دعوتِ اسلامی کے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں کی
اہمیت وفضائل اور طریقۂ کار پر مشتمل اہم اور مفید تحریر

12 دینی کام

مجلد

صفحات 632

روزانہ کے 4 دینی کام

فجر کے لیے جگانا 11
تفسیر سننے سنانے کا حلقہ 44
درس 87
مدرسۃ المدینہ بالغان 158

ہفتہ وار 5 دینی کام

ہفتہ وار اجتماع 208
ہفتہ وار مدنی مذاکرہ 290
علاقائی دورہ 341
ایک دن راہِ خدا میں 379
ہفتہ وار رسالہ مطالعہ 414

ماہانہ 3 دینی کام

نیک اعمال 452
مدنی قافلہ 504
مدنی کورسز 563

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

دعوتِ اسلامی کے ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں کی اہمیت وفضائل اور طریقۂ کار پر مشتمل اہم اور مفید تحریر

12 دِینی کام

(مجلّد)

پیش کش

مَرکزی مجلسِ شوریٰ

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

نام کتاب: 12 دِینی کام (مجلّد)

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

سنِ طباعت: رجب المرجب 1444ھ بمطابق فروری 2023ء

تعداد:

ناشر: مکتبۃ المدینہ کراچی

تصدیق نامہ

حوالہ نمبر: 244　　　　تاریخ: 25 رجب المرجب 1444ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب 12 دِینی کام مجلّد (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر شعبہ تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ شعبہ نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کِتابت کی غَلَطیوں کا ذِمَّہ شعبہ پر نہیں۔

شعبہ تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

17-02-2023

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
شعبہ
تفتیش کتب و رسائل
فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی کراچی

www.dawateislami.net, E.mail:ilmia@dawateislami.net

اِلْتِجا: کسی اور کو یہ کِتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

یادداشت

(دورانِ مُطالعہ ضرور تاًانڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صَفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِن شاءَاللہ الکریم عِلْم میں ترقّی ہوگی)

عنوان	صفحہ

عنوان	صفحہ

اجمالی یعنی مختصر فہرست

صفحہ	عنوان
6	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
7	تعارف المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)
9	پہلے اسے پڑھئے
11	1- فجر کے لئے جگانا
44	2- تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ
87	3- دَرْس
158	4- مدرسۃ المدینہ بالغان
208	5- ہفتہ وار اجتماع
290	6- ہفتہ وار مدنی مذاکرہ
341	7- علاقائی دورہ
379	8- ایک دن راہِ خدا میں
414	9- ہفتہ وار رسالہ مطالعہ
452	10- نیک اعمال
504	11- مدنی قافلہ
563	12- مدنی کورسز
593	مآخذ و مراجع

تفصیلی فہرست صفحہ نمبر 601 تا 613 پر دیکھئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”بہتر شخص وہ جو دوسروں کو نفع دے“ کے 24 حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”24 نیّتیں“

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔[١] لہٰذا جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

(1) ہر بار حَمد و (2) صلوٰۃ اور (3) تعوُّذ و (4) تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عِبارات پڑھ لینے سے ان نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) (5) رِضائے الٰہی کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا (6) حتَّی الوَسْع اِس کا باوُضُو اور (7) قِبلہ رُو مطالعہ کروں گا (8) قرآنی آیات اور (9) احادیثِ مُبارَکہ کی زِیارت کروں گا (10) جہاں جہاں نبی پاک کا اِسمِ مُبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا (11) جہاں کسی صحابی کا نام آئے گا وہاں رضی اللہ عنہ اور (12) جہاں کسی غیر صحابی بزرگ کا نام آئے گا وہاں رحمۃ اللہ علیہ پڑھوں گا (13) علم حاصِل کروں گا (14) اس میں مَوجود تنظیمی تربیت کے مدنی پھولوں پر خود عمل کروں گا اور (15) دیگر اسلامی بھائیوں کی خیر خواہی چاہتے ہوئے (16) ان تک بھی پہنچاؤں گا نیز (17) ان کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب بھی دلاؤں گا (18) (اپنے ذاتی نسخے پر) یاد داشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا (19) (اپنے ذاتی نسخے پر) ضرورتاً خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا (20) اس حدیثِ پاک تَهَادَوْا تَحَابُّوْا ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں مَحبَّت بڑھے گی۔[٢] پر عمل کی نیَّت سے (21) (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا (22) بزرگانِ دِین کی سیرت اپنانے کی کوشش کروں گا (23) اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا (24) کِتابت وغیرہ میں شرعی غَلَطی ملی تو ناشِرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (ناشرین کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتادینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

[١] ... معجم کبیر، 6/185، حدیث: 5942
[٢] ... مؤطا امام مالک، 2/407، حدیث: 1731

المدینۃُ العلمیۃ

(Islamic Research Center)

عالَمِ اسلام کی عظیم دِینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو درست اسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذریعے اصلاحِ فرد و معاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Cenetr) کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق شائع کروانا تھا۔1425ھ مطابق 2005ء میں اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہل سنّت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ عِلمِ شریعت کا عزم پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ ادارہ 6 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 135 سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2021ء تک اس کے 23 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

(1) شعبہ فیضانِ قرآن (2) شعبہ فیضانِ حدیث (3) شعبہ فقہ (فقہ حنفی و شافعی) (4) شعبہ سیرتِ مصطفےٰ (5) شعبہ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت (6) شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات (7) شعبہ فیضانِ اولیا و علما (8) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (9) شعبہ تخریج (10) شعبہ درسی کتب (11) شعبہ اصلاحی کتب (12) شعبہ ہفتہ وار رسالہ (13) شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (14) شعبہ تراجم کتب (15) شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت (16) ماہنامہ فیضانِ مدینہ (17) شعبہ دِینی کاموں کی تحریرات (18) دعوتِ اسلامی کے شب و روز (19) شعبہ بچّوں کی دنیا (20) شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی (21) شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (22) شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین (23) شعبہ انتظامی امور۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے اغراض و مقاصد یہ ہیں:

- باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔
- قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مطابق منظر عام پر لانا۔
- افادۂ خواص و عوام کیلئے علومِ حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔
- سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔
- اہل بیت و صحابہ کرام اور علماو بزرگانِ دِین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔
- بزرگوں کی کتب و رسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظر عام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب و رسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔
- نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔
- دِینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درسِ نظامی کے طلبہ و اساتذہ کیلئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کرکے انکی ضرورت کو پورا کرنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطاکردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اساتذہ اور سرپرست حضرات کو اندازِ تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دِین و ایمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیۃ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیۃ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تاریخ: 15 شوال المکرم 1442ھ / 27 مئی 2021ء

پہلے اسے پڑھئے

اللہ پاک کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی امت میں پیدا کیا، جو تمام امتوں سے افضل امت ہے۔ قرآنِ کریم نے امتِ مسلمہ کی افضلیت اور خصوصیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پ4، اٰلِ عمران:110)

ترجمۂ کنزالعرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف ہر شخص پر اس کے منصب کے حوالے سے اور حسبِ استطاعت واجب ہے۔[۱]

حضور پر نور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے عرض کی گئی: لوگوں میں بہتر کون ہے؟ ارشاد فرمایا: اپنے رب سے زیادہ ڈرنے والا، رشتہ داروں سے صلہ رحمی زیادہ کرنے والا، سب سے زیادہ نیکی کا حکم دینے والا اور سب سے زیادہ برائی سے منع کرنے والا۔[۲]

پیارے آقا مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی اتباع میں صحابۂ کرام، سَلَف صالحین اور بزرگانِ دِین نے اپنے اپنے زمانہ میں مختلف انداز سے نیکی کی دعوت کے اس منصب کو بخوبی نبھایا، دِین اسلام اور اس کی تعلیمات کو ہم تک پہنچایا، فی زمانہ نیکی کی دعوت کا مُقَدَّس کام کرنے میں نمایاں ترین نام اَمیرِ اَہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا ہے، جنہوں نے یہ مدنی مقصد دیا کہ مجھے ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اور مختصر عرصے میں دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچادِیں

[۱] ... مرآۃ المناجیح، 6/502

[۲] ... شعب الایمان، 6/220، حدیث:7950

www.dawateislami.net

اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتوں کو عام کیا۔ آپ نے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے بنیادی طور پر جو طریقہ اپنایا وہ 12 مختلف کام ہیں جن کو عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں 12 دِینی کام کہا جاتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کا دِینی کام چونکہ دنیا بھر میں پھیل چکا ہے اور صرف ذِمّہ داران کی تعداد لاکھوں میں ہے، لِہٰذا اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ان 12 دِینی کاموں سے متعلق کوئی ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں ان دِینی کاموں کی شرعی حیثیت، دِینی و دنیاوی فوائد، اصول و ضوابط اور طریقہ کار لکھا ہوتا کہ دنیا بھر میں عاشقانِ رسول کو 12 دِینی کام کرنے کی ترغیب بھی ملے اور دِینی کام بھی منظم انداز سے آگے بڑھتے رہیں۔ چنانچہ نگرانِ پاکستان مشاورت حاجی محمد شاہد عطاری مَدَّظِلُّہُ العالی کی سرپرستی میں اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ فیصل آباد کے مدنی علما نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی۔

اس کِتاب میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ پاک کی مَدَد و توفیق، اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عَطا، اَوْلِیائے کِرام کی عِنَایَت اور اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی نَظرِ شفقت کا ثَمرَہ ہیں اور خامیوں میں ہماری کوتاہ فہمی کا دَخَل ہے۔ اللہ پاک سے دُعا ہے کہ وہ دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات بشمول المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Centre) کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عَطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

شعبہ دِینی کاموں کی تحریرات

المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Centre) فیصل آباد (دعوتِ اسلامی)

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے پہلا دِینی کام

فجر کے لئے جگانا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

فجر کے لئے جگانا

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے پہلا دِینی کام)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاةً یعنی قِیامَت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا، جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہوگا۔[1]

مشہور شارحِ حدیث، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: قِیامَت میں سب سے آرام میں وہ ہوگا جو حُضُور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے ساتھ رہے اور حُضُور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی ہمراہی نصیب ہونے کا ذریعہ دُرُود شریف کی کثرت ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور اس سے بَزْمِ جنّت کے دُولہا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ملتے ہیں۔[2]

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رَضاؔ | لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

شعر کی وضاحت

اِس شعر میں اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے آپ کو مخاطب کرکے اِرشاد فرما رہے ہیں: اے رضاؔ! میدانِ حشر میں اللہ پاک اور اس کے پیارے

[1] ... ترمذی، ص144، حدیث:484
[2] ... مرآۃ المناجیح، 2/100
[3] ... حدائقِ بخشش، ص104

حبیب، حبیبِ لبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب اپنے عُشّاق اور دیوانوں پر فَضْل وکَرَم فرمارہے ہوں گے تو اس عالَم میں میری بے خودی کا عالَم کیسا ہوگا؟ بس میں تو سرکارِ والا تبار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دامَن تھام لُوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فجر کے لئے جگانا کیسا؟

عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں نَمازِ فجر کیلئے مسلمانوں کو جگانا 12 دِینی کاموں میں سے ایک انتہائی اہم دِینی کام ہے جو کہ شرعاً مُوجِبِ ثواب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ شریف جلد 5، صفحہ 378 پر ہے کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجَدِّدِ دِین و ملّت، پَروانۂ شمعِ رِسالَت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے نَمازِ فجر کے لئے لوگوں کو اُٹھانے کے متعلق پوچھا گیا کہ اگر نَمازیوں کو نَماز کے وَقت سے گھنٹہ آدھ گھنٹہ پہلے ان کی اِجازَت سے یا بغیر اِجازَت اُن کے مکانوں پر جاکر فجر کی نَماز کے واسطے بتاکید جگا دیا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس کا جواب یہ عَطا فرمایا کہ نَماز کے لئے جگانا مُوجِبِ ثواب ہے، مگر وَقت سے اتنا پہلے جگانے کی کیا حاجَت ہے؟ البتہ! ایسے وَقت جگائے کہ اِستنجا و وُضُو وغیرہ سے فارِغ ہو کر سنتیں پڑھے اور تکبیرِ اُولیٰ میں شامِل ہو جائے۔ (1)

فجر کے لئے جگانا سُنّت ہے

اے عاشقانِ رسول! فجر کے لئے جگانا اللہ پاک کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بڑی ہی پیاری سنّت بھی ہے۔ جیسا کہ حضرت عبدُ اللہ بن طِخْفَہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار انہیں چند صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے ہمراہ مَحْبُوبِ خُدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مہمان

(1) ... فتاویٰ رضویہ، 378/5

(Guest) بننے کا شرف حاصِل ہوا تو کھانے وغیرہ سے فارِغ ہو کر وہ سب مَسْجِد میں آکر آرام کرنے لگے، فرماتے ہیں کہ جب حُضُور، سراپا نور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم مَسْجِد میں تشریف لائے تو آپ نے سوئے ہوئے لوگوں کو بلند آواز سے نَماز پڑھنے کے لئے جگایا۔ ①

امام ابنِ عساکر علی بن حسن رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مشہور کتاب تاریخ مدینہ دمشق میں نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مُبارَکہ نازل ہوئی: ﴿وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَا﴾ (پ16، طٰہٰ:132) (ترجَمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حُکْم دے اور خود اس پر ثابت رہ۔) تو حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم ہر روز نمازِ فجر کے وقت حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیم کے دروازے پر جا کر اِرشاد فرمایا کرتے: اَلصَّلَاۃُ رَحِمَکُمُ اللہُ یعنی اللہ پاک تم پر رحم فرمائے، نماز (پڑھو)۔ (پھر یہ آیتِ مبارکہ پڑھتے):

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ (پ22، الاحزاب:33)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دُور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب سُتھرا کردے۔ ②

حضرت ابو بَکْرہ (یعنی نُفَیع بن حارِث ثقفی) رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے ساتھ نَمازِ فجر کے لئے نکلا تو آپ سوئے ہوئے جس شخص پر بھی گزرتے، اُسے نَماز کے لئے آواز دیتے یا پاؤں مُبارَک سے ہلاتے۔ ③

اے عاشقانِ رسول! جو خوش نصیب اسلامی بھائی نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاتے ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ! اَدائے سنّت کا ثواب پاتے ہیں۔ یاد رہے! پاؤں سے ہِلانے کی سب کو اِجازَت نہیں۔ صِرف وہ بزرگ پاؤں سے ہِلاسکتے ہیں کہ جس سے سونے والے کی دل آزاری نہ ہوتی ہو۔ ہاں اگر

① ... مسند امام احمد، 9/586، حدیث:24259 مفہوماً
② ... تاریخ ابنِ عساکر، 42/136
③ ... ابو داود، ص208، حدیث:1264

کوئی مانعِ شَرْعی نہ ہو تو اپنے ہاتھوں سے پاؤں دَبا کر جگانے میں حَرَج نہیں۔ یقیناً ہمارے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اگر اپنے کسی غلام کو مُبارَک پاؤں سے ہِلا دیں تو اُس کے سوئے نصیب جگا دیں اور کسی خوش بَخْت کے سر، آنکھوں یا سینے پر اپنا مُبارَک قَدَم رکھ دیں تو خدا کی قسم! کونین کا چین بَخْش دیں۔

ایک ٹھوکر میں اُحُد کا زلزلہ جاتا رہا | رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں (1)
یہ دِل یہ جِگر ہے یہ آنکھیں یہ سَر ہے | جدھر چاہو رکھو قَدَم جانِ عالَم (2)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سنّتِ داوٗدی

صُبْح کے وَقْت بارگاہِ خُداوندی میں حاضِری (یعنی نماز پڑھنے) کے لئے سوئے ہوئے لوگوں کو جگانا، صِرف ہمارے آقا، مکے مدینے کے تاجدار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے ہی ثابت نہیں بلکہ ایک رِوایَت میں آتا ہے کہ اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد علیہ السّلام بھی رات کو ایک مخصوص وَقْت پر اپنے بیوی بچوں کو جگاتے اور فرماتے: اے آلِ داوٗد! اٹھو اور نَماز پڑھو! کیونکہ یہ ایسی گھڑی ہے جس میں اللہ پاک سوائے جادوگر اور ٹیکس وُصول کرنے والوں کے سب کی دُعا قبول فرماتا ہے۔ (3)

صحابۂ کرام کا انبیائے کرام کی سنّت پر عمل

اے عاشقانِ صحابہ! نمازِ فجر کے لئے جگانا انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کی اس قدر پیاری سنّت ہے کہ صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان نے بھی اسے خُوب اپنایا اور وہ بھی حضرت داوٗد علیہ السّلام کی طرح اپنے گھر والوں کو جگایا کرتے جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن عُمَر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے

---

(1) ... حدائقِ بخشش، ص 87
(2) ... فیضانِ سنت، فیضان بسم اللہ، 1/37
(3) ... مسند امام احمد، 6/608، حدیث: 16717

والِدِ محترم امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ رات میں جس قدر اللہ پاک چاہتا، نَماز پڑھتے رہتے، یہاں تک کہ جب رات کا آخری وَقْت ہوتا تو اپنے گھر والوں کو بھی نَماز کے لئے جگا دیتے اور ان سے فرماتے: اَلصَّلٰوۃ یعنی نماز۔ پھر یہ آیت مُبارَکہ تِلاوَت فرماتے: ﴿وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَاؕ-لَا نَسْــٴَـلُكَ رِزْقًاؕ-نَحْنُ نَرْزُقُكَؕ-وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ (پ16، طٰہٰ: 132) ﴾ ترجَمۂ کنز العرفان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی نماز پر ڈَٹے رہو۔ ہم تجھ سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) ہم تجھے روزی دیں گے اور اچھا انجام پرہیز گاری کے لیے ہے۔[۱]

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! یہی نہیں بلکہ خُلَفَائے راشِدِین میں سے دوسرے خلیفہ حضرت عُمَر فَارُوق اور چوتھے خلیفہ حضرت عَلِیُّ المرتضٰی رضی اللہ عنہما نے تو اپنے آقا، دو عالَم کے داتا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی یہ سنّت اَدا کرتے ہوئے جامِ شَہادَت نوش فرمایا۔

اَدائے سنّت پر موت

بعض رِوایات میں ہے کہ (دوسرے خلیفہ امیر المومنین حضرت) عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے جب (بھی) نَمازِ فجر کے لئے نکلتے تو راستے میں لوگوں کو نَماز کے لئے جگاتے ہوئے آتے، اَبُو لُؤلُؤ راستے میں ہی چھپا ہوا تھا اور اس نے موقع دیکھ کر آپ پر خنجر کے 3 قاتِلانہ وار کر دیئے جو جان لیوا ثابِت ہوئے۔[۲]

"صدائے مدینہ" دُوں روزانہ صَدَقہ | ابو بکر و فاروق کا یا اِلٰہی[۳]

اسی طرح مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المومنین حضرت عَلِیُّ المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی شَہادَت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے اِمام جَلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب

[۱] ... مشکاۃ المصابیح، 1/244، حدیث: 1240
[۲] ... طبقاتِ کبریٰ لابن سعد، 3/263 مفہومًا
[۳] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص103

مُؤَذِّن نے آکر امیر المومنین حضرت عَلِیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو وَقْتِ نَماز کی اِطّلاع دی تو آپ رضی اللہُ عنہ نَماز پڑھانے کے لئے گھر سے چلے اور راستے بھر لوگوں کو نَماز کے لئے آواز لگا کر جگاتے جارہے تھے کہ اِبنِ مُلْجِم خبیث نے آپ رضی اللہُ عنہ پر اچانک تلوار کا بھر پور وار کیا، جس سے آپ شدید زخمی ہوگئے اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جامِ شَہادَت نوش فرماگئے۔[1] اللہ پاک کی اُن پر رَحْمَت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

سب کو نمازوں کے لئے بیدار میں کروں | مولیٰ علی کا واسطہ یا ربِّ مصطفےٰ

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے ہمیں اپنی عِبادَت کیلئے پیدا فرمایا ہے، جیسا کہ قرآنِ پاک میں اِرشاد ہوتا ہے:﴿وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝۵۶﴾ (پ27، الذّٰریٰت:56)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور میں نے جِنّ اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں۔

افسوس! صَد افسوس! ہم تو اپنے ربّ کی یاد سے غافِل ہوکر مَحْض دنیاوی لذّتوں اور نفسانی خواہشات کے حُصُول میں مگن ہیں، مگر ہمارے ربّ کی رَحْمَت ہے کہ ہماری بخشش کے بہانے ڈھونڈتی ہے۔ جیسا کہ کسی نے کیا خوب فرمایا ہے:

رَحْمَتِ حَق "بَہا" نَہ مَی جُوید | رَحْمَتِ حَق "بَہانَہ" مَی جُوید

یعنی اللہ پاک کی رحمت قیمت طَلَب نہیں کرتی بلکہ اللہ پاک کی رحمت تو بہانہ ڈھونڈتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ پاک کے پیارے حبیب، کُل اُمّت کے طبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مغفرت نِشان ہے: جب رات کا ایک تہائی حِصّہ باقی رہ جاتا ہے

[1] ... تاریخُ الخلفاء، ص112 ماخوذاً

تو اللہ پاک آسمانِ دنیا پر (اپنی شان کے مُطابِق) نزول فرماتا ہے اور اِرشَاد فرماتا ہے: ہے کوئی حاجَت مند کہ میں اسے عَطا کروں؟ ہے کوئی دُعا کرنے والا کہ میں اس کی دُعا قبول کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قُبُول کروں؟ ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے مُعاف کروں؟ یہاں تک کہ فجر کا وَقْت ہو جاتا ہے۔[۱] حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ مرآۃُ المناجیح میں فرماتے ہیں: آخری تِہائی رات کے 3 حصّے کرو، اس کے درمیانی حصّے میں تہجّد پڑھو گویا رات کے چھٹے حصّے میں اِسی وَقْت سحری کھانا، دُعائیں مانگنا بلکہ استغفار کرنا افضل ہے، کیونکہ اس وَقْت رَحْمَتِ الٰہی دنیا کی طرف زیادہ مُتَوجّہ ہوتی ہے اور اس وَقْت جاگنا نفس پر شاق ہے۔

کر مغفرت مِری تِری رحمت کے سامنے | میرے گناہ یا خدا ہیں کس شُمار میں[۲]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مرغ کی ڈیوٹی

اے عاشقانِ رسول! یہ ہماری کس قدر بدقسمتی ہے کہ ہم اس بابرکت وَقْت کی سعادتوں سے مَحْرُوم اور خوابِ غفلت کے مزوں میں گم ہو جاتے ہیں، حالانکہ اس وَقْت اللہ پاک کی ایک مخلوق بھی ہمیں پکار پکار کر ربّ کی رَحْمَت کی طرف مُتَوجّہ کر رہی ہوتی ہے، جیسا کہ حضرت زید بن خالِد رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ کائنات، فخرِ مَوجُودات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: مُرغ کو بُرا نہ کہو، بے شک یہ نَماز کے لئے بیدار کرتا ہے۔[۳] لٰہذا ہمیں چاہئے کہ اپنی آنکھوں سے غفلت کا پردہ اُتاریں خود بھی عِبَادَتِ الٰہی میں مصروف ہوں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں، اس کیلئے عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا دِینی ماحول نیکیوں کا ذخیرہ کرنے کا ایک بہت ہی آسان ذریعہ ہے، چونکہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے

[۱] ...السنۃ لابن ابی عاصم، ص349، حدیث:510

[۲] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص275

[۳] ...ابو داود، ص797، حدیث:5101

ہمیں جو عظیم مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“ اِن شاءَ اللّٰہ۔ لِہٰذا سحری کے وَقْت ربّ کی رَحْمَت کا حقدار بننے کی ایک آسان صُورَت یہ ہے کہ ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے روزانہ کے ایک دِینی کام یعنی فجر کے لئے دوسروں کو جگانا اپنی زندگی کا معمول بنا لیجئے، کہ اس کی برکت سے تہجد کے عِلاوہ با جَماعَت فجر کی نَماز پڑھنے کی بھی سَعادَت ملے گی۔ نیک عمل پر عَمَل ہوگا، یہی نہیں بلکہ دَرْج ذیل فوائد بھی حاصِل ہوں گے۔ اِن شاءَ اللّٰہ

فجر کے لئے جگانے کے فوائد

1 نماز کی حفاظت

اے عاشقانِ رسول! دوسروں کو فجر کے لئے جگانا ایک ایسا دِینی کام ہے جو نہ صرف اپنی نَمازِ فجر کی حِفَاظَت کا ایک بہترین ذریعہ ہے، بلکہ دیگر مسلمان بھی اس دِینی کام کی برکت سے نَمازِ فجر ادا کرنے کی سَعادَت حاصِل کر لیتے ہیں۔

ہو جائیں مولا مسجِدیں آباد سب کی سب | سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے [1]

صَلُّوْا عَلَى الحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

2 رِزْق میں اضافہ

صبح سویرے بیدار ہونا چونکہ نعمتوں میں اِضافے کا باعِث بنتا ہے اور خُصوصاً اس سے رِزْق میں اِضافہ بھی ہوتا ہے۔[2] لِہٰذا رِزْق میں اضافہ چاہتے ہیں تو لوگوں کو فجر کے لئے جگانے والے دِینی کام کو اپنا معمول بنا لیجئے، اس سے رِزْق میں اضافے کے علاوہ دونوں جہاں کی بھلائیاں بھی نصیب ہوں گی۔ اِن شاءَ اللّٰہ

[1] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص131

[2] ... راہِ علم، ص91

www.dawateislami.net

3 ایک نماز میں کئی نمازوں کا ثواب

اے عاشقانِ رسول! فجر کے لئے جگانے والوں کی بھی کیا بات ہے کہ یہ خود ایک نماز پڑھتے ہیں مگر ثواب کئی نمازوں کا پاتے ہوں گے۔ وہ اس طرح کہ یہ خود بھی باجَماعت نمازِ فجر ادا کرتے ہیں مگر ان کے جگانے کی برکت سے جتنے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں نمازِ فجر ادا کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتے ہوں گے، اللہ پاک کی رَحمَت سے اُمّید ہے، ان کی نمازوں کا ثواب انہیں (یعنی جگانے والوں کو) بھی ملتا ہو گا۔ کیونکہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: مَنۡ دَلَّ عَلٰی خَیۡرٍ فَلَہٗ مِثۡلُ اَجۡرِ فَاعِلِہٖ یعنی جو شخص نیکی کا کام کرنے پر کسی کی راہ نُمائی کرتا ہے اسے بھی وُہی اَجر و ثواب ملتا ہے، جو اس نیکی کرنے والے کو ملتا ہے۔ (۱)

اِس طرح پھیلے نیکی کی دعوت کہ نیک ہو | ہر ایک چھوٹا اور بڑا یا ربِّ مصطفےٰ (۲)

4 تہجد کی سعادت

دوسروں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے کے لئے جلد اٹھنے کی عادت بنالیں گے تو اس کی برکت سے تہجد کی پابندی نصیب ہو سکتی ہے کہ جس کے متعلق امیر المومنین حضرت عَلِیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم سے رِوایَت ہے کہ مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جنَّت میں ایسے بالا خانے ہیں، جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعرابی نے اٹھ کر عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! یہ کس کے لئے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: یہ اس کے لئے ہیں، جو نَرم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتَوَاتِر روزے رکھے اور رات کو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو اٹھ کر اللہ پاک کے لئے نماز پڑھے۔ (۳)

---

[۱] ... ابوداود، ص801، حدیث:5129
[۲] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص131
[۳] ... ترمذی، ص596، حدیث:2527

میں پڑھتا رہوں کاش! سارے نوافل | تہجد ہو ہر شب ادا یا اِلٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

5 پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز کی فضیلت

فجر کے لئے جگانے والے دِینی کام کی برکت سے پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نَماز پڑھنے کی سَعادَت بھی ملتی ہے اور یوں دن کی پہلی نَماز جَماعَت کے ساتھ پڑھنے سے 72 نیک اعمال میں سے دوسرے نیک عمل پر عَمَل کا آغاز بھی ہو جاتا ہے۔ پہلی صَف میں نَماز باجَماعَت ادا کرنے کے متعلق حضرت بَراء بن عازِب رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے آقا، آخری نبی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک اور اس کے فرشتے پہلی صَف پر رَحمت بھیجتے ہیں۔[1] اور اسی طرح حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ مومنوں کی جان، ہماری آن ہماری شان، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صَف میں کیا ہے؟ اور پھر ان دونوں سعادتوں کو پانے کے لئے اگر اُنہیں قُرعَہ اندازی بھی کرنا پڑے تو ضَرور کر گزریں۔[2] یعنی لوگ جب اَذان اور صَفِ اَوّل کے ثواب کو جان لیں گے تو ہر ایک یہی چاہے گا کہ اسے اَذان کا موقع (Chance) دیا جائے تو ایسی صُورَت میں جھگڑا خَتم کرنے کیلئے قرعہ اندازی کا طریقہ اختیار کرنا پڑے گا، مگر افسوس! لوگ ان دونوں اَعمال کے ثواب اور ان کی فضیلت سے لاعِلْم ہیں۔ نیز تکبیرِ اُولیٰ کی فضیلت کے بارے میں مروی ہے کہ جو شخص اللہ پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لئے 40 دن باجَماعَت نَماز پڑھے اور تکبیرِ اُولیٰ پائے، اس کے لئے 2 آزادیاں لکھ دی جائیں گی: ایک نار (یعنی جہنّم) سے اور دوسری نِفاق سے۔[3]

[1] ... نَسائی، ص112، حدیث:643
[2] ... بخاری، ص218، حدیث:615 مفھوماً
[3] ... ترمذی، ص78، حدیث:241

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللہ! عبادت میں مرے دِل کو لگا دے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

6 نیکی کی دعوت کا ثواب

اے عاشقانِ رسول! نماز کے لئے کسی کو جگانا یقیناً نیکی کی دعوت دینا ہے اور یوں جگانے والے روزانہ نیکی کی دعوت دینے کا عظیم اَجر و ثواب لُوٹتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت کَعْبُ الاَحْبار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جَنَّتُ الفِرْدَوس خاص اُس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے۔ [2]

7 دعوتِ اسلامی کا تعارف

یہ دِینی کام دعوتِ اسلامی کے تَعارُف کا بھی ایک ذریعہ ہے کہ اس سے پورے ذیلی حلقے میں دعوتِ اسلامی کی تشہیر ہوتی ہے اور یوں دعوتِ اسلامی کا پیغام (Message) گھر گھر پہنچ جاتا ہے، جس سے لوگوں کے دِلوں میں دعوتِ اسلامی کی مَحبَّت پیدا ہوتی ہے اور اِنہیں ترغیب دِلا کر دِینی ماحول کے قریب لانا آسان ہوتا ہے۔ بِالخُصُوص ایسے علاقے جہاں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام نیا شروع ہو وہاں لوگوں کو فجر کے لئے جگانا دیگر دِینی کاموں میں بہت مُعاوِن ثابِت ہوتا ہے۔

8 مسلمانوں کیلئے دعا

اے عاشقانِ رسول! جب کوئی فجر میں جگاتے وَقت گھروں میں سوئے ہوؤں کو یہ دعا دیتا ہے کہ اللہ پاک آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔ تو اِن شاءَ اللہ

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص114
[2] ... تنبیہ المغترین، ص201

دی جانے والی مدینے کی یہ دُعائیں اس کے حق میں بھی قبول ہوں گی۔ جیسا کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب آدمی اپنے بھائی کیلئے اس کی غیر موجودگی میں دُعا کرتا ہے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اس کی مِثل ہو۔[۱] جبکہ ایک رِوایت میں ہے: اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: اے میرے بندے! میں تجھ سے شروع کروں گا (یعنی پہلے تجھے عطا کروں گا)۔[۲]

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ | الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

فجر کے لئے جگانے کے دُنیوی فوائد

فجر کے لئے جگانا ایک ایسا پیارا دِینی کام ہے جس سے دِینی فوائد کے ساتھ ساتھ کثیر دنیوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں کیونکہ یہ دِینی کام ہمیشہ چہل قدمی کے انداز میں ہی ہوتا ہے، یاد رکھئے! پیدل چلنے کے بے شُمار طبی فوائد منقول ہیں۔ جیسا کہ ایک حِکایَت میں ہے کہ پڑوسی ملکوں کے دو بادشاہوں میں گہری دوستی تھی، ان میں ایک بادشاہ طرح طرح کے اَمراض اور ٹینشن (Tension) سے تنگ جبکہ دوسرا بادشاہ خوش حال اور صحّت مند تھا۔ ایک بار بیمار بادشاہ نے تندرست بادشاہ سے کہا: میں ماہِر طبیبوں (Doctors) سے عِلاج کروانے کے باوُجود حُصُولِ صحّت میں ناکام ہوں، آپ کس طبیب سے عِلاج کرواتے ہیں؟ تندرست بادشاہ نے مسکرا کر کہا: میرے پاس دو طبیب ہیں۔ بیمار بادشاہ نے کہا: براہِ کَرَم! مجھے بھی ان سے مِلوا دیجئے، اگر انہوں نے میرا عِلاج کر دیا تو اُن کو مالا مال کردوں گا۔ تندرست بادشاہ ہنس پڑا اور کہنے لگا: میرے طبیب میرا بِالکل مُفت عِلاج کرتے ہیں اور وہ 2 طبیب ہیں، میرے دونوں پاؤں! اور

[۱] ... مسلم، ص1049، حدیث:2732

[۲] ... قوت القلوب، 2/382

طریقۂ عِلاج یہ ہے کہ ان کے ساتھ میں خوب پیدل چلتا ہوں لہٰذا میری صحّت اچّھی رہتی ہے اور آپ غالِباً زیادہ تر بیٹھے رہتے، پیدل چلنے سے کتراتے اور تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بھی سُواری پر آتے جاتے ہیں لہٰذا خود کو بیمار اور ذِہنی دباؤ کا شکار پاتے ہیں۔ [1]

پیدل چلنے کے چند ایک فوائد مزید مُلاحظہ فرمایئے:

- صُبح کے وَقت پیدل چلنا، انسان کو صِحَّت مند رکھتا ہے۔
- پیدل چلنے کی وجہ سے ذہنی دباؤ (Depression) پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔
- پیدل چلنے سے بِالْخُصُوص سانس پُھولنے کی بیماری سے عافیت رہتی ہے۔
- صبح کے وقت پیدل چلنے سے سارا دن ہشّاش بشّاش گزرتا ہے۔
- پیدل چلنے سے وزن بھی اِعْتِدَال میں رہتا ہے۔
- پیدل چلنا یادداشت کو تَقْوِیَت پہنچاتا ہے۔
- پابندی سے پیدل چلنے والے کا بلڈ پریشر (Blood Pressure) مُتَوازِن رہتا ہے۔
- پیدل چلنا ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔
- پیدل چلنے والے موٹاپے کا شِکار نہیں ہوتے۔
- پیدل چلنے سے اعصابی کِھچاؤ خَتْم ہوتا ہے۔
- پیدل چلنے سے ہاضمہ دُرُست ہوتا ہے۔
- انسانی اَعْضَا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔
- پیدل چلنا مختلف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک، فالج، لقوہ، دماغی اَمراض، ہاتھ پاؤں اور بدن کا درد، زَبان اور گلے کی بیماریاں، منہ کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے اَمراض، سینے کی جلن، شوگر،

[1] ... خود کشی کا علاج، ص71

ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پِتّے کے اَمراض وغیرہ) سے بچاتا ہے۔

✿ پیدل چلنے کے دوران خون کی گردش تیز ہوتی ہے، جس کی بدولت جسم سے ایک خاص قسم کا زہریلا مادّہ خارِج ہوتا ہے، جس کی خاصیّت افیون سے ملتی جُلتی ہے۔ اس کے خارِج نہ ہونے سے مختلف دَردوں اور تکالیف میں اِضافہ ہوتا رہتا ہے۔

✿ پیدل چلنے سے خون میں مَوجُود گندا کولیسٹرول (Cholesterol) خارِج ہو جاتا ہے۔

مدینے کا بُلاوا

کھینگ موڑ (قصور، پنجاب پاکستان) کے علاقے اِلٰہ آباد کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلحمدُ لِلّٰہ! میں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تو تھا لیکن دِینی کاموں کے سلسلے میں سُستی کا شِکار تھا۔ حُسنِ اِتّفاق سے مُحرَّمُ الحَرام 1431ھ بمُطابِق جنوری 2010ء کو دعوتِ اسلامی کے ایک نگران اسلامی بھائی سے ملاقات کا شرف حاصِل ہوا، جب انہیں میری دِینی کاموں میں عَدَم دلچسپی کا عِلْم ہوا تو اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے نہ صِرف دِینی کام کرنے کا ذہن دیا بلکہ پابندی سے فجر کے لئے دوسروں کو جگانے کی ترغیب بھی دلائی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! میرا ذہن بن گیا اور حاضریِ مدینہ کی اُمّید پر اگلے ہی دن میں نے اس پر عَمَل شروع کر دیا۔ پھر تو دیکھتے ہی دیکھتے مجھ پر اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا کَرَم ہو گیا۔ قِسمت کا سِتارا یوں چمکا کہ اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفےٰ کی حاضِری کا شرف حاصِل ہو گیا۔ کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ اس دِینی کام کی برکت سے میرے بڑے بھائی کو بھی حج کی سَعَادت نصیب ہو گئی، دورانِ حج شَیخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے بیعت ہونے کا شرف بھی مل گیا۔ شاید یہ مدینے شریف کی حاضِری اور ایک ولیِ کامِل سے بیعت کی برکت تھی کہ میرے بھائی جو پہلے نمازوں کی ادائیگی میں سُستی کا شِکار تھے، نیکیوں کی جانب مائل ہونے لگے اور باجماعت نَماز کا اِہتِمام کرنے

لگے۔داڑھی شریف کی بھی نیّت کرلی۔حج سے واپسی کے کم و بیش 2 ماہ بعد جبکہ ایک عزیز کی شادی میں شریک تھے،بارات آنے ہی والی تھی کہ نَماز کا وَقْت ہو گیا،سب کو باآوازِ بلند نَماز کی دعوت دی اور مَسْجِد کی جانب چل دیئے۔جب وُضُو کے لئے وُضُو خانے پر پہنچے تو اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے گر پڑے۔نَمازیوں نے آگے بڑھ کر اُٹھایا اور مَسْجِد میں لِٹا دیا۔مَسْجِد میں لِٹاتے ہی ان کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔وہاں مَوجُود سبھی لوگ بھائی جان کی اس ایمان افروز وفات پر افسوس کے ساتھ ساتھ رشک کرنے لگے۔[۱]

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ | الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت اور فجر کے لئے جگانا

اے عاشقانِ رسول! شَیْخِ طَرِیْقَت،اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ بھی فجر کے لئے جگایا کرتے تھے جیسا کہ ایک مدنی مُذاکرے میں آپ اِرشَاد فرماتے ہیں:میں اپنے گھر،پیر کالونی سے فجر میں فیضانِ مدینہ آتے ہوئے راستے میں لوگوں کو بلند آواز سے جگایا کرتا تھا۔[۲]

چند اہم نکات

1. شَیْخِ طَرِیْقَت،اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے مُناجاتوں،نعتوں اور منقبتوں کے معطّر معطّر مجموعے وسائلِ بخشش (مُرمّم) کے صفحہ 665 کے مُطابِق ہی فجر کے لئے جگائیں کیونکہ اللہ پاک کے ولی کی زبان،نِگاہ اور دُعا کے ساتھ ساتھ تحریر میں بھی اثر ہوتا ہے۔
2. جگانے کے لئے میگا فون کا استعمال نہ کریں۔
3. اسلامی بھائیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مختلف سمتوں میں 2،2 اسلامی بھائی بھیج

[۱] ...چمکدار کفن،ص9

[۲] ...مَدَنی مُذاکرہ،01مارچ2015 بتغیر

دیئے جائیں۔

4 اگر کوئی اسلامی بھائی نہ آئے تو اکیلے ہی اس دِینی کام کی سَعَادَت حاصِل کریں۔

5 اذانِ فجر کے بعد ہی جگانا شروع کیا جائے۔

6 جہاں کہیں جانور (Animals) وغیرہ بندھے ہوں، وہاں آواز قدرے کم ہونی چاہیے۔

7 جگانے سے فارِغ ہو کر مَسْجِد میں اتنی دیر پہلے پہنچیں کہ سُنّتِ قَبلیہ اِقَامَت سے قبل اور صَفِ اوّل و تکبیرِ اُولیٰ پاسکیں۔

8 جگانے کے لئے جانے سے قَبْل ہی استنجا اور وُضو سے فارِغ ہو لیں۔

9 فجر میں اُٹھانے کے لئے ترغیب دلایئے اور جو اٹھانے کا کہیں، ان کے نام لکھ لیجئے۔

10 جو اسلامی بھائی نام لکھوائیں، اُن کے دروازے پر دَستک دیں یا گھنٹی (Bell) بھی بجائیں۔ موبائل کال / Sms کے ذریعے بھی نماز کے لئے جگایا جاسکتا ہے۔

11 کسی بھی اِعتراض کرنے والے یا جھگڑالو سے جھگڑیں نہ اُلجھیں۔

12 اذانِ فجر سے اِتنی دیر پہلے اُٹھیں کہ آپ بآسانی فجر کا وَقْت شروع ہونے سے قَبْل استنجا و وُضو اور تہجد سے فارِغ ہو سکیں۔

13 وَقْتِ مُناسِب پر اُٹھنے کیلئے الارم (Alarm)، گھر کے کسی بڑے، چوکیدار یا کسی اسلامی بھائی کو جگانے کا کہہ دیا کریں۔ شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ میں صفحہ نمبر 32 پر ہے: سورۃ الکھف کی آخری چار آیتیں یعنی اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا سے خَتْمِ سورہ تک۔ رات میں یا صُبْح جس وَقْت جاگنے کی نِیَّت سے پڑھیں، آنکھ کھلے گی۔[1] اِنْ شَاءَ اللہ الکریم

14 جامعۃ المدینہ کے طلبۂ کرام بھی قریبی علاقے میں مَدَنی مرکز کی طرف سے دِیئے گئے

[1] ...دارمی، ص1033، حدیث:3407 مفھومًا

طریقِ کار کے مُطابِق فجر کے لئے جگائیں، رہائشی درجوں میں بھی فجر کے لئے جگانے کا اہتمام کیا جائے۔ اگر اس کے لئے باقاعدہ ذِمّہ دار کا تقرُّر ہو تو اس دِینی کام میں مضبوطی رہے گی۔ اِن شاءَ اللہ الکریم

15 رہائشی مدرسۃ المدینہ کے بڑے طلبہ بھی قریبی عَلاقے میں مَدَنی مرکز کی طرف سے دِیئے گئے طریقِ کار کے مُطابِق فجر کے لئے جگائیں، نیز درجوں (Classes) میں بھی اِس کا اہتمام کیا جائے۔

(درجے میں جگائے جانے والے الفاظ میں کچھ ترمیم کے ساتھ مثلاً اسلامی بھائیو! کی جگہ "بچو!" کہا جائے)

16 تعلیمی اِداروں (یونیورسٹی و کالجز وغیرہ) کے ہاسٹلز میں طلبہ بھی تنظیمی طریقِ کار کے مُطابِق فجر کے لئے (ذیلی حلقوں میں جگانے والے انداز پر) جگائیں، ہاسٹل کے اندر بھی دَستک دے کر / موبائل کال / sms کے ذریعے بھی جگایا جائے۔

گلی میں جگانے کا طریقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پڑھ کر دُرُود و سلام کے ذیل میں دیئے ہوئے صیغے پڑھ کر اسکے بعد والا مضمون دہراتے رہئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللہ | وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحٰبِکَ یَا حَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللہ | وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فجر کی نَماز کا وَقْت ہو گیا ہے۔ سونے سے نَماز بہتر ہے۔ جلدی جلدی اُٹھئے اور نَماز کی تیّاری کیجئے۔ اللہ پاک آپ کو بار بار حج نصیب کرے اور بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔ (موقع کی مُناسَبَت سے نیچے دی ہوئی نظم میں سے منتخب اَشعار بھی طرز میں یا بغیر طرز کے پڑھئے)

اب پھر اُوپر دیا ہوا دُرُود و سلام پڑھئے، اس کے بعد موقع کی مُناسَبت سے دوبارہ اُوپر دیا ہوا مَضمون یا ذیل میں دیئے گئے اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے نظم کردہ اَشعار میں سے منتخب اَشعار پڑھئے: [1]

فجر کا وَقت ہو گیا اٹھو!

فجر کا وَقت ہو گیا اٹھو! | اے غُلامانِ مصطفےٰ اٹھو!
جاگو جاگو، اے بھائیو، بہنو! | چھوڑ دو اب تو بِسترا اٹھو!
تم کو حج کی خدا سَعادَت دے | جَلْوَہ دیکھو مدینے کا اٹھو!
اٹھو ذِکرِ خُدا کرو اُٹھ کر! | دِل سے لو نامِ مصطفےٰ اٹھو!
فجر کی ہو چکی اَذانیں وَقت | ہو گیا ہے نَماز کا اٹھو!
بھائیو! اُٹھ کر اب وُضو کر لو | اور چلو خانۂ خُدا اٹھو!
نیند سے تو نَماز بِہتر ہے | اب نہ مُطلَق بھی لیٹنا اٹھو!
اٹھ چکو اب کھڑے بھی ہو جاؤ! | آنکھ شیطاں نہ دے لگا اٹھو!
جاگو جاگو نَماز غفلت سے | کر نہ بیٹھو کہیں قضا اٹھو!
اب ”جو سوئے نَماز کھوئے“ وَقت | سونے کا اب نہیں رہا اٹھو!
یاد رکّھو! نَماز گر چھوڑی | قَبر میں پاؤ گے سزا اٹھو!
بے نَمازی پھنسے گا مَحشَر میں | ہو گا ناراض کِبرِیا اٹھو!
میں ” صدائے مدینہ“ دیتا ہوں | تم کو طیبہ کا واسِطہ اٹھو!
میں بِھکاری نہیں ہوں دَر دَر کا | میں ہوں سرکار کا گدا اٹھو!
مجھ کو دینا نہ پائی پیسہ تم! | میں ہوں طالِب ثواب کا اٹھو!

[1] ... نیک بننے بنانے کے طریقے، ص 188 بتصرف

www.dawateislami.net

تم کو دیتا ہے یہ دُعا عطّارؔ! | فَضل تم پر کرے خدا اٹھو! ①

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ رمضان المبارک میں صدائے سحری پر مشتمل امیرِ اہلسنت کے اشعار

وَقت سَحری کا ہو گیا جاگو

وَقت سحری کا ہو گیا جاگو | نُور ہر سَمت چھا گیا جاگو
اٹّھو سحری کی کر لو تیّاری | روزہ رکھنا ہے آج کا جاگو
ماہِ رَمَضاں کے فَرض ہیں روزے | ایک بھی تم نہ چھوڑنا جاگو
اٹّھو اٹّھو وُضو بھی کر لو اور | تم تہجد کرو ادا جاگو
چُسکیاں گرم چائے کی بھر لو | کھا لو ہلکی سی کچھ غذا جاگو
ہو گی مَقبول فَضلِ مولیٰ سے | کھا کے سحری کرو دُعا جاگو
ماہِ رَمَضاں کی بَرَکتیں لُوٹو | لُوٹ لو رَحمَتِ خُدا جاگو
کھا کے سحری اٹھو ادا کر لو | سنّتِ شاہِ انبیا جاگو
تم کو مولیٰ مدینہ دِکھلائے | اور حج بھی کرو ادا جاگو
تم کو رمضاں کے صَدقے مولیٰ دے | اُلفت و عِشقِ مصطفٰے جاگو
تم کو رَمَضان کا مدینے میں | دے شرف ربِّ مصطفٰے جاگو
کیسی پیاری فَضا ہے رَمَضاں کی | دیکھ لو کر کے آنکھ وا جاگو
رحمتوں کی جَھڑی برستی ہے | جَلد اٹھ کر کے لو نَہا جاگو
تم کو دیدارِ مصطفٰے ہوجائے | ہے یہ عطّارؔ کی دُعا جاگو ②

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

۱ ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص666

۲ ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص668

فجر کے لئے جگانے کی مدنی بہاریں

فجر کے لئے جگانا ایک ایسا پیارا دِینی کام ہے کہ جن جن ذیلی حلقوں میں اس کی پابندی ہوتی ہے وہاں نمازِ فجر میں نمازیوں کی بہاریں آجاتی ہیں۔ چنانچہ،

شامیانے لگانے پڑے

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: سَخت سردیوں کے دِنوں میں ہم نے پابندی سے فجر کے لئے جگانا شروع کیا تو مَسجِد میں نمازیوں کی اِس قدر تعداد بڑھ گئی کہ مَسجِد انتظامیہ کو نمازِ فجر میں مَسجِد کے صحن میں جُمُعہ کی طرح شامیانے لگانے پڑے۔

فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فجر کے بعد ہم لوگوں کو فجر کے لئے جگاتے جارہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن (Modern) نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فجر کی نَماز مَسجِد میں باجماعَت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد مَدَنی قافلے والوں سے ملنے کے لئے آئے۔ یہ صاحِبِ ثَرْوَت تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ آپ کے فجر کے لئے جگانے والے دِینی کام کی برکت سے میرا نافرمان ماڈرن بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! اِس ماڈرن نوجوان کے والِد نے متاثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے لئے زمین دے دی۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ

ایک مَدَنی مشورے میں دورانِ مَدَنی مشورہ جب فجر کے لئے جگانے کی بات چلی تو ایک اسلامی بھائی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مجھے مدینے شریف کی حاضری کی سَعادَت حاصِل ہوئی

ہے اور یہ سب فجر کے لئے جگانے کی برکتیں ہیں کہ میں پابندی سے یہ دِینی کام کرتا ہوں۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ
الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

فجر کے لئے جگانے سے متعلق چند اہم باتیں

مدنی مذاکروں اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں میں سے (ضروری ترمیم کے ساتھ) منتخب چند اہم باتیں:

- درس دینے، علاقائی دورہ کرنے، فجر کے لئے جگانے، مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے / پڑھانے کے لئے تنظیمی ذِمہ داری ضروری نہیں۔(6اگست2016ء)
- تفسیر سننے سنانے کا حلقہ مسجد اور فجر کے لئے جگانا آپ کے عَلاقے کے لوگوں کے عقائد و اعمال کا تحفظ کرے گا۔ اِن شاءَ اللہ
- ماہِ رجب المرجب اور شعبان المعظم میں ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کا شیڈول کچھ یوں ہو کہ اوّلاً نمازِ تہجد با جَماعَت ادا کی جائے، پھر سحری، فجر کے لئے جگانا، نمازِ فجر با جَماعَت، تفسیر سننے، سنانے کے حلقے اور اِشراق وچاشت کا اِہتمام ہو۔
- ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی دِینی کاموں پر خصوصی توجہ دیں اور ان میں شرکت کی سَعَادَت حاصِل کرتے رہیں۔
- مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذریعے بہت سے دِینی کاموں کو شروع یا مضبوط کیا جاسکتا ہے۔
- کسی بھی ملک میں دعوتِ اسلامی کو مضبوط کرنے کیلئے سب سے پہلے چند مخصوص دِینی کاموں کو مضبوط کیا جائے مثلاً مسجد درس، فجر کے لئے جگانا، مدرسۃ المدینہ بالغان،

علاقائی دورہ، ہفتہ وار اجتماع، نیک اعمال اور مدنی قافلہ۔

✿☜ نیک اعمال پر عمل کرتے ہوئے بعدِ عشا جلد سو جایئے تاکہ تہجد، فجر کیلئے جگانا، باجماعت نمازِ فجر، تفسیر سننے سنانے کا حلقہ اور اِشراق و چاشت وغیرہ کی سعادتیں بآسانی حاصل ہوسکیں۔

✿☜ مساجد میں جاکر روزے رکھنے رکھوانے، فجر کیلئے جگانے، تفسیر سننے سنانے کا حلقہ اور اشراق وچاشت کا اِہتمام کیا جائے۔ (بِالخُصُوص رجب المرجب، شعبان المعظم میں اور عموماً ہر پیر شریف کو)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فجر کیلئے جگانے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال: کیا دورانِ اذان، فجر کے لئے بلند آواز سے جگانے والا دِینی کام جاری رکھ سکتے ہیں؟

جواب: دورانِ اذان نہ جگایا جائے، بلکہ اذان کے بعد جگایا جائے، کہیں پر اگر اذان لیٹ ہوتی ہے تو اذان سے پہلے فجر کے لئے جگانے والا دِینی کام شروع کردیں اور جب اذان شروع ہو تو اذان کا جواب دیں اور پھر دوبارہ جگانے لگیں۔

سوال: مختلف مساجد میں وقفے وقفے سے اذانِ فجر ہو رہی ہوتی ہے، ایسی صورت میں بلند آواز سے کیسے جگائیں؟

جواب: اوّل اذان کا جواب دیں بقیہ اذانیں ہوتی رہیں، آپ لوگوں کو جگاتے رہیں۔

سوال: مسجد کے دروازے پر پہنچ کر جگانا بند کردیا جائے یا مسجد سے کچھ دُور کہ مسجد میں موجود لوگوں کی عِبَادَت میں خَلَل واقع نہ ہو؟

جواب: مسجد سے اتنی دُور جگانا بند کردیا جائے جہاں سے مسجد میں آواز نہ پہنچتی ہو، تاکہ مَسْجِد

میں موجود تلاوتِ قرآن، اورادووظائف اور نماز میں مشغول لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔ [۱]

سوال: کیا فون پر جگانے والے کو بھی ثواب ملے گا؟

جواب: اللہ پاک کی رحمت سے ثواب کی اُمید ہے۔

سوال: فجر کی جماعت کا وقت ہو جائے تو کیا اب بھی لوگوں کو جگانا چاہئے؟

جواب: گھر سے مسجد کی طرف جاتے ہوئے جگاتے جائیے، البتہ چلنے کی رفتار ایسی نہ ہو کہ سنتِ قبلیہ، تکبیرِ اولیٰ یا جماعت میں تاخیر ہو۔

سوال: کیا فجر کی سنتیں ادا کرنے کے بعد جگانے جاسکتے ہیں؟

جواب: جاسکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ سنتیں ادا کرنے سے قبل لوگوں کو جگایا جائے، کیونکہ سنتیں پڑھنے کے بعد اگر گفتگو کی جائے تو سنتوں کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے کہ قبلی سنتوں کے بعد کلام وغیرہ اَفعال منافیِ تحریمہ (یعنی تکبیرِ تحریمہ کے منافی) کرنے سے سنتوں کا ثواب کم ہو جاتا ہے اور بعض کے نزدیک سنتیں ہی جاتی رہتی ہیں تو کامل ثواب پانے اور فقہا کے اِختِلاف سے نکلنے کیلئے سنتوں کو دوبارہ پڑھنا بہتر ہے جبکہ دوبارہ پڑھنے کی وجہ سے جماعت کی شرکت میں خَلَل نہ پڑے، مگر فجر کی سنتیں دوبارہ پڑھنا جائز نہیں۔ [۲]

سوال: کیا مسجد میں اذان دے کر جگانے کے لئے باہر جاسکتے ہیں؟

جواب: اذان دے کر جگانے کے لئے باہر جاسکتے ہیں۔ مُمانَعَت اس صُورَت میں ہے جب جماعت سے نماز پڑھنے کا ارادہ نہ ہو۔ حدیث میں فرمایا: اذان کے بعد مسجد سے نہیں نکلتا مگر منافق، لیکن وہ شخص کہ کسی کام کے لئے گیا اور (جماعت کے قیام سے پہلے) واپسی کا ارادہ

[۱] ... تلاوت کی فضیلت 13 ماخوذاً
[۲] ... فتاویٰ رضویہ، 7/ 429 بتغیر

رکھتا ہے۔[1] یوہیں جو شخص دوسری مَسجِد کی جماعت کا منتظم ہو تو اسے چلا جانا چاہئے۔[2]

سوال: صبح جلدی اٹھنے کیلئے موبائل میں جو الارم لگایا جاتا ہے اُس میں میوزک ہو تو کیا کریں؟

جواب: میوزیکل الارم سے بچیں اور اپنے موبائل پر کوئی سادہ رِنگ ٹون لگائیں۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال: گاؤں دیہاتوں میں گھر دُور دُور ہوتے ہیں، کیا مسجد کے اسپیکر پر جگایا جاسکتا ہے؟

جواب: اسپیکر میں تو اذان ہو ہی رہی ہوتی ہے، لِہٰذا مائیک پر نہ جگایا جائے، بلکہ اس کام کے لئے زیادہ سے زیادہ اسلامی بھائی تیار کریں اور ان کی ذہن سازی کریں کہ نماز کے لئے آتے ہوئے دوسروں کو بھی جگاتے جائیں، ہر مسلمان دوسرے کو جگا سکتا ہے۔

سوال: کتنی دیر تک یہ دِینی کام کیا جائے تو اس پر عمل کرنا شمار ہو گا؟

جواب: تقریباً 12 منٹ تو یہ کرنا ہی چاہئے، اگر اس سے کم ہو تو بھی شمار ہونا سمجھ میں آتا ہے۔

سوال: ہر گلی میں کتنی بار جگایا جائے؟

جواب: ایک ہی گلی میں بار بار جگانے کے بجائے زیادہ سے زیادہ گلیوں، ذیلی حلقوں میں جگانا زیادہ بہتر ہے۔

سوال: اگر جگانے والے اسلامی بھائی زیادہ ہو جائیں تو کیا کریں؟

جواب: سب ایک ہی طرف اکٹھے نہ جائیں بلکہ 2، 2 کر کے مختلف گلیوں میں تقسیم ہو جائیں۔

سوال: کیا فون پر جگا سکتے ہیں؟

جواب: جہاں عملاً جگا سکتے ہیں، وہاں فون پر جگانا 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل شمار نہ ہو گا۔ البتہ! جہاں ایسا ممکن نہ ہو وہاں فون کے ذریعے بھی جگایا جاسکتا ہے۔(مثلاً ایسی جگہیں

[1] ... مصنف عبدالرزاق، 1/377، حدیث:1950

[2] ... بہار شریعت، 3/650

جہاں مسلم وغیر مسلم آبادی مشترکہ ہے یا جس کو جگانا ہے وہ دوسرے محلے یا شہر یا ملک میں رہتا ہے یا رہائشی تعلیمی ادارے وغیرہ)

سوال: جامعۃ المدینہ کے جو طلبہ کلاس رومز (Class Rooms) میں جگاتے ہیں، یا جا کر اُٹھاتے ہیں، کیا اُن کا ایسا کرنا دِینی کام کرنا شمار ہو گا؟

جواب: اوّلاً کلاس رومز (Class Rooms) میں اور پھر مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقِ کار کے مطابق باہر جاکر جگائیں تو یہ دِینی کام شمار ہو گا۔

سوال: جامعۃ المدینہ کے تعلیمی حلقے خَتْم ہونے کے بعد مطالعہ اور پھر سوتے سوتے کافی وَقْت ہو جاتا ہے، یوں صُبْح اس دِینی کام کیلئے اٹھنے میں آزمائش ہوتی ہے، کیا کیا جائے؟

جواب: جامعۃ المدینہ کے جدول پر عمل کیا جائے، تعلیمی حلقوں سے فارغ ہونے کے فوراً بعد سونے کی عادت بنائی جائے، اس سے آسانی ہو جائے گی۔

آنکھیں ملنا جھنجھلا پڑنا لاکھوں جمائی انگڑائی | نام پر اٹھنے کے لڑتا ہے، اٹھنا بھی کچھ گالی ہے [1]

شعر کی مختصر وضاحت: تمہیں اللہ پاک کی عبادت کے لئے اگر اٹھایا جائے تو جمائیاں انگڑائیاں لینا شروع کر دیتے ہو اور حیلوں بہانوں سے اٹھنے کا نام نہیں لیتے، آنکھیں ملنا اور سستی کرنا تمہاری ایسی عادت بن گئی ہے کہ اب نیند سے اٹھنے کا نام سن کر لڑنا شروع کر دیتے ہو، بھلا یہ کوئی گالی ہے، نہیں بلکہ تمہاری خیر خواہی ہے۔

سوال: ایسے محلے جہاں مساجد نہیں ہیں، وہاں لوگوں کو کیسے جگایا جائے؟

جواب: کسی بھی محلے میں مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے والا دِینی کام کرنا ہو تو اس کے لئے مسجد کا ہونا ضروری نہیں، بلکہ بلند آواز سے جگاتے ہوئے قریبی محلے کی مسجد میں پہنچ

[1] ... حدائق بخشش، ص185

جائیں۔ کیونکہ اس دِینی کام سے مقصود نمازِ فجر میں جگانا ہے، جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن آپ کی صدا سُن کر نماز پڑھیں گے ان کا ثواب آپ کو بھی حاصل ہو گا۔ اِن شاءَ اللہ (کئی صورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اسلامی بھائیوں پر جماعت واجب نہیں ہوتی اس صورت میں وہ گھر پر نماز ادا کر سکتے ہیں [1]) نوٹ: ضرورتاً اپنے ذمہ دار یا نگران سے مشورہ کر لیں۔

سوال: کیا فجر میں جگانے کے الفاظ میں "اور اسلامی بہنو" یہ بولا جائے گا؟

جواب: اب نہیں بولا جائے گا۔

سوال: اگر کوئی طے شدہ الفاظ کے علاوہ اپنے الفاظ میں جگائے تو کیا کارکردگی شمار کی جائے گی؟

جواب: کارکردگی تو شمار کر لی جائے لیکن ان کو توجہ دلائی جائے کہ طے شدہ تنظیمی طریقِ کار کے مطابق ہی ترکیب کریں۔

سوال: کیا اسلامی بھائیوں کا نام لے کر جگا سکتے ہیں؟

جواب: کسی کا نام نہ لیا جائے البتہ اگر کسی نے جگانے کے لئے نام لکھوایا ہو تو اس کے گھر پر جا کر گھنٹی یا دروازہ بجائیں، ضرورتاً نام سے پکارا بھی جا سکتا ہے۔ درمیانے انداز میں دروازہ بجائیں اور آواز دینے کی ضرورت ہو تو درمیانی آواز سے پکاریں۔

سوال: کیا اپنی مادری زبان (مثلاً پنجابی، سندھی وغیرہ) میں جگا سکتے ہیں؟

جواب: جس زبان میں نمازِ فجر میں جگانے والے الفاظ تنظیمی طور پر جاری کیے جائیں، ان زبانوں

[1] ... شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ نے فیضانِ سنت کی تیسری جلد کے باب فیضان نماز کے صفحہ 164 پر جماعت مُعاف ہونے کی 20 مجبوریاں نقل فرمائی ہیں، اس کے علاوہ جماعت کس پر واجب ہے؟ وغیرہ وغیرہ کئی مفید باتیں بھی اس کتاب میں تفصیل سے مذکور ہیں، لہٰذا یہ تمام تفصیلات جاننے کے لئے فیضان نماز کا مطالعہ فرمایئے۔ البتہ! ذاتی رہنمائی کے لئے دارالافتاء اہلسنت سے رجوع کیجئے۔

www.dawateislami.net

(مثلاً سندھی، پشتو وغیرہ) میں فجر کے لیے جگایا جاسکتا ہے۔

سوال: اگر کوئی یہ کہے کہ آپ کی آواز سے بچے اُٹھ جاتے ہیں اور ہم تو نماز کے لیے الارم سے اُٹھ جاتے ہیں، اس صورت میں کیا جواب دیا جائے؟

جواب: ایسا انداز نہ اپنایا جائے کہ آواز اتنی ہو کہ جانوروں یا بچوں کو تکلیف ہو، درمیانی آواز میں نماز کے لیے جگایا جائے۔

سوال: الارم (Alarm) لگانے کی وجہ سے اگر کمرے میں ساتھ رہنے والے (Roommate) تنگ ہوتے ہوں تو کیا کریں؟

جواب: نرمی و حکمتِ عملی سے ایسا ذہن بنائیں کہ وہ کہیں مجھے بھی نماز کیلئے جگا دیا کریں۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

سوال: کیا سائیکل پر فجر کے لئے جگا سکتے ہیں؟

جواب: جی جگا سکتے ہیں، لیکن بہتر یہی ہے کہ پیدل جگائیں۔

سوال: دورانِ سفر ٹرین، بس وغیرہ میں جگا سکتے ہیں؟

جواب: جی جگا سکتے ہیں! مگر ہر جگہ مروّجہ انداز میں جگانے کا موقع نہیں ہوتا تاہم موقع کی مُناسَبَت سے ساتھ سفر کرنے والوں کو نماز کی طرف مُتَوَجّہ کیا جائے، البتہ! جب دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اکٹھے اسپیشل بسوں یا ٹرینوں میں سفر کر رہے ہوں تو حسبِ موقع طے شدہ طریقِ کار کے مطابق جگایا جاسکتا ہے۔

سوال: اگر ایک اسلامی بھائی ذیلی حلقے بدل بدل کر فجر کے لیے جگائے تو کیا کارکردگی شمار ہوگی؟

جواب: جس دن جس ذیلی حلقے میں جائیں گے اس کی کارکردگی شمار کی جائے گی۔

سوال: اگر ایک اسلامی بھائی ایک ہی دن قریب قریب کے 2 یا 3 ذیلی حلقوں میں فجر کے لیے جگائے تو اس کی کارکردگی کیسے شمار کی جائے گی؟

جواب: جتنے ذیلی حلقوں میں گیا، اتنے ذیلی حلقوں میں اور شرکا میں 1 لکھا جائے گا۔ (مثلاً 3 ذیلی حلقوں میں 1 اسلامی بھائی)

سوال: بذریعہ فون فجر کے لیے جگانے سے کیا کارکردگی شمار ہو گی؟

جواب: اگر اکثر وقت (مہینے کے آدھے سے زیادہ دن) جگائے تو شمار ہو گی۔

سوال: فون پر جگانے سے کارکردگی، انفرادی شمار ہو گی یا ذیلی حلقے کی؟

جواب: جہاں کسی کو عُذر ہو یا کہیں اس انداز سے اس کی حاجت ہو، وہاں ذیلی حلقے کی کارکردگی شمار ہو گی۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: فجر کے لئے جگانے والے دِینی کام کا آغاز و اختتام کب ہونا چاہئے؟

جواب: اذانِ فجر کے فوراً بعد اتنی دیر تک جگایا جائے کہ سُنّتِ فجر پڑھ کر صَفِ اوّل میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھ سکیں۔

سوال: اذانِ فجر گھر میں سنتے ہیں، کیا جگانا گھر سے ہی شروع کر دیں؟

جواب: گھر کے افراد کو بھی نماز کیلئے جگانے کا معمول ہونا چاہئے۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ (پ28، التحریم:6)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

تفسیر صراط الجنان: اے ایمان والو! اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی فرماں برداری اختیار کرکے، عبادتیں بجالا کر، گناہوں سے باز رہ کر، اپنے گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کرکے اور انہیں علم و ادب سکھا کر اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

سوال: اگر کوئی بلند آواز سے جگانے پر اعتراض کرے تو کیا کیا جائے؟

جواب: کسی کے اعتراضات کی وجہ سے نیکی کا کام چھوڑنا عقل مندی نہیں بلکہ اپنے کام میں لگے رہیں اور دوسروں کو بھی اس نیک کام کی دعوت دیتے رہیں۔

سوال: اگر کہیں فجر کے لئے جگانے سے منع کیا جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: اس کی وجوہات پر غور کیا جائے:

❀ اگر گھر میں کوئی بیمار ہے اور بلند آواز کی وجہ سے ان کو اذیّت پہنچتی ہے تو اس گھر کے قریب آواز آہستہ کرلیں یا صدا نہ لگائیں۔

❀ مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقِ کار کے مطابق 2،2 اسلامی بھائی جگائیں، ایک صدا لگائے اور دوسرا دُہرائے۔

❀ کوئی بدعقیدہ شخص روکتا ہے تو اُس سے لڑائی کریں نہ جگانا چھوڑیں۔

❀ ضرورتاً اپنے نگران سے مشورہ کرلیا جائے۔

سوال: فجر کے لئے جگانے میں کیا کیا اچھی نیّتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب: اس میں یہ چند نیّتیں کی جاسکتی ہیں:

❀ اللہ پاک کی رضا و حصولِ ثواب، سنتِ مصطفٰی و سنتِ صحابہ کی ادائیگی کیلئے جگاؤں گا۔

❀ مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقِ کار کے مطابق ہی جگاؤں گا۔

❀ مسلمانوں کے لئے حج وزیارتِ مدینۂ پاک کی دُعا کروں گا۔

سوال: جگاتے وقت کہیں مُوذی (تکلیف پہنچانے والے) جانور کا خوف ہو تو کیا کریں؟

جواب: مُوذی جانور (کتّے وغیرہ) کا خوف ہو تو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 3 بار پڑھ لیں (اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف بھی پڑھ لیں) اِنْ شَآءَ اللّٰہ محفوظ رہیں گے۔

سوال: جگاتے ہوئے بعض اوقات کتّے بھونکتے یا پیچھے لگ جاتے ہیں، ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

جواب: خزائن العرفان میں ہے: جو کوئی ان کلمات ﴿ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ﴾ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے، کتّے کے ضرر سے امن میں رہے گا۔[1]

سوال: ایسی کیا صورت ہو کہ ہم فجر کیلئے جگانے کے ساتھ ساتھ تہجد کی برکتیں بھی حاصل کرلیں؟

جواب: جو اسلامی بھائی دوسروں کو فجر کیلئے جگانے کا عادی ہے اگر وہ ذہن بنائے اور کچھ ہمت کرے تو تہجد کی برکتیں بھی حاصِل کر سکتا ہے، انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔

❀ انفرادی طور پر یوں ہو سکتا ہے کہ فجر کا وقت شروع ہونے سے 15، 20 منٹ پہلے اُٹھ کر استنجا و وُضو سے فارغ ہو کر 2 رکعت نماز بھی ادا کرلے تو تہجد کی برکتیں بھی حاصل ہو جائیں گی۔

❀ اجتماعی طور پر تہجد پڑھنے کا اہتمام یوں ہو سکتا ہے کہ پہلے سے ہی اسلامی بھائیوں کو تہجد پڑھنے کے لئے تیّار کرلے اور سب اسلامی بھائی اپنے ذیلی حلقے کی مَسْجِد میں جمع ہو کر

[1] ... تفسیر خزائن العرفان، ص551

فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے پہلے کم از کم 2 رکعت نمازِ تہجد ادا کریں، پھر مناجات (دُعا) میں مشغول ہو جائیں یہاں تک کہ اذانِ فجر ہو۔

اس کے بعد طے شدہ طریقِ کار کے مُطابق فجر کے لئے جگانے، نمازِ فجر باجماعت پڑھنے، تفسیر سننے سنانے کے حلقے اور اشراق وچاشت تک کا جدوَل بنایا جائے، اگر ذیلی حلقے میں اس جدوَل کو رائج کیا جائے تو اِن شاءَ اللہ خوب خوب برکتیں حاصل ہوں گی۔

سوال: رمضان المبارک میں کب جگایا جائے؟

جواب: رَمَضَانُ الْمُبارَک میں اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے منظوم کلام (وقت سحری کا ہو گیا جاگو) کے ذریعے جگایا جائے، سحری کے بعد فجر کے لئے نہ جگایا جائے کہ لوگ پہلے سے ہی جاگ رہے ہوتے ہیں۔

سوال: مدنی قافلے میں دِینی کاموں میں شرکت کرنا آسان ہوتا ہے، گھر میں آکر دِینی کام کرنے میں شرم محسوس ہو رہی ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: ہچکچاہٹ ہوگی اور کام کریں گے تو ثواب زیادہ ملے گا، نیکی کی دعوت دینے والے کا مذاق اڑایا جاتا ہے، حتّٰی کہ انبیائے کرام کا بھی مذاق اُڑایا گیا، گھر اور دوستوں میں مذاق مسخری نہ کی جائے، سنجیدہ رہا جائے، دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے افراد کے ساتھ وقت گزارا جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀

❀❀❀

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت

- مرکزی مجلسِ شوریٰ اَلحمدُ لِلّٰہ! میری زبردست اطاعت گزار اور فرمانبردار ہے کہ اب تک بال برابر بھی ان لوگوں نے میری کسی رائے کی مُخالَفَت کا کوئی اِظْہار کیا ہو مجھے یاد نہیں۔
- اَلحمدُ لِلّٰہ! اس سے بڑھ کر میں اور کیا کہہ سکتا ہوں کہ مرکزی مجلسِ شوریٰ میری ہے اور میں ان کا ہوں۔
- ہم لوگ اَلحمدُ لِلّٰہ! ایک روح اور دو قالب کے مِثل ہیں۔
- جو میری مرکزی مجلس شوریٰ کا مخالف ہے وہ پہلے میرا مخالف ہے پھر ان کا مخالف ہے۔
- اللہ پاک ہماری محبتوں کو نظَرِ بد سے بچائے، شریروں کے شر سے بچائے، فسادیوں کے فساد سے بچائے، حاسدوں کے حسد سے بچائے۔ [1]

اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... مدنی مذاکرہ نمبر 140

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے دوسرا دِینی کام

تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے دوسرا دِینی کام)

دُرود شریف کی فضیلت

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لئے بخشش کی دُعا کرتے رہیں گے۔ (۱)

عجب کرم ہے کہ خود مجرموں کے حامی ہیں	گناہ گاروں کی بخشش کرانے آئے ہیں
وہ پرچہ جس میں لکھا تھا دُرُود اس نے کبھی	یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں (۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

معمولاتِ اِمام حسن مجتبیٰ

حضرت امیر مُعاوِیہ رضی اللہ عنہ نے ایک بار مدینہ منوّرہ کے ایک قریشی شخص سے حضرت امام حَسَن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق دریافت فرمایا تو اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! وہ نَمازِ فجر ادا فرمانے کے بعد سُورَج طُلُوع ہونے تک مَسْجِدِ نبوی ہی میں تشریف فرما رہتے۔ پھر ملاقات کیلئے آئے ہوئے معزّزین سے ملتے اور گفتگو فرماتے یہاں تک کہ کچھ دن نکل آتا تو 2 رکعت نَماز ادا فرما کر اُمَّہاتُ الْمُؤمِنین رضی اللہ عنہن کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لئے تشریف لے جاتے، وہ آپ کو (خوش آمدید کہتیں اور) بسا اَوقات کوئی چیز تحفۃً پیش فرماتیں۔ اس

(۱) ... معجم اوسط، 1/497، حدیث: 1835
(۲) ... سامانِ بخشش، ص 93-94 ملتقطاً

کے بعد آپ اپنے گھر تشریف لے جاتے۔[1]

کیا بات رضاؔ اُس چمنستانِ کرم کی | زہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حسن پھول[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

صبح کے وقت کو غنیمت جانئے

اے عاشقانِ رسول! صُبح کے وَقت کو غنیمت جانئے کہ ہمارے اَسلاف ہمیشہ وَقت کی قدر کرتے ہوئے نمازِ فجر کے بعد اشراق و چاشت تک کے وَقت کا بھی خاص خَیال رکھا کرتے اور کوشش فرماتے کہ ان کا یہ وَقت بھی مَسْجِد ہی میں گزرے، جیسا کہ نواسۂ رسول حضرت اِمام حَسَن رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان ہوا کہ وہ نمازِ فجر ادا فرمانے کے بعد سُورَج طُلُوع ہونے تک مَسْجِدِ نبوی ہی میں تشریف فرما رہتے اور اَدائے مصطفےٰ کو ادا کرتے کہ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا بھی یہی معمول مُبارَک تھا کہ جب فجر کی نماز ادا فرماتے تو طُلُوعِ آفتاب تک نماز پڑھنے کی جگہ پر ہی تشریف فرما رہتے۔[3] اور ایک رِوایَت میں ہے کہ (اس کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم 2 رکعتیں بھی اَدا فرمایا کرتے۔[4]

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا نَمازِ فجر کے بعد طُلُوعِ آفتاب تک مَسْجِد میں بیٹھے رہنا، ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ہی سنّت نہیں بلکہ ہمارے اَسلاف کا بھی یہی طریقہ رہا ہے۔ جیسا کہ اِمامِ اَجَلّ حضرت شیخ ابُو طالِب مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بندہ جہاں (فجر کی) نَماز پڑھے تو اسی جگہ قبلہ رُخ بیٹھا رہے اور مستحب یہ ہے کہ کسی سے بات نہ کرے یا اَعمال و وظائف میں مگن رہے۔ بزرگانِ دِین طُلُوعِ فجر سے لے کر طُلُوعِ آفتاب تک خیر و

[1] ...تاریخ ابنِ عساکر، 13/241
[2] ...حدائقِ بخشش، ص79
[3] ...مسلم، ص243، حدیث:287
[4] ...قوت القلوب، 1/32

بھلائی کے عِلاوہ ہر طرح کی بات کرنے کو ناپسند کرتے تھے، بلکہ بعض تو نیکی کی دعوت پر مبنی باتوں کے عِلاوہ ہر قسم کی گفتگو کو بھی بُرا سمجھتے تھے۔ مزید فرماتے ہیں کہ یہ ایک سنّت ہے، جو چھوڑ دی گئی ہے۔[١] حالانکہ اس وَقْت کی فضیلت کے متعلق مروی ہے: جو شخص صُبْح کے وَقْت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے سکھانے کے لئے جائے تو اسے پورے عمرے کا ثواب ملے گا۔[٢] اور ایک رِوایَت میں ہے کہ اس کے لئے ایسے مُجاہِد کا ثواب لکھا جائے گا جو غنیمت حاصِل کر کے لوٹتا ہے۔[٣] بلکہ اللہ کریم کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اِرشَادِ پاک ہے: صُبْح اس حال میں کرو کہ یا تو تم عالِم ہو یا طالِب عِلْم ہو یا ان کی صحبت اختیار کرنے والے ہو یا ان سے محبت کرنے والے ہو، ان کے عِلاوہ پانچویں نہ بننا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[٤]

”دِینی حلقہ“ کے 8 حروف کی نسبت سے بعدِ فجر تا اِشراق مسجد میں بیٹھنے کے متعلق 8 فرامینِ مصطفےٰ

1. جس نے نمازِ فجر با جَماعَت ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکْر کیا پھر 2 رکعتیں ادا کیں تو اسے ایک کامِل حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔[٥]
2. جو نمازِ فجر کے بعد اشراق کی 2 رکعتیں اَدا کرنے تک اپنی جگہ بیٹھا رہے اور خَیْر کے عِلاوہ کوئی بات نہ کہے اسکے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زِیادَہ ہوں۔[٦]
3. جو نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی دنیوی بات نہ کرے اور اللہ پاک کا ذِکْر کرتا رہے پھر چاشت کی 4 رکعتیں ادا کرے تو گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جائے گا

[١] ... قوت القلوب، 1/30
[٢] ... مستدرک، 1/281، حدیث: 317
[٣] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 8/173، حدیث: 7
[٤] ... مسند بزار، 9/94، حدیث: 3626
[٥] ... ترمذی، ص171، حدیث: 586
[٦] ... ابوداود، ص211، حدیث: 1287

جیسا کہ اس دن تھا جس دن اِس کی ماں نے اِسے جنا تھا کہ اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔ (۱)

4 جس نے فجر کی نَماز ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک اللہ پاک کا ذِکْر کرتا رہا پھر 2 یا 4 رکعتیں ادا کیں اس کے بَدَن کو جہنّم کی آگ نہ چھو سکے گی۔ (۲)

5 حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک لشکر نجد کی جانب روانہ فرمایا تو وہ بہت سارا مالِ غنیمت لئے جلد لَوٹ آیا تو کسی نے کہا کہ ہم نے اس گروہ سے زِیادہ جلدی لوٹنے اور کثرت سے مالِ غنیمت لانے والا لشکر کبھی نہیں دیکھا، اس پر حُضُور نے اِرشَاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی قوم کے متعلق نہ بتاؤں جو اس سے زِیادہ مالِ غنیمت حاصِل کر کے جلد لوٹ آتی ہے، یہ وہ قوم ہے جو نَمازِ فجر میں حاضِر ہوتی ہے، پھر طُلُوعِ آفتاب تک بیٹھ کر ذِکْرُ اللہ کرتی رہتی ہے۔ (۳)

6 جو شخص فجر کی نَماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکْر کرتا ہے تو فرشتے اس کے لئے یہ دُعا کرتے ہیں: یااللہ! اسے بخش دے، یااللہ! اس پر رحم فرما۔ (۴)

7 جو شخص نَمازِ فجر پڑھے، پھر وہیں بیٹھ کر طُلُوعِ آفتاب تک اللہ پاک کا ذِکْر کرے تو اس کے لئے جَنّت واجِب ہو جاتی ہے۔ (۵)

8 میں صُبْح کی نَماز ادا کروں پھر طُلُوعِ آفتاب تک وہیں بیٹھ کر ذِکْرُ اللہ کروں، یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس پر سُورَج طُلُوع اور غُرُوب ہوتا ہے۔ (۶)

محبت میں اپنی گما یا الٰہی | نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الٰہی
میں بے کار باتوں سے بچ کے ہمیشہ | کروں تیری حمد و ثنا یا الٰہی (۷)

۱ ... مسند ابی یعلٰی، 3/394، حدیث: 4364

۲ ... شعب الایمان، 3/420، حدیث: 3957

۳ ... ترمذی، ص 814، حدیث: 3561

۴ ... مسند امام احمد، 1/407، حدیث: 1264

۵ ... مسند ابی یعلٰی، 2/23، حدیث: 1488

۶ ... مصنف عبد الرزاق، 1/392، حدیث: 2031

۷ ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 105 ملتقطاً

سُنّت کو زندہ کرنے کی کوشش

اے عاشقانِ رسول! افسوس! صد افسوس! ایک تعداد ہے جو حُبِّ دُنیا کی مستی میں سرشار، فِکرِ آخرت سے غافِل اور ہر وَقت مال و دولت بڑھانے کے سُہانے خواب دیکھنے میں مصروف ہے۔ بارگاہِ خُداوندی سے عشقِ رسول کی لازوال دولت مانگنے کے بجائے نفس و شیطان کے ہاتھوں میں کھلونا بنے بیٹھے ہیں۔ جدھر دیکھئے! بس نفسا نفسی کا ہی عالَم ہے، چنانچہ اس پر فتن دَور میں شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سُنّت، بانِیِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دامت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے زیرِ سرپرستی عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی ان سنتوں کو جن پر فی زمانہ عَمَل چھوڑ دیا گیا ہے، زندہ کرنے کی کوشش میں مصروفِ عَمَل ہے۔ دیگر دِینی کاموں کے ساتھ ساتھ اس کے پیشِ نَظَر بعدِ فجر تا اشراق کا وَقت بھی ہے اور اس وَقت کو سنّت کے مُطابِق کار آمد بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی نے اس میں اپنے ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام بنام تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ شروع کر رکھا ہے۔ بعدِ فجر تا اشراق و چاشت کے وَقت کو بھی دُرُست استعمال کرنے اور اِس وَقت میں ذِکْرُ الله (تِلاوتِ قرآن، ترجمہ و تفسیر، عِلْمِ دِین سے مالا مال دَرْسِ فیضانِ سُنّت وغیرہ) کرکے دُنیا و آخرت کی برکتوں کو سمیٹنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول نے بہت پیارے انداز میں ہماری رَاہ نُمائی کی ہے۔ دُنیا بھر کی ہزارہا مَساجِد میں عاشقانِ رسول کو اس کی ترغیب دِلائی جاتی ہے اور باقاعدہ منظّم انداز سے شیڈول و مَدَنی مرکز کے طَرِیقِ کار کے مُطابِق یہ وَقت گزارنے یعنی تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ کیا ہے؟

دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں تفسیر سننے، سنانے کے حلقے سے مُراد یہ ہے کہ روزانہ بعدِ فجر تا اشراق و چاشت قرآنِ پاک سے 3 آیات کی تِلاوَت مع ترجمۂ کنز الایمان شریف اور

تفسیر صِراطُ الْجِنان / خَزائِنُ الْعِرفَان / نُورُ الْعِرفَان سے انہی آیات کی تفسیر دیکھ کر سُنائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات اور مَنْظُوم شجرہ شریف پڑھنے کے بعد دُعا بھی ہوتی ہے۔(بہتر ہے کہ نگرانِ ذیلی حلقہ مُشاوَرَت / ذیلی ذِمّہ دار نیک اعمال / جامعۃ المدینہ کے مدرسین و طلبۂ کرام / مدرسۃ المدینہ بوائز / فیضان آن لائن اکیڈمی کے ناظمین و قاری صاحبان بھی تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگائیں۔)

تنظیمی ذمہ داری و طریقہ کار

تنظیمی طور پر تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگانا اور اس کا اِہتمام کرنا شعبہ اصلاحِ اعمال کے ذِمَّہ داران کے سُپُرد ہے۔ لہٰذا نَمازِ فجر کی دُعا کے بعد جس اسلامی بھائی کی ذمہ داری ہو وہ مَسْجِد کے ایک طرف تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا اِہتمام اس طرح فرمائیں:

❀ 3 بار اس طرح اِعلان فرمایئے: قریب قریب تشریف لایئے۔ پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح ابتدا کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

❀ اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

❀ پھر اس طرح اعتکاف کی نِیّت کروایئے: نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف یعنی میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نِیَّت کی۔

❀ 3 آیات کی تِلاوت مع ترجمۂ کنزالایمان اور تفسیر صِرَاطُ الْجِنَان / خَزائِنُ الْعِرفَان / نُورُ

اَلْعِرْفَان سے دیکھ کر ان کی تفسیر بیان کی جائے۔

❀ اگر صِرَاطُ الْجِنَان میں کسی مقام پر تفسیر طویل ہو تو عام طور پر 3 آیات کے مُطابِق جس قدر صفحات بنتے ہوں اسی قدر پڑھ لیجئے۔

❀ پھر دوبارہ خطبہ پڑھے بغیر فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھ کر سنایئے۔

❀ اس کے بعد اجتماعی طور پر شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ (مَنْظُوم) پڑھا جائے۔ (چاہے طرز میں پڑھیں یا بغیر طرز کے)

❀ اشراق وچاشت میں اگر کچھ وَقت باقی ہو تو شجرہ شریف کے اورادو وظائف کا اہتمام کرلیا جائے۔

❀ اشراق وچاشت کا وَقت [1] شروع ہوتے ہی نمازِ اشراق وچاشت ادا کیجئے اور مختصر دُعا کیجئے۔

❀ آخِر میں مبلغ اسلامی بھائی سب سے خندہ پیشانی سے ملاقات کریں۔

حلقہ مسجد میں لگانے کی حکمت

مَسْجِد اللہ پاک کا مُبارَک گھر ہے، جس میں مسلمان اپنے کریم و رحیم رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں، جب کوئی شخص اس میں داخِل ہوتا ہے تو بہت سارے گناہوں سے بچ جاتا ہے، بظاہر اس کا دنیا سے تعلق خَتْم ہو جاتا ہے اور شیطان کے وار کا زور بھی کم ہو جاتا ہے، جیسا کہ حضرتِ عبد الرحمٰن بن مَعْقِل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شیطان سے بچنے کیلئے مَسْجِد ایک مضبوط قلعہ ہے۔ [2] اور مَسْجِد میں یادِ الٰہی کرنے والوں سے اللہ پاک خوش ہوتا ہے اور ان پر نُور کی

[1] ... سُورج طُلوع ہونے کے کم از کم 20 یا 25 منٹ بعد سے لے کر ضَحْوَۂ کُبریٰ تک نمازِ اِشْرَاق کا وَقْت رہتا ہے۔ جبکہ نمازِ چاشت کا وَقْت آفتاب بُلَند ہونے سے زَوال یعنی نِصْفُ النَّہار شَرْعِی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہار شریعت، 1/676) نَمازِ اِشْرَاق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نَمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔ (مدنی پنج سورہ، 277-278 ملتقطاً)

[2] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 8/172، حدیث: 4

رَحمت برستی ہے۔ ایک رِوایت میں ہے: جو مسلمان مَسجِد کو نَماز اور ذِکر کیلئے ٹھکانہ بنالیتا ہے تو اللہ پاک اس کی طرف رَحمت کی نَظَر فرماتا ہے۔ (۱)

اَسلاف کے حلقے

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! ہمارے بزرگوں کی عادتِ مُبارَکہ تھی کہ وہ بعدِ فجر مَسجِد میں ہی تشریف فرما ہو جاتے اور اپنے اَوراد و وظائف میں مصروف رہتے یا پھر دَرس و تدریس میں مشغول ہو جاتے۔ آیئے! چند ایک بزرگانِ دِین کے بعدِ فجر کے معمولات ملاحظہ کرتے ہیں:

1 امامِ اعظم کا معمول

سراجُ الاُمَّہ، کاشِفُ الغُمَّہ، (۲) حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابِت رحمۃُ اللہِ علیہ کی پوری زندگی دِینِ اسلام کی خدمت میں گزری، آپ کے شاگردوں نے اسلامی تعلیمات کی حقیقت کو اُجاگر کیا اور ان کو پھیلانے میں دن رات مصروف رہے، آپ کے دَرس کا سلسلہ نَمازِ فجر کے فوراً بعد شروع ہو جاتا اور پورا دن جاری رہتا، صِرف نَماز وغیرہ کے لئے وقفہ ہوتا۔ (۳)

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ	سراجِ اُمّت فقیہِ اَفخَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ
جو بے مثال آپ کا ہے تقویٰ، تو بے مثال آپ کا ہے فتویٰ	ہیں علم و تقویٰ کے آپ سنگم، امامِ اعظم ابو حنیفہ (۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

2 امام شافعی کا معمول

حضرت اِمام ابو عبدُاللہ محمد بن اِدریس شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی اپنی زندگی دِینِ اسلام کی

(۱) ...ابن ماجہ، ص136، حدیث:800

(۲) ...امت کے چراغ اور مبہم و پیچیدہ معاملات کو کھولنے والے۔

(۳) ...اخبار ابی حنیفہ، ص53 مفہوماً

(۴) ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص573 ملتقطاً

خدمت کے لئے وَقْف کر رکھی تھی، تصنیف و تالیف [1] کے ساتھ ساتھ دَرْس و تدریس سے بھی بے پناہ مَحَبَّت تھی کہ صُبْح ہوتے ہی اسی کام میں مشغول ہو جاتے اور صُبْح کی نَماز کے بعد ہی دَرْس شروع کرنے لگتے۔ [2]

3 امام وکیع کا معمول

اِمام وکیع رحمۃ اللہ علیہ صَائِمُ الدَّہر تھے، (یعنی عِیْدَیْن و اَیّامِ تشریق کے عِلاوہ 12 ماہ روزہ رکھتے تھے) صُبْح سویرے حدیث شریف کا دَرْس دیتے، جب دن چڑھ جاتا تو گھر تشریف لے جاتے۔ [3]

4 دمشق، حمص، مکہ اور بصرہ والوں کا طریقہ

حضرت حَرْب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے دِمَشْق، حِمْص، مکہ اور بصرہ والوں کو دیکھا کہ وہ صُبْح کی نَماز کے بعد اجتماعی طور پر قرآنِ کریم پڑھنے کیلئے جمع ہوتے ہیں، البتہ! مکہ و بصرہ والے جب جمع ہوتے ہیں تو ان کا طریق کار یہ ہوتا ہے کہ ایک شخص 10 آیات پڑھتا ہے اور باقی لوگ خاموشی سے سنتے ہیں پھر دوسرا شخص پڑھتا ہے اور لوگ خاموشی سے سنتے ہیں، یہ سلسلہ یونہی جاری رہتا ہے یہاں تک کہ سب اپنی اپنی باری پر 10، 10 آیات پڑھ لیتے ہیں۔ [4]

5 پیر مہر علی شاہ کا معمول

حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (تاریخ وفات 29 صفر المظفر 1356ھ بمطابق 11 مئی 1937ء) کے متعلق مروی ہے: نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد آیۃُ الکُرسی، سُبْحٰنَ الله، اَلْحَمْدُ لِلّٰه اور اَللهُ اَكْبَر پڑھ

---

[1] ... تصنیف کا مطلب کتاب لکھنا اور مضمون بنانا ہے جبکہ تالیف مختلف کتابوں سے مَضامین چُن کر نئے پیرائے میں ترتیب دینے کو کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات، ص339-362)

[2] ... مناقب الشافعی للبیہقی، 2/285 ملتقطاً

[3] ... تاریخ بغداد، 13/476

[4] ... جامع العلوم والحکم، ص352، حدیث:36 ملتقطا

www.dawateislami.net

کر دُعا مانگا کرتے تھے۔ پھر ذِکرِ جہر (یعنی بلند آواز سے ذِکر)[1] فرماتے اور 3، 4 بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دُعا فرماتے، پھر مکرّر ذِکر کلمہ شریف بِالْجَھر فرما کر تیسری دَفعہ دُعا مانگا کرتے، اس کے بعد عادَت مُبارَک تھی کہ 10 بجے تک اوراد و وظائف میں مشغول رہتے، کبھی یہ شُغل مَسجِد میں ہی ادا ہوتا اور کبھی حُجرہ شریف میں، اس شُغل کے دوران کسی کے ساتھ کلام نہیں فرماتے تھے۔[2]

6 حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَم کا معمول

حُضُور مُحَدِّثِ اَعْظَم پاکستان حضرت علامہ مولانا مُفتی سردار احمد چشتی قادِری رحمۃ اللہِ علیہ (تاریخ وفات یکم شعبان المعظم 1382ھ بمطابق 1962ء) فجر کا وَقْت شروع ہونے سے پہلے بیدار ہوتے اور ضَروریات سے فارِغ ہو کر ذِکر و مُناجات میں مصروف ہو جاتے، شاہی مَسجِد میں نَمازِ باجَماعَت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرتے اور صُبح سے دوپہر تک پھر ظہر سے عَصر تک پڑھاتے رہتے۔[3]

7 مفتی احمد یار خان کا معمول

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہِ علیہ کے مَعمولات میں بھی صُبح کا دَرس شامِل تھا، آپ نَمازِ فجر سے فارِغ ہو کر آدھا گھنٹہ قرآنِ کریم کا اور 15 منٹ مشکاۃ شریف کا دَرس دیتے تھے۔[4]

تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے معمولات کی وضاحت

تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ ان 4 قسم کے معمولات پر مشتمل ہے:

❀ 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر ❀ فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات کا درس

[1] ...بلند آواز سے ذِکر کرنا جائز ہے مگر یہ اِحتیاط پیشِ نَظر رہے کہ سوتے ہوئے لوگوں کی نیند میں خَلل نہ آئے یا مریض، نَمازی یا تِلاوَت کرنے والے کو تشویش نہ ہو۔ (بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت، ص113-114ملتقطاً بتغیر قلیل)

[2] ... فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص16

[3] ... فیضانِ محدث اعظم، ص22

[4] ... حالات زندگی حکیم الامت...الخ، ص180

❀منظوم شجرہ شریف ❀اور اشراق وچاشت

آیئے! اب ان چاروں معمولات کے متعلق مختصراً جانتے ہیں:

1- تین آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر

جس زمانے میں قرآنِ کریم عربی زبان میں نازِل ہوا، اس وَقت عربی کی فَصاحَت وبلاغت[1] کے ماہرین مَوجُود تھے، وہ اس کے ظاہِر اور اس کے احکام کو تو جانتے تھے لیکن اس کی باطنی باریکیاں ان پر بھی غور وفکر کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے سوالات کرنے کے بعد ہی ظاہِر ہوتی تھیں۔ جیسا کہ جب یہ آیتِ مُبارَکہ نازِل ہوئی: ﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْۤا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (پ7، الانعام:82)﴾ تو صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کی: ہم میں سے ایسا کون ہے جو اپنی جان پر ظُلم نہیں کرتا۔ چنانچہ حضور نے اس کی تفسیر بیان کی کہ یہاں ظلم سے مُراد شرک ہے اور اس پر اس آیت ﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾ (پ21، لقمان:13)﴾ سے استدلال فرمایا۔ (اے عاشقانِ صحابہ! جب میدانِ فَصاحَت وبلاغت کے شہسواروں کو قرآن کے مَعانی سمجھنے کے لئے اَلفاظِ قرآنی کی تفسیر کی حاجَت ہوئی) لہٰذا ہم اُس چیز کے زیادہ مُحتَاج ہیں جس کی انہیں ضَرورت پڑی بلکہ ہم تو سب لوگوں سے زیادہ اس چیز کے مُحتَاج ہیں کیونکہ ہمیں بغیر سیکھے لغت کے معانی و مَفَاہیم اور اسکے مَراتِب معلوم نہیں ہوسکتے۔[2] جو لوگ قرآنِ کریم پڑھتے ہیں مگر اس کی تفسیر نہیں جانتے ان کی مثال اُن لوگوں کی طرح ہے جن کے پاس رات کے وَقت بادشاہ کا خط آیا لیکن ان کے پاس چراغ نہ تھا کہ جس کی روشنی میں وہ اس خط کو پڑھ سکتے، لہٰذا وہ پریشان ہو گئے کہ معلوم

---

[1] ...کلام میں ایسے الفاظ لانا جو روزمرہ اور محاورے کے خلاف نہ ہوں اور موقع و محل کے مطابق ہوں، فصاحت کہلاتا ہے۔ (فیروز اللغات، ص993) جبکہ کلام میں انتہائی درجے تک پہنچنا اور حَسْبِ موقع گفتگو کرنے کو بلاغت کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات، ص212)

[2] ...الاتقان، ص570، ملخصًا

نہیں اس میں کیا لکھا ہے؟ جبکہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس کی تفسیر جانتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو چراغ لے آئے تاکہ وہ اس کی روشنی میں پڑھ سکے کہ خط میں کیا لکھا ہے۔ ①

اے عاشقانِ رسول! ہمیں تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ مستند تفاسیر کے ذریعے مَعَانیِ قرآن بھی سمجھنے کی کوشِش کرنی چاہئے اور تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ اس کا بہت ہی آسان ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس میں روزانہ 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر سننے سے شرکا کے دل میں جہاں اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحبَّت پیدا ہوتی ہے وہیں انہیں قرآن فہمی کی نِعمَت بھی میسر آتی ہے کہ جس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اللہ کریم کے مَحبُوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: صُبح کے وَقْت کتابُ اللہ کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نَفْل ادا کرنے سے بہتر ہے اور صُبح کے وَقْت عِلْم کا کوئی باب سیکھنا خواہ اس پر عَمَل کیا جائے یا نہ کیا جائے ایک ہزار رکعت نَفْل ادا کرنے سے بہتر ہے۔ ②

2- فیضانِ سنّت کے 4 صفحات پڑھنا و سننا

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھنا و سننا بھی تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا ایک اہم جزو ہے، یاد رکھئے! اس وَقْت (یعنی فجر کے بعد) فیضانِ سنّت کے عِلاوہ کسی اور کِتاب کے 4 صفحات پڑھنے کی تنظیمی طور پر اِجازَت نہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ! فیضانِ سنّت بیک وَقْت مَسَائِلِ شرعیہ کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ تَصَوُّف و حِکمَت کے لئے بھی مفید ہے۔ درجنوں مَوضُوعات پر پیش کردہ آیاتِ قرآنی، اَحادِیثِ نَبوی و اَقْوالِ اکابِرین کے ساتھ ساتھ دلچسپ حِکایات نے اس کِتاب کے حُسن میں مزید اِضافہ کر دیا ہے۔ جب سے یہ کِتاب مَنظَرِ عام پر آئی ہے، اس نے بتدریج اِشَاعت کے ریکارڈ قائم کیے ہیں، 2006ء سے لے کر تادمِ تحریر یہ صرف

---

① ... تفسیر قرطبی، الجزء الاول، 1/35

② ... ابن ماجہ، ص 48، حدیث: 219 بتغیر قلیل

اردو زبان میں کم و بیش 2 لاکھ 91 ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے، جبکہ اُردو کے عِلاوہ گجراتی، سندھی، بنگالی اور انگلش زبانوں میں اس کے تراجم کی اشاعت بھی جاری ہے۔ اس کتاب کے متعلق اپنے خیالات کا اِظہار کرتے ہوئے شیخ الحدیث حضرت علامہ و مولانا خواجہ مظفر حسین صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم جو کہ ایک مکمل ضابِطہ حَیات ہے جس میں صِراطِ مستقیم کی ہِدایت کیلئے جا بجا امر و نہی کی شمع روشن کر دی گئی ہے اور ﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پ21، الاحزاب:21) ﴾ (ترجَمۂ کنزالعرفان: بیشک تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے۔) فرما کر ایک بہترین نمونۂ عَمَل کی نشاندہی کر کے ان کی پیروی کو جُزوِ حَیات قرار دیا گیا ہے، یعنی قرآنِ کریم ایک کِتاب ہے اور حضور سراپا نور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے قول و فعل گویا اس کِتاب کی عَمَلی تفسیر ہے، جس پر عَمَل کر کے انسان خاک سے بلند ہو کر مَلَکُوتی (فرشتوں جیسی) صِفات کا حامِل بن جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے یہ اَقوال و اَفعال جنہیں سنّت کہتے ہیں، اَحادِیثِ کریمہ، اَقوالِ مَشائخ اور عُلَمائے کِرام کی کِتابوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ہزاروں ہزار فَضل و کَرَم کی برسات ہو اَمیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ و اَمیرِ دعوتِ اسلامی، عاشِقِ مدینہ، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد اِلیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ پر کہ انہوں نے ان لعل و جَواہِر اور گوہر پاروں کو چُن چُن کر یکجا فرما دیا اور فیضانِ سنّت کے حسین نام سے مَوسوم کر کے یادِ نبی میں دھڑکنے والے دلوں کی خدمت میں پیش فرمایا، زبان و بیان کی روانی اور طرزِ تحریر کی شیرینی کے ساتھ جب یہ کِتاب سامنے آئی تو لوگ اسے برستی آنکھوں اور ترستے دِلوں کے ساتھ پڑھنے اور اس پر عَمَل کرنے لگے۔

بندۂ ناچیز خود بھی اس کِتاب سے اتنا متاثّر ہوا کہ جب اس کا پہلا ایڈیشن مجھے مِلا تو باوُضو بھیگی

آنکھوں سے رِحَل پر رکھ کر پڑھتا رہا اور بار بار پڑھتا رہا اور اب تو یہ جدید ایڈیشن کچھ اور ہی خوبیوں کے ساتھ بن سَنْور کر سامنے آیا ہے، حوالہ جات سے مُرَصَّع، تخریجات سے آراستہ اور مزید اِضافات سے سجا ہوا ہے۔ نیز اس کِتاب کی ایک خاص اور اُچھوتی خوبی یہ ہے کہ اس میں جگہ بہ جگہ عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں کی اِیمان اَفروز مَدَنی بہاریں اپنی خوشبوئیں لُٹارہی ہیں۔ میری معلومات کے مُطابِق کثیرُ الْاِشاعت ہونے کے اعتبار سے یہ پہلی اُردو کِتاب ہے جو پاکستان میں چھپی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کے کئی مَمالِک میں پہنچ گئی۔ سننے میں آیا ہے کہ دعوتِ اسلامی میں ایسے ایسے دِیوانے بھی ہیں کہ تقریباً 1548 صفحات پر مشتمل کِتاب فیضانِ سنّت (جِلْد اوّل) ان میں سے کسی نے 12 دن میں تو کسی نے فقط 7 اَیّام میں مکمل پڑھ لی، اس بات سے اس کِتابِ مُستَطاب کی خوبیوں اور تحریرِ دِلپذیر کی چاشنیوں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے، میری اپیل ہے کہ لوگ اسے خرید کر اپنے گھر کے ہر طاق پر سجائے رکھیں تاکہ جہاں سے جی چاہے اسے حاصِل کر کے پڑھتے رہیں۔ دوستوں کو بطورِ تحفہ خرید کر پیش کریں، بہن بیٹی کی شادی کے موقع پر بطورِ جہیز اس کِتاب کو عِنایت کریں، بِالخُصُوص اَہلِ ثَروَت اس کِتاب کو خرید کر مَساجِد، مَدارِس اور خانقاہوں میں وَقْف کریں، تمام مبلغین و مبلغاتِ دعوتِ اسلامی اور عوام و خواص بھی اس کا دَرْس گھر گھر، مَسْجِد مَسْجِد، دُکان دُکان، کارخانوں، بازاروں اور چوکوں پر جاری کریں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو ہماری ترک شُدہ کسی سنّت کو رائج کرے اس کے لئے 100 شہیدوں کا ثواب ہے، آیئے ترک شُدہ سنّتوں پر عَمَل کرنے اور ان کو رائج کرنے کا عہد کریں اور اس عہد کو نِباہ کر 100 شہیدوں کا نہیں بلکہ ہزاروں شہیدوں کا ثواب حاصِل کریں۔ [1]

[1] ... فیضان سنت، تقریظ جلیل، جلد اول، ص iii

فیضانِ سنت جلد اوّل کا تعارف

1548صفحات پر مشتمل فیضانِ سُنّت جِلد اوّل شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی لکھی ہوئی عظیم کتاب ہے، جس کے 4اَبواب ہیں: فیضانِ بِسمِ اللہ، آدابِ طعام، پیٹ کا قفلِ مدینہ اور فیضانِ رمضان۔

❀پہلا باب ”فیضانِ بِسمِ اللہ“ بِسمِ اللہ پڑھنے کے فضائل، جنّات سے سامان کی حِفَاظَت کا طریقہ، بُخار کے 5 عِلاج، دَردِ سر کے 7عِلاج، خواب بیان کرنے کے دلائل وغیرہ پر مشتمل ہے۔

❀دُوسرا باب ”آدابِ طعام“ کھانے کی سنتیں اور آداب کے ساتھ ساتھ ہاتھ سے کھانے کے طِبّی فوائد، ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات، جنّات لیموں سے گھبراتے ہیں، رنگ برنگی 99حکایات، مرحوم نگرانِ شُوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے مختصر حالاتِ زندگی اور جانشینِ اَمیرِ اَہلِ سنّت، الحاج ابُو اُسَید حضرت مولانا عُبَید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العالی کو اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی جانب سے لکھے گئے ایک مکتوب(خط) وغیرہ پر مشتمل ہے۔ ❀تیسرا باب ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ بھوک کے فضائل کے ساتھ ساتھ 52 حِکایات پر مشتمل ہے۔

❀چوتھا باب ”فیضانِ رمضان“ فضائلِ رمضان کے ساتھ ساتھ تراویح، لیلۃ القدر، اعتکاف، عِیدُ الفِطر کے فضائل اور نَفل روزوں کے فضائل، روزہ داروں کی حِکایات اور اعتکاف کرنے والوں کی 41 مدنی بہاروں پر مشتمل ہے۔

فیضانِ سنت جلد دوم کا تعارف

فیضانِ سُنّت جِلد دوم کے تادَمِ تحریر 2اَبواب شائع ہو چکے ہیں: غیبت کی تباہ کاریاں اور نیکی کی دعوت حِصّہ اوّل۔

❀پہلا باب ”غیبت کی تباہ کاریاں“ اس میں متفرق موضوعات پر مثلاً باپ کے بارے میں، بیٹے

کے بارے میں، ماں کی طرف سے بیٹی کی، چھوٹے بچے کی، سُسرالی رشتوں کی، پڑوسیوں کی، مریضوں کی، مرنے والے مسلمان کی، ڈاکٹر کی، ڈرائیور، سُواری اور سُوار کی، معمار و مزدور کی، ہوٹل والے کی، مکان و صاحِبِ مکان کی، عُلَما کی، تاجِروں کی، ملازِمین کی غیبتوں، کھانے اور بولنے سے متعلق، کسی کو سُست وغیرہ کہنے کے متعلق، لباس کے متعلّق، خاندان کے متعلق، پریشان حالوں کے متعلق، مختلف کاریگروں کے متعلق، کسی کا فون آنے یا نہ آنے کی صورت میں، Sms، Chatting اور Internet کے حوالے سے کی جانے والی غیبتوں کی 1800 سے زائد مثالیں مذکور ہیں۔ نیز اس میں غیبت کی بے شُمار تباہ کاریوں کی تفصیل کے عِلاوہ بعض دیگر مہلکات (یعنی ہلاک کر دینے والی باتوں) کا بھی مختصراً تذکرہ ہے۔ ❀ دُوسرا باب ”نیکی کی دعوت (حصہ اوّل)“ اگرچہ یہ باب نیکی کی دعوت کی ضَرورت و اَہمیَّت، فضیلت اور ترک کرنے کے نُقصانات جیسے اہم مَوضوعات پر مشتمل ہے، مگر ضمناً رِیاکاری کی مثالوں اور اس کے عِلاج کے عِلاوہ قسم اور اسکے کفّارے کے بیان وغیرہ جیسی اہم معلومات بھی اس میں بیان کی گئی ہیں۔ نیز یہ باب تقریباً 125 قرآنی آیات، مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے 249 اِرشادات، 113 عبرت انگیز حِکایات، 51 مَدَنی بہاروں اور مختلف موضوعات پر سینکڑوں اہم نکات سے مُزَیّن ہے۔

فیضانِ سنت جلد سوم کا تعارف

فیضانِ سُنّت جِلد سوم کا تا دَمِ تحریر ایک باب فیضانِ نماز شائع ہو چکا ہے۔ جس میں نماز پڑھنے کے ثوابات، 5 نمازوں، جماعت، مسجد، سجدے اور خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے کے فضائل کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، نیز نماز نہ پڑھنے کے عذابات کے علاوہ عاشقانِ نماز کی 86 حکایات بھی اس باب میں مذکور ہیں۔ اس کے علاوہ ضمنی طور پر نماز سے ملنے والی جسمانی وروحانی بیماریوں سے شفا وغیرہ کے متعلق 21 مدنی پھول، بالغ اولاد کی اصلاح کب واجب ہے؟، تہجد یا فجر

کے لئے اٹھنے کا نسخہ، نمازوں کے ناموں کی وجہ، جماعت سے نماز پڑھنے کی 11 حکمتیں، نمازِ باجماعت کے لئے مسجد کو جانے کی 30 اور مسجد میں بیٹھنے کی 5 نیتیں، مسجدوں میں دوسروں کی تکلیف کا سبب بننے والی 40 حرکتوں کی نشاندہی، نماز میں خشوع لانے کے 27 مدنی پھول، بے نمازی کی 15 سزائیں وغیرہ۔

فیضانِ سنت کے متعلق چند مفید باتیں

✽ فیضانِ سُنّت کو بہت آسان انداز میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی بآسانی سمجھ سکیں۔ ✽ فیضانِ سُنّت مبلغین و مبلغات کے ساتھ ساتھ، عُلَما و واعظین، خُطَبا و مُقرِّرین، مصنّفین وغیرہ کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت کا جو خوش نصیب اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کم از کم 40 دن روزانہ 2 دَرْس دے، اُس کے لئے اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی جانب سے اِس پوری کِتاب کا ثواب اِیصال کیا گیا ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلد اوّل کو جو خوش نصیب اسلامی بھائی یا اسلامی بہن 163 دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لے، اُس کے لئے اللہ پاک کے ولی، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی جانب سے اِیمان پر استقامت، سَکَرات میں نَبیِّ رَحْمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی زِیارت، قَبْر و حَشْر میں راحَت، بے حِساب مغفرت اور جَنَّتُ الْفِرْدَوس میں مَدَنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا پڑوس ملنے کی دُعا ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلْد اَوّل اور جِلْد دوم کے دونوں اَبواب الگ الگ مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصِل کئے جاسکتے ہیں۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلْد اَوّل مکمل اور جِلْد دوم اور سوم کا ہر ہر باب علٰیحدہ علٰیحدہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت پڑھا جاسکتا ہے، نیز ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔ ✽ فیضانِ سُنّت جِلْد اَوّل مکمل یا اس کے مختلف اَبواب اگر مُخَیَّر اسلامی بھائی اپنے مرحومین کے اِیصالِ ثواب کے لئے خرید کر مَساجِد و

مَدارِس، دفاتر و کارخانے، اسکول و کالج کے لئے وَقف کریں یا دَرْس دینے والوں کو تحفۃً دے دیں تو اِن شاءَاللہ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

مجھے درسِ فیضانِ سُنّت کی توفیق | ملے دن میں دو مرتبہ یا اِلٰہی [1]

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

3- شجرہ شریف

صُوفیائے کِرام اور مَشائخِ عُظّام رحمۃُ اللہِ علیہم کا ہمیشہ سے یہ معمول رہا ہے کہ وہ مخصوص وَقْت میں حلقے بنا کر ذِکْر اَذکار اور شجرۂ مُبارکہ وغیرہ پڑھتے ہیں اور اختتام پر اپنے اَسلاف (یعنی بزرگوں) کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔[2] اس پر ہمیشہ خود عَمَل پیرا ہوتے ہیں اور مُریدین و خُلَفا کو بھی اس پر عَمَل کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خَتْمِ خواجگان و خَتْمِ حضرت مُجَدِّد (یعنی حضرت مُجَدِّدِ الف ثانی) صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہم صُبْح کے حلقۂ ذِکْر کے بعد پابندی سے کریں کیونکہ یہ مشائخ کے معمولات میں سے ہے، بہت مفید اور بابرکت ہے۔[3]

شجرہ کے 4 حُروف کی نسبت سے "شجرہ عالیہ" پڑھنے کے 4 فوائد

اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلِ سُنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ 590 پر لکھتے ہیں: شجرہ حُضُور سَیِّدِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تک بندے کے اِتِّصال (یعنی سلسلہ کے ملنے) کی سند ہے جس طرح حدیث کی اَسانید۔ مزید لکھتے ہیں: شجرہ خوانی سے (یعنی شجرہ پڑھنے

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص130
[2] ...جنّتی زیور، ص470 بتصرف
[3] ...فتاویٰ رضویہ، 7/624

کے)متعدد فوائد ہیں:

(قوسین ﴿ ﴾ میں دیئے گئے الفاظ اِدارے کی طرف سے تسہیل و وَضاحت کی کوشش ہے۔)

اوّل: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تک اپنے اِتّصال (یعنی سلسلہ کے ملنے) کی سند کا حِفْظ۔ ﴿یعنی شجرہ عالیہ بار بار پڑھنے سے نبی مکرّم، نُورِ مُجسَّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تک اپنے (سلسلۂ طَرِیقت کے) اِتّصال (یعنی ملنے) کی سَنَد یاد ہو جاتی ہے، جو یقیناً سَعادت ہے۔ کیونکہ جب مُرید کو یہ یاد رہے گا کہ میں نے جس مرشِد کامِل کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہے، اُن کا سلسلہ اِن مشائخِ عُظّام سے ہوتا ہوا نبیِ کریم رؤف رَّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تک پہنچتا ہے، تو اس کے دل میں اپنے مَشائخ کی مَحبَّت مَزید بڑھے گی اور صالحین (نیکوں) سے مَحبَّت اخروی نعمتوں کے حُصول کا ذریعہ ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی اُسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ مَحبَّت کرتا ہے۔﴾[1]

دوم: صالحین (یعنی نیک بندوں) کا ذِکر کہ مُوجِبِ نُزولِ رَحمَت (یعنی رَحمَت کے نازِل ہونے کا سَبَب) ہے۔ ﴿یعنی شجرہ شریف پڑھنے سے صالحین کا ذِکر نصیب ہوتا ہے اور ذِکرِ صالحین رَحمَت کے نازِل ہونے کا سَبَب ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نیک لوگوں کا ذِکر گناہوں کیلئے کفّارہ ہے۔[2] ایک اور رِوایَت میں ہے کہ نیک لوگوں کے تذکرے کے وَقْت (اللہ پاک کی) رَحمَت نازِل ہوتی ہے۔[3] عارِف باللہ سَیِّد میر عبدُ الْوَاحِد بِلگرامی رحمۃُ اللہِ علیہ سَبْعِ سَنَابِل میں فرماتے ہیں: مشائخِ کِرام کا ذِکر سچے مریدوں کے اِیمان کو تازہ کرتا ہے اور ان کے واقعات، مریدین کے اِیمان پر تجلیاں ڈالتے ہیں۔[4] شَیْخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہْلَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ اَخْبَارُ الْاَخْیَار کے مُقدّمہ میں فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے برگزیدہ بندوں کا تذکرہ باعِثِ رَحمَت و باعِثِ قُربِ اِلٰہی ہے۔﴾[5]

[1] ... بخاری، ص1529، حدیث:6168

[2] ... جامع صغیر، ص264، حدیث:4331

[3] ... المعجم لابن المقری، ص75، الرقم:153

[4] ... سبع سنابل، ص57

[5] ... اخبار الاخیار، ص6

سوم: نام بنام اپنے آقایانِ نِعمت (یعنی سلسلے کے مَشائخِ کِرام) کو اِیصالِ ثواب کہ ان کی بارگاہ سے مُوجبِ نَظَرِ عِنَایَت (یعنی نَظرِ کَرَم ہونے کا سَبَب) ہے۔ ﴿یعنی نام بنام اپنے سلسلے کے مشائخِ کِرام کو اِیصالِ ثواب کا موقع ملتا ہے اور یہ ان کی بارگاہ سے نَظرِ کَرَم ہونے کا سَبَب ہے۔ چنانچہ جب مُرید شجرۂ عالیہ پابندی سے پڑھتا ہے اور سلسلے کے بُزرگوں کی اَرواحِ مُقدَّسہ کو اِیصالِ ثواب بھی کرتا ہے۔ تو اس سے ان بزرگوں کی اَرواحِ مُقدَّسہ خوش ہوتی ہیں اور اِیصالِ ثواب کرنے والے مُرید پر خُصوصی نَظرِ عِنَایَت کی جاتی ہے۔ جس سے مُرید کو دِینی و دنیوی بے شُمار بَرَکتیں حاصِل ہوتی ہیں۔﴾

چہارم: جب یہ (یعنی شجرہ عالیہ پڑھنے والا) اَوقاتِ سَلامت (یعنی راحت) میں ان کا (یعنی اپنے سلسلے کے مشائخ کرام کا) نام لیوا رہے گا۔ تو وہ اَوقاتِ مصیبت (یعنی کسی بھی پریشانی اور مُشکِل کے وَقْت) میں اس کے دستگیر ہوں گے (یعنی اسکی مَدَد فرمائیں گے)۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم فرماتے ہیں: تَعَرَّفْ اِلَی اللّٰہِ فِی الرَّخَاءِ یَعْرِفُكَ فِی الشِّدَّۃِ۔[1] توخوشحالی میں اللہ پاک کو پہچان وہ مصیبت میں تجھ پر نَظَرِ کَرَم فرمائے گا۔ ﴿یعنی جب شجرۂ عالیہ پڑھنے والا خوشحالی میں اپنے سلسلے کے مَشائخِ کِرام رَحِمَہُمُ اللہ کا نام لیوا رہے گا تو وہ اَوقاتِ مصیبت (یعنی کسی بھی پریشانی اور مُشکِل وَقْت) میں اس کے دستگیر ہوں گے (یعنی اس کی مَدَد فرمائیں گے)۔ اِن شاءَ اللہ﴾

مزید یہ کہ شجرہ شریف میں دیئے ہوئے اَوراد و وظائف اور مخصوص ہدایات پڑھنے سے مُرید کو اپنا وہ عہد بھی یاد رہے گا، جو اس نے مرشِدِ کامل کے ساتھ کیا تھا، نیز اَوراد و وظائف پڑھنے کی بھی اِن شاءَ اللہ برکتیں حاصِل ہوں گی۔[2]

سرکار کی آمد مرحبا

پنجاب (پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ اَلحمدُ لِلّٰہ! میں تقریباً 8 سال سے دعوتِ

[1]... مستدرک، 4/698، حدیث: 6357

[2]... شرح شجرۂ قادریہ، ص26 تا 29 بتصرف قلیل

اسلامی کے مہکے مہکے دِینی ماحول سے وابستہ ہوں اور مجھے عطّاری نسبت بھی حاصِل ہے۔ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عَطا کردہ رسالے شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطّاریہ سے شجرۂ عالیہ اور منتخب اَوراد و وَظائف بَعْدِ فجر پڑھنے کا معمول ہے۔

ایک روز میں نے شجرہ شریف اور اَوراد و وَظائف پڑھنے کے بعد اشراق و چاشت کے نَوافِل ادا کئے اور آرام کے لئے لیٹ گیا۔ جلْد ہی میں نیند کی آغوش میں پہنچ گیا اور خواب میں خود کو ایک کمرے میں پایا۔ میں نے دیکھا کہ ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی بھی وہاں مَوجود ہیں اور مجھ سے فرمارہے ہیں: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آج اس شہر میں سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لانے والے ہیں۔ میں یہ سُن کر خوشی سے جُھوم اُٹھا اور اپنے میٹھے میٹھے مَدَنی آقا، دوعالم کے داتا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے استقبال کے لئے باہَر کی طرف لپکا۔ جونہی میں دروازے کے قریب پہنچا تو اسے بند پایا، پریشان ہو کر اِدھر اُدھر دیکھا کہ باہَر نکلنے کا کوئی دوسرا راستہ مل سکے مگر اس کمرے سے باہَر نکلنے کا ایک ہی راستہ تھا جو بند تھا۔ پھر اچانک دروازہ خودبخود کھل گیا۔ میں فوراً باہَر نکلا تو لوگوں نے مجھے بتایا کہ مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تو تشریف لے جاچکے ہیں۔ زِیارَت سے مَحْرُومی کے صدمے نے مجھے غمگین کر دیا اور میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔ پھر میں نے (خواب ہی میں) اپنے آپ کو حضرت بہاؤُالدِّین زَکَرِیّا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے قریب پایا، اتنے میں سامنے سے آنے والے چند گُھڑسوار جب میرے قریب سے گزرے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گھوڑے پر میرے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سوار ہیں، آپ کا چہرۂ مُبارَک انتہائی نُورانی اور لب ہائے مُبارَکہ پر تَبَسُّم تھا۔ بقیہ گھوڑوں پر صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان سوار تھے۔ میں خوشی کے عالَم میں آقا کی آمد مرحبا کا استقبالی نعرہ لگانے لگا۔ پھر مَسْجِد میں جاکر میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی آمد کا اعلان کیا اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

یاربّ تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے | اس نُورِ مُجَسَّم کا سراپا نَظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے | ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نَظر آئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

4-اشراق وچاشت

اے عاشقانِ رسول! تفسیر سننے سنانے کے حلقے کا ایک جُز اشراق وچاشت کے نوافل ادا کرنا بھی ہے کئی احادیثِ مبارکہ میں ان نوافل کے فضائل و فوائد بیان ہوئے اور انہیں پڑھنے کی ترغیب بھی دلائی گئی ہے آیئے! تین احادیثِ مبارکہ ملاحظہ کیجئے۔

1- قاسمِ نعمت، تاجدارِ رِسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو نمازِ فجر باجماعت ادا کر کے سورج کے بُلند ہونے تک ذِکرُ اللہ کرتا رہے پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ ①

2- پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص نمازِ فجر سے فارغ ہونے کے بعد اشراق کی دو رکعتیں (نفل) پڑھنے تک اپنے مُصلّے پر (جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہے اور (اس دوران) صرف خیر ہی بولے تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ ②

حدیثِ پاک کے اس حصّے "اپنے مصلے پر بیٹھا رہے" کی وضاحت کرتے ہوئے حضرتِ مُلّا علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اِس حال میں رہے کہ ذِکر یا غور و فکر کرنے یا علمِ دین سیکھنے سکھانے یا بیتُ اللہ کے طواف میں مشغول رہے۔ ③

3- حضرت ابوذر غِفاری رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ

① ... ترمذی، ص 171، حدیث: 587

② ... ابوداود، ص 211، حدیث: 1287

③ ... مرقاۃ المفاتیح، 3/358، تحت الحدیث: 1317

واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کے ہر جوڑ پر صدقہ ہوتا ہے۔ لہٰذا ہر تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)، تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) اور تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہنا صدقہ ہے اور نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور اِشراق و چاشت کی 2 رکعتیں ادا کرنا اِن سب کی طرف سے کافی یعنی صدقہ ہو جاتی ہیں۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بزرگانِ دین اور اشراق و چاشت

اے عاشقانِ رسول! اشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنا اللہ پاک کے آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بہت ہی پیاری سنت ہے لیکن بد قسمتی سے آج اس سنت پر عمل کرنے میں بہت سُستی پائی جاتی ہے، جبکہ ہمارے بزرگانِ دین عشق کی حد تک اس سنت پر عمل کرتے تھے۔ چنانچہ

(1) حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ دو عالَم کے مالِک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی، لہٰذا! میں انہیں سفر و حضر (غیر سفر) میں بھی ہرگز نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ مجھے موت آجائے (1) ہر مہینے تین دن کے روزے، (2) چاشت کی دو رکعتیں، (3) اور وِتر ادا کرکے سونا۔ [2]

(2) مشہور مفسرِ قرآن حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ مسجد میں روزانہ بعد نمازِ فجر پون گھنٹہ (45 منٹ) درسِ قرآن و حدیث کے بعد اشراق و چاشت کے نوافل ادا کرتے پھر ناشتے سے فارغ ہو کر تدریس کی خدمات سر انجام دیتے۔ [3]

اشراق و چاشت کا وقت

(پاک و ہند میں) سُورج طُلوع ہونے کے کم از کم 20 یا 25 منٹ بعد سے لے کر ضَحوۂ کُبریٰ

[1] ... مسلم، ص262، حدیث:721

[2] ... ابوداود، ص236، حدیث:1432

[3] ... فیضانِ مفتی احمد یار خان صاحب، ص24

تک نمازِ اِشراق کا وَقْت رہتا ہے۔ جبکہ نمازِ چاشت کا وَقْت سورج بلند ہونے سے زَوال یعنی نِصْفُ النَّہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ [1]

نوٹ: اپنے شہر کے حساب سے نمازِ اشراق کا کنفرم وقت دیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”اوقاتِ نماز برائے پاکستان“ ملاحظہ فرمائیے۔

ذِکر کے فضائل

اے عاشقانِ رسول! تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شجرہ شریف پڑھنے کے بعد نَمازِ اشراق وچاشت کے اِنتِظار میں اگر کچھ وَقْت بچ جائے تو اسے ضائع مت کیجئے بلکہ ذِکرِ الٰہی میں مشغول ہو جائیے کہ حضرتِ کَعْبُ الْاَحْبَار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص مَسْجِد کے دروازے پر چِت کَبرے گھوڑے پر سامان لاد کر اسے راہِ خُدا میں دیدے اور خوش دِلی کے ساتھ مال تقسیم کر دے اور دوسرا شخص نمازِ فجر کے بعد مَسْجِد میں سُورَج نکلنے تک ذِکرِ الٰہی میں مشغول رہے تو ذِکرُ اللہ میں مشغول رہنے والے نے زیادہ اَجْر پایا۔ [2] اللہ پاک کے ذِکْر سے دِلوں کو اطمینان کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ مگر افسوس! آج ساری دنیا میں ایک عالمگیر بے چینی پائی جارہی ہے کوئی ملک، شہر اور گاؤں بلکہ کوئی گھر ایسا نہیں جہاں بدامنی اور بے چینی نہ ہو، آج ہر شخص بے چینی کا شِکار نَظر آتا ہے، نادان انسان شراب ورُباب کی مَحفلوں، سینما گھروں کی گیلریوں، ڈرامہ گاہوں اور فَحاشی وعُریانی سے مُرَصَّع نائٹ کلبوں اور جِنسی ورُومانی ناولوں کے مطالعہ میں سُکون کی تلاش میں سرگرداں ہے، حالانکہ قرآنِ پاک نے اس بارے میں ہماری رَاہ نُمائی کچھ یوں فرمائی ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُؕ ﴿۲۸﴾ (پ13، الرعد:28)	ترجَمۂ کنز العرفان: (ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے) جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں، سُن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں۔

[1] ...بہارِ شریعت، 1/ 676

[2] ... حلیۃ الاولیاء، 5/ 420، الرقم: 7592

www.dawateislami.net

صَدْرُ الافاضِل حضرتِ علامہ مولانا سید محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس کے رَحمَت و فَضل اور اس کے اِحسان و کَرَم کو یاد کر کے بے قرار دِلوں کو قرار و اطمینان حاصِل ہوتا ہے اگرچہ اس کے عَدل و عِتاب (غَضَب) کی یاد دِلوں کو خائف کر دیتی ہے۔ جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا: ﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ﴾[1] (پ9، الانفال:2) حضرت اِبْنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا کہ مسلمان جب اللہ کا نام لے کر قسم کھاتا ہے دوسرے مسلمان اس کا اعتبار کر لیتے ہیں اور ان کے دِلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

تفسیر سننے، سنانے کے فوائد

اے عاشقانِ رسول! تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کے چند فوائد یہ ہیں:

1 رِضائے اِلٰہی و محبوبِ الٰہی کا حُصول

سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس حلقے میں شریک ہونے والے عاشقانِ رسول کو اللہ کریم اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا اور خوشنودی حاصِل ہونے کی قَوِی اُمید ہے کہ یہ اللہ پاک کی دی ہوئی توفیق ہی ہے کہ اس نے انہیں اس وَقْت اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنی پاک کتاب سے کچھ سیکھنے کا موقع عَطا فرمایا ہے، اس کے مَحْبُوبِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص صُبْح کے وَقْت مَسْجِد میں نیکی سیکھنے یا سکھانے کے لئے جائے تو اُسے پورے عمرے کا ثواب ملے گا۔[3]

---

[1] ... ترجَمۂ کنزُ العرفان: ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

[2] ... تفسیر خزائن العرفان، ص474

[3] ... مستدرک، 1/281، حدیث:317

2 ذاکرین (ذِکر کرنے والوں) میں شُمار

تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے ذریعے شرکا ان فضائل کے حق دار بن جاتے ہیں جو بعدِ فجر تا اشراق و چاشت ذِکْر میں مصروف رہنے والوں کے متعلق مروی ہیں اور یوں اس خاص وَقْت میں اوراد و وظائف کرنے سے ان کا نام ذاکِرین (یعنی ذِکر کرنے والوں) میں لکھا جاتا ہے۔

3 اَسلاف سے مَحَبَّت

شجرہ شریف میں مذکور بزرگانِ دِین کو یاد کرنے سے ان کی مَحَبَّت دل میں پیدا ہوتی ہے اور یوں شجرہ شریف کی برکت سے بزرگوں کی تَوَجُّہ حاصِل ہونے کی بھی اُمّید ہے۔

4 اسلامی تعلیمات کا عام ہونا

تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے ذریعے شرکا اور اَہْلِ محلہ میں اسلامی تعلیمات عام ہوتیں، نَمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا اور اِیمان کی حِفَاظَت اور شَرِیعَت پر عَمَل کرنے کا ذہن ملتا ہے، نیز انہیں سُنّتوں کا عامِل بنانے کے لئے اِجتماعی و اِنفرادی کوشش کا موقع بھی ملتا ہے۔

5 دِینی کاموں کی ترقی

تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شریک ہونے والوں میں سے بعض اسلامی بھائیوں کو 12 دِینی کاموں میں سے ہر ہر دِینی کام کے لئے الگ الگ ذِمَّہ دار بنایا جاسکتا ہے، بلکہ یوں مزید مبلغ و مُعَلِّم بنانا بھی آسان ہے۔

6 رابطے کا ذریعہ

نگرانِ ذیلی مُشَاوَرَت بعدِ فجر مختصر اًمدنی مشورہ کرکے روزانہ کے دِینی کاموں کا جائزہ بھی لے سکتے ہیں اور اجتماعی جائزے کا اہتمام بھی ہو سکتا ہے۔

www.dawateislami.net

7 نمازِ اشراق و چاشت

نَمازِ اشراق و چاشت پر پابندی نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ نَمازِ اشراق کی فضیلت میں مروی ہے کہ امت کو بخشوانے والے، قسمت کو چمکانے والے، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جس نے فجر کی نَماز ادا کی پھر طُلُوعِ آفتاب تک اللہ پاک کا ذِکْر کرتا رہا پھر 2 یا 4 رکعتیں اَدا کیں، اس کے بَدَن کو جہنّم کی آگ نہ چُھو سکے گی۔[1] اسی طرح نَمازِ چاشت کی فضیلت کے متعلق حبیبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اِرشاد فرماتے ہیں: جو چاشت کی 2 رَکعتیں پابندی سے اَدا کرتا رہے اس کے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[2]

8 فہمِ قرآن

قرآن فہمی بہت بڑی عِبَادَت و سَعَادَت ہے۔ بلکہ قرآن کا مسلمانوں پر یہ حَق ہے کہ وہ اسے سمجھیں اور اس میں غور و فِکْر کریں مگر افسوس! فی زمانہ مسلمانوں کی ایک تعداد اسے سمجھنے اور اس میں غور و فِکْر سے غافِل ہے۔ چنانچہ تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کی برکت سے جہاں قرآنِ کریم کی روشن آیات کی تِلاوَت سننے کی سَعَادَت و فضیلت حاصِل ہوتی ہے، وَہیں ترجمہ و تفسیر سُن کر قرآنِ کریم سمجھنے کی سعادت بھی حاصِل ہوتی ہے۔

9 مسجد میں بیٹھنے کا شرف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شریک لوگوں کو اللہ پاک کے گھر میں بیٹھنے کا شرف حاصِل ہوتا ہے کہ جتنی دیر یہاں بیٹھیں گے گناہوں وغیرہ سے بچے رہیں گے۔ جیسا کہ منقول ہے کہ ایک بزرگ کو کسی نے دیکھا کہ وہ مَسْجِد میں بیٹھے اپنے نَفْس کو یوں سمجھا رہے

[1] ...شعب الایمان، 3/420، حدیث: 3957

[2] ...ابن ماجہ، ص223، حدیث: 1382

تھے: بیٹھ جا! کہاں اور کیوں جانا چاہتا ہے؟ کیا مَسْجِد سے بھی بہتر کوئی جگہ ہے جہاں جانا چاہتا ہے؟ ذرا دیکھ! یہاں رحمتوں کی کیسی برسات ہے؟ جبکہ تُو چاہتا ہے کہ باہر جاکر کبھی کسی کے گھر کو دیکھے، کبھی کسی کے گھر کو۔ [1]

10 اچھی صحبت کی برکتیں

تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اَچّھے اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے جس کے بہت فضائل و برکات ہیں، نیک لوگوں کی صحبت اور ان کا قُرب نیک ہی نہیں بناتا بلکہ ظاہِر و باطِن کی اصلاح کا باعِث بھی بنتا ہے، دل گناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل رہتا ہے۔ صُوفیائے کِرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) فرماتے ہیں کہ نیک صحبت ساری عِبادات سے افضل ہے، دیکھو صحابۂ کرام (علیہمُ الرّضوان) سارے جہاں کے اَوْلیا (رحمۃُ اللہِ علیہم) سے افضل ہیں کیوں؟ اس لئے کہ وہ صحبت یافتہ جنابِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہیں۔ [2]

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں

- تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو تاکید ہے کہ تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگایا کریں۔ [3]
- تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ، مَسْجِد دَرْس اور فجر کے لئے جگانے والے دِینی کاموں میں آپ کے عَلاقے کے لوگوں کا تحفظ ہے۔ [4]

نشے باز کی اصلاح کا راز

لاہور کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں بہت بڑی تبدیلی کے اَحْوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ بری صحبت کی وجہ سے میرا اخلاق و کردار اس قدر بگڑا ہوا تھا کہ دن آوارہ

[1] ... ذم الھوی، الباب الثالث، ص43

[2] ... مرآۃ المناجیح، 3/312

[3] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری 2011

[4] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری فروری 2009

دوستوں کے ساتھ آوارگی میں گزرتا اور شب کو مختلف گناہوں کا سلسلہ جاری رہتا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ میں دوستوں کے ساتھ نشے کی صُورت میں زہر پینے لگا، گھر والوں کو پتا چلا تو بہت پریشان ہوئے اور بارہا سمجھایا مگر مجھ پر کوئی اَثر نہ ہوا۔ بلکہ میں کئی قسم کے نشوں مثلاً ہیروئن، مختلف میڈیسن، چرس، شراب وغیرہ کا عادی ہو کر گھر والوں اور رشتہ داروں کی نظروں سے گر گیا۔ جب نشہ نہ ملتا تو میری حالَت پاگلوں کی طرح ہو جاتی اور میں اس زہرِ قاتِل کو حاصِل کرنے کے لئے چوری چکاری کی عادَتِ بد میں بھی مبتلا ہو گیا۔ الغرض میں سر تاپا گناہوں میں جکڑ چکا تھا جس سے خلاصی بظاہر ممکن معلوم نہ ہوتی تھی مگر اللہ پاک کا فَضْل وکَرَم شامِلِ حال رہا کہ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا دِینی ماحول میسر آ گیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک روز میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہو گئی جن کی اِنفرادی کوششوں سے مجھے دَرْسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی سَعادَت نصیب ہوئی۔ دَرْس کے بعد ملاقات کے دوران ان اسلامی بھائی نے بڑی مَحبَّت سے مجھے دَرْس میں پابندی سے شرکت کرنے کی ترغیب دِلائی، چنانچہ اس کے بعد میں دَرْس میں اور دَرْس کی برکت سے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کا پابند بن گیا اور میں نے اپنی سابقہ زندگی کے گناہوں کی تلافی کے لئے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستگی کی پختہ نِیَّت کر لی اور اپنی اس نیک نِیّت کو عملی جامہ پہنانے، دِینی ماحول میں استقامت پانے اور خوب خوب نیکیاں کمانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے تَحْت ہونے والے 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ یوں مجھ سا بدکردار و معاشرے کا انتہائی ذلیل وخوار شخص سنّتوں پر عمل کی برکت سے باکردار، نیکوکار اور معاشرے کا عزّت دار اِنسان بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دِینی ماحول کی برکت سے اَمِیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا مُرید ہو کر قادری عطاری بن چکا ہوں۔ اللہ پاک کی اَمِیرِ اَہلِ سنّت پر رَحمَت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ [1]

[1] ...نشے باز کی اصلاح کا راز، ص 2 بتغیر

تفسیر سننے، سنانے کے حلقے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال: قرآنِ کریم کی تِلاوت سُننا فرض ہے تو کیا تفسیر اور دَرسِ فیضانِ سُنّت کا بھی یہی حُکم ہے؟

جواب: تفسیر و دَرس کو خاموشی سے سننا اگرچہ واجِب نہیں مگر بے تَوَجُّہی سے سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ رہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے تمام مبلغین مدنی درس سے پہلے یہ اعلان کرتے ہوئے نَظَر آتے ہیں: لاپرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لِباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے دَرس سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔ نیز مکتبۃ المدینہ کی 102 صَفحات پر مشتمل کتاب **علم و حِکمت کے 125 مدنی پھول** صفحہ 68 پر ہے: عِلمِ دِین کی باتیں غور سے سننی چاہئیں کہ بے تَوَجُّہی کے ساتھ سننے سے غَلَط فہمی کا سخت اندیشہ رہتا اور بسا اَوقات ہاں کا "نا" اور "نا" کا "ہاں" سمجھ میں آتا ہے، بلکہ مَعَاذَ اللہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کہا گیا تھا حلال اور ذہن میں بیٹھ جاتا ہے حرام۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں جن 3 آیات کی تِلاوَت اور ترجمہ و تفسیر سننا ہو، ان سے ایک آیتِ مُبارَکہ آیتِ سجدہ والی ہو تو کیا اس کا ترجمہ و تفسیر سُن کر بھی سجدۂ تِلاوت واجب ہو جائے گا؟

جواب: جی ہاں! اگر آیتِ سجدہ کا صِرف ترجمہ و تفسیر پڑھی گئی تو سجدہ واجِب ہو گا اور اس تِلاوَت کی وجہ سے تمام سُننے والوں پر سجدۂ تِلاوَت واجِب ہے۔

سوال: اگر تلاوت میں غلطی ہو جائے تو کیا اصلاح کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر فتنے کا خوف نہ ہو تو ہاتھوں ہاتھ عرض کریں لیکن بتانے کا انداز نرم اور آواز دِھیمی ہونی چاہیے۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے دوران سلام کا جواب دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: فقہائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم نے بعض جگہوں پر سلام نہ کرنے اور ان کے جواب کے متعلق کچھ صورتیں بیان کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جو لوگ مَسْجِد میں تِلاوَتِ قرآن اور تسبیح و دُرُود میں مشغول ہیں یا اِنتِظارِ نَماز میں بیٹھے ہیں انہیں سلام نہیں کرنا چاہئے کہ یہ سلام کا وَقْت نہیں۔ البتہ! کسی نے انہیں سلام کر دیا تو انہیں اختیار ہے کہ سلام کا جواب دیں یا نہ دیں۔ (۱)

سوال: تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ جاری تھا کہ نَمازیوں (مسافروں) کی اتنی تعداد اچانک آ جائے کہ مَسْجِد کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے جگہ تنگ پڑ جائے تو اب کیا کیا جائے؟ کیا نَمازیوں کو نَماز پڑھنے کے لئے جگہ دے دی جائے یا حلقہ جاری رکھا جائے؟

جواب: یہ نادِر صُورَت ہے کیونکہ تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ بَعْدِ فجر ہوتا ہے، پھر بھی اگر ایسا ہو تو نَماز کے لئے نَمازیوں کو جگہ دی جائے کہ وَقْت پر نَماز ادا کرنا ضَروری ہے اور ویسے بھی فتاویٰ ہندیہ میں ہے کہ مَسْجِد میں جگہ تنگ ہو گئی تو جو نَماز پڑھنا چاہتا ہے وہ بیٹھے ہوئے کو کہہ سکتا ہے کہ سرک جاؤ، نَماز پڑھنے کی جگہ دے دو۔ اگرچہ وہ شخص ذِکْر و دَرْس یا تِلاوَتِ قرآن میں مشغول ہو یا معتکف ہو۔ (۲)

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کیلئے مَسْجِد کی اَشیا مثلاً بجلی اور چٹائیاں وغیرہ استعمال کرنا کیسا؟

[۱] ... فتاویٰ ہندیہ، 5/402

[۲] ... فتاویٰ ہندیہ، 5/397

جواب: یہ اگرچہ دعوتِ اسلامی کا ایک دِینی کام ہے، مگر حقیقت میں اس کا بنیادی مقصد قرآن فہمی، عِلْمِ دِین کی اِشاعت اور ذِکر اذکار کے ساتھ نَمازِ اشراق وچاشت کی ادائیگی تک کے وَقْت کو کارآمد بنانا اور فُضُول گوئی سے بچنا وبچانا ہے اور یہ سب کام عِبَادَت ہی ہیں۔ لِہٰذا اس دوران ضرورتاً بجلی وچٹائیاں وغیرہ استعمال کرنے میں کوئی حَرَج نہیں، البتہ! شرکا اس بات کا ضَرور خَیال رکھیں کہ بِلاوجہ فالتو لائٹیں اور پنکھے وغیرہ نہ چلائیں۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے بعد اگر کوئی شرعی مسئلہ پوچھے تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر 100 فیصد دُرست مسئلہ معلوم ہو تو بتانے میں حَرَج نہیں ورنہ دارُ الافتا اَہلِ سُنّت میں رَابِطہ کرنے کا مشورہ دیا جائے۔

سوال: وَقْت مُقرَّر کرکے شجرہ شریف پڑھنا کیسا؟

جواب: یہ صُوفیا کا طریقہ ہے کہ وہ ایک وَقْت مُقرَّر کرکے حلقہ بنا کر ذِکر اَذکار کرتے، شجرہ پڑھتے تھے۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا اختتام چونکہ نَمازِ اشراق وچاشت کی ادائیگی پر ہوتا ہے، لِہٰذا اگر کوئی اسلامی بھائی نَماز اشراق کی جَماعَت میں شریک نہ ہو تو کیا وہ چاشت کی نماز جَماعَت کے ساتھ ادا کرسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: کرسکتا ہے۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال: کیا فیضانِ سنّت کے علاوہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی کسی اور کتاب یا رسالے کے 4 صفحات پڑھ کر سنائے جاسکتے ہیں؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں فیضانِ سنّت کے 4 صفحات ہی پڑھے جائیں۔

سوال: وَقت کی کمی کے باعِث کیا 4 صفحات سے کم بھی پڑھے جاسکتے ہیں؟

جواب: فیضانِ سنّت جِلْد اوّل سے 4 صفحات مکمل پڑھے جائیں جبکہ جِلْد دوم (Volume-2) کے اَبواب یعنی نیکی کی دعوت اور غیبت کی تباہ کاریاں کے صفحات میں کمی کی جاسکتی ہے کیونکہ اس کے صفحات سائز میں بہ نِسبَت جِلْد اوّل (Volume-1) کے بڑے ہیں۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقوں کی تعداد بڑھانے کے لئے کیا اقدامات کیے جائیں؟

جواب: بِالخُصُوص "مدنی" اسلامی بھائیوں [1] اور بالعموم ہر سطح کے ذِمَّہ داران کو تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کرنے یا حلقہ لگانے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ جتنی بڑی سطح کا تنظیمی ذِمَّہ دار یہ دِینی کام کرے گا، اُسی قدر تفسیر سننے، سنانے کے حلقوں کی تعداد بڑھنے کے ساتھ ساتھ شرکا کی تعداد میں بھی اِضافہ ہو گا۔ تمام ذیلی حلقوں کا ہَدَف بنا کر اِس دِینی کام کو آگے سے آگے بڑھانے کی کوشش جاری رکھی جائے، مثلاً ہر ماہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے کہ کل کتنے ذیلی حلقے ہیں، کتنے ذیلی حلقوں میں تفسیر سننے، سنانے کے حلقوں کا اہتمام ہے اور کتنوں میں باقی ہے وغیرہ۔ اس طرح مسلسل جائزہ لیتے رہنے سے اس دِینی کام میں ترقی و مضبوطی آتی جائے گی۔ جہاں پہلے سے حلقے لگ رہے ہیں، ان کو بھی جاری رکھنا ہے اور نئے ذیلی حلقوں میں شروع بھی کروانا ہے۔

سوال: حلقہ ایک ہی اسلامی بھائی لگائے یا ذِمَّہ داریاں تقسیم بھی کی جاسکتی ہیں؟

جواب: ایک اسلامی بھائی بھی یہ تینوں کام کر سکتا ہے اور 3 اسلامی بھائیوں میں مختلف ذِمَّہ داریاں تقسیم بھی کی جاسکتی ہیں مثلاً ایک اسلامی بھائی 3 آیات کی تِلاوَت، ترجمہ و تفسیر بیان کرے، ایک فیضان سنت کے 4 صفحات، ایک شجرہ شریف پڑھے اور دُعا کروادے۔

[1] ... دَعْوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ سے دَرْسِ نظامی مُکمَّل کر کے سندِ فراغت حاصِل کرنے والے کو "مدنی" کہا جاتا ہے۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کو کیا فقط حلقہ کہا جاسکتا ہے؟

جواب: بعدِ فجر تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ ہی کہا جائے۔

سوال: اگر کوئی آیت بڑی ہو تو تب بھی کیا 3 آیات پڑھنا ہوں گی؟

جواب: صراط الجنان میں اگر کسی آیت کی تفسیر تفصیلی طور پر بیان کی گئی ہے تو 2 صفحات کافی ہیں، اس کے علاوہ تفسیر نورُالعِرفان / خزائنُ العِرفان وغیرہ سے 3 آیات پڑھی جائیں۔

سوال: جہاں اپنی مَساجِد نہیں (یعنی جس مَسْجِد میں عاشقانِ رسول کی خدمت نہ ہو)، یا ہیں مگر حلقہ لگانے کی اِجازَت نہیں، تو وہاں کیا کیا جائے؟

جواب: کسی گھر، ہوسٹل، دکان وغیرہ پر بھی یہ اہتمام کیا جاسکتا ہے۔

سوال: اگر کسی جگہ بعدِ فجر، مدرسۃُ المدینہ بالغان بھی لگتا ہو تو اب کیا کیا جائے؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان بھی لگ سکتا ہے۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ، اشراق وچاشت سے پہلے خَتْم کردیں تو کارکردگی میں شمار ہو گا؟

جواب: حَتَّی الْاِمْکَان تنظیمی طریقِ کار پر ہی عمل کیا جائے، البتہ سردیوں میں چونکہ دن چھوٹے ہوتے ہیں اور فجر کے بعد ڈیوٹی ٹائم بہت قریب ہوتا ہے، اس لئے اکثر جدول میں شرکت کرنے والے کا عمل شمار ہو گا۔

سوال: منظوم شجرہ شریف کے اشعار مکمل نہ پڑھنے کی صورت میں کیا دِینی کام شمار ہو گا؟

جواب: حَتَّی الْاِمْکَان تنظیمی طریقِ کار کے مطابق ہی عمل کیا جائے۔یعنی مکمل اشعار پڑھے جائیں۔

سوال: کیا شجرہ شریف کے اشعار طرز میں پڑھنا ضروری ہے؟

جواب: بہتر یہی ہے کہ اشعار طرز میں پڑھے جائیں، اگر بغیر طرز کے پڑھیں تو بھی درست ہے۔

سوال: کسی عذر کی وجہ سے تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت نہیں ہو پائی تو کیا شجرہ شریف

انفرادی طور پر بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا جامعۃ المدینہ والوں کے لئے بھی یہی جَدْوَل ہے؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا جَدْوَل سب کے لئے یکساں ہے، حَتَّی الْاِمْکَان تنظیمی طریقِ کار کے مُطابِق ہی مکمل جَدْوَل پر عَمَل کیا جائے۔

سوال: کیا گھر (اہلِ خانہ) میں لگنے والا تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ کارکردگی میں شمار ہو گا؟

جواب: یہ بہت پسندیدہ ہے کہ گھر میں اس کی ترکیب کی جائے، لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ خود ہی لگائیں، گھر میں کوئی اور بھی اس کی ترکیب کر لے۔ ہاں اگر قریبی مسجد میں اس کی اجازت نہیں تو اس کے متبادل کے طور پر گھر میں، یا کسی عاشقِ رسول کے ہاں اس کی ترکیب ہو سکتی ہے۔

سوال: کیا گھر میں لگنے والا تربیتی حلقہ بھی تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ کہلائے گا؟

جواب: گھر میں تربیتی حلقہ اگر بعدِ فجر لگے گا تو اس کو تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ کہا جائے گا، اگر اس کے علاوہ ہو گا تو اس کو تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ نہیں کہا جائے گا۔

سوال: جہاں صرف صراطُ الجنان یا خزائنُ العرفان یا نورُ العرفان کی تفسیر پڑھی جائے اور بقیہ کوئی اور کام نہ ہو تو کیا تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ شمار ہو گا؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا جو طریقِ کار طے ہے اس میں اکثر کاموں پر عمل ہو گا تو شمار کیا جائے گا۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں کم از کم کتنے اسلامی بھائی ہوں؟

جواب: سننے والا ایک ہو یا کوئی بھی نہ ہو پھر بھی یہ دِینی کام ہونا چاہئے، کم از کم شرکا کا ہدف 12 ہے۔

سوال: اگر کسی مسجد میں نمازِ فجر میں نمازی ہی بہت کم ہوں اور اسی وجہ سے تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے شرکا بھی انتہائی کم ہوں تو کیا کیا جائے؟

جواب: فجر کے لئے جگانے والے دِینی کام کو مضبوط کیا جائے، اِن شاءَ اللہ نمازی بھی بڑھیں گے اور شرکائے تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں بھی اضافہ ہوگا۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے والا حلقہ لگانے والے نہ آئیں تو اس کے لئے کیا نظام بنایا جائے کہ یہ دِینی کام مستقل ہوتا رہے؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں مختلف اسلامی بھائیوں کے ذمّے مختلف کام ہوں، مثلاً ایک اسلامی بھائی تلاوتِ قرآن وترجمہ و تفسیر، دوسرے 4 صفحات فیضانِ سُنّت اور تیسرے منظوم شجرہ عطاریہ پڑھیں، اگر ایک نہ آئے تو دوسرا اسلامی بھائی وہ کام کرے۔ (یاد رہے! تلاوتِ قرآن وہی کرے جو اس کا اہل ہو)

سوال: اگر امام صاحب فجر کے بعد بچوں کو قرآنِ کریم پڑھاتے ہوں تو تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ کیسے لگایا جائے؟

جواب: جی دونوں کام بیک وقت ہوسکتے ہیں، امام صاحب بچوں کو قرآنِ کریم پڑھائیں، آپ تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگائیں، اگر کوئی خاص صورت ہو تو اپنے نگران سے مشورہ کریں۔

سوال: صرف مسجد میں لگنے والے تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کی کارکردگی لی جائے گی یا شخصیات کے گھر، فیکٹری، دکان میں کسی شعبے کے تحت لگنے والے تربیتی حلقے کی بھی کارکردگی شامل ہوگی؟

جواب: 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں صرف بعدِ فجر مسجد میں لگنے والے تفسیر سننے، سنانے والے حلقے کی کارکردگی شمار کی جائے گی، جبکہ شخصیات کے گھر، دکان وغیرہ پر لگائے

جانے والے تربیتی حلقے کی کارکردگی تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شمار نہیں کی جائے گی۔البتہ اگر مسجد میں تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کی اجازت نہ ہو، اس وجہ سے قریبی کسی گھر وغیرہ میں لگایا گیا تو اس کی کارکردگی شمار کی جائے گی۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقہ میں صرف درسِ فیضان سنت ہی ہو تو کیا یہ دِینی کام شُمار ہو گا یا درس کی کارکردگی شمار ہو گی؟

جواب: صرف درسِ فیضانِ سنت دینے کی صُورَت میں درس کی کارکردگی شمار کی جائے گی، تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کی کارکردگی شمار نہیں ہو گی۔

سوال: کیا تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں ہونے والا درسِ فیضانِ سنت الگ سے درس کی کارکردگی میں شمار ہو گا؟

جواب: جی نہیں! یہ درس الگ سے کارکردگی میں شمار نہیں ہو گا۔

سوال: اگر کوئی شجرہ شریف یا اوراد و وظائف میں شرکت نہ کر سکے تو کیا عمل مانا جائے گا؟

جواب: تفسیر سننے سنانے کے حلقے کے جتنے جُز ہیں، ان میں سے آدھے اجزا یا اکثر پر عمل ہونے کی صورت میں عمل مانا جائے گا، البتہ تفسیر سُننے، سُنانے کا حلقہ ہونا لازمی ہے۔

سوال: کیا عاشقانِ رسول کی مساجد میں ہونے والا درسِ قرآن بھی تفسیر سننے، سنانے کے حلقہ کی کارکردگی میں شمار ہو گا؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اگر ترجمہ، تفسیر، درسِ فیضان سنت، شجرہ شریف کا اہتمام ہو تو کارکردگی میں شمار ہو گا۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں کتنے جَدْوَل پر عَمَل ہو تو دِینی کام شمار ہو گا؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں اکثر جَدْوَل پر عَمَل ہوا تو کارکردگی شمار ہو گی۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا جَدْوَل بھی ارشاد فرمادیں؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا جَدْوَل یہ ہے: 3 آیات کی تلاوت مع ترجمہ، تفسیر صراطُ الجِنان یا خزائنُ العِرفان یا نورُالعِرفان، فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات کا درس، منظوم شجرہ شریف، اوراد و وظائف اور پھر اِشراق وچاشت کے نوافل۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کا مقصد اللہ پاک کی رِضا پانا اور عاشقانِ رسول کو تعلیماتِ قرآنی و دِینی معلومات کے انوار سے روشن و منوّر کرنا اور دِینی ماحول سے وابستہ کرکے اس مَدَنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِن شاءَ اللہ" کے لئے مصروفِ عَمَل کرنا ہے۔

سوال: دورانِ درس آیات وغیرہ بھی پڑھی جائیں یا فقط ترجمے پر اکتفا کیا جائے؟

جواب: تفسیرِ قرآن میں آیات پڑھی جائیں اور درسِ فیضانِ سُنّت میں فقط ترجمے پر اکتفا کیا جائے۔

سوال: تفسیر صراطُ الجِنَان میں 2 ترجمے ہیں، کون سا ترجمہ پڑھ کر سُنایا جائے؟

جواب: صرف ترجمۂ کنز الایمان پڑھیں یا صرف کنز العرفان یا دونوں تراجم پڑھیں تینوں صورتیں درست ہیں۔

سوال: اگر دُرست قرآنِ کریم پڑھنے والا میسر نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے سینکڑوں جامعۃ المدینہ اور ہزاروں مدرسۃ المدینہ کے ناظمین / قاری صاحبان / طلبہ کرام میں سے کوئی یہ خدمت سرانجام دے تو یہ مسئلہ پیدا ہی نہ ہو گا۔ اِن شاءَ اللہ الکریم بلکہ بہتر بھی یہی ہے کہ تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں صراطُ

الجنان یا خزائن العرفان یا نُورُ العرفان سے 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر کے لئے جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ کے مدرسین و ناظمین اور جامعۃُ المدینہ کی بڑی کلاسز کے طلبہ کرام، اسی طرح مدرسۃُ المدینہ پڑھانے والے یا ایسے مبلغین جو اس کام کے اہل ہوں، اُن سے رابطہ کرکے انہیں اس کام کے لئے تیار کیا جائے۔

سوال: جو اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت یا طالب نہیں، کیا وہ شجرۂ عطاریہ کے اشعار پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی پڑھ سکتے ہیں، کئی بزرگانِ دِین کے وسیلے سے دُعائیں مانگی جاتی ہیں۔ البتہ اَوراد و وظائف کی اجازت مُریدین و طالبین کے لئے ہے۔

سوال: کیا شجرے کے بیچ میں شعر نمبر 14 (دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے * خوانِ فَضْلُ اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے) اور شعر نمبر 16 (حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لئے * کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے) میں آنے والے لفظ محمد اور آلِ محمد پر انگوٹھے چُوم سکتے ہیں؟ یا دُرُود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: شجرے کے بیچ میں آنے والے لفظِ "محمد" سے مُراد سرکار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا نام مُبارَک نہیں ہے، اس لئے یہ انگوٹھے چُومنے اور دُرود شریف پڑھنے کا موقع نہیں ہے۔

سوال: کیا اسی ترتیب کے مطابق گھر میں بھی تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگایا جاسکتا ہے؟

جواب: جی گھر میں بھی تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگایا جاسکتا ہے، فجر کے بعد یا کسی بھی ایسے وقت جب سارے گھر والے موجود ہوں، یادرہے! اس حلقے میں وہ افراد نہ ہوں جن سے شرعاً پردہ واجب ہے، گھر کے مختلف افراد بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں مثلاً آپ نے 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں، درسِ فیضانِ سنت (ترتیب وار 4 صفحات) آپ کی

بیٹی نے دیا، منظوم شجرہ عطاریہ بیٹا پڑھے پھر اشراق وچاشت ہو جائے۔

سوال: گھر میں تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگانے کا فائدہ کیا ہو سکتا ہے؟

جواب: تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ روزانہ اگر گھر میں شروع ہو جائے تو اِن شاءَ اللہ گھر میں خوب خوب رحمتوں کی برسات ہو گی، کیونکہ فجر کے بعد کا وقت بہت ہی بابرکت ہوتا ہے، بچوں کی تربیت اور گھر کے افراد کی آپس میں محبت بھی بڑھے گی۔

سوال: صبح کے وَقت میں برکت سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیدہ خاتونِ جنّت رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک صبح میں آرام کے لئے لیٹی ہوئی تھی کہ اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لے آئے اور مجھے جگا کر ارشاد فرمایا: اے میری بیٹی! اٹھ کر اپنے رب کے رِزْق کا مُشاہَدہ کر اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جا، جو غافل ہیں، کیونکہ اللہ پاک فجر کا وقت شروع ہونے سے لے کر سورج طُلُوع ہونے تک بندوں کے رِزْق تقسیم فرماتا ہے۔[1] اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ دعا فرمائی: یااللہ! میری اُمّت کیلئے صبح کے اوقات میں برکت عَطا فرما۔[2] چنانچہ اس روایت کی شرح میں مشہور شارِحِ حدیث، مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (یعنی یااللہ!) میری اُمّت کے تمام ان دِینی و دنیاوی کاموں میں برکت دے جو وہ صُبْح سویرے کیا کریں۔ جیسے سَفَر، طَلَبِ علم، تِجارَت وغیرہ۔[3]

سوال: کیا عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کو تفسیر صِراطُ الْجِنان کا سیٹ (Set) تحفہ دینا چاہئے؟

جواب: جی ضرور دیا جائے، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! تَهَادَوْا تَحَابُّوا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں مَحَبَّت بڑھے گی۔[4]

[1] ... شعب الایمان، 4/181، حدیث: 4735

[2] ... ترمذی، ص316، حدیث 1212

[3] ... مرآۃ المناجیح، 5/491

[4] ... مؤطا امام مالک، ص483، حدیث: 1731

سوال: عاشقانِ رسول کی ہر مسجد میں تفسیرِ صراطُ الجنان ہو، اس کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟

جواب: مخیّر حضرات کو ترغیب دلا کر عاشقانِ رسول کی ہر مسجد میں تفسیرِ صراطُ الجنان کا سیٹ (Set) رکھوایا جائے تاکہ عاشقانِ رسول تفسیرِ قرآن کی برکتیں حاصل کریں۔ رکھنے والے کے لئے صدقۂ جاریہ ہوگا۔ اِن شاءَ اللہ

سوال: کیا موبائل / آئی پیڈ / آئی فون (Mobile/I Pad/I Phone) وغیرہ سے دیکھ کر حلقہ لگایا جاسکتا ہے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ کتاب سے دیکھ کر ہی تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگایا جائے۔

سوال: تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگانے کے لئے کیا مدنی عالم[۱] ہونا ضروری ہے؟

جواب: مَدَنی عالِم ہونا ضروری نہیں، ہاں! اتنی صَلاحِیَّت ہونا ضَروری ہے کہ کتاب سے دیکھ کر دُرُست پڑھ سکتے ہوں۔

سوال: کیا تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے لئے مائیک کا استعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب: مائیک کا استعمال اُس وَقْت کیا جائے جب اس کی اَشَدّ حاجَت ہو، مثلاً شرکا کی تعداد اتنی ہو جائے کہ بغیر مائیک کے آواز پہنچانا ممکن نہ ہو۔ اگر مائیک اِستعمال کیا بھی جائے تو جتنی حاجت ہو، اُتنی ہی آواز کھولی جائے۔

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو[۲]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀

[۱] ... دَعْوَتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ سے دَرْسِ نظامی مُکَمَّل کر کے سندِ فراغت حاصِل کرنے والے کو "مدنی" کہا جاتا ہے۔

[۲] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص315

مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرامین امیر اہلسنت

- جو مرکزی مجلسِ شوریٰ تو کیا کسی بھی مجلس کے رکن کی مُخالَفت کرتا ہے یعنی وہ لوگوں کو کہتا پھرتا ہے:
  - اس نے غلط فیصلہ کیا۔
  - یہ غلط کام کرتے ہیں۔
  - کام خراب کرتے ہیں۔
  - انہیں کام کرنا نہیں آتا۔

  لہٰذا جو ایسا کرتے ہیں وہ حقیقت میں مخالفت کرتے ہیں۔
- شعبہ جات اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میرے ہیں۔
- مجلس کا ہر رکن میرا ہے، نگران بھی میرا ہے۔
- سب میرے ہیں جو میرے رکن اور میرے نگران کی مخالفت کرتا ہے حقیقت میں میری مخالفت، میرے انتخاب کی مخالفت کرتا ہے۔
- میری براہِ راست مخالفت سے ڈرتا ہے اس لئے ان کی مخالفت کرتا ہے۔ جو ایسا کرتا ہے وہ دعوتِ اسلامی والا نہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀

❀❀❀

❀

[1] ... مدنی مذاکرہ نمبر 69 بتصرف

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے تیسرا دِینی کام

درس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

دَرْس

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے تیسرا دِینی کام)

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: بے شک اللہ پاک نے ایک فرشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت دی ہے، پس قِیامَت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اِس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: فُلاں بن فُلاں نے آپ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔[۱]

سبحانَ اللہ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قدر بختاوَر (خوش قسمت) ہے کہ اُس کا نام مع وَلدِیّت بارگاہِ رِسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے، یہاں یہ بات بھی انتہائی اِیمان افروز ہے کہ قَبْرِ منوّر پر حاضِر فرشتے کو اس قدر زیادہ قوّتِ سَماعَت (یعنی سننے کی طاقَت) دی گئی ہے کہ وہ دنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وَقْت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی دِھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے۔ جب خادِمِ دربار کی قوّتِ سَماعَت کا یہ حال ہے تو سرکارِ والا تبار، مکّے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اختیارات کی کیا شان ہو گی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد سُن کر بِاِذنِ اللہ (یعنی اللہ کی اِجازَت سے) اِن کی اِمدادیں فرمائیں گے![۲]

اور کوئی غیب کیا تم سے نِہاں ہو بھلا | جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود[۳]

---

[۱] ... مسند بزار، 4/254، حدیث: 1425

[۲] ... ضیائے درود وسلام، ص 7

[۳] ... حدائق بخشش، ص 264

میں قرباں اِس ادائے دَسْت گیری پر مِرے آقا | مدد کو آ گئے جب بھی پکارا یا رسول اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی امتِ مسلمہ کی اصلاح کیلئے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے، امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے اس مقصد کیلئے 12 دینی کاموں کی صورت میں جو پلیٹ فارم عطا فرمایا ان میں سے ایک دینی کام "درس" ہے کہ اسلامی بھائی اپنے گھروں، بازاروں، دوکانوں، مسجدوں، اور گلی کوچوں میں جبکہ اسلامی بہنیں اپنے گھروں میں اپنے مَحْرَم افراد میں فیضانِ سنت یا امیرِ اہلسنت کی دیگر کتب (جن سے تنظیمی طور پر درس دینے کی اجازت ہو) سے درس دیں اور مدنی مقصد (مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے) پر عمل کرتے ہوئے اصلاحِ معاشرہ میں اپنا کردار ادا کریں۔

سرکار کی پسند

ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے حُجرۂ مبارکہ سے مَسْجِد میں تشریف لائے تو صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان کے 2 حلقے دیکھے، ایک حلقہ والے قرآنِ کریم کی تِلاوَت کر رہے تھے اور اللہ پاک سے دُعا مانگ رہے تھے، جبکہ دوسرے حلقہ والے عِلْم سیکھنے (Learning) سکھانے (Teaching) میں مشغول تھے، حضور نے اِرشاد فرمایا: یہ دونوں حلقے اگرچہ بھلائی پر ہیں، مگر جو لوگ قرآنِ کریم کی تِلاوَت اور اللہ پاک سے دعا میں مصروف ہیں، اللہ پاک چاہے تو انہیں کچھ عَطا فرمائے اور چاہے تو کچھ بھی عَطا نہ فرمائے، البتہ! یہ لوگ عِلْم سیکھنے سکھانے میں مشغول ہیں اور بیشک مجھے مُعَلِّم (یعنی سکھانے والا) بنا کر بھیجا گیا ہے (لہٰذا میں انہی کے پاس بیٹھوں گا)۔ پھر آپ وہیں (عِلْم کے حلقے میں) تشریف فرما ہو گئے۔[1]

[1] ...ابن ماجہ، ص50، حدیث:229

درس اور بزرگانِ دِین

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی مَسْجِد میں دَرْس و بیان والی سنّت پر بخوبی عَمَل کیا، انہوں نے اپنے مہربان و کریم آقا سے جو کچھ سیکھا، اُسے دوسروں کو سکھانے کے مُعَاملے میں بھی ہمیشہ سرگرم (Active) رہے۔ حضرت ابو موسیٰ اَشْعَری رضی اللہُ عنہ نے تو بصرہ کی مَسْجِد کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز (Centre) بنایا ہوا تھا اور اپنے وَقْت کا ایک بڑا حِصّہ عِلْمی مجالس کے لئے خاص کر دیا تھا۔ حضرت ابو مُھَلَّب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے ابو موسیٰ اَشْعَری رضی اللہُ عنہ کو مِنْبَر پر فرماتے ہوئے سنا: جسے اللہ پاک نے عِلْم عَطا فرمایا ہے اسے چاہئے کہ دوسروں کو بھی سکھائے۔[1]

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! مَسْجِد میں دَرْس و بیان کا یہ سلسلہ زمانۂ نبوی اور دورِ صحابہ تک ہی مَحْدُود نہ رہا بلکہ اس عظیم عَمَل کو بعد کے بزرگانِ دِین نے بھی بڑے اَچّھے انداز سے جاری و ساری رکھا، آیئے بزرگانِ دِین کے دَرْس و بیان دینے، سننے کا ایک واقعہ مُلَاحَظہ کرتے ہیں۔

استاذ کے حلقۂ درس سے محبت

کروڑوں حنفیوں کے اِمام، امامِ اعظم حضرت ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ (تاریخ وفات 150ھ) کو عِلْم سے انتہائی قلبی لگاؤ تھا، آپ عرصۂ دراز تک اپنے اُستاذِ محترم حضرت حمّاد رحمۃُ اللہِ علیہ کے مَسْجِد میں ہونے والے حلقۂ دَرْس سے فیض یاب ہوتے رہے، آپ نے 10 سال اپنے اُسْتَاذِ محترم حضرت حماد رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ گزارے، پھر دَرْس و تدریس کا شوق پیدا ہوا تو خیال کیا کہ اُسْتَاذ سے علیحدہ اپنا حلقۂ دَرْس قائم کرلیں۔ ایک دن اِرادہ کرکے گھر سے نکلے کہ آج یہ کام شروع کرلیں گے لیکن جب مَسْجِد میں داخِل ہوئے تو اُسْتَاذِ محترم پر نَظَر پڑتے ہی دِل کا خیال بَدَل گیا کہ

[1] ...طبقات کبریٰ، 4/82

اُستاذ سے کیسے الگ ہو جاؤں ؟ پھر جا کر انہی کے حلقۂ دَرْس میں بیٹھ گئے، شام کے وَقْت حضرت حماد رحمۃُ اللہِ علیہ کو اِطّلاع ملی کہ بصرہ میں ان کے ایک قریبی عزیز کا انتقال ہو گیا ہے، چنانچہ اگلی صُبْح انہوں نے اِمامِ اَعْظَم کو اپنی مَسْنَد (Seat) عَطا فرمائی کہ وہ ان کی عَدَم موجودگی میں سلسلۂ دَرْس کو جاری رکھیں۔ اِمامِ اَعْظَم رحمۃُ اللہِ علیہ خود یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان کی عَدَم موجودگی میں مجھ سے کچھ ایسے مَسَائل پوچھے گئے، جنہیں میں نے اپنے استاذِ محترم رحمۃُ اللہِ علیہ سے نہیں سنا تھا، بہر حال میں نے اپنی اِستِطاعت کے مُطابِق جوابات تو دیدیئے مگر ان تمام سوالات کو مع جوابات لکھ لیا۔ پورے 2 ماہ کے بعد جب وہ واپس تشریف لائے تو میں نے یہ سب مسائل ان کی خدمت میں پیش کیے، انہوں نے ان میں سے 40 جوابات کو دُرُسْت قرار دیا اور 20 میں میری مزید رَہنُمائی فرمائی۔ چنانچہ مجھے اپنی کم عِلْمی کا اِحسَاس ہوا اور میں نے قسم اٹھالی کہ جب تک یہ زندہ ہیں، میں ان کا دامَن نہ چھوڑوں گا۔ اس عہد کے بعد واقعی جب تک حضرت حمّاد رحمۃُ اللہِ علیہ حَیات رہے اِمامِ اَعْظَم ان کے دَرْس و بیان سے فَیض یاب ہوتے رہے۔ ①

آخر کار وہ وَقْت بھی آیا جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے عِلْمی حلقہ لگانا شروع کیا تو اسے اس قدر پزیرائی ملی کہ آپ سارا سارا دِن طالبینِ عِلْم کو عِلْمی فیضان سے سیراب کرتے رہتے۔ حضرت مِسْعَر بن کِدام رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کے معمول کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں نے اِمامِ اَعْظَم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی مَسْجِد میں حاضِر ہو کر انہیں دیکھا کہ آپ نَمازِ فجر ادا کرنے کے بعد سارا دِن لوگوں کو عِلْمِ دِین پڑھاتے رہتے اور اِس دَوران صِرف نَمازوں کے وَقفے ہوتے۔ ②

ہو نائبِ سرورِ دو عالم، امامِ اعظم ابو حنیفہ | سراجِ اُمّت فقیہِ اَفْخَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ ③

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

① ... تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ، ص 24 مفہوماً وملتقطاً

② ... تبییض الصحیفہ، ص 34 مفہوماً

③ ... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص 573

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی اور درس کا اہتمام

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! پندرہویں صَدی کی عظیم عِلْمی و رُوحانی شخصیت، شَیْخِ طَرِیْقت، اَمیرِ اَہْلِ سُنّت، بانِیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلْیَاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے جب موجودہ دور میں عالَمِ اسلام میں سنّتوں کی بہار لانے والی تحریک دعوتِ اسلامی کا آغاز فرمایا تو مَسَاجِدِ اَہْلِ سُنّت کی آبادکاری، گھر گھر نیکی کی دعوت اور بازاروں چوراہوں پر موجود افراد تک اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے احکامات پہنچانا بھی آپ کے عظیم مقصد میں شامِل تھا، چنانچہ مَسْجِد بھرو تحریک کے تحت مَسَاجِدِ اَہْلِ سُنّت میں دَرْس کا سلسلہ شروع ہوا تو اَوّلاً امام محمد غزالی رحمۃ اللہِ علیہ کی مشہور تصنیف مُکاشَفَۃُ القُلُوب سے دَرْس دیا جاتا رہا۔ پھر شَیْخِ طَرِیْقت، اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے کثیر مصروفیات کے باوُجُود پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری اُمَّت کی خیر خواہی کے لئے بے شُمار سُنّتوں، آدابِ اسلام اور پیارے پیارے اہم نکات سے مزیّن تصنیفِ لطیف فیضانِ سُنّت عَطا فرمائی۔

ہے دعوتِ اسلامی کی دُنیا میں دُھوم دھام	مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار	یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری
سنت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا	فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! صحابۂ کِرام علیہم الرّضوان اور بزرگانِ دِین کے فَروغِ عِلْمِ دِین کے طریقہ کار پر عَمَل کرتے ہوئے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سُنّتوں پر عمل پیرا ہونے کیلئے ہمیں جو 12 دِینی کام عَطا فرمائے گئے ہیں، ان میں سے روزانہ کا ایک دینی کام "درس" بھی ہے۔ اس دینی کام میں مسجد درس، چوک درس اور گھر درس شامل ہیں۔ آیئے! ان کا طریقۂ کار اور فضائل و فوائد ملاحظہ کرتے ہیں۔

(1) مسجد درس

پیارے اسلامی بھائیو! 12 دینی کاموں میں سے درس والے دِینی کام کا ایک جُز(Part) ”مسجد درس“ بھی ہے، اس سے مُراد یہ ہے کہ شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی چند کُتُب ورَسائل کے عِلاوہ آپ کی باقی تمام کُتُب و رَسائل بِالخُصُوص فیضانِ سنّت سے مَسْجِد میں دَرْس دینے کو تنظیمی اصطلاح میں مَسْجِد دَرْس کہتے ہیں۔ مَسْجِد دَرْس بھی حقیقت میں فروغِ عِلْمِ دِین کی ہی ایک کڑی ہے، جس کے لئے مَساجِد میں مختلف اوقات میں روزانہ کم از کم ایک درس[1] کے اہتمام کی کوشش کی جاتی ہے۔ مَسْجِد میں اِجازَت نہ ہونے کی صُورَت میں انتظامیہ، خطیب و امام و مُؤذِّن وغیرہ کی مُخالَفَت کئے بغیر باہر دَرْس دیا جاتا ہے۔

سَعادَت ملے دَرْسِ ”فیضانِ سُنّت“ کی | روزانہ دو مرتبہ یا اِلٰہی[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مسجد درس کی اہمیت

مَسْجِد دَرْس کے اِہتمام کی برکت سے ذیلی حلقے کے دِینی کاموں میں نمایاں طور پر ترقی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ہماری مَساجِد میں دِینی کام کا اِنْحِصار درس (درسِ فیضانِ سنّت) پر ہے۔ اگر ہم مَسْجِد دَرْس دیتے رہیں گے تو ہماری مَسْجِدیں آباد رہیں گی۔ اِسی طرح اگر ہم بازاروں، گھروں، محلوں

[1]...درس سے مُراد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی چند ایک کتب کے علاوہ باقی تمام کتب و رسائل سے دَرْس کا اہتمام کرنا ہے۔ نیز یاد رکھئے کہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی کُتُب و رَسائل کے عِلاوہ کسی اور کِتاب سے دَرْس دینے کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے اِجازَت نہیں۔ تفصیل رسالے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیے۔

[2]...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص103

www.dawateislami.net

اور دُکانوں میں بھی درسِ فیضانِ سُنّت کا اہتمام کریں تو بے شُمار بَرَکتیں پائیں گے۔

اے عاشقانِ رسول! مَسْجِد میں دَرْس دینا، سننا حُصُولِ عِلْمِ دِین کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے ذَرِیعے عقائد و اَعمال میں پختگی آتی، نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے اور سنّتیں سیکھنے سکھانے کا جذبہ ملتا ہے، یہی نہیں بلکہ راہِ خُدا میں جِہاد کرنے کا ثواب بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ تاجدارِ رِسَالَت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص میری اس مَسْجِد میں صِرف اس لئے آئے کہ بھلائی سیکھے یا سکھائے وہ راہِ خُدا میں لڑنے والے کے درجے میں ہے۔ ①

ہے تجھ سے دعا ربِّ اکبر! مقبول ہو ”فیضانِ سنّت“
مسجد مسجد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سناتا رہے ②

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مَسْجِد دَرْس کے فوائد

1 مَساجِد کی آبادکاری

دعوتِ اسلامی مسجد بناؤ تحریک کے ساتھ ساتھ مسجد بھرو تحریک بھی ہے اور مَسْجِد دَرْس اس کی بنیادی کڑی ہے، عموماً جن مَساجِد میں مَسْجِد دَرْس پابندی سے ہوتا ہے، ان میں نمازیوں کی تعداد میں، نیک اعمال کے عاملین میں، مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول میں، مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والوں میں اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والوں میں دن بدن اِضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، الغرض مَسْجِد دَرْس کی برکت سے 12 دِینی کاموں میں بھی خوب ترقی ہوتی ہے۔

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: یقیناً مَساجِد کی رونق، رنگ و

① ...ابن ماجہ، ص50، حدیث: 227 ② ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص476

روغن (Colour)، قالین (Carpet)، لائٹ (Light) وغیرہ سے نہیں بلکہ نمازیوں اور معتکفین سے ہے، تِلاوت اور ذِکر کرنے والوں سے ہے، سُنّتیں سیکھنے اور سکھانے والوں سے ہے۔ کتنے خوش نصیب ہیں، وہ اسلامی بھائی جو نَماز وتلاوت، دَرْس و بیان اور ذِکر و نعت وغیرہ کے ذریعے مَساجِد کی رونق بڑھاتے ہیں۔

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب | سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے ①

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مساجد کی آبادکاری کی اہمیت

مَساجِد آباد کرنے کے متعلق پارہ 10، سورۂ توبہ کی آیت نمبر 18 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ

ترجَمۂ کنزالعرفان: اللہ کی مسجدوں کو وُہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قِیامت کے دن پر اِیمان لاتے ہیں۔

صَدْرُ الْاَفَاضِل، حضرت علّامہ مولانا مُفْتی سَیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ تفسیر خَزَائِنُ الْعِرْفَان میں فرماتے ہیں: اس آیت میں یہ بیان کیا گیا کہ مسجدوں کے آباد کرنے کے مستحق مومنین ہیں۔ مسجدوں کے آباد کرنے میں یہ اُمُور بھی داخِل ہیں: جھاڑو دینا، صفائی کرنا، روشنی کرنا اور مسجدوں کو دنیا کی باتوں سے اور ایسی چیزوں سے محفوظ رکھنا، جن کیلئے وہ نہیں بنائی گئیں، مسجدیں عِبادت وذِکر کرنے کیلئے بنائی گئی ہیں اور عِلْم کا دَرْس بھی ذِکر میں داخِل ہے۔ ②

2 ضَروری عِلْمِ دِین کا حصول

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عَظَمت نِشان ہے: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ یعنی عِلْم حاصِل کرنا ہر مسلمان پر فَرْض ہے۔ ③ یہاں اسکول کالج کی دُنیوی

① ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص131
② ...تفسیر خزائن العرفان، ص357
③ ...ابن ماجہ، ص49، حدیث:224

تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دِینی عِلْم مُراد ہے، لہٰذا سب سے پہلے بُنیادی عقائد کا سیکھنا فرض ہے، اسکے بعد نَماز کے فرائض و شرائِط و مُفسِدات (یعنی نماز توڑنے والے کام)، پھر رَمَضانُ المبارَک کی تشریف آوری پر فَرض ہونے کی صُورت میں روزوں کے ضَروری مَسائل، جس پر زکوٰۃ فرض ہو، اُس کیلئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل، اسی طرح حج فَرض ہونے کی صُورَت میں حج کے، نِکاح کرنا چاہے تو اسکے، تاجِر کو خرید و فروخت کے، نوکری کرنے والے کو نوکری کے، نوکر رکھنے والے کو اِجارے کے، وَعلٰی ھٰذَا الْقِیاس (یعنی اور اسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقِل و بالغ مَرد و عورت پر اُس کی مَوجودہ حالَت کے مُطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے مَسائِلِ حلال و حرام بھی سیکھنا فَرض ہے۔ نیز مَسائِلِ قَلْب (باطِنی مَسائِل) یعنی فَرائِضِ قلبیہ (باطِنی فَرائِض) مثلاً عاجِزی و اِخلاص اور توکُّل وغیرہا اور ان کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مثلاً تکبُّر، رِیاکاری، حَسَد وَغَیرہا اور ان کا عِلاج سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فَرائِض سے ہے۔ مُہلِکات یعنی ہَلاکَت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کہ جھوٹ، غیبت، چُغلی، بُہتان وغیرہ کے بارے میں ضَروری معلومات حاصِل کرنا بھی فَرض ہے تاکہ ان گُناہوں سے بچا جاسکے۔[۱] لہٰذا ضروری عِلْمِ دِین سے رُوشناس ہونے کے لئے بھی مَسْجِد دَرْس ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نیز مَسْجِد دَرْس کا بنیادی مقصد سنّتیں سیکھنا سکھانا اور عقائد و اَعمال میں پختگی لانا ہے اور یہ کام اِس فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے عَین مُطابِق ہے: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جَنَّتی ہے۔[۲]

سنّتیں اپنا کے حاصِل بھائیو! رَحمتِ مولیٰ سے جنّت کیجئے[۳]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[۱] ...غیبت کی تباہ کاریاں، ص5

[۲] ...جامع صغیر، ص510، حدیث:8363

[۳] ...وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص509

www.dawateislami.net

3 صحابہ کی سنّت پر عمل

مَسجد دَرس سے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنّتیں سیکھنے سکھانے کا موقع ملتا ہے اور یہ عمل صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے ثابِت ہے۔ جیسا کہ حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَسجِد میں حدیث شریف و فقہ وغیرہ دِینی عُلوم کا دَرس بہترین عِبَادَت ہے، اَصْحابِ صُفَّہ مَسْجِد نَبَوی میں رہتے تھے اور حُضورِ اَنْوَر صلی اللہ علیہ وسلم سے سارے دِینی عُلوم سیکھتے تھے۔[1]

4 مدنی مقصد کی تکمیل کی کوشش

مَسْجِد دَرس کے ذریعے عاشقانِ رسول تک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام پہنچایا جا سکتا ہے اور اس طرح دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مقصد کی تکمیل کے لئے کی جانے والی کوششیں بڑی بار آور ثابت ہو سکتی ہیں، عین ممکن ہے کہ مَسْجِد دَرس کی برکت سے کوئی عاشِقِ رسول، اس مدنی مقصد کو اپنی زندگی میں عملی طور پر نافذ کرنے کے لئے کمربستہ ہو جائے، وہ مدنی مقصد کیا ہے: ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ

5 باہمی محبت میں اضافے کا ذریعہ

اے عاشقانِ رسول! مَسْجِد دَرس باہمی مَحَبَّت میں اضافے کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے، کیونکہ اس کے ذریعے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سلام والی پیاری پیاری سنّت کو عام کرنے کا موقع بھی ملتا ہے اور وہ یوں کہ جب مَسْجِد دَرس دیا جاتا ہے تو اختتامِ دَرس پر شُرَکائے دَرس کو بَاہَم سَلام و مُصَافَحہ والی سنّت پر عَمَل کرنے کے فضائل و برکات بھی حاصِل ہوتے ہیں، کہ سلام کرنے سے آپس میں مَحبَّت بڑھتی ہے۔ جیسا کہ اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ

[1] ...مرآۃ المناجیح، 3/239

رَحمت نِشان ہے: کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو تمہارے درمیان مَحَبَّت بڑھے اور وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام کو عام کرو۔ (۱)

زمانے بھر میں مچا دیں گے دھوم سنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یارب! (۲)

6 دُعائے عطّار کا حُصُول

اے عاشقانِ صحابہ واولیا! (فیضانِ سنّت کا) درس دینے والے اسلامی بھائیوں کو اللہ پاک کے ولی شَیْخِ طَرِیقت، اَمِیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اپنی دُعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، چنانچہ مکتبۃ المدینہ کی 504 صَفْحات پر مشتمل کتاب غیبت کی تباہ کاریاں صفحہ 136 پر تحریر فرماتے ہیں: فیضانِ سنَّت کے دَرْس کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں، کاش! اسلامی بھائی مَسْجِد، گھر، بازار، چوک، دُکان وغیرہ میں اور اسلامی بہنیں گھر میں روزانہ دو درس دینے یا سننے کا معمول بنا کر خُوب خُوب ثواب لُوٹیں اور ساتھ ہی ساتھ اِس دُعائے عطّار کے بھی حقدار بن جائیں: یاربِّ محمّد! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن روزانہ دو دَرْس دیں یا سُنیں ان کو اور مجھے بے حِساب بخش اور ہمیں ہمارے مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔

جو دے روز دو "درسِ فیضانِ سنّت" | میں دیتا ہوں اُس کو دعائے مدینہ (۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

7 نمازِ باجماعت میں استقامت

اے عاشقانِ رسول! مَسْجِد دَرْس کی برکت سے نمازِ باجماعت میں استقامت کی دولت بھی نصیب ہونے کی قَوِی اُمّید ہے، کیونکہ درس دینے والے اسلامی بھائیوں کے لئے یہ انتہائی اہم

۱ ... مسلم، ص44، حدیث54

۲ ... وسائل بخشش (مُرَمّم)، ص88

۳ ... وسائل بخشش (مُرَمّم)، ص369

بات ہے کہ جس مَسْجِد میں درس دینا ہو، نَماز اُسی مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت ادا فرمائی جائے۔ چنانچہ ایک نَماز میں اس قدر اِہتِمام کی عادَت بنالینے کی برکت سے اُمّید ہے کہ باقی نمازیں بھی باجَماعَت پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی سَعَادَت ملے گی۔

نَمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سُستی کبھی آقا | پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسول اللہ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

8 معلمین کی تیاری

اے عاشقانِ رسول! اگر مَسْجِد درس دینے والے اسلامی بھائی درس کے نکات کے مطابق استقامت کے ساتھ درس دیتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہ درس کے نکات کے نفاذ کی برکت سے نئے نئے معلّمین (درس دینے والے) بھی تیّار ہوں گے، جن کو دیگر مساجد میں درس کے لئے مقرر کیا جا سکے گا۔

9 مدنی قافلوں کی تیاری

مَسجد درس کے اختتام پر روزانہ جب درس دینے والے اسلامی بھائی انفرادی کوشش کے ذریعے مزید عِلمِ دِین سیکھنے اور راہِ خدا میں سُنّتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلوں میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں اور مدنی قافلوں کی مدنی بہاریں بیان کریں تو اس ذیلی حلقے سے ہر ماہ 3 دن کا مدنی قافلہ بھی سفر کر سکتا ہے۔

الٰہی ہر مبلّغ پیکرِ اِخلاص بن جائے | کرم ہو دعوتِ اسلامی والوں پر کرم مولیٰ [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص99

مسجد درس کے مدنی پھول

1 دَرْس کیلئے وہ نَماز منتخب کیجئے جس میں زِیادہ سے زِیادہ اسلامی بھائی شریک ہو سکیں۔

2 جس نَماز کے بعد دَرْس دیناہو، وہ نَماز اُسی مَسْجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعَت ادا فرمایئے۔

3 محراب سے ہٹ کر (صحن یا مسجد کے ہال میں ایک طرف) کوئی ایسی جگہ دَرْس کیلئے مخصوص کر لیجئے جہاں دیگر نَمازیوں اور تِلاوت کرنے والوں کو دُشواری نہ ہو۔

4 نگران ذیلی مُشاوَرت کو چاہیے کہ اپنی مَسْجِد میں 2 خیر خواہ مُقرَّر کرے جو دَرْس (بیان) کے موقع پر جانے والوں کو نَرمی سے روکیں اور سب کو قریب قریب بٹھائیں۔

5 پردے میں پردہ کیے دوزانو بیٹھ کر درس دیجئے۔ اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر یا مائیک پر دینے میں بھی حَرَج نہیں جبکہ نَمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔

6 آواز زیادہ بُلند ہو نہ بالکل آہستہ، حَتَّی الْاِمْکان اتنی آواز سے دَرس دیجئے کہ صِرف حاضِرین سُن سکیں۔ بَہَر صُورت نَمازیوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

ہے تجھ سے دعا ربِّ اکبر! مقبول ہو "فیضانِ سنّت" | مسجِد مسجِد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سناتا رہے [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مسجد درس دینے کا طریقہ

3 بار اس طرح اِعلان فرمایئے: "قریب قریب تشریف لایئے۔" پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کر اس طرح ابتدا کیجئے:

(مائیک استعمال مت کیجئے، بغیر مائیک کے بھی آواز دھیمی رکھئے تاکہ کسی نمازی وغیرہ کو تشویش نہ ہو)

[1] ...وسائل بخشش (مُرمّم)، ص475

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

اگر مَسْجِد میں ہیں تو اس طرح اعتکاف کی نِیَّت کروایئے: نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نِیَّت کی)۔

پھر اس طرح کہئے: پیارے اسلامی بھائیو! نگاہیں نیچی کئے توجُّہ کے ساتھ رِضائے الٰہی کیلئے عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کی نیّت سے ”فیضانِ سُنَّت“ کا دَرس سنئے۔ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس بَدَن یا بالوں وغیرہ کو سَہلاتے ہوئے سُننے سے ہو سکتا ہے اس کی بَرَکتیں جاتی رہیں۔ (بیان کے آغاز میں بھی قریب قریب آجایئے کہہ کر اِسی انداز میں رغبت دِلایئے اور اچّھی اچّھی نیّتیں بھی کروایئے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سنَّت سے دیکھ کر دُرُود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے:

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صِرف ترجمہ پڑھئے۔ لکھے ہوئے مضمون کا اپنی رائے سے ہر گز خُلاصہ مت کیجئے۔

دَرس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلایئے!

(ہر مبلغ کو چاہئے کہ زَبانی یاد کرلے اور دَرس و بیان کے آخِر میں بِلا کمی بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے)

خوفِ خُدا و عِشقِ مصطفٰے کے حُصُول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نَماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی

مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مَغرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نِیَّتِ ثواب ساری رات گزارنے کی التجا ہے، عشا کے بعد بے شک وہیں آرام فرمالیجئے اور اللہ پاک توفیق دے تو تہجد بھی ادا کیجئے، ہر ماہ کم از کم 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرا سفر اور روزانہ جائزہ لے کر 72 نیک اعمال نامی رسالہ پُر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِن شاءَاللہ اِس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفْرت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

آخِر میں خُشُوع و خُضُوع (یعنی جِسْم و دل کی عاجِزی) اور قبولِیَّت کے یقین کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بلا کمی بیشی اس طرح دُعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یا رَبِّ مصطفےٰ! رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے واسطے ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مغفرت فرما۔ یااللہ پاک! درس کی غلطیاں اور تمام گناہ مُعاف فرما، ہمیں عاشقِ رسول، پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔ یااللہ پاک! ہمیں نیک اعمال پر عمل کرنے، مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی توفیق عطا فرما۔ یااللہ پاک! مسلمانوں کو بیماریوں، قرض داریوں، بے روزگاریوں، بے اولادیوں، جھوٹے مقدّموں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عطا فرما۔ یااللہ پاک! اسلام کا بول بالا کر۔ یااللہ پاک! ہمیں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں استقامت عطا فرما۔ یااللہ پاک! ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ مَحْبُوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں شہادت، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مدفن اور جَنَّتُ الْفِرْدَوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ یااللہ پاک! مدینے کی خوشبو دار ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز مُرادوں پر رَحمت کی نَظَر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے | کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی [1]

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

شِعر کے بعد یہ آیتِ مُبارَکہ پڑھئے: اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پ22، الاحزاب:56)

سب دُرُود شریف پڑھ لیں تو پھر پڑھئے: سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَۚ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَۚ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۠﴿۱۸۲﴾ (پ23، الصّٰفّٰت:180 تا 182)

دَرْس کی کمائی پانے کے لئے (کھڑے کھڑے نہیں بلکہ) بیٹھ کر خندہ پیشانی کے ساتھ لوگوں سے مُلاقات کیجئے، چند نئے اسلامی بھائیوں کو اپنے قریب بٹھا لیجئے اور انفِرادی کوشش کے ذریعے انہیں نیک اعمال اور مَدَنی قافِلوں کی بَرَکتیں سمجھائیے۔ (بیٹھ کر ملنے میں حِکْمَت یہ ہے کہ کچھ نہ کچھ اسلامی بھائی ہو سکتا ہے آپ کے ساتھ بیٹھے رہیں ورنہ کھڑے کھڑے ملنے والے عموماً چل پڑتے ہیں، یوں انفرادی کوشش کی سَعادَت سے محرومی ہو سکتی ہے)

تمہیں اے مبلغ! یہ میری دُعا ہے | کیے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ [2]

دُعائے عطّار: یا اللہ! مجھے اور پابندی کے ساتھ روزانہ کم از کم 2 درس ایک گھر میں اور دوسرا مَسْجِد، چوک یا اسکول وغیرہ میں دینے اور سننے والے کی مغفرت فرما اور ہمیں حُسْنِ اَخلاق کا پیکر بنا۔ [3]

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...وسائِلِ بخشش (مُرَمّم)، ص96

[2] ...وسائِلِ بخشش (مُرَمّم)، ص371

[3] ...نیکی کی دعوت، ص604-607

چمنِ حیات میں بہار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مَساجِد میں ہونے والے مدنی درس کی برکت سے بے شُمار لوگوں کو راہِ ہِدَایت نصیب ہوئی، کل تک جو دِین کی بنیادی معلومات بھی نہیں رکھتے تھے، عِلْمِ دِین سے واقِف ہوگئے، عَمَل کے جذبے سے عارِی نمازی و پرہیز گار بن گئے۔ حُبِّ دُنیا میں غَرق لوگ مَحبَّتِ اِلٰہی سے سرشار اور عشقِ نبی کے اَسیر ہوگئے۔ مدنی درس کے ذریعے گناہوں بھری زندگی سے بھی انہیں توبہ کی توفیق ملی، آیئے مَسْجِد میں مدنی درس کی مَدَنی بہار مُلاحظہ کیجئے۔

کراچی کے علاقے فیڈرل بی اَیریا میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے: میں ایک جگہ بحیثیت ڈرائیور مُلازِم تھا۔ ریٹائر ہونے کے بعد وَقْت گُزاری کے لئے علاقے میں مَوجُود پارک میں بیٹھ جاتا اور اپنے جیسے دُوسرے بوڑھوں سے گَپ شَپ کرتا رہتا اور اَذان ہونے پر اِنْہی کے ساتھ مَسْجِد کو چلا جاتا، عِلْمی کَم مائیگی کے باعِث میں عِبادَت کی حقیقی لذّت سے مَحْرُوم تھا، ایک مرتبہ حَسْبِ معمول مَسْجِد میں نَماز پڑھنے گیا تو نماز کے بعد مبلغ دعوتِ اسلامی نے "دَرْسِ فیضانِ سنّت" شروع کر دیا، یوں تو وہاں اسلامی بھائی روزانہ ہی دَرْس دیتے تھے مگر آج نجانے کیوں میری تَوَجُّہ اُن کی جانب مَبْذول ہو گئی، لہٰذا میں بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر دَرْس میں شریک ہو گیا۔ دَرْس کے بعد ایک اسلامی بھائی آگے بڑھے، مجھے سلام کیا اور اِنْفرادی کوشِش کرتے ہوئے مجھے پانچوں وَقْت پابندی کے ساتھ نَماز پڑھنے کا ذِہْن دیا۔ دِین کے جَذبے سے سَرشار اسلامی بھائی کے پُر تاثیر الفاظ دِل میں گھر کر گئے۔ اس کے بعد تو گویا چَمَنِ حَیات میں بہار آگئی، اِسلامی بھائیوں کی رَفاقَت کا یہ اَثر ہوا کہ آہستہ آہستہ میں نَمازوں کا پابند ہو گیا اور مَدَنی رَنگ میں رَنگتا چلا گیا۔ چہرے پر سُنّت کے مطابِق داڑھی، سر پر سَبز عمامہ کا تاج سجالیا اور حُصُولِ

علمِ دِین کے لئے مَدنی قافلوں کا مسافِر بننے لگا۔ یہ سب دِینی ماحول کی بَرَکتیں ہیں کہ مجھے نیکیوں سے محبت اور گُناہوں سے نَفْرت کا عظیم جَذبہ نصیب ہو گیا۔ [1]

اللہ پاک کی اَمِیرِ اَہْلِ سنّت پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدْقے ہماری مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسجد درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

سوال: کیا مائیک پر دَرْس دینے کی اِجازَت ہے؟

جواب: دَرْس کا اگرچہ طے شُدہ طریقہ تو یہی ہے کہ پردے میں پردہ کیے دوزانو بیٹھ کر درْس دیا جائے لیکن اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر یا مائیک پر دینے میں بھی حَرَج نہیں جبکہ نَمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔

سوال: ایسے وَقْت مَسْجِد میں آیا کہ جَماعَت ہو چکی ہو اور دَرْس جاری ہو تو کیا پہلے نَماز پڑھے یا دَرْس میں شرکت کرے؟

جواب: نماز کے وَقْت میں وُسْعَت ہو تو پہلے دَرْس میں شرکت کرلے بعد میں نَماز پڑھ لے ورنہ پہلے نَماز پڑھے۔

سوال: اگر کوئی دَرْس کے اختتام پر شرعی مسئلہ پوچھے یا بحث کرے تو کیا کِیا جائے؟

جواب: اگر کوئی شرعی مسئلہ پوچھے تو پختہ معلوم ہونے پر اصلاح کا ساماں بنے ورنہ اپنی لاعلمی کا اِظْہار کرتے ہوئے دارُ الاِفتا اَہْلِ سُنّت میں رَابِطہ کرنے کا مشورہ دے اور اسی طرح اگر کوئی تنظیمی سوال کرے تو معلوم ہونے پر بتا دے ورنہ اپنے سے بڑے ذِمَّہ دار کی راہ دِکھلائے

[1] ...چند گھڑیوں کا سودا، ص15

اور ہر صُورت میں بحث مباحثے سے بچے۔

سوال: کیا مَسجِد کے لئے وَقف کِتاب پڑھنے کے لئے گھر وغیرہ لے جاسکتے ہیں؟

جواب: جو کتاب مَسجِد کے لئے وَقف ہے وہ مَسجِد سے باہَر یعنی گھر وغیرہ لے جانا جائز نہیں۔

سوال: کیا دورانِ اجارہ درس دیا یا سُنا جاسکتا ہے؟

جواب: طے شدہ وقفے کے دوران درس دینے / سُننے کا اہتمام کیا جا سکتا ہے اور کرنا چاہئے تاکہ ہماری شرعی، تنظیمی اور اخلاقی تربیت کا سامان رہے۔

سوال: کیا شعبہ روحانی علاج کے بستے پر دیا جانے والا دَرْس مَسجِد دَرْس شُمار ہو گا؟

جواب: شعبہ روحانی علاج کے بستے پر دیا جانے والا دَرْس چوک دَرْس شُمار ہوتا ہے۔

سوال: کیا موبائل وغیرہ میں فیضانِ سنّت ڈاؤن لوڈ کر کے دَرْس دیا جاسکتا ہے؟

جواب: موبائل وغیرہ سے دَرْس و بیان کا اہتمام نہ کیا جائے، بلکہ کتاب سے دیکھ کر ہی دَرْس دیا جائے کہ تنظیمی طور پر یہی طے شُدہ ہے۔

سوال: کیا حالَتِ سَفَر میں بھی موبائل سے دیکھ کر دَرْس نہیں دے سکتے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ ایسی حالَت میں جیبی سائز رسائل اپنے پاس رکھے جائیں۔

سوال: مَسجِد میں دَرْس دینے کی اجازت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: کسی مَسجِد میں اگر دَرْس کی اِجازَت نہ ہو تو مَسجِد کے باہَر دَرْس دے لیجئے کہ یہ بھی مَسجِد دَرْس ہی شمار کیا جائے گا۔ نیز یاد رکھئے کہ جہاں درس کی اجازت نہیں، وہاں اس کے علاوہ جو دِینی کام ہو سکیں، وہ کئے جائیں، مسجد کمیٹی، خطیب، امام، مُؤَذِّن صاحبان اور نمازیوں سے اچھی اچھی نیّتوں اور اعلیٰ اخلاق و مسکراہٹ کے ساتھ رابطے میں رہیں، انہیں دِینی ماحول سے وابستہ کرنے کیلئے ان پر انفرادی کوشش کا سلسلہ جاری رکھیں۔ جس کے لئے یہ

چند ذرائع اختیار کئے جاسکتے ہیں:❁ان کے بچوں اور بچیوں کو جامعۃُ المدینہ (بوائز و گرلز)، مدرسۃ المدینہ (بوائز و گرلز)، مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات، دار المدینہ (بوائز و گرلز) میں داخلے کی ترغیب ❁خوشی و غمی میں شامل ہونا ❁ ضرورتاً غُسلِ میت و کفن دفن، ایصالِ ثواب وغیرہ کرنا ❁ ہر ماہ مکتبۃ المدینہ کے کتب و رسائل کے تحائف دینا ❁ ان کے گھروں میں مدنی چینل آن کروانا ❁ انہیں دعوتِ اسلامی کی ڈیجیٹل سروسز کا تعارف کروانا ❁ انہیں دعوتِ اسلامی کی ایپلی کیشنز تفسیر صراطُ الجنان، مدنی چینل، Prayer Times وغیرہ ان کے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کروانا ❁ دعوتِ اسلامی کے کم و بیش 30 آن لائن کورسز کا تعارف کروانا اور انہیں بھی یہ کورس کرنے کی درخواست کرنا۔

سوال:عاشقانِ رسول کی (یا دیگر) وہ مساجد جن میں درس کی اجازت نہ ہو، وہاں قریبی کسی جگہ دیئے جانے والا درس مسجد درس کی کارکردگی میں شمار ہوگا؟

جواب:جی شمار ہوگا۔

سوال:مَسجِد دَرْس کے لئے کتنا پڑھا لکھا ہونا ضَروری ہے؟

جواب:جو اُردو پڑھ سکتا ہے وہ دَرْس دے سکتا ہے۔

سوال:درس کا دورانیہ 7 منٹ سے کم کرنے میں زیادہ افراد بیٹھیں تو کیا وَقْت کم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جو طریقِ کار طے ہے، حَتَّی الْاِمْکَان اس کے مُطابِق ہی رہیں، آپ اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

سوال:ایک مسجد میں جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ کے طلبہ و دیگر اسلامی بھائی ایک سے زائد درس دیں تو کتنے مسجد درس شمار ہوں گے؟

جواب:ایک مسجد درس شمار ہوگا، جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ کے طلبہ میں مختلف مساجد میں

درس دینے کی ذمہ داریاں ہونی چاہئیں۔

سوال: جائے نماز والا درس کیا مسجد درس میں شمار ہوگا؟

جواب: جائے نماز کو اگر ذیلی حلقہ قرار دیا ہوا ہے تو اس صورت میں ذیلی حلقے میں درس شمار کیا جائے گا، ذیلی حلقے کے لیے مسجد ہونا شرط نہیں۔

سوال: تعلیمی اِداروں مثلاً (اسکول / کالج وغیرہ) میں ہونے والا درس کس کی کارکردگی میں شمار ہوگا؟

جواب: شعبہ تعلیم کی کارکردگی میں شمار ہوگا۔

سوال: عاشقانِ رسول امام صاحبان اگر اپنے انداز سے درس دیں تو کیا یہ کارکردگی میں شمار ہوگا؟

جواب: جہاں بھی تنظیمی طریقِ کار کے مطابق درس ہوگا وہی کارکردگی میں شمار ہوگا۔

سوال: کیا اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ مہینوں کے اعتبار سے درس کا موضوع ہو؟

جواب: جی ہاں! یہ طریقِ کار بہت اچھا ہے کہ موجودہ اسلامی مہینے کے اعتبار سے درس کا موضوع / رسالہ بدلتا رہے، مثلاً (محرم الحرام میں امامِ حسین کی کرامات، ربیع الاول میں صبحِ بہاراں وغیرہ) سے درس دیا جائے۔

سوال: شادی کے موقع پر کس رسالے سے درس دینا بہتر ہے؟

جواب: رسالہ باحیا نوجوان سے درس دیا جائے تو اس کے فوائد زیادہ ہوں گے۔

سوال: مَسْجِد دَرْس سے کَمَاحَقُّہٗ فوائد کس طرح حاصِل ہوسکتے ہیں؟

جواب: طے شدہ طریقِ کار کے مُطابِق دَرْس ہو تو ہی کَمَاحَقُّہٗ فوائد حاصِل ہوں گے۔

سوال: درس دینے میں مستقل مزاجی نہ اپنانے سے کیا کیا نقصانات ہوسکتے ہیں؟

جواب: درس میں بیٹھنے والوں کی تعداد ٹوٹ سکتی ہے، درس میں شرکت کروانے کیلئے ہر بار انفرادی کوشش کرنا پڑے گی، مستقل مزاجی نہ ہونے سے لوگوں کے دلوں سے اس اسلامی بھائی

کی قدر کم ہونا شروع ہو جائے گی جس سے نیکی کی دعوت دینے میں بھی اَثَر نہ رہے گا۔

سوال: درس دینے کے لئے کتاب میں کوئی نشانی لگائی جائے یا صفحہ نمبر یاد رکھا جائے؟

جواب: نشانی لگانے میں بھی کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: کس نماز کے بعد درس دینا زیادہ کار آمد ہے؟

جواب: مَسْجِد دَرْس کے لئے وہ نَماز منتخب کی جائے جس میں نمازی زیادہ ہوں۔

سوال: مَسْجِد دَرْس کے لئے کیا مدنی عالِم ہونا ضروری ہے؟

جواب: مَدَنی عالِم ہونا ضروری نہیں، البتہ! اتنی صَلَاحِیَّت ہونا ضروری ہے کہ کتاب سے دیکھ کر دُرُست پڑھ سکتا ہو۔

سوال: درس کی ترغیب کیسے دِلائی جائے؟

جواب: انفرادی کوشش کرتے ہوئے درس دینے کے فضائل بتائیں، اس کے مختلف مواقع ہو سکتے ہیں مثلاً ❁ درس کے بعد ❁ ہفتہ وار اجتماع میں صلوٰۃ و سلام کے بعد انفرادی ملاقات میں ❁ ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں ❁ مدنی قافلوں میں ❁ مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات ❁ مدنی مشوروں وغیرہ میں۔

سوال: خیر خواہ اسلامی بھائی درس میں شرکت کی ترغیب کس طرح دِلائے؟

جواب: فرض و سُنَن وغیرہ سے فارِغ ہوتے ہی خیر خواہ مُناسِب آواز میں 3، 3 بار پُکاریں: جو اسلامی بھائی نَماز سے فارِغ ہو چکے ہیں، وہ نَمازیوں کا خَیال رکھتے ہوئے قریب قریب تشریف لائیں۔ جو دُور بیٹھے ہوں (اگر اَمرد نہ ہوں تو) ان کی پُشت پر انتہائی نرمی کے ساتھ ہاتھ رکھ کر عاجِزانہ لہجے میں قریب آنے کی درخواست کریں اور جو جا رہے ہوں، ان کو پہلے

سلام کریں پھر نرمی سے ٹھہرنے کی گزارش کریں۔ دَرس وغیرہ ہو تب بھی ضرورتاً مَسْجِد کے دروازے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور جانے والوں کو رُکنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔ اگر کسی کے چہرے پر ناگواری کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کریں اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آ جائے تو عاجزی کے ساتھ معافی مانگ لیں اور وہاں سے ہٹ جائیں۔ ان کی طرف سے ہرگز غُصّہ کا مُظاہَرہ نہیں ہونا چاہئے، یاد رہے! غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کر ڈالا۔

سوال: خیر خواہ کتنی عمر کا ہونا چاہئے؟

جواب: خیر خواہ عمر رَسیدہ ہو۔

سوال: درس میں کتنے خیر خواہ ہونے چاہئیں؟

جواب: درس میں کم از کم دو (2) خیر خواہ ہونے چاہئیں۔

سوال: مُعَلِّم نیا درس دینے والا کس طرح تیّار کر سکتا ہے؟

جواب: اگر مُعَلِّم اسلامی بھائی مَسْجِد دَرس کے نِکات کے مُطابِق استقامت کے ساتھ درس دیتا رہے تو اِنْ شَاءَ اللہ ان نِکات کے نفاذ کی برکت سے نئے نئے مُعلِّمین بھی تیّار ہوں گے جن کو دیگر مساجد میں درس کے لئے مُقَرَّر کیا جا سکے گا۔

سوال: مسجد کے امام و مُؤَذِّن کے ساتھ ہمارے تعلقات کیسے ہونے چاہئیں؟

جواب: امام اور مُؤَذِّن مُعظَّمِ دِینی ہیں، مسجد میں درس ہو یا نہ ہو ہر عاشِقِ رسول کو امام و مُؤَذِّن کا اَدَب و اِحْتِرام کرنا چاہئے، اللہ پاک توفیق دے تو ان کی ماہانہ مالی خدمت بھی کریں، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے 72 نیک اعمال میں اس کی ترغیب دلائی ہے، (نیک عمل

نمبر68: کیا آپ نے اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مُؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟ اسی طرح اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ رِسالہ صُبْح بہاراں کے صفحہ 29 پر فرماتے ہیں: ربیع الاول کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ ہوسکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو 12 روپے کسی سنّی عالم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مَسْجِد کے اِمام، مُؤذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو بہت خوب۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا 70 گُنا ثواب ملتا ہے۔

سوال: درس میں شامل اسلامی بھائیوں سے ملاقات واِنفرادی کوشش کس طرح کریں؟

جواب: انفرادی کوشش کرنے کیلئے جب بھی کسی اسلامی بھائی سے ملاقات کریں تو دَرْج ذیل اُمُور پیشِ نَظَر رکھئے: ❀ اگر سامنے والے کا نام پہلے سے معلوم ہو تو ملاقات کی ابتدا نام پُکار کر مسکراتے ہوئے سلام و مُصافَحہ سے کیجئے، مثلاً عبد اللہ بھائی! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ ❀ دورانِ مُصافحہ تَوَجُّہ سامنے والے کی طرف ہونی چاہئے ایسا نہ ہو کہ ہمارا چہرہ کسی اور جانب ہو اور ہاتھ کسی اور کی طرف بڑھ رہے ہوں۔ ❀ دورانِ ملاقات سامنے والے کے چہرے پر نظریں نہ گاڑیں بلکہ سنّت پر عَمَل کرتے ہوئے حَتَّی الْاِمْکَان اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، دورانِ ملاقات اپنی اور سامنے والے بِالْخُصُوص نئے اسلامی بھائی کی دلچسپی کم نہ ہونے دیں۔ بار بار ایک ہی سوال مثلاً طبیعت یا کاروبار کے بارے میں پوچھتے رہنے سے بھی سامنے والا بوریت کا شِکار ہو سکتا ہے، مثلاً یہ پوچھتے رہنا: اور کیا حال ہے؟ کاروبار کیسا جارہا ہے؟ طبیعت ٹھیک ہے ناں؟ لِہٰذا ایسا کرنے سے بچا جائے۔ ❀ ملاقات کا دورانیہ بھی پیشِ نَظَر رہے ایسا نہ ہو کہ سامنے والے کی کیفیات کا اندازہ کئے بغیر ملاقات کو اتنا طویل کر دیا جائے کہ آئندہ وہ دیکھتے ہی راستہ بدل لے۔ لِہٰذا اگر وہ ملاقات میں بوریت محسوس کرے مثلاً بار بار گھڑی دیکھے یا بات تَوَجُّہ سے سننے کے بجائے اِدھر اُدھر دیکھنے میں

مصروف ہو تو آئندہ ملاقات کرنے کا عَزْم ظاہِر کرکے الوداعی مصافحہ کرلیجئے۔[1]

سوال: شرکائے درس کو 12 دِینی کاموں کے لئے کیسے تیار کیا جائے؟

جواب: اس تعلق سے چند مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں: ❁ ان کے حق میں دعا کریں کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے ❁ انفرادی کوشش کے ذریعے دِینی کاموں کے فضائل بتائیں ❁ 12 دِینی کاموں کے رسائل پیش کریں ❁ عملی طور پر دِینی کاموں میں شامل کریں ❁ دعوتِ اسلامی کے مختلف مدنی کورسز بالخصوص 12 دِینی کام کورس کے لئے تیار کریں ❁ مدنی قافلوں میں سفر کروائیں وغیرہ۔

سوال: کیا کیا جائے کہ عاشقانِ رسول کی ہر مَسْجِد میں درس شروع ہو جائے؟

جواب: اس کے لئے دَرْج ذیل باتوں کو مُلَاحَظہ فرمائیے:

#	نکات
1	100% پختہ ذہن بنالیں اور یہ ہدف ہونا چاہئے کہ علاقے کی ہر سُنّی مسجد میں درس ہو سکتا ہے اور مجھے 100% درس مکمل کرنے ہیں۔
2	وہ اسلامی بھائی جو درس دینا چاہتے ہیں اور اُن کے پاس کتاب (مثلاً فیضانِ سُنّت، نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں وغیرہ) نہیں تو اہلِ محبت مخیر حضرات / شعبہ تقسیمِ رسائل کے ذریعے اُن کو کتاب دی جائے۔
3	جہاں بھی درس دینے والے اسلامی بھائی (معلم) کا تَقَرُّر کریں تو اُس کا نائب معلم بھی مقرر کریں جو معلم کی موجودگی میں خیر خواہ کے فرائض انجام دے۔ (یعنی نمازی اسلامی بھائیوں کو مُسکرا کر نرمی کے ساتھ درس میں شرکت کی درخواست کرے اس کے علاوہ بھی 2 خیر خواہ ہر مسجد میں ہونے چاہئیں جو کہ بڑی عمر والے اور نرم مزاج ہوں) نیا مُعلّم تیار کرنے کا باقاعدہ ہدف ہونا چاہئے کہ اتنے دِنوں میں فُلاں مسجد میں مُعلِّم تیار کر کے نئی مسجد میں درس شروع کرنا ہے، اس طرح کم وقت میں زیادہ مساجد میں درس (درسِ فیضانِ سُنّت) مکمل ہو سکتے ہیں۔
4	علاقے میں موجود بڑی ذمہ داری والے اسلامی بھائی بھی مسجد درس دینے کی سعادت حاصل کریں۔

[1]...انفرادی کوشش، ص 144-153 ماخوذاً

5	ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جہاں موقع ملے مسجد درس میں شرکت کریں گے تو درس دینے والے کی حوصلہ افزائی اور ضرورتاً تربیت کا سامان ہوگا۔
6	یو-سی مشاورت کے نگران ہر ماہ ہر ذیلی حلقے میں کم ازکم 1 مرتبہ ضرور حاضری دیں۔ جہاں درس نہیں ہو رہا ہوگا وہاں شروع ہو جائے گا اور جہاں ہو رہا ہے وہاں پابندی کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ اِن شاءَاللہ
7	نیک عمل نمبر 24 کی ترغیب وتشہیر کی جائے، نیک عمل نمبر 24 ہے: کیا آج آپ نے کم از کم ایک درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا یا سنا؟
8	جو اسلامی بھائی درس دیتے ہیں یا دے سکتے ہیں یا دینا چاہتے ہیں، تحصیل نگران، تحصیل سطح پر ان کا سُنّتوں بھرا اجتماع کریں، جس میں درس دینے کے فضائل بیان کئے جائیں، طریقِ کار سمجھایا جائے اور درس دینے کا عملی مظاہرہ (Practical) اور درس کے بعد انفرادی کوشش کے نکات بھی بیان کیے جائیں۔ (فیضانِ سُنّت میں موجود درسِ فیضانِ سُنّت کے 22 نکات سے رہنمائی حاصل کی جائے)
9	ہر ذمہ دار ہر ماہ اپنی مُشَاوَرَت کے تمام ذِمَّہ داران کی روزانہ 2 درس کی کارکردگی لے اور متعلقہ نگرانِ مشاورت کو پیش کرے۔
10	شرکائے ہفتہ وار مدنی مذاکرہ / ہفتہ وار اجتماع میں سے / اراکینِ شوریٰ / ڈویژن نگران / ڈسٹرکٹ نگران یا کسی بھی ذمہ دار کے مدنی مشورے / بیان میں یا انفرادی کوشش وملاقات وغیرہ میں اگر کوئی اسلامی بھائی مسجد درس کی نیت کرے تو اُس کا نام ورابطہ نمبر لکھ لیا جائے اور بعد میں گھر جا کر مُلاقات یا فون پر اُس سے رابطہ کرکے کسی مسجد درس پر مُتعیّن کیا جائے۔
11	مدنی قافلے کے شرکا اسلامی بھائیوں کو درس کی ترغیب دِلا کر درس دینا سکھائیں اور واپسی پر یو-سی مُشَاوَرَت کے نگران سے مشورہ کرکے کسی مسجد میں انہیں بطورِ مُعلِّم مقرر کردیا جائے۔

سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2) چوک درس

پیارے اسلامی بھائیو! ”درس“ والے دِینی کام کا ایک جز ”چوک درس“ بھی ہے، مَسْجِد اور گھر کے عِلاوہ جس بھی مقام (چوک، بازار، سکول، کالج، ادارے وغیرہ) پر جو درس دیا جاتا ہے، اُسے چوک درس کہتے ہیں۔

کوہِ صفا پر پہلی نیکی کی دعوت

اللہ پاک کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو اسلام کی دعوت عام کرنے کا حُکْم اِرشَاد ہوا تو آپ پہلے کچھ عرصہ تک تو خُفیہ طور پر نیکی کی دعوت عام کرتے رہے اور جب مسلمانوں کی ایک جَمَاعَت تیّار ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو یہ سلسلہ مزید آگے بڑھانے کا حکم ملا، چنانچہ آپ نے ایک دن کوہِ صَفا کی چوٹی پر چڑھ کر یَا مَعْشَرَ قُرَیْش ! کہہ کر قبیلۂ قُرَیْش کو پُکارا۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو ارشاد فرمایا: اے میری قوم! اگر میں تم سے یہ کہہ دُوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر چُھپا ہوا ہے جو تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم لوگ میری بات کا یقین کر لوگے؟ سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ ہاں! ہاں! ہم آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی بات کا یقین کر لیں گے کیونکہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو ہمیشہ صادِق اور اَمین ہی پایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے تو پھر میں یہ کہتا ہوں کہ میں تم لوگوں کو عذابِ اِلٰہی سے ڈرا رہا ہوں، اگر تم اِیمان نہ لاؤ گے تو تم پر عَذابِ اِلٰہی نازِل ہو گا۔ یہ سُن کر تمام قُرَیْش سَخْت ناراض ہوئے اور مزید کچھ کہے سُنے بغیر سب کے سب چلے گئے۔ (1)

چڑھا کوہِ صَفا پر ایک دن اسلام کا ہادی
نظر کے سامنے تھی پستیِ انساں کی آبادی
صدا دی اے قریشی عورتو مَردو اِدھر آؤ!
یہ اپنے کام دھندے آج تہ کر دو اِدھر آؤ!

(1) ...بخاری، ص1211، حدیث: 4770 ملتقطاً

مثالِ رَعد ہادی کی صدا گونجی ہواؤں میں
زمیں سے آسماں تک غُلغُلہ اٹھا فضاؤں میں

یہ کڑکا سُن کے خلقت گھر سے نکلی اس طرف آئی
بڑھی اَنبوہ در اَنبوہ، دوڑی صف بَصَف آئی

اکٹھے ہو گئے آ کر جوان و پیر و مَرد و زَن
بنی آدم کا جنگل بن گیا یہ کوہ کا دامن

خطاب ان سے پیغمبر نے کیا اللہ کے بندو!
خلیلُ اللہ کے پوتو! ذبیحُ اللہ کے فرزندو!

کھڑا ہوں میں تمہارے سامنے اس کوہ کے سَر پر
دو جانب مجھ پہ روشن ہے یہاں اچھا بُرا منظر

اگر میں تم سے یہ کہہ دوں کہ اس کہسار کے پیچھے
پہاڑوں کی بلند اور آہنی دیوار کے پیچھے

چھپی ہے رہزنوں کی فوج تم پر وار کرنے کو
گھروں کے لُوٹنے کو شہر کے مسمار کرنے کو

یہ کہہ دوں میں اگر تم سے تو کیا تم مان جاؤ گے
یقیں آ جائے گا کیا مجھ پہ کوئی شک نہ لاؤ گے؟

کہا لوگوں نے ہاں سچا ہے تُو یہ جانتے ہیں سب
تُو بچپن ہی سے صادق ہے امیں ہے مانتے ہیں سب

بھلا اس قول پر کیسے یقیں ہم کو نہ آئے گا
بِلا چُون و چرا مانیں گے کوئی شک نہ لائے گا

یہ سُن کر پھر بلند آواز سے سچا نبی بولا
اسی انداز سے قرآنِ ناطِق نے دَہَن کھولا

کہ اے لوگو میرا کہنا نہایت غور سے سُن لو
میں کہتا ہوں کہ باز آ جاؤ ظلم و جور سے سُن لو

بَہائِم [1] کی صفت چھوڑو ذرا انسان بن جاؤ
بُرے اعمال سے توبہ کرو شرماؤ شرماؤ

فواحِش اور زناکاری مٹا دو نیک ہو جاؤ
خدا کو ایک مانو اور تم بھی ایک ہو جاؤ

یَغُوث و لَات و عُزّیٰ کچھ نہیں بے جان پتھر ہیں
جنہیں تم پوجتے ہو وہ تو خود تم سے بھی کمتر ہیں

وہی خالِق وہی سچا خدا معبود ہے سب کا
وہی مطلوب ہے سب کا وہی مَسجود ہے سب کا

بُتوں کی بندگی کے دام سے آزاد ہو جاؤ
خدا کے دامَنِ توحید میں آباد ہو جاؤ

پھنسا رکھا ہے شیطاں نے تمہیں باطل کے پھندے میں
نہ رکھا فرق تم نے کچھ خدا میں اور بندے میں

تمہارے واسطے میں دولتِ اسلام لایا ہوں
جو ابراہیم لائے تھے وہی پیغام لایا ہوں

[1] ...چوپائے، مویشی، حیوان (فیروز اللغات، ص238)

www.dawateislami.net

خدائے واحد و قہّار پر ایمان لے آؤ | جہاں کے مالک و مختار پر ایمان لے آؤ
جہالت چھوڑ دو قرآن پر ایمان لے آؤ | بُتوں کو توڑ دو رحمٰن پر ایمان لے آؤ
اگر ایمان لے آؤ تو بچ جاؤ گے اے لوگو! | فلاحِ دنیوی و اُخروی پاؤ گے اے لوگو!

نہ مانو گے تو بربادی کا بادل چھانے والا ہے
بُرا وقت آنے والا ہے، بُرا وقت آنے والا ہے [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پہلا علی الاعلان درس

اے عاشقانِ رسول! نیکی کی دعوت پر مبنی یہ وہ پہلا دَرْس تھا جس نے کُفْر و شِرک کے محل میں زلزلہ برپا کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے باوُجود ہزاروں مَصَائِب و مُشکِلَات کے وہ تمام لوگ اللہ پاک کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہونے لگے، جنہیں کفرستان کے اس محل کا مضبوط سُتُون سمجھا جاتا تھا۔ یوں ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ کُفْر کی اس عِمَارت کے در و دیوار میں کلمۂ توحید و رِسَالَت کی بلند ہونے والی صَداؤں کی وجہ سے پیدا ہونے والی دَراڑوں کی روک تھام کے لئے قریشی سردار ہر ممکن کوششیں کرنے لگے، یہی وجہ تھی کہ اگر ان کے کان کہیں کلمۂ حَق کی صدا سُن لیتے تو یہ آواز انہیں گویا تلوار کے زخموں سے بھی زیادہ تکلیف دِہ محسوس ہوتی اور وہ اس آواز کو دبانے کے لئے ٹُوٹ پڑتے اور ظلم و سِتَم کی نئی نئی داستانیں رقم کرتے۔ ان کے ظلم و جبر کو کسی نے کچھ یوں بیان کیا ہے:

جسے دیکھو اسی کے منہ میں کَف [2] تھی کفر بکتا تھا | خدا واحِد ہے یہ گویا سمجھ میں آ بھی سکتا تھا
بُتوں اور دیوتاؤں کی مذمت جرم تھی گویا | ہُوا وہ شور و شَر برپا، قیامت آ گئی گویا

[1] ... شاہنامہ اسلام مکمل، ص 110

[2] ... جھاگ، پھین (جو کسی انسان یا کسی اور جاندار کے منہ سے جوش، جذبے یا غصّے کے موقع پر نکلے)۔ (آن لائن اردو لغت، اردو دائرہ معارف العلوم)

انہیں تو حق سے نفرت تھی یہ باتیں کس طرح سنتے | کھٹکنے لگ گئے کانٹے جنہیں، وہ پھول کیا چنتے [۱]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند لوگوں کو جمع کر کے دعوت دینا کیسا؟

اے عاشقانِ رسول! اِبتدائے اسلام میں جب صَدائے حَق بلند کرنے کو جُرم سمجھا جاتا تھا تو بھی صاحِبِ قرآن، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نہ صِرف ہر ہر فرد تک نیکی کی دعوت کے پیغام کو پہنچایا بلکہ کئی مواقع پر مختلف قبائل کے جمع ہونے والے چیدہ چیدہ لوگوں کو بھی راہِ حَق اپنانے کا دَرْس دیا۔ مثلاً اَیّامِ حَج میں آپ کا یہ معمول تھا کہ اس موقع پر جمع ہونے والے قبائلِ عَرَب کے پاس جا جا کر اسلام کی دعوت دیتے جیسا کہ مروی ہے کہ جَمْرۂ عَقَبَہ [۲] کے پاس آپ نے مدینۂ منوّرہ کے قبیلہ خَزْرَج کے کچھ لوگوں کو دعوتِ اسلام دی اور قرآنِ کریم کی چند آیتیں تِلاوت فرمائیں تو وہ اسلام لے آئے۔ [۳] اسی طرح آپ اس وَقْت عَرَب کے مشہور بازاروں مثلاً ذُو الْمَجاز [۴] اور عُکاظ [۵] وغیرہ میں بھی جا جاکر لوگوں کو نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔ [۶] طائف کا واقعہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی تھا۔

تبلیغِ دِین کے اس طریقے کو صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ظاہِری حَیات میں ہی نہیں بلکہ اس جہانِ فانی سے پردہ فرما جانے کے بعد بھی جاری رکھا جیسا کہ حضرت امیر مُعاوِیہ رضی اللہُ عنہ کے دورِ حکومت میں ایک بار حضرت سُمَیر اَصْبَحِی رحمۃُ اللہِ علیہ مدینہ

---

[۱] ... شاہنامہ اسلام مکمل، ص112

[۲] ... مِنٰی میں 3 مَقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں انہیں جمرات کہتے ہیں، پہلے کا نام جَمْرَۃُ العقبہ ہے۔ اسے بڑا شیطان بھی بولتے ہیں۔ دوسرے کو جَمْرَۃُ الْوُسْطٰی اور تیسرے کو جَمْرَۃُ الْاُوْلٰی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، اصطلاحات، 1/67)

[۳] ... شرح الزرقانی علی المواہب، 2/74 ملتقطاً

[۴] ... مسند امام احمد، 9/467، حدیث: 23836

[۵] ... اسد الغابہ، 7/176

[۶] ... شرح الزرقانی علی المواہب، 2/73

شریف میں حاضِر ہوئے تو ایک شخص کے پاس بہت سے لوگوں کا ہجوم دیکھا، کسی سے پوچھا: یہ صاحِب کون ہیں؟ تو اس نے بتایا کہ یہ حضرت ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ ہیں۔ چنانچہ حضرت سُمَیر اَصْبَحِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ان کے قریب گیا تو سُنا کہ آپ لوگوں کو حدیثِ پاک کا دَرْس دے رہے ہیں۔[1] اسی طرح جب حضرت ابودَرْدَا رضی اللہُ عنہ نے سُنّتوں کا درس عام کرنے کے لئے مدینۂ منوّرہ کی پُربہار فضاؤں کو چھوڑ کر مُلکِ شام کا سَفَر اختیار کیا۔[2] تو روایات میں ہے کہ کئی بار آپ رضی اللہُ عنہ نے دِمَشْق کے لوگوں کو ایک مقام پر جمع کیا اور پھر کھڑے ہو کر ان کو نیکی کی دعوت پیش کی۔ مثلاً ایک بار جامِع مَسْجِد دِمَشْق کے باہَر کھڑے ہو کر آپ نے فرمایا: اے اَہْلِ دِمَشْق! تم سے پہلے بھی ایسے لوگ گزرے ہیں، جنھوں نے بہت مال جمع کیا، لمبی اُمّیدیں باندھیں اور مضبوط عِمارتیں تعمیر کیں لیکن ان کے جمع شُدہ اَموال تباہ و برباد ہوگئے، ان کی اُمّیدیں خاک میں مل گئیں اور ان کے مَحلّات اُن کی قبروں میں تبدیل ہوگئے۔[3]

بزرگانِ دِین کا عمل

صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان کے بعد بزرگانِ دین نے بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے یہ طریقہ جاری رکھا اور سَفر ہو یا حَضَر؛ یہ اللہ پاک کے پیارے ہر حال میں لوگوں کو نُورِ عِلْم سے منوّر کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے، جیسا کہ حضرت عبدُ اللہ بن عبّاس رضی اللہُ عنہما کے آزاد کردہ غلام حضرت عِکْرِمہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے متعلق مروی ہے کہ آپ کو اس اُمَّت کا حِبْر یعنی بہت بڑا عالِم کہا جاتا ہے۔ آپ مختلف ممالک کا سَفَر کیا کرتے اور جہاں بھی قِیام فرماتے عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے کثیر تعداد میں لوگ جمع ہو جاتے۔ جیسا کہ حضرت اَیُّوب سَخْتِیانی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان

[1] ... تنبیہ الغافلین، ص6

[2] ... تاریخ ابنِ عساکر، 47/135 ملتقطاً

[3] ... تاریخ ابنِ عساکر، 47/132

کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عِکْرِمہ رحمۃُ اللہِ علیہ ہمارے پاس تشریف لائے تو حُصُولِ عِلْم کے لئے آپ کے پاس اتنے لوگ جمع ہو گئے کہ آپ کو مکان کی چھت پر بیٹھنا پڑا۔ اسی طرح ایک مرتبہ آپ بصرہ کے بازار میں تشریف لائے تو وہاں بھی جمع ہو جانے والے کثیر لوگوں میں آپ عِلْمِ دِین کے بیش بہا موتی لُٹانے لگے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے کہ ایک وَقْت تھا جب لوگوں میں عِلْمِ دِین سیکھنے کا حد دَرَجہ جذبہ تھا اور وہ حُصُولِ عِلْمِ دِین کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے نَظَر بھی آتے تھے، مگر افسوس! صد افسوس! آج ہماری حالَت یہ ہو چکی ہے کہ عِلْمِ دِین سے دُوری کے سَبَب بحرِ عصیاں (گناہوں کے سمندر) میں غَرَق ہیں، ہماری مَسَاجِد ویران ہوتی جا رہی ہیں، ان میں عِلْمِ دِین کے حلقوں میں شرکت تو کُجا نمازیوں کی تعداد بھی حد دَرَجہ کم ہو چکی ہے، ان حالات کے پیشِ نَظَر ضَرورت تھی کہ کوئی ایسا طریقہ اپنایا جائے، جس سے مسلمان نَماز اور عِلْمِ دِین کے حلقوں میں شرکت کے لئے مَسَاجِد کا رُخ کریں، چنانچہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَسْجِد بھرو تحریک دعوتِ اسلامی چوک دَرْس کی صُورَت میں اس نیک مقصد کے حُصُول کے لئے کوشاں ہے۔

چوک درس سے مراد

مَسْجِد اور گھر کے عِلاوہ جس بھی مَقام (چوک، بازار، سکول، کالج، ادارے وغیرہ) پر جو درس دیا جاتا ہے، اُسے دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں چوک دَرْس کہتے ہیں۔ جس کا مقصد ایسے اَفراد تک نیکی کی دعوت پہنچانا ہے، جو مَسَاجِد میں نہیں آتے تاکہ وہ بھی مَسْجِد میں آنے والے اور باجَماعَت نَماز پڑھنے والے بن جائیں اور دعوتِ اسلامی کا پیغام قبول کر کے راہِ سنّت پر گامزن ہو جائیں۔ چوک دَرْس کی ترغیب دلاتے ہوئے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہْلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے

[1] ... حلیۃ الاولیاء، 3/375 تا 377، ملتقطاً

www.dawateislami.net

ہیں: چوک دَرْس دیں کہ اِس کی برکت سے اِن شاءَ اللہ جو لوگ مَسْجِد نہیں آتے، وہ بھی نَماز پڑھنے آئیں گے۔ ①

چوک دَرْس کے 9 فوائد

1 خوب نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ

چوک دَرْس دینا بھی نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ ہے، کیونکہ حبیبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: اِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ یعنی بے شک نیکی کی راہ دِکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ ② حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مشورہ دینے والا سب ثواب کے مستحق (یعنی حق دار) ہیں۔ ③ مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ برکت نِشان ہے: جو ہِدایَت کی طرف بُلائے، اُس کو تمام عاملین (یعنی عَمَل کرنے والوں) کی طرح ثواب ملے گا اور اس سے اُن (عَمَل کرنے والوں) کے اپنے ثواب سے کچھ کم نہ ہو گا اور جو گمراہی کی طرف بُلائے تو اُس پر تمام پیروی کرنے والے گمراہوں کے برابر گناہ ہو گا اور یہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔ ④

عطّار سے محبوب کی سُنَّت کی لے خدمت | ڈنکا یہ ترے دِین کا دُنیا میں بجا دے ⑤

2 نیکیوں پر اِستقامت کا ذریعہ

چوک دَرْس نیکیوں پر استقامت کا بھی ایک ذریعہ ہے، جب بندہ کسی کو نیکی کی دعوت دیتا ہے تو خود اس نیکی پر استقامت حاصل کرنا اس کیلئے آسان ہو جاتا ہے، بلکہ اگر کمزوری بھی ہو تو

① ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 16اگست 2015
② ... ترمذی، ص628، حدیث: 2670 ملتقطاً
③ ... مرآۃ المناجیح، 1/194
④ ... مسلم، ص1032، حدیث: 2674
⑤ ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص112

اس کے دُور ہونے کا اِمکان بھی ہوتا ہے، کسی بزرگ کے قول کا مفہوم ہے کہ جس نیک کام پر استقامت مقصود ہو اس کی دوسروں کو ترغیب دلائیے، اِن شاءَ اللہ استقامت نصیب ہو جائے گی۔

اِستقامت دِین پر مجھ کو عطا فرمائیے | یا رَسُولَ اللہ برائے آلِ یاسر یا نبی ①

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

3 بازار میں ذِکْرُ اللہ کا ثواب

چوک دَرْس دینا ذِکْرُ اللہ کی ہی ایک صُورَت ہے، جیسا کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہْلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ فرماتے ہیں: اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ روزانہ کم سے کم 12 مِنَٹ بازار میں درس دیں۔ جتنی دیر تک دَرْس دیں گے اِن شاءَ اللہ اُتنی دیر تک کے لئے دیگر فضائل کے عِلاوہ اسے بازار میں ذِکْرُ اللہ کرنے کا ثواب بھی حاصِل ہو گا۔② اور بازار میں ذِکْرُ اللہ کی فضیلت کے متعلق سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نِشان ہے: بازار میں اللہ پاک کا ذِکْر کرنے والے کیلئے ہر بال کے بدلے قِیامت میں نور ہو گا۔③ اور ایک رِوایَت میں ہے کہ جو شخص بازار میں داخِل ہوتے وَقْت یہ کلمات کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تو اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کیلئے جنّت میں گھر بناتا ہے۔④ یہی وجہ ہے کہ حضرت اِبْنِ عُمَر، سالِم بن عبدُ اللہ اور محمد بن واسِع صِرف ذِکْرُ اللہ کی فضیلت پانے کیلئے بازار جایا کرتے تھے۔⑤

۱ ...وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص378

۲ ...غیبت کی تباہ کاریاں، ص136

۳ ...شعب الایمان، 1/412، حدیث: 567 ملتقطاً

۴ ...ابن ماجہ، ص357، حدیث: 2235

۵ ...احیاء علوم الدین، 2/109

4 مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ

بد قسمتی سے مسلمانوں کی غالِب اکثریَّت مَسْجِد میں نہیں آتی، چوک دَرْس کی برکت سے جب ان تک نیکی کی دعوت پہنچے گی تو اُمِّید ہے جو لوگ مَسْجِد میں نہیں آتے وہ نَماز پڑھنے لگیں گے اور اس طرح مَسْجِد میں نَمازیوں کی تعداد بڑھنے سے اِن شاءَ اللہ مَسْجِدیں بھی آباد ہوں گی۔

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب | سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

5 مشقّت زیادہ تو ثواب بھی زیادہ

چوک دَرْس میں چونکہ مَسْجِد دَرْس کی نِسبَت مشقت زیادہ ہے، اس لئے اُمِّید ہے کہ اس میں ثواب بھی زیادہ ہو گا۔ جیسا کہ ایک رِوایَت میں ہے کہ اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اَحْمَزُهَا یعنی افضل ترین عِبادَت وہ ہے جس میں زَحْمت زیادہ ہو۔[2] اور حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دُنیا میں جو عَمَل جتنا دُشوار ہو گا، بروزِ قِیامَت مِیزانِ عَمَل میں وہ اُتنا ہی زیادہ وَزْن دار ہو گا۔[3]

6 صبر کا ثواب

چوک دَرْس میں بعض اَوقات لوگوں کو دَرْس کی طرف بُلاتے ہوئے نَفْس کو گِراں جُملے بھی سُننا پڑتے ہیں (مثلاً بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر کسی کو چوک درس میں شرکت کی دعوت دی جائے تو اس طرح کے جوابات سُننے کو ملتے ہیں: ❀ حضرت میرے پاس ابھی ٹائم نہیں ہے، کام کا وقت ہے، بعد میں سُن لیں گے ❀ مولانا ہمیں پتہ ہے نماز پڑھنی ہوتی ہے، ہمیں سب کچھ آتا ہے، آپ کسی اور کو درس دیں ❀ بھیّا! نظر نہیں آتا، دُکانداری کا وقت ہے، اس وقت درس کیسے سُنیں، جب ہم فارغ ہوں گے، پھر سُنیں گے وغیرہ)،

---

[1] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص131

[2] ... کشف الخفاء، 1/141، حدیث:459

[3] ... تذکرۃُ الاولیاء، 1/95

اگر مبلغ حُسْنِ اَخلاق سے اس وَقْت صبر سے کام لے گا تواِن شاءَاللہ صبر کا عظیم ثواب پائے گا۔

کوئی دُھتکارے یا جھاڑے بلکہ مارے صبر کر

مت جھگڑ، مت بُڑ بُڑا، پا اَجْر ربّ سے صبر کر [1]

7 سلام کی سُنّت کو عام کرنے کا ذریعہ

اے عاشقانِ رسول! چوک دَرْس سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سلام والی پیاری پیاری سنّت کو عام کرنے کا بھی ذریعہ ہے اور وہ یوں کہ جب کسی بارونق مَقام پر چوک دَرْس دیا جاتا ہے توچوک دَرْس سے قبل، درس میں شرکت کے لئے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے مسلمانوں کو سلام، اختتام دَرْس پر شُرکائے دَرْس کو باہم سَلام و مُصَافَحہ والی سنّت پر عَمَل کے ثواب کے ساتھ ساتھ بازار میں سلام کرنے کے فضائل وبرکات بھی حاصِل ہوتے ہیں۔

زمانے بھر میں مچا دیں گے دھوم سنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یارب! [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کو سلام کرنے سے آپس میں مَحبَّت بڑھتی ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے مَحْبُوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے: کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عَمَل کرو تو تمہارے درمیان مَحبَّت بڑھے اور وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام کو عام کرو۔[3] چنانچہ بعض صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان صِرف مسلمانوں کو سلام کرنے والی سُنّت پر عَمَل کی غرض سے بازار جایا کرتے تھے جیسا کہ مروی ہے حضرت طُفَیل بن اُبَی بن کَعَب رضی اللہ عنہ جب حضرت عبدُ اللہ بن عُمَر رضی اللہ عنہما کے پاس جاتے تو وہ ان کو ساتھ لے کر بازار کی طرف چل پڑتے آپ رضی اللہ عنہ جس رَدّی فروش، دُکان دار یا مسکین کے پاس سے گزرتے تو اُس کو سَلام کہتے۔ حضرت طُفَیل

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص694

[2] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص88

[3] ... مسلم، ص44، حدیث:54

رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک دِن میں ان کے پاس گیا تو آپ نے مجھے بازار چلنے کو کہا، میں نے عرض کی: بازار جاکر کیا کریں گے؟ وہاں آپ نہ تو خریداری کے لئے رُکتے ہیں نہ سامان کے متعلق پوچھتے ہیں نہ بھاؤ کرتے ہیں اور نہ ہی بازار کی مجلس میں بیٹھتے ہیں، میری تو گُزارِش یہ ہے کہ یہیں ہمارے پاس تشریف رکھیں، ہم باتیں کریں گے۔ فرمایا: ہم صِرف سَلام کی غرض سے جاتے ہیں اور جس سے ملتے ہیں اُس کو سلام کہتے ہیں۔ (1)

8 دعوتِ اسلامی کا تعارُف و تشہیر

چوک دَرْس دعوت اسلامی کے تعارُف و تشہیر اور نیک نامی کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے، کیونکہ اس طرح بازار سے تعلق رکھنے والے کئی عاشِقانِ رسول تک دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچنے سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مقصد کا تعارُف ہو گا، ہو سکتا ہے کہ اس چوک دَرْس کی برکت سے کوئی عاشِقِ رَسول، اس مَدَنی مقصد کو اپنی زندگی میں عملی طور پر نافِذ کرنے کے لئے کمربستہ ہو جائے، وہ مَدَنی مقصد کیا ہے: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ اللہ۔ اِس طرح دعوتِ اسلامی سے مَحَبَّت کرنے والوں کی تعداد میں نہ صِرف خاطِر خواہ اِضافہ ہو گا بلکہ تھوڑی سی انفرادی کوشش سے دیگر دِینی کاموں کے لئے بھی اسلامی بھائی تیّار ہو جائیں گے۔ اِن شاءَ اللہ الکریم

9 امیرِ اہلسنّت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! درس (فیضانِ سنّت کا دَرْس) دینے والے اسلامی بھائیوں کو شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اپنی دُعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، چنانچہ مکتبۃ المدینہ کی 504 صفحات پر مشتمل کِتاب غیبت کی تباہ کاریاں صفحہ 136 پر تحریر فرماتے ہیں: فیضانِ سنَّت

(1) ... موطاامام مالک، ص507، حدیث:1844

کے دَرس کی بھی کیا خوب مَدَنی بہاریں ہیں، کاش! اسلامی بھائی مَسجِد، گھر، بازار، چوک، دُکان وغیرہ میں اور اسلامی بہنیں گھر میں روزانہ 2 دَرس دینے یا سننے کا معمول بنا کر خُوب خُوب ثواب لُوٹیں اور ساتھ ہی ساتھ اِس دُعائے عطّار کے بھی حق دار بن جائیں: یاربِّ محمّد! جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن روزانہ 2 دَرس دیں یا سُنیں ان کو اور مجھے بے حِساب بخش اور ہمیں ہمارے مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔

"جو دے روز دو "درسِ فیضانِ سنّت | میں دیتا ہوں اُس کو دعائے مدینہ [1]

صَلُّوْا عَلَى الحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

درس کے 3 حروف کی نسبت سے درس دینے کے 3 فضائل

1 فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تا کہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ [2]

2 سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، اسے یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔ [3]

3 حضرتِ اِدریس علیہ السّلام کے مُبارَک نام کی ایک حِکمَت یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السّلام اللہ پاک کے عطا کردہ صَحیفوں کی کثرت سے دَرس و تدریس فرمایا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ علیہ السّلام کا نام ہی اِدْرِیس ہو گیا۔ [4]

چوک درس دینے کے 13 مدنی پھول

1 چوک دَرس ایک ہی مَقام پر وَقْت مُقرّر کر کے دِیا جائے، بلکہ چوک دَرس کے لئے ایسی جگہ

[1] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص369

[2] ... جامع صغیر، ص510، حدیث:8363

[3] ... ترمذی، ص626، حدیث:2656

[4] ... تفسیر کبیر، 7/550

اور وَقْت مُنْتَخَب کیجئے، جس میں زِیادہ سے زِیادہ اسلامی بھائی شریک ہو سکیں۔ (متعلقہ نگران باہم مشورے سے مَقام پیشگی طے کرلیں تو اچھا ہے)

2 چوک دَرْس اَذان سے پہلے دیا جائے۔﴿چوک دَرْس کے شُرَکا کی سُہُولَت کے پیشِ نَظَر (یعنی جس وَقْت زِیادہ سے زِیادہ عاشِقانِ رَسول کی دَرْس میں شرکت ہو سکے) کسی بھی نَماز سے قبل چوک دَرْس دِیا جاسکتا ہے، بِالْخُصُوص بازار / مارکیٹ میں چوک دَرْس غالباً ظہر / عَصْر کی نَماز سے قبل بہتر ہے، البتہ دورانِ مَدَنی قافلہ مَدَنی قافلے کے شیڈول کے مُطابِق ہی چوک دَرْس دیا جائے﴾

3 چوک دَرْس شروع ہونے سے پہلے خَیْر خواہ اسلامی بھائی قُرب وجوار میں مَوجُود اسلامی بھائیوں اور راہ گیروں کو جمع کرلیں۔

4 چوک دَرْس کا دورانیہ 7 منٹ ہونا چاہئے۔

5 چوک دَرْس کے بعد تمام شُرَکائے دَرْس سے خَندہ پیشانی سے مُصافَحہ کیا جائے اور مُلاقات کرکے باجَماعَت نَماز ادا کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔

6 جو اِسلامی بھائی نَمازِ باجَماعَت کے لئے تیّار ہوں، اُن کو اپنے ساتھ ہی مَسْجِد میں لے جائیں۔

7 چوک دَرْس میں حُقُوقِ عامّہ کا خَیال رکھئے، مثلاً ٹریفک، راہ چلنے والے مسلمانوں اور مویشیوں وغیرہ کا راستہ روکے بغیر چوک دَرْس دیا جائے۔

8 چوک دَرْس میں موقع کی مناسبت سے دعوتِ اسلامی کا مختصر تعارُف بھی پیش کیا جائے۔

9 چوک دَرْس کے دوران اَذان شروع ہو جانے پر خاموش ہو جایئے اور اَذان کا جواب دیجئے۔ اس دوران اِشارے سے گفتگو اور دیگر کاموں وغیرہ سے بھی اجتناب کیجئے (اَذان واِقامَت کے وَقْت ہمیشہ اِسی طرح اِہتمام فرمایئے)

10 چوک دَرْس کے دوران اگر اَذان ہو جائے تو دَرْس دینے والے اسلامی بھائی شُرَکائے دَرْس کو

ساتھ لا کر مَسجِد میں مع سُنّتِ قَبلِیَّہ پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ خُشُوع و خُضُوع کی سَعْی (کوشش) کرتے ہوئے با جَماعت نَماز ادا کریں۔

11 خود بھی با جَماعت نَماز ادا کرنا اور چوک دَرس کے شرکا کو بھی ترغیب دلا کر مَسجِد میں لانا گویا چوک دَرس کی کمائی ہے۔

(مَدَنی قافلے میں چوک دَرس دینے کے مدنی پھول)

12 مَدَنی قافلے کے شیڈول کے دوران دَرس اُسی چوک میں دِیا جائے، جو اُس مَسجِد سے قریب ہو اور جہاں مَدَنی قافلہ ٹھہرا ہوا ہو۔

13 مَدَنی قافلے کے شیڈول کے دوران چوک دَرس کے آخر میں اپنے مَدَنی قافلے کا تَعارُف ضَرور کروایا جائے، پھر جس مَسجِد میں مَدَنی قافلہ ٹھہرا ہوا ہو، اِسلامی بھائیوں کو اُسی مَسجِد میں ظُہر کی نَماز با جَماعت ادا کرنے، مَدَنی قافلے کے شیڈول میں سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں شرکت کرنے اور مدنی قافلے والوں سے آکر ملاقات کی دعوت دی جائے۔

چوک دَرس دینے کا طریقہ

چوک دَرس کی ابتدا اس طرح کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِس کے بعد اِس طرح دُرُود و سلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

پھر اس طرح کہئے:

اے عاشقانِ رسول! نگاہیں نیچی کئے توجُّہ کے ساتھ رضائے اِلٰہی کے لیے عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کی نِیَّت سے دَرس[1] سنئے کہ لاپَرواہی کے ساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، لِباس، بَدَن یا بالوں وغیرہ کو سَہلاتے ہوئے سننے سے ہوسکتا ہے اس کی بَرَکتیں جاتی رہیں۔ یہ کہنے کے بعد دیکھ کر دُرُود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے!

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے، وُہی پڑھ کر سنائیے۔ آیات و عَرَبی عِبارات کا صِرف ترجَمہ پڑھئے۔ کسی بھی آیَت یا حدیث کا اپنی رائے سے ہرگز خُلاصہ مت کیجئے۔

دَرس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلایئے!

(ہر مبلغ کو چاہئے کہ زَبانی یاد کرلے اور دَرس و بیان کے آخِر میں بِلا کمی و بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے)

خوفِ خُدا و عِشقِ مصطفٰے کے حُصُول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نَماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مَغرِب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں بہ نِیَّتِ ثواب ساری رات گزارنے کی التِجا ہے، عشا کے بعد بے شک وہیں آرام فرمالیجئے اور اللہ پاک توفیق دے تو تہجد بھی ادا کیجئے، ہر ماہ کم از کم 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرا سفر اور روزانہ جائزہ لے کر 72 نیک اعمال نامی رسالہ پُر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِن شاءَ اللہ اِس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفرت کرنے اور ایمان کی حِفَاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

---

[1] ... فیضانِ سُنّت کے عِلاوہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کسی رِسالے سے بھی دَرس ہوسکتا ہے، جس رِسالے یا کتاب سے دَرس دیں، اُس کا نام لیں۔

آخِر میں خُشُوع و خُضُوع (یعنی جِسم و دل کی عاجِزی) اور قبولِیَّت کے یقین کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بلا کمی بیشی اس طرح دُعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یا رَبِّ مصطفٰے! رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے واسطے ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مغفرت فرما۔ یا اللہ پاک! درس کی غَلَطیاں اور تمام گناہ مُعاف فرما، ہمیں عاشقِ رسول، پرہیز گار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔ یا اللہ پاک! ہمیں نیک اعمال پر عمل کرنے، مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی توفیق عطا فرما۔ یا اللہ پاک! مسلمانوں کو بیماریوں، قرض داریوں، بے روز گاریوں، بے اولادیوں، جھوٹے مقدّموں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عطا فرما۔ یا اللہ پاک! اسلام کا بول بالا کر۔ یا اللہ پاک! ہمیں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں استقامت عطا فرما۔ یا اللہ پاک! ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ مَحْبُوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں شہادت، جَنَّتُ الْبَقِیع میں مدفن اور جَنَّتُ الْفِردَوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ یا اللہ پاک! مدینے کی خوشبو دار ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز مُرادوں پر رَحمت کی نَظَر فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے | کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی [1]

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

شِعر کے بعد یہ آیتِ مُبارَکہ پڑھئے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶)﴾ (پ22، الاحزاب: 56)

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص 96

www.dawateislami.net

سب دُرُود شریف پڑھ لیں تو پھر پڑھئے: ﴿سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿١٨٠﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٨١﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٨٢﴾ (پ23، الصّٰفّٰت:180تا182)﴾

دَرس کی کمائی پانے کے لئے خندہ پیشانی کے ساتھ لوگوں سے مُلاقات کیجئے، چند نئے اسلامی بھائیوں کو اپنے قریب کر لیجئے اور انفِرادی کوشش کے ذریعے انہیں نیک اعمال اور مَدَنی قافِلوں کی بَرَکتیں سمجھائیے۔

تمہیں اے مبلّغ! یہ میری دُعا ہے | کیے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ [1]

دُعائے عطّار: یااللہ! میری اور پابندی کے ساتھ روزانہ کم از کم 2 دَرس ایک گھر میں اور دوسرا مَسجِد، چوک یا اسکول وغیرہ میں دینے اور سننے والے کی مغفرت فرما اور ہمیں حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنا۔[2] اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چوک دَرس کی مَدَنی بہار

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کو عام کرنے کے لئے مَساجِد میں دَرس و بیان وہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و دیگر دِینی کاموں کے ساتھ ساتھ بازاروں، اسکولز، کالجز و دیگر اِداروں و مختلف مَقامات پر چوک دَرس میں شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی شُہرۂ آفاق تالیف فیضانِ سنّت اور اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی دِیگر کُتُب و رَسائل (جن سے دَرس دینے کی مرکزی مجلس شُوریٰ کی طرف سے اِجازت ہے) سے دَرس کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَرسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے اِصلاحِ اُمّت کا عظیم کام روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اس کی برکت سے بے

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص371

[2] ...نیکی کی دعوت، ص604تا607

www.dawateislami.net

شُمار لوگوں کو راہِ ہِدَایَت نصیب ہوئی، کل تک جو دِین کی بُنیادی معلومات سے بھی نابَلَد (یعنی ناواقف) تھے عِلْمِ دین سے واقِف ہونے کے ساتھ ساتھ فرائض عُلوم تک سیکھنے سکھانے والے بن گئے، عَمَل کے جذبے سے عاری لوگ نَمازی وپرہیز گار بن گئے، حُبِّ دُنیا میں غَرق مَحَبَّتِ الٰہی سے سَرشار اور عِشْقِ نبی کے اسیر ہوگئے۔ کل تک جو فِلموں ڈراموں اور موسیقی کے دِلدادہ اور سینماگھروں کی زِیْنَت بنے رہتے تھے، آج وہ باحیا ہونے کے ساتھ ساتھ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سُنّتوں کے پیکر بن گئے۔ ہوٹلوں میں گھنٹوں بیٹھ کر فلمیں ڈرامے دیکھ کر زندگی کے قیمتی لمحات کو ضائع کرنے والے مَساجِد میں اپنے شب روز بَسَر کرنے لگے۔ آیئے ترغیب کیلئے چوک دَرس کی ایک مَدَنی بَہار مُلَاحَظہ کیجئے کہ چوک دَرس کی برکت سے کس طرح ایک نوجوان کی گُناہوں بھری زندگی میں اِنْقِلاب آیا۔ چنانچہ،

ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان

حیدرآباد، سندھ کے علاقے لطیف آباد کے یونٹ نمبر 8 بلاک B کے مقیم اسلامی بھائی اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں: میں گُناہوں میں اس قدر گھرا ہوا تھا کہ مجھے اپنی زِندگی کے بیش قیمت لَمْحات کے برباد ہونے کا اِحْسَاس تک نہ تھا، حَسْبِ معمول اس دن بھی میں ہوٹل میں مَوجُود تھا اور دوسرے لوگوں کی طرح چائے کے بہانے اِنْہِماک سے ٹی وی پر چلنے والے فِلمی مناظِر میں کھویا ہوا تھا کہ اتنے میں عِمَامَہ شریف کا تاج سجائے سُنّتوں بھرے لِباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی حَیا سے نِگاہیں جھکائے، باوَقار انداز میں چلتے ہوئے میرے قریب آئے اور گرمجوشی سے مُصَافَحہ کرنے کے بعد کہنے لگے: پیارے بھائی باہَر چوک دَرس ہو رہا ہے۔ آپ چند منٹ عِنَایَت فرمادیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ ڈھیروں نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔ میں ان کی خوش اَخلاقی و ملنساری سے متاثّر ہو کر ہاتھوں ہاتھ ان کے ساتھ چل پڑا۔ ہوٹل کے باہَر ایک اسلامی بھائی

فیضانِ سنّت سے دَرس دے رہے تھے، دوسرے اسلامی بھائیوں کی طرح میں بھی دَرس سننے میں مصروف ہو گیا، دَرس سُن کر میرا دِل چوٹ کھا گیا، چند لمحوں کے لئے میں سوچ کے گہرے سَمُندر میں ڈُوب گیا اور مجھے اِحساس ہوا کہ میں نے اپنی زندگی کے اَنمول ہیروں کو یونہی غفلت میں گنوا دیا، خیر بقیہ گھڑیوں کو غنیمت جانتے ہوئے میں نے صِدقِ دِل سے توبہ کی اور اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کرلی، جس کی بدولت کبھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سَعادت تو کبھی مَدَنی قافلے میں عاشِقانِ رَسول کے ساتھ سَفَر نصیب ہونے لگا۔ رَفتہ رَفتہ میں دِینی ماحول کے قریب سے قریب تَر ہوتا چلا گیا، بالآخر ہوٹلوں کی زِینَت بننے والا نوجوان چوک دَرس کی برکت سے آج اَلحمدُلِلّٰہ! عاشقانِ رسول کے ساتھ مَسْجِد میں رات بَسَر کرنے والا بن گیا۔ [1]

اِسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو | اُجالا ہی اُجالا ہی اُجالا کر دیا دیکھو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

چوک درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

تنظیمی احتیاطیں

سوال: اگر کوئی دکاندار کہے کہ ہماری دکان میں آکر درس دیجئے، کیا ایسا کرسکتے ہیں؟

جواب: چوک میں درس دینا بہتر ہے لیکن موقع کی مناسبت سے دکان میں بھی درس دیا جا سکتا ہے، ہو سکتا ہے کہ درس میں اُس وقت باہر کی نسبت اندر زیادہ لوگ جمع ہوں۔ البتہ! دکان میں درس دینے کی یہ چند احتیاطیں توجہ میں رہنی چاہئیں: ❀ دکان دار کے کہنے پر درس دیں ❀ درس کے بعد زیادہ دیر نہ بیٹھیں ❀ انفرادی کوشش مختصر کریں ❀ جن دکانوں پر عورتوں کا بھی آنا ہے ایسی جگہ کی احتیاطیں اور بھی زیادہ بڑھ جائیں گی۔

[1] ...میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا (رسالہ)، ص 12

سوال: جامعۃ المدینہ کے کم عمر طلبہ کرام چوک درس دے سکتے ہیں؟

جواب: جی دے سکتے ہیں، جامعۃ المدینہ کے طلبہ اتنے بھی کم عمر نہیں ہوتے کہ ان کو چوک درس دینے یا سننے سے روکا جائے، اُنہیں دیگر دِینی کاموں میں بھی شرعی و تنظیمی احتیاطوں کے ساتھ شرکت کروائی جائے، کرنے کے کاموں میں مصروف کریں، ورنہ نہ کرنے کے کاموں میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔

سوال: کیا کسی خاص اِیونٹ میں دِیئے گئے چوک دَرْس کارکردگی میں شمار ہوں گے؟

جواب: اگر کسی خاص ایونٹ پر روزانہ متعدد جگھوں پر چوک درس ہوا ہے تو ایک ماہ میں اکثر دن جتنے چوک درس ہوئے، وہ 12 دِینی کام کارکردگی میں شمار ہوں گے، مگر اس کام کی غیر معمولی ترقی کی وجہ پر اپنے متعلقہ نگران / کارکردگی ذمہ دار کو اپڈیٹ کیا جائے، مثلاً اس ماہ مدنی مذاکرہ اجتماع، قافلہ اجتماع وغیرہ کی تیاری کے سلسلے میں 18 دن روزانہ 80 چوک دَرْس ہوئے۔

سوال: کیا فیضان آن لائن اکیڈمی میں کلاس شروع ہونے سے پہلے دیئے جانے والا درس، درس کی کارکردگی میں شمار ہوگا؟

جواب: شمار نہیں ہوگا۔

سوال: کیا ایک اسلامی بھائی اکثر دنوں میں ایک سے زیادہ چوک درس دے رہا ہے تو کیا وہ سب کارکردگی میں شمار ہوں گے؟

جواب: جی ہاں! جتنے چوک درس دے رہا ہے، شمار کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا مختلف اداروں میں ان کی ڈیوٹی کے دوران (مثلاً تھانہ، کچہری وغیرہ) درس وغیرہ کی ترکیب ہو سکتی ہے؟

جواب: ایسے اِداروں میں ان کے وقفے کے اوقات میں درس کی ترکیب کی جائے۔

مفید معلومات

سوال: درس دینے کی ہفتہ وار اور ماہانہ چھٹی کس دن اور کتنی ہونی چاہئیں؟

جواب: کسی مہینے اور کسی بھی دن درس کی چھٹی نہیں ہونی چاہیے، یہ نیکی کا کام ہے اور نیکی کی چھٹی نہیں ہوتی، بلکہ چھٹی کے دن زیادہ نیکیاں کرنی چاہئیں۔

کچھ نیکیاں کما لے جلد آخرت بنا لے | کوئی نہیں بھروسا اے بھائی زندگی کا [1]

ربِّ عظیم قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ (پ8، الانعام:162)

ترجَمۂ کنز العرفان: تم فرماؤ، بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

تفسیر صراط الجنان: یہاں جو فرمایا گیا وہ حقیقتاً ایک مومن کی زندگی کی عکاسی ہے کہ مسلمان کا جینا، مرنا، اور عبادت و ریاضت سب کچھ اللہ پاک کے لئے ہونا چاہیے۔ زندگی اللہ پاک کی رضا کے کاموں میں اور جینے کا مقصد اللہ پاک کے دِین کی سربلندی ہو۔ یونہی مرنا حالتِ ایمان میں ہو اور ہوسکے تو کلمۂ حق بلند کرنے کے لئے ہو۔

سوال: چوک درس کے لئے کتاب روزانہ ساتھ لے کر جائیں یا کسی دکان وغیرہ پر رکھ دیں؟

جواب: روزانہ ساتھ بھی لے جاسکتے ہیں دکان پر بھی رکھ سکتے ہیں، لیکن درس کے لئے کتاب ایسی دکان پر رکھیں جو درس کے وقت کھلی ہو، تاکہ درس کا ناغہ نہ ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...وسائلِ بخشش مرمم، ص178

(3) گھر درس

پیارے اسلامی بھائیو! "درس" کا ایک جز "گھر درس" بھی ہے، گھر درس سے مراد یہ ہے کہ گھر میں موجود اپنے اہلِ خانہ بھائی بہنوں، بچوں، والدین وغیرہ کو جمع کرکے "درس" دیا جائے۔

اللہ پاک قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ (پ28، التحریم:6)	ترجَمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ جہاں مسلمان پر اپنی اصلاح کرنا ضروری ہے، وہیں اہلِ خانہ کی اسلامی تعلیم و تربیت کرنا بھی اس پر لازم ہے، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے بیوی بچوں اور گھر میں جو افراد اس کے ماتحت ہیں ان سب کو اسلامی احکامات کی تعلیم دے یا دلوائے، یونہی اسلامی تعلیمات کے سائے میں ان کی تربیت کرے تاکہ یہ بھی جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں۔ [۱]

حضرتِ مولائے کائنات، عَلِیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ بیان کردہ آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: خود بھی بھلائی کی باتیں سیکھو اور اپنے اہلِ خانہ کو بھی نیکی کی باتیں اور ادب سکھاؤ۔ [۲]

حضرت ابو عثمان نَہدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں ایک دفعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس 7 دن مہمان بن کر رہا تو دیکھا کہ آپ، آپ کی زوجہ محترمہ اور آپ کے خادم رات کو

[۱] ...تفسیرِ صراط الجنان، 10/221

[۲] ...جمع الجوامع، 13/244، حدیث: 6776

تین حصوں میں تقسیم کرتے اور آپ فرماتے کہ میں نے رات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہوا ہے ایک تہائی سوتا ہوں، ایک تہائی نماز پڑھتا ہوں اور ایک تہائی اللہ پاک کے پیارے اور آخری رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی حدیثوں کا تکرار کرتا ہوں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ خود بھی نیکیاں کرے، گناہوں سے بچے اور اہلِ خانہ کی بھی اِصلاح کا سامان کرتا رہے۔ حضرتِ علّامہ قُرطُبی رحمۃُ اللہ علیہ نے حضرتِ سیِّدُنا اِلْکِیا رحمۃُ اللہ علیہ کا قول نَقْل فرمایا: ہم پر ضروری ہے کہ اپنی اَولاد اور اپنے اہلِ خانہ کو دین کی تعلیم دیں، اچّھی باتیں سکھائیں اور اُس ادب وہُنر کی تعلیم دیں جس کے بِغیر چارہ نہیں۔ [1]

گھر درس کے فوائد

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم روزانہ گھر درس کی عادت بنالیں تو ضرور ایک حد تک ہم اس حکمِ قرآنی پر عمل کرتے ہوئے اپنی اور اپنے گھر والوں کی اصلاح کا سامان کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سارے فوائد حاصل ہوں گے مثلاً:

1 حکمِ الٰہی پر عمل

گھر میں فیضانِ سنت یا مکتبۃ المدینہ کی مخصوص کتب سے درس دینے سے اللہ پاک کے اس حکم: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ﴾ (ترجمۂ کنز العرفان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔) [2] پر عمل ہوگا۔

2 آقا کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حکم پر عمل ہوگا

گھر درس دینے سے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اس فرمان: ”اپنی اولاد کو تین

[1] ... تفسیر قرطبی، الجزء الثامن عشر، 9/127

[2] ... پ28، التحریم: 6

(اچھی) خصلتوں کی تعلیم دو (1) اپنے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت (2) اہلِ بیت کی محبت اور (3) قرآنِ پاک کی تعلیم۔"[1] پر عمل ہو گا۔

3 اللہ پاک کی رحمت کا نزول ہو گا

گھر درس سے آپ کے گھر میں دینی ماحول بنے گا رحمتوں کا نزول ہو گا جیسا کہ حضور خیرُ البَشَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کی کیاریوں سے گزرو تو کچھ چُن لیا کرو۔ عرض کیا کہ جنت کی کیاریاں کیا ہیں؟ فرمایا: علم کی مجالس۔[2]

4 اہلِ خانہ نمازی بنیں گے

گھر والے نمازی بنیں گے، تلاوت قرآن کے عادی ہو جائیں گے، گھر میں دینی ماحول بنے گا، گھر امن کا گہوارا بنے گا، علمِ دین سیکھنے اور سکھانے کی سعادت ملے گی، اولاد اور اہلِ خانہ کی اچھی تربیت ہو گی، اہلِ خانہ کے عقائد کی حفاظت ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر دَرس کی مَدَنی بہار

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کو عام کرنے کے لئے مَساجِد میں دَرْس وبیان وہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع ودیگر دِینی کاموں کے ساتھ ساتھ اہلِ خانہ کو نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھر دَرْس میں شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی شُہرۂ آفاق تالیف فیضانِ سنّت اور اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی دِیگر کُتُب ورَسائل (جن سے دَرْس دینے کی مرکزی مجلس شُوریٰ کی طرف سے اِجازَت ہے) سے دَرْس کا اہتمام بھی ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَرْسِ فیضانِ سنّت کی برکت

[1] ...جامع صغیر، ص25، حدیث:311

[2] ...الترغیب والترہیب، 52، حدیث:1

سے اِصلاحِ اُمّت کا عظیم کام روز بروز بڑھ رہاہے۔اس کی برکت سے بے شُمار لوگوں کو راہِ ہِدایت نصیب ہوئی، گھر درس کی بڑی بہاریں دیکھنے کو ملتی ہیں آیئے! ایک مدنی بہار ملاحظہ کیجئے:

گھر درس کی برکت

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ بہاولپور پہنچا۔ وہاں ایک گاؤں میں قافلے والوں نے دو دن گزارے تو ایک چوہدری صاحب نے قافلے والوں کو دعوت کی پیشکش کی تو امیر قافلہ نے اس مدنی فیس (یعنی شرط) پر قبول کی کہ پہلے آپ کے گھر "درس" ہو گا، پھر کھانا کھائیں گے۔ چنانچہ درس شروع ہو گیا۔ فیضانِ سنت کے باب "ہمسایوں کی سنّتیں اور آداب" سے درس دیا گیا درس کے بعد چوہدری صاحب فرمانے لگے کہ میری جوانی گزرنے والی ہے مگر افسوس مجھے ہمسایوں کی سنّتیں اور آداب معلوم نہیں۔ میں آج ہی سے نیت کرتا ہوں کہ داڑھی اور عمامہ شریف سجالوں گا۔

بری صحبتوں سے کنارہ کشی کر | اور اچھوں کے پاس آکے پا مدنی ماحول
تمہیں لطف آ جائے گا زندگی کا | قریب آ کے دیکھو ذرا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر درس کے مدنی پھول

1 گھر دَرْس شروع کرنے سے پہلے تمام گھر والوں کو ایک جگہ جمع کر لیں۔(یادرہے! نیکی کے اس کام میں بھی پردے کی شرعی احتیاطوں کا خاص خیال رکھنا ہو گا)

2 اسلامی بہن اسلامی بہنوں اور اپنے محرم رشتہ دار مَردوں (مثلاً شوہر، بھائی، بیٹے وغیرہ) میں ہی گھر درس دے سکتی ہے۔

3 دَرْس کے طریقہ میں اسلامی بہنیں (گھر درس وغیرہ کیلئے) حَسْبِ ضَرورت ترمیم کر لیں۔

4 پارہ 28 سورۃُ التَّحْرِیم کی چھٹی آیَت میں اِرشاد ہوتا ہے ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا ﴾ (ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ۔) اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَرِیعہ درس دینا بھی ہے۔

گھر درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

سوال: گھر درس کیسے شروع کیا جائے؟

جواب: گھر درس کے لیے حکمتِ عملی سے اُس پر اِنفرادی کوشش کی جائے جس کی گھر میں چلتی ہو / جس کی سُنی جاتی ہو، اگر وہ خود ہی گھر درس دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

سوال: کیا کسی بھی جگہ دو درس دینے سے "نیک عمل" پر عمل ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں! ان میں سے ایک گھر درس دیں اور اس کے علاوہ مسجد، اسکول، کالج یا ادارے وغیرہ میں ایک درس دیں گے تو دو درس دینے والے نیک عمل پر عمل مانا جائے گا۔

سوال: مسجد درس، چوک درس دینے سے دو درس دینے والے نیک عمل پر عمل کیوں نہیں مانا جائے گا؟ گھر درس کیوں ضروری ہے؟

جواب: گھر والوں اور اولاد کی اصلاح پر توجہ دینا ضروری اور حکمِ قرآنی ہے اور قیامت والے دن اہل و عیال کی تربیت کے متعلق سوال ہو گا، اس کے لیے گھر درس کی ضرورت اور اہمیت مسجد درس سے زیادہ ہے۔

سوال: گھر درس کا کوئی خاص فائدہ ارشاد فرمادیجئے!

جواب: گھر میں "درسِ فیضانِ سنت" شروع کریں، اس سے "شرکائے درس کی اصلاح" ہو گی اور شیطان بھی دُور ہو گا۔ لڑائی جھگڑے نہیں ہوں گے۔ ان شاءاللہ الکریم

سوال: کیا ذمہ داران کے لیے بھی گھر درس ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! ہر ذمہ دار ”نیک عمل“ نمبر 12 پر عمل کرتے ہوئے روزانہ کم از کم 2 درس دینے / سننے کی ترکیب بنائے، اس میں ایک ”گھر درس“ ضروری ہے۔ ہر ذمہ دار اسلامی بھائی کے گھر میں (شرعی پردے کی احتیاط کے ساتھ) درس ہونا چاہیئے۔

سوال: کیا اسلامی بھائی غیر محرم عورتوں میں گھر درس دے سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! اسلامی بھائی گھر کے اسلامی بھائیوں اور اپنی محرم عورتوں (مثلاً والدہ / بہن / بیٹی / بیوی) میں درس دے سکتے ہیں۔

سوال: گھر درس کے لئے کونسا وقت بہتر ہے؟

جواب: گھر میں درس کے لئے ایسا وقت رکھنا چاہیئے جس میں سب گھر والے یا اکثر بآسانی جمع ہو سکتے ہوں، ممکن ہو تو یوں کر لیجئے کہ رات کا کھانا اکٹھے کھانے کی صورت کی جائے اور کھانے کے دستر خوان پر پہلے درس دے لیا جائے اور پھر سب کھانا شروع کریں۔

سوال: گھر میں کوئی فنکشن (Function) ہونے کی صورت میں کیا درس کا ناغہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: بالکل نہیں! یہ تو اور زیادہ اچھا موقع ہے کہ گھر والوں کے ساتھ اپنے دیگر رشتہ داروں کو بھی نیکی کی دعوت دینے کا موقع ملے گا اور جس قدر زیادہ افراد درس میں شرکت کریں گے اسی قدر نیکیاں بھی زیادہ ملیں گی۔ ان شاء اللہ الکریم

سوال: کیا گھر میں فوتگی / غمی وغیرہ کی صورت میں بھی درس جاری رکھنا چاہیئے؟

جواب: جی ہاں! موقع محل کی مناسبت سے دیکھ لیا جائے اور ایسے وقت میں درس دینے سے زیادہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں کہ عموماً کسی کے انتقال کے وقت دل نرم ہوتا ہے اور نصیحت کی بات جلد اثر کرتی ہے۔

سوال: اگر کہیں سفر پر گئے ہیں تو وہاں گھر درس کی کیا صورت کی جائے گی؟

جواب: اگر تو اہلِ خانہ ساتھ ہیں اور ممکن ہو تو سب جمع ہو کر درس کی ترکیب کریں، اور اگر اکیلے ہیں تو جس جگہ گئے ہیں وہاں اپنے تعلق والوں کو جمع کر کے درس کی ترکیب کر لی جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”فیضانِ غوث الوریٰ و رضا جاری رہے گا“ کے 26 حروف کی نسبت سے درس کے 26 مدنی پھول

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے عطا کردہ درس کے حوالے سے کچھ اہم نکات (Points) ملاحظہ کیجئے۔ (مدنی مذاکرہ: 6 ربیعُ الاوّل 1436ھ / 28 دسمبر 2014ء)

1 جو دَرس دینے کی صلاحیّت رکھتا ہے، خواہ بچہ ہو یا بوڑھا، درس دیا کرے۔

2 دَرس دینے سے معلومات میں اِضافہ، نیکی کی دعوت دینے کا ثواب، اپنی اور دُوسروں کی اِصلاح کا سامان ہوتا ہے۔

3 گھر دَرس دینے سے گھر میں دِینی ماحول بنتا ہے۔ سارے ذِمّہ داران 2 دَرس دیا یا سُنا کریں جبکہ ایک گھر دَرس ہونا چاہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں نے بَرسوں دَرس دیا ہے۔

4 ذِمّہ داران اس طرح اپنے ماتحت اسلامی بھائیوں کو SMS کریں کہ میں 2 دَرس دیتا یا سنتا ہوں۔

5 دَرس کے وَقت 2 خیر خواہ مَسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جائیں اور بڑی لَجاجت کے ساتھ نَماز پڑھ کے جانے والوں کو درس میں بیٹھنے کی درخواست کریں۔

6 خیر خواہ عُمر رَسیدہ ہوں اور غُصّہ والے نہ ہوں۔ خیر خواہ بالکل ہی پیچھے نہ پڑیں بلکہ جب نَمازی

چلے جائیں تو خیر خواہ بھی درس میں آ کر بیٹھ جائیں۔

7 دَرْس دینے والے کی آواز نَمازی تک نہیں جانی چاہئے۔

8 مائیک پر دَرْس دینے کی اِجازت نہیں۔ (ص105 پر یہ بھی لکھا ہوا ہے: البتہ اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر یا مائیک پر دینے میں بھی حَرَج نہیں جبکہ نَمازیوں وغیرہ کو تشویش نہ ہو۔)

9 مُعَلِّم اسلامی بھائی دَرْس کے بعد بیٹھ کر مُلاقات و انفرادی کوشِش کرے۔

10 اگر کوئی بار بار گھڑی دیکھے تو اُس کو جانے دیں۔

11 لوگوں کی نفسیات پرکھنے کا گُر ہو گا تو صحیح معنوں میں دِینی کام کر سکیں گے۔

12 دَرْس کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو بٹھانا، نیک اعمال ومَدَنی قافلے والا بنانا ہے۔

13 اگر مَدَنی مرکز کے دِیئے ہوئے طَرِیْقِ کار کے مُطابِق دَرْس دیا جائے تو مَسْجِدیں آباد ہو جائیں اور 12 دِینی کاموں کی ریل پیل ہو جائے۔

14 ذِمّہ دار اسلامی بھائیوں کو بھی دَرْس میں بیٹھنا چاہئے۔

15 اگر کوئی اسلامی بھائی اِمام ہیں تو وہ بھی عوام کے ساتھ دَرْس میں شرکت کریں۔

16 مَسْجِد میں رکھے ہوئے رِحل وغیرہ پر فیضانِ سُنّت کا دَرْس مَسْجِد میں دے سکتے ہیں، مَسْجِد کے باہَر نہیں لے جا سکتے۔

17 مُعَلِّم اسلامی بھائی درس دینے سے پہلے 1، 2 بار پڑھ لیا کریں، مشکل تَلَفُّظ کسی سے پوچھ لیا کریں، ضَرور تاً لُغَت دیکھ لیا کریں۔

18 اَچّھی آواز اور اچھے انداز میں درس ہو گا تو سُننے والوں کی تعداد بڑھے گی۔

19 اَراکینِ شُوریٰ، نگران و تمام ذمہ داران، جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ کے مُدَرِّس و قارِی صاحِبان سب روزانہ 2 دَرْس دیں۔

20 نعت خواں اسلامی بھائی بھی مَسْجِد دَرْس دیں، بیان بھی کریں۔

21 ایک گھر دَرْس دیں اوراس کے عِلاوہ مَسْجِد، چوک، مارکیٹ، بازار، اسکول، کالج جہاں ممکن ہو۔

22 آواز زیادہ بُلند ہو نہ بالکل آہستہ، حَتَّی الْاِمْکان اتنی آواز سے دَرْس دیجئے کہ حاضِرین سُن سکیں۔

23 دَرْس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کراور دِھیمے انداز میں دیجئے۔

24 جو کچھ دَرْس دینا ہے، پہلے اُس کا کم از کم ایک بار مطالعہ کرلیجئے تاکہ غَلَطِیاں نہ ہوں۔

25 مُعَرَّب اَلفاظ (یعنی جن لفظوں پر زبر، زیر اور پیش وغیرہ لکھا ہوا ہے، ان کو) اِعراب کے مُطابِق ہی اَدا کیجئے، اس طرح اِنْ شَآءَ الله تَلَفُّظ کی دُرُست اَدائیگی کی عادَت بنے گی۔

26 حَمْد وصلوٰۃ، دُرُود وسلام کے چاروں صیغے، آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالِم یا قاری کو ضَرور سنا دیجئے۔ اِسی طرح عَرَبی دُعائیں وغیرہ جب تک عُلَمائے اہلسنّت کو نہ سُنالیں، اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

خیرخواہ کے 19 مدنی پھول

اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ اِطمینان سے درس وبیان سُنیں توان نکات کے مُطابِق مسلمانوں کی خیر خواہی فرمائیں، اسلامی بہنیں ضرور تاً ترمیم کرکے برکتیں لُوٹیں۔ (ہر سطح کے مدنی مشورے میں بھی اہتمام ہو تو بہت خوب)

1 ہر ذیلی مُشَاوَرَت کا نگران اپنے یہاں کی ہر مَسْجِد میں ایک ایک خیر خواہ مُقَرَّر کرکے ان کی تربیت بھی کرے اور نگرانی بھی کہ جس کسی کام کی پوچھ گچھ اور حوصلہ افزائی نہ کی جائے، وہ سُست ہو کر بالآخر خَتْم ہو جاتا ہے۔

2 خیر خواہ جتنا عُمر رسیدہ، نرم گو اور مِلنسار ہو اُتنا ہی مفید ثابِت ہو گا۔

3 ہفتہ وار اجتماع، مَسْجِد و چوک درس، بڑی راتوں کے اجتماعات مثلاً (اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماعِ

معراج، اجتماعِ یومِ غریب نواز، اجتماعِ یومِ رضا وغیرہ) بلکہ اگر مَسْجِد میں جَماعَت کا وَقْت قریب آ گیا ہو اور اسلامی بھائی منتشر یا باتوں میں مشغول نَظَر آئیں تو خیر خواہی فرمائیں۔

4 ہفتہ وار اجتماع میں 2 خیر خواہ، (شر کا کی تعداد کے مطابق مثلاً کراچی میں 12 خیر خواہ) دروازے پر موجود رہیں آنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے پُر تپاک طریقے پر مِلیں، نیز سعادت سمجھتے ہوئے سُنّتیں سیکھنے کیلئے تشریف لانے والوں کی جُوتیاں اُٹھائیں اور حِکْمَتِ عملی کے ساتھ ایسی جگہ رکھیں کہ اب شیطان اگر سُستی دِلائے بھی تو ناکام ہو۔ہاں اگر مجبوری ہو تو آپ خود ہی اپنے ہاتھ سے جُوتیاں دروازے تک پہنچائیں اور آئندہ تشریف لانے کی بھر پور درخواست کریں مگر ایسی بھی زبر دستی نہ کریں کہ آئندہ دُور سے دیکھ کر ہی راستہ بدل دے۔

5 خیر خواہ کی بس یہی دُھن ہونی چاہئے کہ کوئی بھی سُننے اور سیکھنے سے محروم نہ رہے کہ حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر علما کی مجالس کا ثواب لوگوں پر ظاہر ہو جائے تو وہ اس پر ایک دوسرے سے لڑیں حتی کہ ہر حکومت والا اپنی حکومت اور ہر دکاندار اپنی دکان کو ترک کر دے۔ [1]

6 فرض و سُنَن وغیرہ سے فارِغ ہوتے ہی خیر خواہ مناسب آواز میں 3،3 بار پکارے: جو اسلامی بھائی نماز سے فارِغ ہو چکے ہیں، وہ نمازیوں کا خیال رکھتے ہوئے قریب قریب تشریف لائیں۔

7 جو دُور بیٹھے ہوں (اگر اَمْرَد نہ ہوں تو) ان کی پُشت پر نہایت ہی نرمی کے ساتھ ہاتھ رکھ کر عاجزانہ لہجے میں قریب آنے کی درخواست کریں۔

8 جو جارہے ہوں، ان کو پہلے سلام کریں پھر نرمی سے ٹھہرنے کی گزارش کریں۔

9 درس وغیرہ ہو تب بھی، ضرورتاً مسجد کے دروازے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور جانے

[1] ...احیاء علوم الدین، 1/463

والوں کو رُکنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔

10 اگر کسی کے چہرے پر ناگواری کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کریں اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آجائے تو عاجزی کے ساتھ معافی مانگ لیں اور وہاں سے ہٹ جائیں۔

11 آپ کی طرف سے ہرگز غُصّہ کا مظاہرہ نہیں ہونا چاہئے، یاد رہے! غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کرڈالا۔

12 دورانِ اجتماع یا درس وغیرہ اگر دِینی ماحول کے اسلامی بھائی اِدھر اُدھر گھوم رہے ہوں یا مسجد کے باہر ٹولیاں (Groups) بنا کر کھڑے ہوں خواہ آپ کے کتنے ہی بے تکلف دوست ہوں، ان کو للکار کر بے تکلفانہ انداز میں نہیں بلکہ عاجزی بھرے انداز سے میرا کارڈ (اگر آپ کے پاس ہو تو) پڑھائیں، ہرگز اُلجھیں نہیں، بلکہ زبان سے کچھ بھی نہ کہیں۔ اگر کارڈ نہ ہو تو نہایت ہی نرمی سے درخواست کریں۔ عاجزی اور نرمی کا اِس قدر مُظاہرہ فرمائیں کہ وہ آپ کے دردِ دِین سے متاثّر ہو کر بیٹھ کر بیان سُننے کیلئے راضی ہو جائیں۔

13 جو دورانِ بیان اُٹھ کر جانے لگے، اُس کے پیچھے جا کر آخر تک بیٹھنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔ اگر نیا اسلامی بھائی ادھورے اجتماع سے چلا گیا تو سمجھو کہ یہ اب شاید ہی کبھی یہاں کا رخ کرے، لہٰذا اس کو بچانا بے حد ضروری ہے، اگر اس کو اِستنجا و وضو کی حاجت ہو تو اس کی رَاہ نُمائی کریں اور فارغ ہونے پر دوبارہ اجتماع میں لا بٹھائیں۔

14 اگر مسجد بڑی ہو اور کوئی صحن میں اِس لئے بیٹھا ہو کہ اندر اسپیکر کی آواز صاف نہیں آتی تو اُسے وہیں بیٹھنے دیں۔

15 دورانِ اجتماع بستہ (Stall) یا ہوٹل وغیرہ میں شرکائے اجتماع کو وقت ضائع کرتا پائیں تو اِنہیں بھی سمجھائیں مگر ہوٹل وغیرہ کے اندر جاکر نہیں بلکہ حِکمتِ عملی کے ساتھ۔ کہیں ہوٹل یا

اسٹال والے کی دِل آزاری نہ ہو جائے۔

16 جن کی بطورِ خیر خواہ ذِمہ داری ہے، اگر کسی مجبوری کے تحت نہ آ سکیں یا ہفتہ وار اجتماع کے آغاز میں نہ پہنچ پانے کی مجبوری آ پڑے تو عارضی طور پر کسی اور کا تقرُّر فرما دیں۔

17 حسبِ ضرورت ہر اسلامی بھائی خیر خواہ بن کر ثواب لُوٹ سکتا ہے۔ہاں! ایک ہی وَقت میں سبھی خیر خواہ نہ بن جائیں۔

18 میدانِ اجتماع وغیرہ میں جو لوگ دائیں بائیں کھڑے ہو کر سُنتے ہیں ان کو نہ چھیڑیں ورنہ دیکھا گیا ہے کہ عوام بیٹھنے کے بجائے چل پڑتے ہیں۔

19 اجتماعات وغیرہ کے بیچ میں کھڑے ہوئے لوگوں کو بٹھانے کے لئے بعض لوگ بیٹھ جاؤ، چُپ ہو جاؤ کی پُکاریں ڈالتے ہیں، یہ سخت نادانی ہے، اس طرح شور وغُل میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مواقع پر صرف ہاتھ وغیرہ کے اِشارے ہی سے بٹھایا یا چُپ کروایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خیر خواہ

حِکمت (مثلاً شریعت) کی ایک بات سننا سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

(جَمْعُ الْجَوَامِع لِلسُّیُوطی، حدیث 15939)

براہِ کرم! آگے تشریف لے چلئے اور سب کے ساتھ توجُّہ سے بیان سنئے اور ثواب کا خزانہ حاصل کیجئے جَزَاكَ اللّٰهُ خیرًا

خیر خواہ کی درخواست پر ناراض ہو کر شیطان کی خوشی کا سامان مت کیجیے۔

غمِ مدینہ بقیع مغفرت اور بے حساب جنت الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۲۲ شوال المکرم ۱۴۲۰ھ

امیرِ اہلسنت کی کتب و رسائل

مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے طے شدہ بات ہے کہ درس (درسِ فیضانِ سُنّت) فقط امیرِ اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتب و رسائل سے دیا جائے گا۔ امیرِ اہلسنت کی کتب و رسائل درج ذیل ہیں: (حسبِ موقع امیرِ اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے درج ذیل رسائل سے مدنی درس دیا جاسکتا ہے)

نمبر شمار	کتاب / رسالے کا نام	نمبر شمار	کتاب / رسالے کا نام	نمبر شمار	کتاب / رسالے کا نام
1	فیضانِ سنت جلد اول	2	نیکی کی دعوت (حصّہ اول)	3	غیبت کی تباہ کاریاں
4	فیضانِ رمضان (مرمم)	5	فیضانِ نماز (بڑی)	6	گفتگو کے آداب
7	عاشقانِ رسول کی 130 حکایات	8	خودکشی کا علاج	9	قبر والوں کی 25 حکایات
10	میں سدھرنا چاہتا ہوں	11	سیاہ فام غُلام	12	عاشقِ اکبر
13	انمول ہیرے	14	کراماتِ فاروقِ اعظم	15	خزانے کے انبار
16	برے خاتمے کے اسباب	17	میٹھے بول	18	مدینے کی مچھلی
19	غصے کا علاج	20	کراماتِ عثمانِ غنی	21	اشکوں کی برسات
22	باحیا نوجوان	23	جنّتی محل کا سودا	24	نہر کی صدائیں
25	بادشاہوں کی ہڈیاں	26	سمندری گنبد	27	حسینی دولہا

www.dawateislami.net

28	ظلم کا انجام	29	سگِ مدینہ کہنا کیسا؟	30	بھیانک اونٹ
31	بڈھا پجاری	32	قبر کی پہلی رات	33	غفلت
34	خاموش شہزادہ	35	آقا کا مہینا	36	ابو جہل کی موت
37	نیک بننے کا نسخہ	38	مُنّے کی لاش	39	شبِ قدر کی اہمیت
40	وضو اور سائنس	41	گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول	42	مسجدیں خوشبودار رکھئے
43	قیامت کا امتحان	44	کراماتِ شیرِ خدا	45	فرعون کا خواب
46	قبر کا امتحان	47	ابلق گھوڑے سوار	48	بیٹا ہو تو ایسا
49	جوشِ ایمانی	50	جنات کا بادشاہ	51	وضو کا طریقہ
52	مردے کے صدمے	53	سانپ نما جن	54	زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی
55	پراسرار خزانہ	56	کھانے کا اسلامی طریقہ	57	مچھلی کے عجائبات
58	مردے کی بے بسی	59	وسوسے اور ان کا علاج	60	قسم کے بارے میں مدنی پھول
61	احترامِ مسلم	62	امام حسین کی کرامات	63	بجلی استعمال کرنے کے مدنی پھول
64	سیلفی کے 30 عبرت ناک واقعات	65	تذکرۂ امام احمد رضا	66	شیطان کے بعض ہتھیار
67	101 مدنی پھول	68	بریلی سے مدینہ	69	ضیائے درود و سلام
70	پراسرار بھکاری	71	صبحِ بہاراں	72	فاتحہ اور ایصال ثواب کا طریقہ
73	عفوو درگزر کی فضیلت	74	کفن کی واپسی	75	مدنی وصیت نامہ
76	تلاوت کی فضیلت	77	خوفناک جادوگر	78	ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صلح کرلی
79	چڑیا اور اندھا سانپ	80	دودھ پیتا مدنی منا	81	مینڈک سوار بچھو
82	کفن چوروں کے انکشافات	83	40 روحانی علاج	84	نور والا چہرہ
85	کالے بچھو	86	غسل کا طریقہ	87	فیضانِ اذان

88	تذکرۂ صدرالشّریعہ	89	وزن کم کرنے کا طریقہ	90	قضا نمازوں کا طریقہ
91	سیدی قطبِ مدینہ	92	فیضانِ جمعہ	93	نمازِ جنازہ کا طریقہ
94	163 مدنی پھول	95	زخمی سانپ	96	نمازِ عید کا طریقہ
97	ثواب بڑھانے کے نسخے	98	بسنت میلا	99	تذکرۂ مجدد الف ثانی
100	جھوٹا چور	101	کباب سموسے کے نقصانات	102	مسواک شریف کے فضائل
103	بیمار عابد	104	فیضانِ نماز	105	رمضان کی شان

وہ کتب ورسائل جن سے تنظیمی طور پر مدنی درس دینا منع ہے

(یہ کتب ورسائل پڑھنا اور دُوسروں کو پڑھنے کے لئے دینا ضرور مفید ہوگا۔ اِن شآءَاللہ)

اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی جن بعض کُتُب و رسائل سے دَرس دینے کی اِجازت نہیں، ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

نمبر شمار	کتاب	نمبر شمار	کتاب	نمبر شمار	کتاب
1	کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	2	گانے باجے کے 35 کفریہ اشعار	3	ذِکر والی نعت خوانی
		4	28 کلماتِ کفر	5	نعت خواں اور نذرانہ
6	پردے کے بارے میں سوال جواب	7	کپڑے پاک کرنے کا طریقہ (مع نجاستوں کا بیان)	8	قومِ لُوط کی تباہ کاریاں
				9	رفیق الحرمین
10	چندے کے بارے میں سوال جواب	11	حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول	12	رفیق المعتمرین
				13	مدنی پنج سورہ
14	پان گٹکا	15	عقیقے کے بارے میں سوال جواب	16	گھریلو علاج
17	اسلامی بہنوں کی نماز	18	استنجا کا طریقہ	19	وسائلِ بخشش
20	ٹی وی کی تباہ کاریاں	21	مسافر کی نماز	22	کربلا کا خونیں منظر
23	نماز کے احکام (ائمہ مساجد اس سے نماز سے متعلقہ مسائل بتاسکتے ہیں)			24	میٹھی کے 50 مدنی پھول

اسلامی مہینوں کے اعتبار سے کتب و رسائل

اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بعض رسائل خاص مہینوں سے تعلق رکھتے ہیں، لہٰذا ان مہینوں میں فیضانِ سنّت و دیگر رسائل کے عِلاوہ ان رسائل سے بھی درس دیا جائے تو اچھا ہے:

نمبر شمار	اسلامی ماہ	کتاب / رسالے کا نام
1	محرم الحرام	امام حسین کی کرامات، حسینی دولہا،
2	صفر المظفر	تذکرۂ امام احمد رضا، بریلی سے مدینہ
3	ربیع الاول	صبحِ بہاراں، بڈھاپجاری، سیاہ فام غلام، نورو الا چہرہ
4	ربیع الآخر	مُنّے کی لاش، جنات کا بادشاہ، سانپ نما جن
5	جمادی الاولیٰ	نیکی کی دعوت وغیرہ
6	جمادی الاخریٰ	عاشقِ اکبر
7	رجب المرجب	خوفناک جادوگر اور خواجہ غریب نواز کی دیگر حکایات، کفن کی واپسی، کونڈوں کی نیاز
8	شعبان المعظم	اشکوں کی برسات (مہینے کے شروع میں)، آقا کا مہینا، قبر والوں کی 25 حکایات
9	رمضان المبارک	کراماتِ شیر خدا، اِمامِ حسن کی 30 حکایات، فیضانِ رمضان، ابوجہل کی موت، رمضان کی شان، شبِ قدر کی اہمیت
10	شوال المکرم	"فیضانِ سُنّت" وغیرہ
11	ذوالقعدۃ الحرام	عاشقانِ رسول کی 130 حکایات مع مکے مدینے کی زیارتیں
12	ذوالحجۃ الحرام	ابلق گھوڑے سوار، سیّدی قطبِ مدینہ، کراماتِ عُثمانِ غنی، کراماتِ فاروقِ اعظم

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں

1 مسجد درس، دعوتِ اسلامی کا بنیادی اور اہم ترین دِینی کام ہے۔ (۱)

2 کسی مسجد میں اگر درس کی اِجازَت نہیں ہے تو مسجد کے باہر درس بھی مسجد درس میں شُمار کیا جائے گا۔ (۲)

3 جو اُردو پڑھ سکتا ہے وہ دَرْس دے سکتا ہے۔ (۳)

”درسِ فیضانِ سنّت“ کے 11 حروف کی نسبت سے درس

(درسِ فیضانِ سُنّت) کے 11 مدنی پھول

فرمانِ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ: نیک عمل نمبر 23 (کیا آج آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟) اور نیک عمل نمبر 24 {کیا آج آپ نے کم از کم ایک درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا یا سنا؟} کے نفاذ کو یقینی بنائیں۔ اگر دِینی کام کو مضبوط کرنا ہے تو درس (درسِ فیضانِ سنت) کو مضبوط کریں۔ گھر دَرس دینے سے گھر میں دِینی ماحول بنتا ہے، سارے ذمہ داران درس دِیا یا سُنا کریں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! میں نے برسوں دَرس دِیا ہے۔ جو درس دینے کی صلاحیت رکھتا ہے خواہ بچہ ہو یا بُوڑھا، درس دِیا کرے۔ اراکینِ شوریٰ، نگران و تمام ذمہ داران، جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ کے مُدرِّس و قاری صاحبان سب روزانہ درس دیں۔ (۴)

1 فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (۵) اس لئے درس دینے والا ہر اسلامی بھائی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ

---

(۱) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2015ء
(۲) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جون 2006ء
(۳) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اکتوبر 2008ء
(۴) ... مدنی مذاکرہ، 28 دِسمبر 2014
(۵) ... معجم کبیر، 3/525، حدیث: 5809

کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے نیک عمل نمبر 1 پر عمل کرتے ہوئے یہ نیّت کرتا ہے کہ میں اللہ پاک کی رِضا اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشنودی کے لئے دعوتِ اسلامی کے شعبے درس (درسِ فیضانِ سُنّت) کا دِینی کام، مدنی مرکز کے طریقۂ کار کے مطابق کروں گا۔ اِن شآءَ اللہ

2 درس کے ذریعے نیکی کی دعوت کو عام کرنا، ذِمہ داران کو اس سلسلے میں فعال کرنا اور درس کے ذریعے اُمّتِ مسلمہ تک حتی المقدور صحت مند مواد پہنچانا شعبہ اصلاحِ اعمال کی ذمہ داری ہے۔

3 تمام ذمہ دارانِ دعوت اسلامی روزانہ کم از کم 2 درس، ایک مسجد اور ایک گھر میں دیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنی اپنی مشاورتوں کے اراکین کو بھی دو درس دینے یا سننے کی ترغیب کا بھی سلسلہ جاری رکھیں اور اس کی کارکردگی بھی لیں۔

4 درس صرف فیضانِ سُنت جلد اوّل (تخریج شدہ) یا اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کتب و رسائل سے ہی دیا جائے۔ درس مع اِختتامی دُعا 7 منٹ کے اندر اندر مکمل کر لیجئے۔ [1]

5 یاد رہے! بعض کتب و رسائل سے درس نہ دیا جائے۔ (تفصیلات اسی رسالے کے صفحہ 149 پر دیکھئے۔)

6 درس مدنی مرکز کے دیئے گئے طریقۂ کار کے مطابق ہی دیا جائے۔

7 تمام ذِمّہ داران درسِ فیضانِ سنت کے 22 مدنی پھولوں کا خود بھی مطالعہ کریں اور دوسروں کو بھی کروائیں۔

8 ترغیب دِلانے کے لئے سراپا ترغیب بننا پڑتا ہے، ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی خود بھی کم از کم دو درس دینے یا سننے کی سعادت حاصل کریں اور ساتھ ہی ساتھ نئے نئے اسلامی بھائیوں کو بھی درس سکھانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

[1] ... فیضانِ رمضان ص 453

9 پارہ 27، سُورَۃُ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر 55 میں اِرشاد ہوتا ہے:﴿وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔ چنانچہ روزانہ کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو نرمی و محبت سے سمجھائیں، درس دینے کی ترغیب دلائیں۔ (اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکروں، سُنّتوں بھرے بیانات (آڈیو / ویڈیو / تحریر) وغیرہ میں اس طرح کے کئی مدنی پھول ہوتے ہیں کہ جن سے رہنمائی حاصل کرکے ترغیب دِلانے کا طریقہ بآسانی سیکھا جاسکتا ہے)

ذِمہ دار کیسا ہونا چاہئے؟

10 ذمہ داران اپنی دُنیا اور آخرت کی بہتری کیلئے مندرجہ ذیل اُمور کو اپنانے کی کوشش فرمائیں:

۞ فرض علوم سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ فرض علوم سیکھنے کے لئے کتبِ اَمیرِ اَہلِ سنّت، بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ، احیاء العلوم وغیرہ کے مطالعہ کی عادت بنائیں۔ (وقتاً فوقتاً ہونے والے فیضانِ فرض علوم کورس اور ہفتہ وار اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے مدنی مذاکرے میں اوّل تا آخر شرکت کو یقینی بنائیے، اس کی برکت سے عِلمِ دِین کا لازوال خزانہ ہاتھ آئے گا۔ فرض علوم پر مشتمل مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والے میموری کارڈ کے ذریعے بھی کثیر عِلمِ دِین حاصل ہوگا۔ اِن شاءَ اللہ)

۞ عملی طور پر دِینی کاموں میں شریک ہوں، روزانہ کم از کم 2 گھنٹے دِینی کاموں میں صرف کیجئے مثلاً مدنی قافلے میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کے لئے روزانہ جائزے کا ذہن دینے کے لئے کم از کم 2 اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش، علاقائی دورہ، مدرسۃ المدینہ بالغان، تفسیر سننے، سنانے کے حلقے، فجر کے لئے جگانے، چوک درس، پابندیِ وقت کے ساتھ اوّل تا آخر ہفتہ وار اور دیگر اجتماعات میں شرکت وغیرہ۔

۞ اپنے مدنی مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے روزانہ جائزہ لیتے ہوئے ہر ماہ نیک اعمال کا رسالہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروائیں اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے عمر بھر میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور ہر ماہ کم از کم 3 دن جدول کے مطابق مدنی قافلے میں سفر کرتے رہیں۔

۞ بِلاناغہ جائزہ لیتے ہوئے محبوبِ عطّار بننے کی سعی جاری رکھیے، اِستقامت پانے کے لئے کم از کم 3 دن کے مدنی

قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے، نیز ضروری گفتگو کم لفظوں میں کچھ اشارے میں اور کچھ لکھ کر کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نگاہیں جھکا کر رکھنے کی عادت بنائیے۔

۞ ذِمہ داران، نیک عمل نمبر 39 پر عمل کرتے ہوئے روزانہ کچھ نہ کچھ وقت کے لئے مدنی چینل دیکھنے کی ترکیب بنائیں نیز ہفتہ وار Live مدنی مذاکرہ دیکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر رِیکارڈڈ مدنی مذاکروں اور مدنی چینل کے سلسلوں کو اہتمام کے ساتھ دیکھنے کی التجا ہے۔

۞ مرکزی مجلسِ شوریٰ و نگرانِ پاکستان مشاورت کے مدنی مشوروں کے ملنے والے مدنی پھولوں کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور متعلقہ تمام ذمہ داران تک بروقت پہنچانے کی ترکیب بنائیے۔

۞ دورانِ دِینی کام و ملاقات امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس عطاؔر قادری دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں مرید / طالب بنانے کی کوشش کرتے رہیں، مرید / طالب ہو جائیں تو شعبہ روحانی علاج سے مکتوب کی ترکیب اور شجرۂ قادِریہ حاصل کرنے اور روزانہ پڑھنے کی ترغیب بھی دِلائیں۔

۞ دِینی کام استقامت کے ساتھ کرنے کے لئے بالخصوص نیک عمل نمبر 16 اور 51 کے عامل بن جائیں / نیک عمل نمبر 16: کیا آج آپ نے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (شریعت کی اجازت ہونے کی صورت میں شوریٰ کی اطاعت میری اطاعت، شوریٰ کی نافرمانی میری نافرمانی ہے۔ عاشق مدینہ سگ مدینہ عُفِیَ عنہ) / نیک عمل نمبر 51: کسی اسلامی بھائی (خصوصاً ذمے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی برائی صادر ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر یا مل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ ہاں! ناکامی کی صورت میں جو اس کی اصلاح پر قادر ہو اسے بتانے میں حرج نہیں۔ نیز وہ برائی اگر دِین و دعوتِ اسلامی کے لئے نقصان دہ ہو تو پھر تنظیمی ترکیب کے مطابق مسئلہ حل کرنے میں بھی مضائقہ نہیں۔

11 اِسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ، اِسلامی بہنوں میں بھی درس ذمہ دار کا تقرر کیا جائے۔

✿ شعبہ اصلاحِ اعمال کے ہر سطح کے ذمہ دار کے ذمے درس بھی ہے ✿صوبائی ذمہ داران پاکستان سطح کی مجلس کے رکن ہیں ✿یاد رہے! کسی بھی سطح کے اراکین و نگران کی تقرری کے لئے متعلقہ سطح کے نگران کی اجازت ضروری ہے۔ (امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہر شعبہ میں مدنی اسلامی بھائی ہوں اسے پسند فرماتے ہیں۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درس کے متعلق متفرق مدنی پھول

1 فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اسلامی بات پہنچائے تا کہ اُس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔[١]

2 سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک اس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث سُنے، اسے یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔[٢]

3 حضرتِ اِدریس علیہ السّلام کے مُبارَک نام کی ایک حِکْمَت یہ بھی ہے کہ آپ علیہ السّلام اللہ پاک کے عطا کردہ صحیفوں کی کثرت سے دَرْس و تدریس فرمایا کرتے تھے۔ لِہٰذا آپ علیہ السّلام کا نام ہی اِدْرِیس (یعنی دَرْس دینے والا) ہو گیا۔[٣]

4 حُضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا۔ (یعنی میں عِلْم سیکھتا رہا یہاں تک کہ مقامِ قطبیت پر فائز ہو گیا)[٤]

5 ہر مبلغ کو چاہئے[٥] کہ وہ دَرْس کا طریقہ، بعد کی ترغیب اور اِختتامی دُعا زَبانی یاد کر لے۔

---

[١] ... جامع صغیر، ص510، حدیث:8363

[٢] ... ترمذی، ص626، حدیث:2656

[٣] ... تفسیر کبیر، 7/550

[٤] ... مدنی پنج سورہ، قصیدہ غوثیہ، ص264

[٥] ... ہر وہ اسلامی بھائی جو کسی مجمع میں دَرْس و بیان کرنے لگے تو اسے چاہئے کہ وہ ان تمام باتوں کو بھی پیشِ نَظَر رکھے جن کا کسی مُبَلِّغ میں پایا جانا بے حد ضروری ہے۔ چنانچہ تفصیل کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کُتُب انفرادی کوشش مع 25 حکایاتِ عطاریہ اور صحابی کی انفرادی کوشش کا مُطالَعَہ کیجئے۔

6 آواز زیادہ بُلند ہو نہ بالکل آہستہ، حَتَّی الْاِمْکان اتنی آواز سے دَرْس دیجئے کہ حاضِرین سُن سکیں۔

7 دَرْس ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور دِھیمے انداز میں دیجئے۔

8 جو کچھ دَرْس دینا ہے پہلے اُس کا کم از کم ایک بار مطالعہ کر لیجئے تاکہ غَلَطِیاں نہ ہوں۔

9 مُعَرَّب اَلفاظ (یعنی جن لفظوں پر زیر، زبر اور پیش وغیرہ لکھا ہوا ہے ان کو) اِعراب کے مُطابِق ہی اَدا کیجئے اس طرح اِنْ شَآءَ اللہ تَلَفُّظ کی دُرُست اَدائیگی کی عادَت بنے گی۔

10 حَمْد و صلوٰۃ، دُرُود و سلام کے صیغے، آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالِم یا قاری کو ضَرور سنا دیجئے۔ اِسی طرح عَرَبی دُعائیں وغیرہ جب تک کسی سنی عالِمِ دین کو نہ سُنا لیں اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

زمانے بھر میں مچا دیں گے دھوم سنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یارب! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀

بندے کے عیب دار ہونے کی نشانی

حضرتِ سیِّدُنا محمد بن علی باقر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: آدمی کے عیب دار ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ لوگوں میں اس عیب کو دیکھے جسے خود میں دیکھنے سے اندھا ہو اور لوگوں کو اس چیز کا حکم دے جسے خود سے دور نہیں کر سکتا اور اپنے ہم نشینوں کو بلاوجہ تکلیف پہنچائے۔

(اللہ والوں کی باتیں، 270/3)

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 88

www.dawateislami.net

مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیراہلسنّت

- جب تک شرعی اجازت نہ ملے اس وقت تک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے خلاف بولنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں۔
- نہ میری اولاد کو اجازت ہے۔
- نہ میرے رشتے دار کو اجازت ہے۔
- جو بھی میری دعوتِ اسلامی کی مخالفت کرے خواہ میری اولاد ہی ہو اس کا دعوتِ اسلامی سے کوئی تعلق نہیں۔[۱]
- بعض لوگ دعوتِ اسلامی کی مجالس کی مُخالَفت بھی کرتے ہیں مگر اپنی عزت اور وَقار بَرقرار رکھنے کے لئے اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی والا بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ایسوں کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی والا ظاہِر کرکے دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کو نُقصان نہ پہنچائیں۔
- مَرکزی مجلسِ شوریٰ اور دِیگر مجالس کی مُخالَفت کرنے والے کبھی بھی دعوتِ اسلامی کے خَیر خواہ نہیں ہو سکتے لہٰذا ایسوں کی صحبت سے دُور رہنے میں ہی عافیت ہے۔[۲]

صَلُّوْا عَلَى الحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

❀❀❀❀❀
❀❀❀
❀

[۱] ... مدنی مذاکرہ نمبر 140

[۲] ... مدنی مذاکرہ قسط نمبر 29، ص 38

www.dawateislami.net

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے چوتھا دِینی کام

مدرسۃُ المدینہ بالغان

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مدرسۃُ المدینہ بالغان

(ذَیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے چوتھا دِینی کام)

دُرود شریف کی فضیلت

شَہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بخشش نِشان ہے: جس نے کِتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لئے استغفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔ ①

عبث گناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو | خُدا کی تم پہ ہو رَحمت اگر دُرُود پڑھو ②

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

تِلاوَتِ قرآنِ پاک کی اہمیت وضرورت

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کے اِیمان کا بنیادی تقاضا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مَحَبَّت ہے، جبکہ اللہ پاک سے مَحَبَّت کی ایک عَلامَت قرآنِ کریم سے مَحَبَّت ہے اور قرآنِ پاک وہ مُقَدَّس کِتاب ہے، جس کو اللہ پاک نے جس زبان میں نازِل فرمایا، وہ زبان تمام زبانوں سے افضل، جس مہینے میں نازِل فرمایا، وہ مہینا سب مہینوں میں افضل، جس رات میں نازِل فرمایا، وہ رات ہزار مہینوں سے افضل، جس نبی پر نازِل فرمایا، وہ نبی تمام نبیوں سے افضل اور جو اس کو سیکھے سِکھائے وہ انسانوں میں بہترین انسان بن جائے۔ جیسا کہ دو عالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مکّی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا

① ... معجم اوسط، 1/497، حدیث: 1835
② ... نورِ ایمان، ص 57

www.dawateislami.net

فرمانِ عالیشان ہے: خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ[۱] یعنی تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ چنانچہ،

اے عاشقانِ قرآن! ہِمَّت کیجئے! قرآنِ پاک خود بھی پڑھنا سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے کہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: قرآنِ پاک سیکھو اور اس کی تِلاوَت کرو، کیونکہ قرآنِ پاک کی مِثال ایسے شخص کے لئے جو اسے سیکھتا ہے، پھر اس کی تِلاوَت کرتا ہے اور اسے نَماز میں پڑھتا ہے، کستوری سے بھرے ہوئے اس تھیلے کی طرح ہے جس کی خوشبو ہر طرف مہکتی ہے اور جو شخص قرآنِ کریم سیکھے مگر تِلاوَت نہ کرے تو اس کی مِثال کستوری کے اس تھیلے کی طرح ہے جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔[۲]

مجھ کو اللہ سے محبت ہے | یہ اُسی کی عطا و رحمت ہے
جس کو سرکار سے محبت ہے | اُس کی بخشش کی یہ ضَمانت ہے
دِل میں قرآں کی میرے عظمت ہے | اور پیاری ہر ایک سنت ہے[۳]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

”فرقانِ حمید“ کے 9 حُرُوف کی نِسبَت سے قرآنِ پاک پڑھنے کے 9 فضائل

اے عاشقانِ رسول! اَحادِیثِ مُبارَکہ میں قرآنِ کریم پڑھنے کے بہت زیادہ فضائل مروی ہیں، حُصُولِ برکت کے لئے چند فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پیشِ خدمت ہیں:

﴿1﴾ میری اُمَّت کی بہترین عِبادَت قرآنِ کریم پڑھنا ہے۔[۴]

﴿2﴾ جو شخص کتابُ اللہ میں سے ایک حَرْف پڑھے گا تو اسے ایک نیکی ملے گی اور یہ ایک نیکی

---

[۱] ...بخاری، ص1299، حدیث:5027

[۲] ...ترمذی، ص669، حدیث:2876

[۳] ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص684

[۴] ...شعب الایمان، 2/354، حدیث:2022

10 نیکیوں کے برابر ہوگی، میں نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حَرْف ہے بلکہ الف ایک حَرْف، لام ایک حَرْف اور میم ایک حَرْف ہے۔ (۱)

﴿3﴾ قرآنِ کریم پڑھا کرو! یہ قِیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی (۲) شَفَاعَت کرے گا۔ (۳)

﴿4﴾ جس نے قرآنِ کریم کی کوئی آیتِ مُبارَکہ تِلاوَت کی تو وہ اس کے لئے قِیامت کے دن نُور ہوگی۔ (۴)

﴿5﴾ قرآنِ کریم دیکھ کر پڑھنے والے کی فضیلت اس شخص پر جو بغیر دیکھے پڑھے، ایسی ہے جیسے فرض کی فضیلت نَفْل پر۔ (۵)

﴿6﴾ جو شخص پورا قرآنِ کریم دیکھ کر پڑھے تو اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیتا ہے۔ (۶)

﴿7﴾ جو شخص قرآنِ کریم دیکھ کر تِلاوَت کرے اس کو 2000 نیکیاں ملیں گی اور جو زبانی پڑھے اس کو 1000 نیکیاں ملیں گی۔ (۷)

﴿8﴾ جو شخص دیکھ کر قرآنِ کریم پڑھنے کا عادی ہو تو جب تک دنیا میں رہے گا اس کی بینائی محفوظ رہے گی۔ (۸)

---

[۱] ... ترمذی، ص676، حدیث:2910

[۲] ... حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ مُبارَکہ کے تَحْت فرماتے ہیں: (پڑھنے والوں سے اگرچہ) قرآن کی تِلاوَت کرنے والے، اس کو سیکھنے سکھانے اور اس پر عَمَل کرنے والے سب ہی مُراد ہوتے ہیں مگر یہاں تِلاوَت کرنے والے مُراد ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، 3/226)

[۳] ... مسلم، ص290، حدیث:252(804)

[۴] ... مسند امام احمد، 4/342، حدیث:8718

[۵] ... کنز العمال، 1/260، حدیث:2299

[۶] ... جمع الجوامع، 7/245، حدیث:22766

[۷] ... کنز العمال، 1/269، حدیث:2402

[۸] ... کنز العمال، 1/269، حدیث:2403

﴿9﴾ قرآنِ کریم پڑھنے میں مَہارت رکھنے والا کِراماً کاتِبِین کے ساتھ ہے اور جو مشقت کے ساتھ اٹک اٹک کر قرآنِ کریم پڑھتا ہے[١] اس کے لئے دُگنا ثواب ہے۔[٢]

زمانۂ نبوی میں قرآنِ پاک سیکھنے کا مبارک انداز

اے عاشقانِ صحابہ! صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان اکثر و بیشتر بارگاہِ رِسالت مآب میں حاضر رہتے اور سب سے افضل رسول، بی بی آمنہ کے پھول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے ان جانثاروں کی تعلیم و تربیت کا خوب اِہتِمام فرمایا کرتے۔ دِن ہو یا رات، سَفَر ہو یا حضر، حالَت جنگ کی ہو یا اَمن کی، حضور صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان کو اسلامی احکامات سکھاتے ہی رہتے، اسی تربیت میں قرآنِ پاک سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی ہوا کرتے تھے، چنانچہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے قرآنِ کریم سیکھنے کے مُتعلق فرماتے ہیں: جب ہم حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے قرآنِ کریم کی 10 آیات سیکھ لیتے تو اس کے بعد والی 10 آیات اس وَقت تک نہ سیکھتے جب تک ان سیکھی ہوئی آیات میں جو کچھ بیان ہوا ہوتا اسے جان کر عَمَل نہ کر لیتے۔[٣]

صحابۂ کرام کا قرآنِ پاک سکھانا

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان نے آقائے دو عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے قرآنِ پاک سیکھ کر اسے دوسروں کو سکھانے کی بھی حتَّی المَقدور کوشش فرمائی اور جسے جس قدر قرآنِ پاک آتا وہ دوسرے کو سکھا دیتا۔ جیسا کہ ایک شخص نے بارگاہِ رِسالَت میں عرض

---

[١] ... حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: جو کُند ذِہن، موٹی زبان والا قرآنِ پاک سیکھ تو نہ سکے مگر کوشش میں لگا رہے کہ مرتے دم تک کوشش کئے جائے وہ ڈبل ثواب کا مستحق ہے۔ (مرآۃ المناجیح،3/219)

[٢] ... مسلم، ص288، حدیث:244(797)

[٣] ... مستدرک،2/259، حدیث:2091

کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! جو کچھ اللہ پاک نے آپ کو سکھایا ہے اس میں سے مجھے بھی کچھ سکھایئے۔ تو آپ نے اسے قرآن سیکھنے کیلئے اپنے ایک صحابی کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اسے سُوْرَةُ الزِّلْزَال سکھانی شروع کی اور جب اس سورت کی آخری آیات ﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗؕ۝ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ۠۝۸﴾ پر پہنچے تو سیکھنے والے صحابی نے عرض کی: بس مجھے یہی کافی ہے، سکھانے والے صحابی نے یہ بات بارگاہِ رِسَالَت میں عرض کی تو حضور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: اسے چھوڑ دو اس نے سیکھ لیا ہے۔[۱]

اہلِ صُفّہ اور قرآنِ پاک

اے عاشقانِ صحابہ! اَصحابِ صُفّہ علیہم الرّضوان کا تَعارُف کراتے ہوئے اِمام ابو نُعیم اَصفہانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ وہ مُقدَّس و پاکیزہ حضرات ہیں، جنہیں اللہ پاک نے نہ صِرف دُنیا کی آرائش وزیبائش پر فریفتہ (عاشِق و شَیدا) ہونے سے محفوظ رکھا بلکہ دنیوی ساز و سامان کے امتحان میں ابتلا کی وجہ سے فرائض میں کوتاہی سے بھی ان کی حِفَاظَت فرمائی اور انہیں فُقرا و غُرَبا کا اِمام و پیشوا بنایا، ان مُقدَّس و پاکیزہ لوگوں کو اَہل و عَیال کی فِکْر دامَن گیر تھی نہ مال و دولت نہ ہونے کی کوئی پروا۔ انہیں کوئی حَالَت اللہ پاک کے ذِکْر سے غافِل کرتی نہ تِجارَت۔ وہ دنیا چُھوٹنے پر غَم زدہ ہوتے نہ اس چیز کے پانے سے خوش ہوتے جو آخرت میں نَفْع دینے والی نہ ہوتی۔ بلکہ ان کی خوشیوں کا تعلق اللہ کریم کی رِضا سے تھا اور ان کے غموں کا سَبَب زندگی کے قیمتی لمحات کا ضائع ہو جانا اور اَوراد و وظائف کا رَہ جانا تھا۔[۲]

مزید فرماتے ہیں: یہ لوگ قرآنِ کریم سیکھنے اور سمجھنے میں مشغول رہتے اور اس بات کے مُشتاق ہوتے کہ انہیں دِینِ اسلام کی نئی بات مِل جائے یا سابِقہ دُہرالی جائے۔ چنانچہ،

[۱] ... تفسیر روح البیان، 5/83
[۲] ... حلیۃ الاولیاء، 1/414

(اصحابِ صُفَّہ میں سے ایک صحابی) حضرت ابو سعید خُدرِی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بی بی آمنہ کے پھول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم مسلمانوں میں سب سے غریب تھے، ایک آدمی ہمیں قرآن سنا رہا تھا اور ہمارے لئے دُعا کر رہا تھا۔ میرا خَیال ہے کہ حضور کسی کو صحیح طرح دیکھ نہ پائے تھے کیونکہ لِباس مکمل نہ ہونے کی وجہ سے ہم ایک دوسرے سے خود کو چھپاتے تھے۔ حضور نے ہاتھ سے حلقہ بنانے کا اِشارہ فرمایا تو سب آپ کے گِرد حلقہ بنا کر بیٹھ گئے، پھر آپ نے دریافت فرمایا: تم کیا کر رہے تھے؟ عرض کی: یہ آدمی ہمیں قرآن سنا رہا تھا اور ہمارے لئے دُعا کر رہا تھا۔ اِرشَاد فرمایا: اسی طرح کرو، جس طرح کر رہے تھے۔ پھر اِرشَاد فرمایا: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں، جس نے میری اُمَّت میں ایسے لوگ شامِل کئے، جن کے ساتھ مجھے بھی بیٹھنے کا حُکم اِرشَاد فرمایا۔ [1]

عِبادت ہو تو ایسی ہو تِلاوت ہو تو ایسی ہو | سرِ شَبّیر تو نیزے پہ بھی قُرآں سُناتا ہے [2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

قرآنِ پاک سکھانے کے لئے دُور دراز کا سفر

اے عاشقانِ رسول! کلامِ خُداوندی سے دیگر لوگوں کو رُوشناس کرانے کے لئے بہت سے صحابۂ کِرام علیہم الرّضوان نے دُور دراز عَلاقوں کا سَفَر کیا، صُعوبتیں برداشت کیں مگر اس راہ سے نہ ہٹے، مثلاً اَہلِ مدینہ میں سے بیعتِ عَقَبۂ اُولیٰ کے وَقْت جن خوش بختوں کے سینے نُورِ ایمان سے منوّر ہوئے وہ اسلام کی چند بنیادی باتیں سیکھنے کے بعد جب واپس اپنے دیس کو لوٹے تو انہیں اپنے دِلوں میں ایک خلا سا محسوس ہوا اور بہت جَلد انہیں اس بات کا اِحْسَاس ہو گیا کہ انہوں نے اپنے دِل میں نُورِ وَحدَانِیّت کی جو شمع جلائی ہے، اسے مزید جلائے رکھنے اور دوسروں تک اس کی روشنی

[1] ... حلیۃ الاولیاء، 1/419، حدیث: 1209

[2] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 437

www.dawateislami.net

پہنچانے کے لئے انہیں کچھ کرنا ہو گا۔ چنانچہ،

حضرت عُرْوَہ بن زُبیر رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ جب اَنصار بیعتِ عَقَبۂ اُولیٰ کے بعد آئندہ سال مَوسَمِ حج میں ملنے کا وعدہ کر کے اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔ تو واپس پہنچ کر اُنہوں نے حضور کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمارے پاس کسی ایسے شخص کو بھیجیں، جو لوگوں کو قرآنِ پاک پڑھائے۔ چنانچہ حُضُور نے قبیلہ بَنِی عَبْدُ الدَّار سے تعلُّق رکھنے والے حضرت مُصْعَب بِن عُمَیر رضی اللہُ عنہ کو ان کے پاس بھیجا، جنہوں نے قبیلہ بنی غَنَم کے حضرت اَسْعَد بن زُرارہ رضی اللہُ عنہ کے ہاں قِیام فرمایا اور لوگوں کو قرآنِ پاک پڑھانے لگے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ دیگر لوگوں کے پاس جا کر انہیں اسلام کی دعوت بھی دیا کرتے، یہاں تک کہ اَنصار کے اکثر گھرانے اور سردار و شُرَفا اسلام لے آئے۔ اس کے بعد حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہُ عنہ واپس بارگاہِ رِسَالَت میں لوٹ گئے۔ (1)

اسی طرح ایک بار 70 اَنصاری صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان کو بھی آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تعلیمِ قرآنِ پاک کے لئے روانہ فرمایا تھا۔ (2)

حضرت ابو مُوسیٰ اَشْعری رضی اللہُ عنہ کے بارے میں بھی آتا ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حُکْم پر لَبَّیْك کہتے ہوئے لوگوں کو قرآن سکھانے کے لئے یمن تشریف لے گئے تھے۔ (3) اس کے بعد حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ کے دورِ خِلَافَت میں ان کے حُکْم پر بصرہ جا کر قرآن و سنّت سکھانے میں مشغول رہے۔ (4) جیسا کہ حضرت ابو رَجا عُطارِدِی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ اَشْعری رضی اللہُ عنہ بصرہ کی اس مَسْجِد میں ہمارے پاس (قرآنِ

(1) ... حلیۃ الاولیاء، 1/152، رقم: 339

(2) ... مسلم، ص 758، حدیث: 147(677)

(3) ... حلیۃ الاولیاء، 1/322، حدیث: 853 ماخوذًا

(4) ... دارمی، ص 158، حدیث: 564 ماخوذًا

پاک سیکھنے سکھانے کے) حلقوں میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ گویا میں اِس وَقْت بھی اِنہیں مُلاحَظہ کر رہا ہوں کہ وہ 2 سفید چادروں میں ملبوس مجھے قرآنِ کریم پڑھا رہے ہیں۔ [۱]

عِبادَت رِیاضَت تِلاوَت سے غفلت | نہ کرنا کہ موقَع سنہری مِلا ہے [۲]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گورنری پر تعلیمِ قرآنِ پاک کو ترجیح دینا

اسلام کے دوسرے خلیفہ امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللّٰہُ عنہ کے دَورِ خِلَافَت میں جب مُلکِ شام (Syria) فَتْح ہوا تو حضرت یزید بن ابو سُفیان رضی اللّٰہ عنہ نے فاروقِ اَعْظَم رضی اللّٰہُ عنہ کو خط لکھا کہ شامیوں کی کثرت کے باعث کئی شہر آباد ہو گئے ہیں، یہاں ایسے لوگوں کی اَشَدّ ضَرورت ہے، جو انہیں قرآنِ پاک کی تعلیم دیں اور ضَروری دِینی مسائل سمجھائیں، لہٰذا آپ ایسے اَفراد کے ذریعے میری مَدَد فرمائیں جو تدریسی صَلَاحِیَّت رکھتے ہوں۔ چنانچہ اس عظیم کام کے لئے 2 جلیل القدر (یعنی معزّز) صحابۂ کِرام یعنی حضرت مُعاذ بن جبل اور عُبادہ بِن صامِت رضی اللّٰہُ عنہما نے خود کو پیش فرمایا، مگر جب ان کے ساتھ حضرت ابو دَرْدَا رضی اللّٰہ عنہ نے امیر المومنین سے مدینہ شریف چھوڑ کر مُلکِ شام جانے کی اِجازَت طَلَب کی، [۳] تو امیر المومنین نہ مانے، پھر حضرت ابو دَرْدَا رضی اللّٰہُ عنہ کے اِصْرار پر اس شَرْط کے ساتھ جانے کی اِجازَت دی کہ وہاں کے گورنر بن جائیں لیکن حضرت ابو دَرْدَا رضی اللّٰہُ عنہ نے گورنر بننا بھی قبول نہ کیا اور عرض کی: میں تو شام اس لئے جانا چاہتا ہوں تاکہ وہاں کے لوگوں کو اللّٰہ کے پیارے حبیب صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتیں سکھاؤں اور انہیں سنّت کے مُطابِق نماز پڑھاؤں۔ چنانچہ آپ

[۱] ... حلیۃ الاولیاء، 1/322، رقم:854
[۲] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص455
[۳] ... طبقات کبریٰ، 2/272 ملتقطاً

رضی اللہُ عنہ کا نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ دیکھ کر امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ مزید انکار نہ فرما سکے اور آخر کار انہیں جانے کی اِجازت عَطا فرمادی۔ [1]

پھر روانگی سے پہلے امیر المومنین حضرت فاروقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ نے اِن تینوں حضرات سے اِرشَاد فرمایا کہ حمص (Homs) شہر سے ابتدا کیجئے گا، وہاں تم لوگوں کی طبیعتیں مختلف پاؤ گے، کچھ لوگ بہت جلد قرآن کی تعلیم حاصِل کرلیں گے، جب دیکھو کہ لوگ اب آسانی سے تعلیم حاصِل کر رہے ہیں تو ایک فرد اُن کے پاس ٹھہر جائے اور ایک آگے دِمَشْق نکل جائے جبکہ تیسرا فلسطین چلا جائے۔ لہٰذا یہ تینوں حضرات حِمْص تشریف لائے اور اتنا عرصہ وہاں رہے کہ ان لوگوں کی تعلیم پر اطمینان ہو گیا، پھر حضرت عُبادہ بِن صامِت رضی اللہُ عنہ تو وہیں ٹھہر گئے اور حضرت ابو دَرْدَا رضی اللہُ عنہ دِمَشْق کی طرف چلے گئے اور مُعاذ بن جبل رضی اللہُ عنہ فلسطین تشریف لے گئے۔ [2]

فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تُو الٰہی | بس شوق مجھے نَعت و تلاوت کا خُدا دے [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ شام پر سب سے بڑا احسان

اے عاشقانِ صحابہ واولیا! حضرت ابو دَرْدَا رضی اللہُ عنہ کے اندازِ حَیات پر قُربان جائیے! ان کے دِل میں تعلیمِ قرآن کو عام کرنے اور سنّتیں سکھانے کا کیسا جذبہ کار فرما تھا کہ اس کے لئے مدینۂ منوّرہ کی پُر بہار فضاؤں کو چھوڑ کر شام (Syria) کا سَفَر اختیار کیا۔ اگرچہ نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں دیگر صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان نے بھی بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا مگر اَہلِ شام پر جو احسانِ

[1] ...تاریخ مدینہ دمشق، 47/135

[2] ...طبقات کبریٰ، 2/272 ملتقطاً

[3] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص114

www.dawateislami.net

عظیم حضرت ابو دَرْدَار رضی اللہُ عنہ نے کیا، وہ رہتی دنیا تک سنہری حُرُوف سے لکھا جاتا رہے گا اور وہ اِحْسَان یہ ہے کہ حضرت اَبو دَرْدَار رضی اللہُ عنہ ہی وہ ہستی ہیں جنہوں نے اَہْلِ دِمَشْق کی ایک کثیر تعداد کو قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا۔ جامِع مَسْجِدِ دِمَشْق میں نَمازِ فجر کے بعد روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ آپ کی خدمت میں حاضِر ہو کر قرآنِ پاک پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے لوگوں کی کثرت کی بِنا پر 10، 10 اَفراد پر مشتمل حلقے بنا رکھے تھے جن پر ایک ایک نگران و ذِمّہ دار مُقَرَّر تھا۔ وہ نگران ان کو پڑھاتا اور آپ مِحْرَاب میں کھڑے ہو کر سب کی نگرانی فرمایا کرتے، جب کوئی شخص غَلَطی کرتا تو حلقۂ نگران اس کی اصلاح کرتا اور جب کوئی حلقۂ نگران غَلَطی کرتا دکھائی دیتا تو آپ اس کی اصلاح فرماتے۔ ایک بار آپ نے اپنے ایک شاگرد کو قرآنِ کریم پڑھنے والوں کی تعداد شُمار کرنے کا حُکم اِرشَاد فرمایا اور اس وَقْت پڑھنے والے لوگوں کو شُمار کیا گیا تو ان کی تعداد 1600 سے کچھ زائد تھی۔ یہ سلسلہ اس کامیابی سے جاری رہا کہ آپ کے وِصَالِ بَر حَق کے بعد آپ کے ایک ہونہار شاگرد حضرت اِبْنِ عامِر رحمۃُ اللہِ علیہ نے یہ ذِمّہ داری خوب نبھائی۔ [۱]

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ مَحَبَّتِ قرآن میں تِلاوَتِ قرآن کی توفیق مانگتے ہوئے قارِیِ قرآں بننے، خدمت قرآن کی جستجو لئے بارگاہِ اِلٰہی میں کچھ اِس طرح دُعا گو ہیں:

اِس کو روزانہ تِلاوت کی بھی تُو توفیق دے | قارِیِ قرآں بنا اور خادِمِ قرآں بنا [۲]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تربیت کی اہمیت

اے عاشقانِ قرآن! امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ صحابۂ کِرام علیہم الرّضوان کو تعلیمِ قرآنِ پاک کو عام کرنے کے عظیم کام پر روانہ کرنے لگے تو جلد اور بہتر نتائج کے

[۱]... معرفۃ القراء الکبار، 1 / 125 مفہوماً بتقدم وتاخر

[۲]... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص631

www.dawateislami.net

حُصُول کے لئے پہلے آپ نے ان کی تربیت فرمائی، جس کے بعد میں بہترین ثمرات ظاہِر بھی ہوئے۔ اس سے ہمیں بھی یہ درس سیکھنے کو ملتا ہے کہ جب کسی اسلامی بھائی کو کوئی تنظیمی ذِمّہ داری دی جائے تو پہلے اس کی تربیت بھی کی جائے تاکہ کم وَقْت میں اچھے نتائج ظاہِر ہوں۔

قرآنِ پاک ایک دوسرے سے پوچھ کر پڑھنا

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان کے دور میں جہاں سکھانے کا جذبہ بے مثال تھا وہیں سیکھنے کا جذبہ بھی ہر ایک میں بے مِثْل تھا، چنانچہ ایک بار امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ ایسے لوگوں کے پاس گئے جو قرآنِ پاک ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کے پڑھ رہے تھے تو آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: نَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَ نَتَرَاجَعُ یعنی ہم قرآنِ پاک پڑھ رہے ہیں اور جہاں مسئلہ پیش آتا ہے، ایک دوسرے سے پوچھ لیتے ہیں۔ اِرشَاد فرمایا: تَرَاجَعُوْا وَ لَا تَلْحَنُوْا ٹھیک ہے ایک دوسرے سے پوچھ کے پڑھتے رہو مگر غلط نہ پڑھنا۔[1]

40 سال تک قرآنِ کریم پڑھایا

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! قرآنِ کریم کو سیکھنے سکھانے کا سلسلہ دورِ صحابہ تک ہی محدود نہ رہا بلکہ بعد کے بزرگانِ دِین نے بھی اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا۔ ان میں حضرت ابو عبدُ الرحمٰن عبد اللہ بن حَبیب سُلَمِی رحمۃُ اللہِ علیہ کی شخصیت بڑی نُمایاں ہے، آپ تعلیم و تعلُّم (پڑھنے پڑھانے) میں اِنتہائی ماہِر تھے، اپنے دور میں ہر عام و خاص کے اُستَاذ تھے۔[2] آپ کے متعلق حضرت ابو اِسحاق سَبِیْعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمٰن سُلَمِی رحمۃُ اللہِ علیہ نے 40 سال تک مَسْجِد میں قرآنِ کریم پڑھایا۔[3] اس قدر خدمتِ قرآن کی وجہ بیان کرتے

---

[1]... شعب الایمان، 2/429، حدیث: 2298

[2]... حلیۃ الاولیاء، 4/213، رقم: 5289 بتغیر

[3]... حلیۃ الاولیاء، 4/213، رقم: 5289

www.dawateislami.net

ہوئے خود اِرشَاد فرماتے ہیں کہ ایک فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے مَسْجِد میں قرآنِ پاک پڑھانے کے لئے بٹھا رکھا ہے[1] اور وہ فرمانِ عالیشان یہ ہے: خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ[2] یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

حضور غوثِ پاک قرآنِ کریم پڑھایا کرتے

حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وَقْت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اصول اور نحو، جبکہ ظہر کے بعد قراٰتوں کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔[3]

فرشتے اِستغفار کرتے ہیں

تابعی بزرگ حضرتِ خالِد بن مَعْدَان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: قرآنِ پاک پڑھنے پڑھانے والے کے لئے سُورت خَتْم ہونے تک فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اس لئے جب تم میں سے کوئی (دن کے آغاز میں کوئی) سُورَت پڑھے تو اس کی 2 آیتیں چھوڑ دے اور دِن کے آخِری حِصّے میں اسے خَتْم کرے تاکہ دِن کے شروع سے آخِر تک پڑھنے پڑھانے والے کے لئے فرشتے استغفار کرتے رہیں۔[4]

دے شوقِ تِلاوَت دے ذوقِ عِبادَت | رہوں باوُضو میں سدا یا الٰہی[5]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

[1] ...فیض القدیر، 3/618، تحت الحدیث: 3983 مفہومًا
[2] ...بخاری، ص1299، حدیث: 5027
[3] ...بہجۃ الاسرار، ص225
[4] ...دارمی، ص1013، حدیث: 3319
[5] ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص102

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے اسلاف نیکی کی دعوت کے عظیم جذبے سے سرشار تھے، اس ضِمن میں مشہور صحابی حضرت عبدُ اللّٰہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ کی تعلیمِ قرآن پر اُبھارنے والی انفرادی کوشش پر مبنی حِکایت مُلاحَظہ فرمائیے:

گلوکار(Singer)اِمام بن گیا

حضرت عبدُ اللّٰہ اِبْنِ مَسْعُود رضی اللہُ عنہ ایک روز کُوفے کے مُضافات (یعنی آس پاس کی بستیوں) سے گزر رہے تھے کہ ان کا گزر فاسِقین کے ایک گروہ پر ہوا، جن کے پاس زاذان نامی مشہور گَوَیّا(یعنی گلوکار) نِہایت ہی سُرِیلی آواز میں گا رہا تھا۔ حضرت عبدُ اللّٰہ اِبْنِ مَسْعُود رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: کتنی خُوبصُورت آواز ہے! کاش! یہ قرآنِ کریم کی تِلاوَت میں استعمال ہوتی۔ یہ فرما کر آپ نے اپنی چادَر سر پر ڈالی اور تشریف لے گئے۔ زاذان نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون صاحِب تھے؟ انہوں نے جب بتایا کہ یہ مشہور صَحابی حضرت عبدُ اللّٰہ اِبْنِ مَسْعُود رضی اللہُ عنہ تھے، تو پوچھنے لگا: یہ کیا فرما رہے تھے؟ جب اسے بتایا گیا کہ وہ فرما رہے تھے: کتنی خوبصورت آواز ہے! کاش! یہ قرآنِ کریم کی تِلاوَت میں استعمال ہوتی۔ تو یہ سُن کر اُس پر رِقّت طاری ہوگئی، پھر اُٹھ کر باجا زور سے زمین پر دے مارا اور روتا ہوا حضرت عبدُ اللّٰہ اِبْنِ مَسْعُود رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہو گیا، آپ نے اُس کو گلے سے لگالیا اور خود بھی رونے لگے، پھر اِرشَاد فرمایا: جس نے اللّٰہ پاک سے مَحبَّت کی میں اُس سے کیوں مَحبَّت نہ کروں! یوں حضرت عبدُ اللّٰہ ابنِ مَسْعُود رضی اللہُ عنہ کی اِنفرادی کوشش و نیکی کی دعوت کی برکت سے ایک گلوکار کو سچی توبہ کی سَعادَت نصیب ہوئی، جس کی بدولت اُنہوں نے حضرت ابنِ مَسْعُود رضی اللہُ عنہ کی صحبت اختیار کی اور قرآنِ پاک کی تعلیم حاصِل کرنے میں مشغول ہوگئے یہاں تک کہ مکمل قرآنِ پاک سیکھ لیا اور عُلُومِ اسلامیّہ میں ایسا کمال حاصِل کیا کہ بہت بڑے اِمام بن گئے۔[1] اللّٰہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے

[1] ... غنیہ، ص 263

صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

عِبادَت میں، رِیاضَت میں، تِلاوَت میں لگا دے دل | رجب کا واسِطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تعلیمِ قرآن اور ہماری حالتِ زار

اے عاشقانِ رسول! بلاشبہ ہمارے اَسلاف میں کس قدر خدمتِ قرآنِ کریم کا جذبہ کار فرما تھا، شب و روز خدمتِ قرآنِ پاک کی برکت سے ان کی مُعَطَّر روحیں دوسروں کے سینوں کو مہکایا کرتیں اور ان کے روشن دل دوسروں کے دِلوں میں عِلْم کی شمع جلایا کرتے، وہ اپنی قوّتِ ایمانی کی وجہ سے چین و اِطمینان کے ساتھ زندگیاں گزارا کرتے، کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (پ13، الرعد:28)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: سُن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں۔

وہ لوگ قرآنِ پاک پر عَمَل کی برکت سے ہِدایت یافتہ اور ہِدایت دینے والے تھے، چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ (پ16، طٰہٰ:123)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: پھر (اے اولادِ آدم) اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہِدایَت آئے تو جو میری ہِدایَت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ بدبخت ہو گا۔

قرآنِ پاک اور اس کی تعلیمات سے کوسوں دُور ہونے کی وجہ سے آج کے مسلمان کی رُوح پراگندہ ہے تو دِل گناہوں کی نحوست سے سیاہ اور ذہن منتشر ہے، بلکہ ان کی تو زندگیاں بھی اِنتہائی بے چینی و پریشانی کا شِکار ہیں۔ مذکورہ آیتِ مُبارَکہ کی تفسیر میں صِراطُ الْجِنان جِلد 6

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص98

www.dawateislami.net

صفحہ 258 پر ہے: اِس اُمَّت کے لوگوں کا قرآنِ کریم میں دیئے گئے اَحکامات پر عَمَل کرنا اور مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی اِطَاعَت کرنا انہیں دنیا میں گمراہی سے بچائے گا اور آخرت میں بدبختی سے نَجات دِلائے گا، لہٰذا ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ قرآنِ کریم کی پیروی کرے اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی اتباع کرے تا کہ وہ گمراہ اور بدبخت ہونے سے بچ جائے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر | اور تم خوار ہوئے تارِکِ قرآں ہو کر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خدمتِ قرآنِ پاک اور دعوتِ اسلامی

اے عاشقانِ رسول! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت، حضرت مولانا محمد اِلْیَاس عطّار قادِری دامت برکاتہم العالیہ میں اُمَّت کی خیر خواہی کا جذبہ اپنی مثال آپ ہے، آپ نے اپنی زندگی اصلاحِ اُمَّت کے لئے وَقْف کر رکھی ہے، آپ کی بنائی ہوئی عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی میں خدمتِ قرآنِ کریم کو اَوَّلِین ترجیح حاصِل ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس وَقْت دعوتِ اسلامی متعدد شعبہ جات کے ذریعے خدمتِ قرآنِ کریم میں سرگرمِ عَمَل ہے۔ دُنیا بھر میں تعلیمِ قرآن عام کرنے کے لئے بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لئے دعوتِ اسلامی کا ایک اہم شعبہ مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے، اس کے تحت ہزاروں مدارس مدرسۃ المدینہ بالغان قائم ہیں، تادمِ تحریر (مارچ2022ء/شعبان المعظم 1443ھ) صرف پاکستان میں مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد کم و بیش 32ہزار 359 ہے، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً 1لاکھ 91ہزار 558 ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن سیکھنے والوں کے لئے خوشخبری

اے عاشقانِ قرآن! مدرسۃ المدینہ بالغان چونکہ دعوتِ اسلامی کے ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے روزانہ کا ایک دِینی کام ہے اور اس میں اسلامی بھائیوں کو دُرُست مَخارِج کے ساتھ مَدَنی قاعدہ و قرآنِ پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ نَماز کے احکام سے وُضُو، غسل، نَماز، نَمازِ جنازہ اور سُنّتیں و آداب، مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت)، فَرض عُلُوم، روز مرّہ کی دُعائیں، نیک اعمال پر عَمَل کی ترغیب و جائزہ اور اختتامِ مجلس کی دُعا وغیرہ کا سلسلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں قرآنِ کریم سیکھنے والوں کے لئے اس سے بڑھ کر خوش خبری کیا ہو سکتی ہے کہ اگر دنیا میں وہ مکمل قرآنِ کریم سیکھ نہ پائیں تو مرنے کے بعد قَبْر میں انہیں قرآنِ کریم سکھایا جائے گا۔ جیسا کہ مشہور تابعی حضرت عَطِیَّہ رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ جب بندۂ مومن مرتا ہے اور وہ (چاہنے کے باوُجُود) کِتابُ اللہ نہ سیکھ پائے تو اللہ پاک اسے قَبْر میں سکھاتا ہے حتّٰی کہ اللہ پاک اس پر اسے ثواب بھی عَطا فرماتا ہے۔[1] اسی طرح ایک اور تابعی بزرگ حضرت یزید رَقاشی رحمۃُ اللهِ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات کسی نے (یوں) بتائی کہ جب مومن جہانِ فانی سے کوچ کرتا ہے اور قرآن کا کچھ حِصّہ یاد کرنے سے مَحْرُوم رہ جاتا ہے تو اللہ پاک اس پر فرشتے مُقَرَّر فرما دیتا ہے جو اسے قرآنِ کریم یاد کرواتے ہیں حتّٰی کہ کل بروزِ قِیامَت وہ حافظ اٹھایا جائے گا۔[2]

دُرست قرآنِ پاک پڑھنے کا شرعی حکم

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم عربی زبان میں عربی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر نازِل ہوا۔ رَسولِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے عربی لب و لہجے میں پڑھنے کا حُکم کچھ یوں اِرشاد فرمایا:

[1]... موسوعہ ابن ابی الدنیا، 5/490، حدیث: 294

[2]... موسوعہ ابن ابی الدنیا، 5/490، حدیث: 295

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَب یعنی قرآن کو عربی لب ولہجے میں پڑھو۔[1] مگر بدقسمتی! مَخارِج کی دُرُستی کے ساتھ عربی لب ولہجے میں اب قرآنِ کریم پڑھنے والے بہت ہی کم ہیں۔﴿ح اور ہ﴾، ﴿ذ، ز، ظ اور ض﴾، ﴿ث، س اور ص﴾ اور ﴿ع اور ء﴾ میں فَرق کرکے پڑھنے والے بہت ہی کم ہیں۔ یاد رکھئے! دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآن پڑھنا فَرض ہے، لَحْنِ جَلِی (یعنی حَرْف کو حَرْف سے بدلنے کی وجہ) سے اگر معنٰی فاسِد ہو جائیں تو نماز بھی فاسِد ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ وہ اسلامی بھائی جو دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے، انہیں مدرسۃ المدینہ بالغان کے تَحت دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کا اِہتِمام کیا جاتا ہے۔

کس قدر قرآنِ پاک سیکھنا ضروری ہے؟

ہم سب پر دِن بھر میں 5 نمازیں فَرض ہیں اور ہر نَماز میں چونکہ قراءتِ قرآن بھی فَرض ہے۔ لہٰذا اس قدر قرآنِ پاک یاد کرنا لازِم و ضَروری ہے جس سے نَماز میں فریضۂ قراءت کو اَحسَن انداز سے ادا کیا جاسکے، چنانچہ اس کیلئے کتنا قرآن یاد ہونا ضَروری ہے، اس کے متعلق فِقہِ حنفی کی مُستَنَد کتاب بہارِ شریعت میں ہے: ایک آیت کا حِفظ (زبانی یاد) کرنا ہر مسلمان مُکلَّف پر فَرضِ عین ہے اور پورے قرآنِ کریم کا حِفظ کرنا فَرضِ کفایہ اور سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سُورت یا اس کے مِثْل، مثلاً 3 چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا حِفظ، واجِبِ عَین ہے۔[2]

”چل مدینہ“ کے 7 حُرُوف کی نِسْبَت سے
مدرسۃُ المدینہ بالغان کے 7 مَقاصِد

1 اسلامی بھائیوں کو دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا سکھا کر ان کے ذریعے مساجد میں مزید مدرسۃ

[1]...نوادرُ الاصول، 2/242
[2]...بہارِ شریعت، 1/545 وردالمحتار، 2/315

المدینہ بالغان شروع کرانا۔

2 پڑھنے والوں کو خوفِ خُدا اور عِشقِ رسول کا پیکر، شَرِیعَتِ مُطَہَّرَہ کا پابند اور سنّتوں پر عَمَل کرنے والا مبلغ بنانے کی کوشش کرنا۔

3 دِینی کاموں کی ذِمّہ داری دے کر اِنہیں بھی مَسْجِد بھرو تحریک "دعوتِ اسلامی" کا حصّہ بنا کر اُس علاقے میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانا۔

4 نَماز سکھانا اور دُعائیں وغیرہ یاد کروانا۔

5 کتاب "نَماز کے احکام" سے ضَروری مَسَائل سکھانا۔

6 مزید عِلْمِ دِین حاصِل کرنے اور دِینِ متین کی خدمت کرنے کا جذبہ بیدار کرنا۔

7 اَخلاقی تربیت کرنا۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہوجائے | ہر اِک پرچم سے اونچا پرچَمِ اسلام ہو جائے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مدرسۃُ المدینہ بالغان کی مدنی بہاریں

مدرسۃ المدینہ بالغان کی بے شُمار مَدَنی بہاریں ہیں (یعنی ایسے کئی عاشقانِ رسول ہیں جن کو مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے گناہوں سے نجات ملی، نمازی بنے، ماں باپ کے فرمانبردار بنے وغیرہ)، اگر دیکھا جائے تو یہی بہت بڑی مَدَنی بہار ہے کہ اس کے تحت ہزارہا ایسے خوش نصیب مسلمان ہیں، جو دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کے ساتھ ساتھ دُوسروں کو پڑھا رہے ہیں، اس کے علاوہ بھی طرح طرح کی مدنی بہاریں دیکھنے / سُننے کو ملتی ہیں، کئی عاشقانِ رسول مدرسۃ المدینہ بالغان میں آئے اور دعوتِ اسلامی کی اہم ذِمّہ داریوں پر فائز ہو کر خدمتِ دِین میں مصروف ہیں۔ کئی اِمَامَت کے اعلیٰ منصب پر فائز ہیں، کئی حِفظ و ناظرہ کے اُستاذ ہیں، کئی عالِم بن کر عِلْمِ دِین پھیلانے

میں مصروف ہیں، آیئے اسی بارے میں ایک بڑی ہی پیاری مَدَنی بہار مُلاحظہ فرمایئے:

طالبِ علم مُفتی کیسے بنے؟

مُفتی فُضَیل رضا عطّاری (مفتی دار الافتاء اہلِ سنت) کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں نے 14 سال کی عمر میں میٹرک پاس کیا اور مزید تعلیم کے لئے کالج جا پہنچا۔ میرا اکثر وَقْت عام نوجوانوں کی طرح دوستوں کے ساتھ گپ شپ لڑاتے یا کرکٹ وغیرہ کھیلنے میں گزرتا۔ ہمارے علاقے میں سبز عِمَامَہ اور سفید لِباس میں ملبوس ایک عاشِقِ رَسُول اکثر بڑی مَحبَّت سے ملتے اور عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کی بَرَکتیں بتاتے اور مجھے بھی یہ مَاحَول اپنانے کی تَرغیب دیتے۔ میں ان کے مَحبَّت بھرے مَدَنی انداز سے متاثّر تو بہت تھا مگر طَوِیل عرصہ تک کوئی پیش قدمی نہ کر پایا۔ بالآخر میں ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے مَسْجِد میں بعد نَمازِ عشا قائم کئے جانے والے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے لگا۔ میں جِسمانی طور پر کَمزور ہونے کی وجہ سے اپنی اَصْل عُمر سے بہت چھوٹا دکھائی دیتا تھا، اس لئے مجھے الگ سے بٹھا کر پڑھایا جاتا۔ اسی وجہ سے ایک بار مجھے مدرسے میں پڑھانے سے معذرت بھی کرلی گئی۔ کیونکہ وہاں بڑی عُمر کے اسلامی بھائی پڑھتے تھے۔ مگر میں نے ہِمَّت نہ ہاری اور دوبارہ داخلے کی کوشش کرتا رہا۔ میرے جَذبے کو دیکھتے ہوئے مجھے دوبارہ داخلہ دے دیا گیا اور بالآخر میں عاشِقانِ رسول کی صحبت میں دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کی برکت سے باجَمَاعَت نَماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ سنّتوں پر عَمَل کا جَذبہ بھی ملا۔ جَلْد ہی میں سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں مُرید ہو کر عطّاری بن گیا۔ پھر کم و بیش 8 سال مدرسۃ المدینہ بالغان میں قرآنِ پاک صحیح مَخَارِج کے ساتھ

پڑھانے کی سَعَادَت پاتا رہا۔اس دَوران میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اِنتِظام ہونے والے اِجتماعی اعتکاف میں بھی شرکت کی اور نیکیوں کی مزید رغبت پائی۔ 1996ء میں دَرْسِ نِظامی میں داخِلہ لے کر 2003ء میں فارِغُ التَّحصیل ہوا۔اس دوران فتویٰ نَویسی کی بھی تربیت لے چکا تھا۔پیر و مُرشد کی شفقت سے مجلسِ تحقیقاتِ شَرعیہ کے رُکن کی حیثیت سے اپنے فَرائض اَنجام دینے کے ساتھ ساتھ دارُالاِفتا اَہلِ سُنّت میں تادمِ تحریر بَطورِ مُفتی و مُصدِّق خِدمتِ اِفتا کی سَعادت حاصل ہے۔ [۱]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا [۲]

اللہ پاک کی اَمیرِ اَہلِ سنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

طلبہ کی تعداد بڑھانے کا نسخہ

مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے والوں کی تعداد بڑھانے کے لئے ان باتوں پر عَمَل کرنا بہت مفید ہے:

1. پڑھانے والا شرکائے مدرسۃُ المدینہ کی تعداد (19 تا 26)کو پورا کرنے کی بھرپور کوشِش کرے کہ یہ اُس کی ذِمّہ داری میں بھی شامِل ہے۔
2. پڑھنے والوں پر اِنفرادی کوشِش کی جائے کہ وہ اپنے ساتھ کم از کم ایک اسلامی بھائی کو تیّار کر کے ضَرور لائیں۔
3. پڑھانے والا اتنا تجربہ کار، خوش اَخلاق، نَرم مِزاج اور مسکراتے چہرے والا ہو کہ اسکی خوش

[۱] ...فیضانِ امیر اہلسنت، ص26

[۲] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص180

www.dawateislami.net

اَخلاقی اور تعلیمی مِعْیار سے متاثّر ہو کر پڑھنے والے پہلے خود پابندی اختیار کریں اور پھر دوسروں کو بھی لانا شروع کر دیں کہ جس دُکان سے اَچھّی و معیاری اَشیا ملیں، اسکے خریدار بڑھتے جاتے ہیں اور پھر وُہی لوگ آگے مزید تشہیر کا باعِث بھی بنتے ہیں۔

4 پڑھانے والا حِکْمَتِ عملی سے کام لے اور پڑھنے والوں کے اَسباق حَسْبِ موقع آگے بھی بڑھائے، صِرف مَخارِج کی دُرُستی پر ہی نہ لگا رہے، بلکہ حُرُوف کی اَدائیگی میں رہ جانے والی کمی کو دُور کرنے کی کوشِش کرے، تاکہ پڑھنے والے حُروفِ مُفرَدات کی ادائیگی کر کے دِل برداشتہ نہ ہو جائیں کہ ان سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔

5 جس ذیلی حلقے میں مدرسۃ المدینہ بالغان لگتا ہے اس ذیلی حلقے میں کسی بھی سطح کا نگران یا دعوتِ اسلامی کے کسی شعبے کا اسلامی بھائی رہتا ہو تو ان سے مدرسۃ المدینہ بالغان میں تشریف لانے کے متعلق عرض کریں۔ پھر ان کے ذریعے پڑھنے والوں کی حَوصَلہ افزائی کے لئے تحائف (رِسالہ، تسبیح، عطر، مِسواک وغیرہ) دِلائے جائیں۔

6 ہفتے میں ایک دن خاص اسی مقصد کے لئے علاقائی دورہ کیا جائے اور ہر ہر دکان اور چوک وغیرہ میں جا کر لوگوں کو قرآنِ کریم پڑھنے کی ترغیب دِلائی جائے۔

7 مدرسۃ المدینہ بالغان کے مقام پر کسی نمایاں جگہ (مثلاً مرکزی داخلی دروازے) پر پینا فلیکس بینر لگا دِیا جائے، اس سے بھی مدرسۃ المدینہ پڑھنے کی ترغیب ملے گی اور شرکا کی تعداد میں اِضافہ ہو گا۔

پینا فلیکس بینر کی تحریر کا نمونہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مدرسۃ المدینہ بالغان میں دُرُست مَخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم، نماز، غُسل، وضو اور سنتیں بھی فی سَبِیْلِ اللہ سکھائی جاتی ہیں۔"

مقام:---------وقت:-----تا-----

مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد بڑھانے کا طریقہ

❖ مُدَرِّسین تیّار کئے جائیں۔

❖ ہر ڈسٹرکٹ میں مستقل مَدَنی قاعدہ کورس جاری رہنا چاہیے۔

❖ ہر سطح کے نگران کے اَہداف میں مدرسۃ المدینہ بالغان شروع کروانے کا بِالْخُصُوص ہَدَف ہونا چاہیے۔

❖ تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کے حوالے سے ذِمّہ داران کے مَدَنی مشوروں / ذِمّہ داران کے سُنّتوں بھرے اجتماعات وغیرہ میں ترغیبات کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔

❖ ہر شعبے و طبقے سے وابستہ عاشِقانِ رسول پر اِنفرادی و اِجتماعی کوشش کی جائے مثلاً ڈاکٹر، وکیل، جج، تاجِر، حکیم وغیرہ۔ اگر تاجِر / ڈاکٹر / حکیم وغیرہ پر اِنفرادی کوشش کرکے یہ ذہن دیا جائے کہ دکان / آفس / کلینک کھلنے سے پہلے یا بعد میں آپ آدھا گھنٹہ دے دیں تو مدرسۃ المدینہ بالغان کا اہتمام کیا جاسکے گا اور اس طرح روز آپ کو ثواب اور برکتیں حاصِل ہوں گی۔ اِن شاءَ اللہ الکریم

❖ ہر المدینہ لائبریری، جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ (بوائز و گرلز)، مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم میں مدرسۃ المدینہ بالغان اور مدرسۃ المدینہ بالغات کا ہر روز اہتمام ہو۔

❖ شعبہ جات کے نگرانِ مجالس اپنے اپنے شعبوں میں بھی مدرسۃ المدینہ بالغان شروع کروانے / بڑھانے کے لئے بِالْخُصُوص اپنے شعبے کے ذِمّہ داران کو پڑھنے / پڑھانے کا

ذہن دیں،اِس طرح مختلف شعبہ جات کے عاشِقانِ رسول میں بہت جلد ہر طرف مدرسۃُ المدینہ کی مَدَنی بہار آ جائے گی۔اس کیلئے شعبہ مدرسۃُ المدینہ بالغان سے مُشاوَرت میں رہیں۔

آدابِ مساجد

مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے پڑھانے والوں کو مسجِد اورفنائے مسجِد کے دَرْج ذیل آداب کا بھی بِالْخُصُوص خیال رکھنا چاہیے:

(1)مَسْجِد وفِنائے مَسْجِد کی کوئی چیز استعمال کرنے کیلئے گھر نہیں لے جاسکتے۔(2)پانی ٹھنڈا کرنے والا کُولر عَینِ مَسْجِد میں نہیں رکھ سکتے۔(3) عینِ مَسْجِد میں ہر کسی کو کپڑے دھونا، گیلے کپڑے خُشک کرنا،لٹکانا منع ہے۔(4)مَسْجِد وفِنائے مَسْجِد میں بِلااِجازتِ شرعی کسی قِسم کی توڑ پھوڑ نہیں کر سکتے۔(5) مَسْجِد میں بغیر نِیّتِ اعتکاف کھانا پینا،سونا منع ہے۔(6) ایسی اشیا جن سے اِنْقِطاعِ صَف(صَف قَطْع ہوتی) ہو (مثلاً جوتوں کے ڈبے، اسپیکر، ڈیسک وغیرہ)صَف میں نہیں رکھ سکتے۔اسی طرح صَف کے آخر میں بھی نہیں رکھ سکتے کہ اِتمامِ صَف(صف مکمل ہونے) میں خلل انداز ہوں گی۔(7)عَینِ مَسْجِد میں مَسْجِد کا اسٹور نہیں بنا سکتے۔(8)کچا پیاز، کچا لہسن، سگریٹ وغیرہ بدبودار اشیامسجِد وفِنائے مسجِد میں کھانا پینا یا کھانے پینے کے بعد جب تک بو منہ میں ہو مسجِد وفِنائے مسجِد میں جاناناجائز وحَرام ہے۔(9)مَسْجِد کے اتنا قریب استنجاخانے بنانا کہ بدبو مَسْجِد میں پہنچے ناجائز وحرام ہے۔(10)عَینِ مَسْجِد میں کوئی بھی مستقل رہائش نہیں رکھ سکتا۔بعدِ تمامِ مسجِدِیّت عَینِ مسجِد میں (یامَسْجِد کے اوپر یانیچے)اِمام صاحِب کی رہائش کے لئے بھی کمرہ نہیں بناسکتے۔(11) مَسْجِد وفِنائے مَسْجِد میں ان کی ضَرورت کے بغیر کوئی وائرنگ نہیں کرسکتے۔(12)مَسْجِد وفِنائے مَسْجِد میں مدرسے (وہ مدرسہ جو مَسْجِد کا نہ ہو) کا سامان مثلاً ڈیسک، فائلیں، فارمز وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔

(13) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد میں مستقل شعبہ روحانی علاج، دارُ السّنّہ، نیک اعمال کا بستہ نہیں لگاسکتے۔ (14) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد میں تنظیمی شعبہ جات (مثلاً مَدَنی قافلہ، نیک اعمال اور روحانی علاج وغیرہ) کے بورڈز مستقل نہیں رکھ سکتے۔ (15) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد میں علاقے کا تنظیمی سامان مستقل نہیں رکھ سکتے۔ (16) اجتماع کے استعمال کے لئے لگائے گئے ساؤنڈ کے اسپیکر جو مَسْجِد کے نہ ہوں، انہیں بعدِ اجتماع فوراً اُٹھانا ہوں گے۔ (17) مَسْجِد میں بدبودار ریح خارج کرنا معتکف وغیرِ معتکف سب کو حرام ہے اور غیرِ معتکف کو مسجد میں غیر بدبو والی ریح خارِج کرنا مکرُوہ ہے۔ (18) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد کو بدبو سے بچانا واجِب ہے۔ (19) دنیا کی مُباح باتیں بِلاضرورتِ شرعیہ کرنے کو مَسْجِد میں بیٹھنا حَرام ہے۔ (20) مَسْجِد مستحکم و پائیدار ہو تو اس کو توڑ کر نئی بنانا جائز نہیں۔ (21) مَسْجِد کی آمدنی مدرسہ میں لگانا جائز نہیں۔ (22) مَسْجِد کی چٹائیاں عید گاہ وغیرہ میں نماز وغیرہ کے لئے لے کر جانا جائز نہیں۔ (23) مَسْجِد میں ناسمجھ بچوں کو لانا، پاگلوں کو لانا، جھگڑے اور آواز بلند کرنا منع ہے۔ (24) مَسْجِد میں اپنے لئے سوال منع ہے۔ (25) بِلا اجازتِ شرعی ایک مَسْجِد کا سامان دوسری مَسْجِد میں لگانا ناجائز ہے۔ (26) عُلَما نے اس کُوڑے کی بھی تعظیم کا حُکم دیا ہے جو مَسْجِد سے جھاڑ کر پھینکا جاتا ہے۔ (27) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد میں مَدَنی چینل / VCD اجتماع مُنْعَقِد کرنا منع ہے۔ (28) مَسْجِد کے میٹرز (بجلی، گیس) کا کسی (جامِعہ، مدرسہ، پڑوسی وغیرہ) کو کنیکشن نہیں دے سکتے۔ (29) عَینِ مَسْجِد میں تعمیراتی سامان (سیمنٹ، پھٹے، مستری کے اوزار وغیرہ) مستقل نہیں رکھ سکتے اگرچہ مَسْجِد کا ہو۔ (30) مَسْجِد میں کسی چیز کا خریدنا، بیچنا ناجائز ہے مگر معتکف اپنی ضَرورت کی چیز خرید سکتا ہے جبکہ وہ چیز مَسْجِد سے باہَر ہی رہے اور اتنی بڑی چیز نہ ہو کہ جس سے مسجد کی جگہ رُکے، اور نہ ایسی ہو کہ اس سے مسجد کی بے ادبی ہوتی ہو، اور معتکف کو اسی وَقْت اپنے اِفْطار یا سحری کے لئے درکار ہو۔ بہر حال تِجارَت کے لئے خرید و فروخت کی معتکف کو بھی اِجازَت

نہیں۔(31) فنائے مَسْجِد میں بھی خرید و فَروخت کرنے کی اِجازَت نہیں، ہاں! جس صُورَت میں مَسْجِد میں کرنے کی اِجازَت ہے اس صُورَت میں کر سکتے ہیں۔(32) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد میں (بعد تمام مسجدیت) دوکان بنانا جائز نہیں۔ (33) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد میں شور و غُل کرنے کی اِجازَت نہیں۔(34) فنائے مَسْجِد میں مَسْجِد کے متعلقہ مکتب (یعنی اِمام کے حجرہ و اسٹور وغیرہ) کے عِلاوہ کوئی مکتب (دفتر) نہیں بنا سکتے۔(35) فنائے مَسْجِد میں سامانِ مَسْجِد کے عِلاوہ (تنظیمی، جامعہ، مدرسہ، میلاد کی سجاوٹ وغیرہ کا) سامان نہیں رکھ سکتے۔ عُشْر وغیرہ کی بوریاں نہیں رکھ سکتے۔(36) مَسْجِد میں واقع قرآنِ پاک رکھنے کی الماری میں صرف مَسْجِد کے قرآنِ پاک ہی رکھ سکتے ہیں، اس کے عِلاوہ دیگر سامان (مثلاً مدرسہ کی فائلیں، تنظیمی کارکردگی فارم، رسائل وغیرہ) اس الماری کے نہ اندر رکھ سکتے ہیں اور نہ اس کے اوپر۔ (37) قرآنِ پاک کی الماری کے اوپر کوئی چیز نہیں رکھ سکتے۔(38) وَقْف اشیا پر عُرف کے عِلاوہ تحریر نہیں کر سکتے۔(39) مَسْجِد کی چھت بھی مَسْجِد کے حُکْم میں ہے۔ اسکے تمام آداب مِثْل فرشِ مَسْجِد ہیں، بلکہ مَسْجِد کی چھت پر تو بِلا اِجازتِ شرعی جانا بھی منع ہے۔ (40) مَسْجِد و فنائے مَسْجِد کی چھت پر مَدَنی چینل کا ڈِش انٹینا نہیں رکھ سکتے۔(41) فنائے مَسْجِد کا اَدَب بھی مَسْجِد ہی کی مَانِند ہے۔

آدابِ مسجد

- اعتکاف کی نیت کیے بغیر مسجد میں کوئی چیز کھانے پینے کی اجازت نہیں ہے۔
- وضو کرنے کے بعد اعضائے وضو سے پانی کے قطرے مسجد کے فرش پر نہ گریں۔
- مسجد میں دوڑنا یا اتنی زور سے قدم رکھنا کہ اس سے دھمک پیدا ہو یہ منع ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص318 ملخصاً)

www.dawateislami.net

مدرسۃ المدینہ بالغان سے متعلق مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں

1 مارکیٹوں میں مدرسۃ المدینہ بالغان لگائیں، مدرسۃ المدینہ بالغان کو مضبوط کریں۔ ناغہ نہ ہو، اس لئے ہفتہ وار اجتماع کے بعد مدرسۃ المدینہ لگائیں۔ (١)

2 مدرسۃ المدینہ بالغان عَیْنِ مَسْجِد میں اعتکاف کی نیّت کروا کر لگائیں۔ (٢)

3 مدرسۃ المدینہ بالغان سے خوب دِینی ماحول بنتا ہے۔ (٣)

4 تحریک چلائیں آؤ قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔ (٤)

5 جو (اسلامی بھائی) دُرست قرآن پڑھنا جانتے ہیں، وہ مدرسۃ المدینہ ضَرور پڑھائیں۔ (٥)

6 مَدَنی قافلوں، مکتبۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ وغیرہ میں لفظِ مَدَنی اور مدینہ ضَرور بولا کریں۔ (٦)

7 جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیں ورنہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں۔ (٧)

8 مدرسۃ المدینہ بالغان کی ناکامی کی چند وُجُوہات: وَقْت کی پابندی نہ ہونا، شفقت کی کمی، ڈانٹ ڈپٹ، حوصلہ افزائی کا نہ ہونا اور سب کے سامنے شرمندہ کرنا وغیرہ۔ (٨)

9 تمام دعوتِ اسلامی والے اور والیاں دنیا بھر میں مدرسۃ المدینہ کا جال پھیلا دیں۔ گلی گلی مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات قائم فرمائیں۔ (٩)

١ ... مدنی پھول از نگران شوریٰ، تربیتی اجتماع مارچ 2016
٢ ... مدنی مذاکرہ نمبر 9، 5 اگست 2014
٣ ... مدنی مذاکرہ، 6 اگست 2014
٤ ... مدنی مذاکرہ، 6 دسمبر 2014
٥ ... مدنی مذاکرہ، 25 جنوری 2015
٦ ... مدنی مذاکرہ، 30 مئی 2015
٧ ... مدنی مذاکرہ، 15 جولائی 2015
٨ ... مدنی مذاکرہ، 17 ستمبر 2015 بتصرف
٩ ... مدنی مذاکرہ، 12 جنوری 2016

⑩ اگر مدرسۃ المدینہ بالغان کے قارِی صاحِبان دِینی کاموں میں فعّال ہو جائیں تو مدرسۃُ المدینہ اور دیگر دِینی کاموں میں مزید ترقّی ہو سکتی ہے۔ ①

⑪ مدرسۃُ المدینہ بالغان، سیکھنے سکھانے کے حلقے اور مَدَنی قافلے وغیرہ بھی فرائض عُلوم سیکھنے کے ذرائع ہیں۔ ②

⑫ ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی، فجر کے لئے جگانے، تفسیر سننے، سنانے کے حلقے، مَسْجِد دَرْس، چوک درس، علاقائی دورہ اور مدرسۃُ المدینہ بالغان وغیرہ پر خصوصی تَوَجُّہ (Focus) دیں اور ان دِینی کاموں میں شرکت کی سَعَادَت حاصِل کرتے رہیں۔ ③

⑬ مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والے ہر اسلامی بھائی کو باعمامہ بنانے کی کوشش کی جائے۔ عمامہ شریف کی برکت سے انسان کئی گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ ④

⑭ اَلحَمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی سے منسلک ہزاروں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ مدارِسُ المدینہ میں فِی سَبِیلِ اللہ قرآنِ کریم پڑھاتے ہیں۔ اس دِینی کام کو مزید مضبوط کرنے کے لئے جہاں ضَرورت ہو اَہْل قاری / قاریہ (جامعۃ المدینہ کے بڑے طلبہ وطالبات، دِینی ماحول سے منسلک ائمہ کِرام، مَدَنی اسلامی بھائیوں) سے اِجارہ کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ (اگر فِی سَبِیلِ اللہ پڑھائیں تو بہت اچھا ہے۔) ⑤

⑮ مَدَنی مراکز فیضانِ مدینہ کی آبادکاری کیلئے پانچوں نمازیں باجَماعَت کے ساتھ ساتھ، مدرسۃ المدینہ، جامعۃ المدینہ، مختلف کورسز، مَدَنی قافلے، تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ، مدرسۃ المدینہ بالغان اور دارُ السّنّہ بہترین ذرائع ہیں۔ ⑥

۱ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری 2006
۲ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2008
۳ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2010
۴ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، دسمبر 2011
۵ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست ستمبر 2012
۶ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2013

16 تحصیل نگران، اپنی تحصیل کے ہر یو-سی میں اَمیرِ اَہلِ سنّت، حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ دَرْسِ فیضانِ سنّت کے نکات اور نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطاری مُدّ ظِلُّہُ العَالی کا بیان رونے والے کو جنت ملے گی چلائیں، درس دینے اور مدرستہ المدینہ بالغان میں پڑھنے پڑھانے کا جذبہ بیدار ہو گا۔ اِن شاءَ اللّٰہ ①

17 ہر تنظیمی ذِمّہ دار اسلامی بھائی 2 مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) اور مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے / پڑھانے کا اہتمام کرے۔ ②

18 مدرسۃ المدینہ بالغان میں 19منٹ فَرض عُلُوم کورس کے مختلف موضوعات بدل بدل کر (آڈیو) سنائے جائیں اور جو سُنے ہوں، ان کے بارے میں شرکا سے ماہانہ مختصراً تحریری ٹیسٹ لیا جائے۔ یاد رہے! کہ مَسْجِد و فِنائے مَسْجِد میں ویڈیو چلانے کی دَارُ الافتا اَہلِ سُنّت کی جانب سے اِجازت نہیں، لہٰذا صِرف آڈیو پر ہی اِکتفا کیا جائے۔ ③

مدرسۃ المدینہ بالغان سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں اسلامی بھائی شرعی مسائل پوچھیں تو کیا کیا جائے؟

جواب: 100 فیصد دُرست معلوم ہو تو مسئلہ بتانے میں حَرَج نہیں، بہتر یہ ہے کہ دَارُ الافتا اَہلِ سُنّت کا نمبر دے دیا جائے اور اِفتا مکتب سے ہی شرعی رَاہ نُمائی لینے کی ترغیب دی جائے۔

۱ ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ستمبر 2011

۲ ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مارچ 2013

۳ ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2015

سوال: دورانِ پڑھائی کسی معزّز شخصیت کی آمد پر بطورِ تعظیم کھڑے ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: تِلاوت کرنے میں کوئی دِیندار معزّز شخصیت، بادشاہِ اسلام یا عالِمِ دِین یا پیر یا اُستاذ یا باپ آجائے تو تِلاوت کرنے والا اس کی تعظیم کو کھڑا ہو سکتا ہے۔[1] البتہ! مُدَرِّس جس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو، طَلَبہ بھی اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو سکتے ہیں اور اگر کوئی کھڑا نہ بھی ہو تو اسے پابند نہیں کیا جا سکتا۔

سوال: بے وضو مدنی قاعدہ و نماز کے احکام پڑھنا اور انہیں چھُونا کیسا؟

جواب: بے وُضو کو قرآنِ کریم یا (کسی کتاب میں لکھی ہوئی) اس کی کسی آیت کا چھُونا حَرام ہے۔[2] البتہ! زبانی قرآنِ عظیم پڑھنے، حدیث و عِلمِ دِین پڑھنے پڑھانے اور دِینی کتابوں[3] کو چھُونے کے لئے وضو کرنا مستحب ہے۔[4] لِہٰذا اَدَب کا تقاضا یِہی ہے کہ مَدَنی قاعدہ وغیرہ وضو کر کے ہی پڑھا جائے۔

سوال: نمازی نماز پڑھ رہے ہوں تو اونچی آواز سے مَدَنی قاعدہ و قرآنِ پاک پڑھنا کیسا؟

جواب: قرآنِ کریم بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے مگر اس صُورت میں جب کسی نَمازی یا مریض یا سوتے کو اِیذا نہ پہنچے۔[5] لِہٰذا مَسجِد میں دوسرے لوگ ہوں، نَماز یا اپنے وِرد و وظائف پڑھ رہے ہوں اُس وَقت فقط اتنی آواز سے تِلاوت کیجئے کہ صِرف آپ خود سن سکیں برابر والے کو آواز نہ پہنچے۔[6] بلکہ ایسی صُورت میں مُدَرِّس کو چاہئے کہ طلبہ کو آہستہ آواز میں پڑھنے کا کہے اور اپنی آواز بھی دِھیمی کر لے۔

---

[1] ...بہارِ شریعت، حصہ سوم، 1/552

[2] ...ردالمحتار، 1/347 تا 348

[3] ...بہارِ شریعت میں ہے: بے وضو اور جس پر غسل فرض ہو ان کا فِقہ، تفسیر و حدیث کی کتابوں کو چھُونا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت، 1/327)

[4] ...بہارِ شریعت، حصہ دوم، 1/302 ملتقطاً

[5] ...بہارِ شریعت، حصہ سوم، 1/553 بتصرف

[6] ...تلاوت کی فضیلت، ص 13

سوال: مدرسۃ المدینہ کے اسلامی بھائیوں کا نمازی کی طرف منہ کرکے بیٹھنا کیسا؟

جواب: نمازی کی طرف منہ کرکے بیٹھنا منع ہے، جیسا کہ کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہِ تحریمی ہے۔یوں ہی دوسرے شخص کو مُصَلِّی (نمازی) کی طرف منہ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مُصَلِّی (نمازی) کی جانب سے ہو تو کراہت مُصَلِّی (نمازی) پر ہے، ورنہ اس (یعنی نمازی کی طرف منہ کرنے والے) پر۔[1]

سوال: مُدَرِّس کو ہی صحیح مَخَارِج کے ساتھ قرآن پڑھنا نہ آتا ہو تو اس کا پڑھانا کیسا؟

جواب: شرعی اور تنظیمی طور پر اسے پڑھانے کی اِجازَت نہیں۔(اسے مدنی قاعدہ کورس کرنے کا کہا جائے، جب پڑھ لے / ٹیسٹ میں کامیاب ہو کر اہلیت پیدا ہو جائے تو پھر اِجازَت دی جائے۔)

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان کے لئے مَسْجِد کی بجلی اور مَسْجِد پر وَقْف دیگر اَشیا یعنی ڈیسک اور قرآنِ کریم وغیرہ استعمال کرنا کیسا؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان میں چونکہ قرآنِ کریم سیکھا سکھایا جاتا ہے جو کہ عِبادَت بھی ہے، لِہٰذا مَسْجِد کی بجلی اور دیگر اَشیا ضرورتاً استعمال کرنے میں کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: کیا بغیر وُضو پلاسٹک والے دستانے پہن کر قرآنِ کریم چُھو سکتے ہیں؟

جواب: حَرام ہے کیونکہ پلاسٹک والے دستانے جِسْم کے تابِع ہوتے ہیں۔ بہارِ شریعت میں ہے: رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابِع ہو نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے، کُرتے کی آستین، دُوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادَر کا ایک کونا اس کے مونڈھے پر ہے دوسرے کونے سے چُھونا حَرام ہے کہ یہ سب اس کے تابِع ہیں۔[2]

[1] ...درمختار، ص88

[2] ...بہارشریعت، 1/326 وردالمحتار، 1/348

www.dawateislami.net

سوال: قرآن پاک پڑھنا پڑھانا کیسا نیز اسے غَلَط پڑھنے کا کیا حُکم ہے ؟

جواب: قرآنِ کریم اللہ پاک کا مبارَک کلام ہے، اِس کا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ البتہ اسے غَلَط پڑھنا بِالا جماع حَرام ہے۔ لِہٰذا ائمہ دِین تصریح (یعنی وَضَاحَت) فرماتے ہیں کہ آدمی سے اگر کوئی حَرْف غَلَط ہوتا ہو تو اس کی تَصحِیح و تعلُّم میں (یعنی صحیح پڑھنے اور سیکھنے کے لئے) اس پر کوشش واجِب بلکہ بہت سے عُلَمانے اس سعی (کوشش) کی کوئی حد مُقرَّر نہ کی اور حُکم دیا کہ عمر بھر روز و شب ہمیشہ کوشش کئے جائے کبھی اس کے ترک میں معذور نہ ہو گا۔[۱]

سوال: کیا کھانے پینے کی اشیا مثلاً گندم چاول کھجور وغیرہ کو بطورِ اجرت طے کر کے قرآنِ کریم سکھایا جاسکتا ہے؟

جواب: قرآنِ پاک کو اُجرَت لے کر سکھانا جائز ہے اور وہ اُجرَت کسی بھی حلال شے کی ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ شے مُعَیَّن و معلوم ہو، جیسا کہ بہارِ شریعت میں اِجارہ کی شرائط میں سے چوتھی شرط ہے کہ اُجرَت معلوم ہو۔[۲] اگر اُجرَت معلوم نہ ہو گی تو فریقین میں جھگڑے کا احتمال رہے گا۔[۳]

سوال: اگر کسی کو قرآنِ پاک غَلَط پڑھتے ہوئے سُنیں تو اس وقت کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اس کی اصلاح کرنی چاہئے کیونکہ جو شخص غَلَط پڑھتا ہو تو سُننے والے پر واجِب ہے کہ بتا

[۱]... فتاویٰ رضویہ، 6/262

[۲]... بہارِ شریعت، حصہ چہار دہم، 3/108

[۳]... دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں بعض قاری صاحبان کا اِجارہ بھی کیا جاتا ہے، اس کی شرائط وغیرہ شعبہ مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذِمَّہ داران کو مَعْلُوم ہیں، شعبے کے عِلاوہ کسی بھی اسلامی بھائی کو اپنے طور پر اِجارہ کرنے کی اِجازَت نہیں۔

www.dawateislami.net

دے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حَسَد پیدا نہ ہو۔[1]

سوال: لَحْنِ جَلِی اور لَحْنِ خَفی کسے کہتے ہیں؟ نیز کیا ان کا عِلْم سیکھنا فَرض ہے؟

جواب: بڑی اور ظاہر غلطی کو لَحْنِ جَلِی اور چھوٹی اور پوشیدہ غَلَطی کو لَحْنِ خَفی کہتے ہیں۔ لَحْنِ جَلِی (بڑی اور ظاہِر غلطی) حَرام ہے، اِس میں کسی کو اِخْتِلاف نہیں۔[2] جبکہ لَحْنِ خَفی کا عِلْم سیکھنا فَرض نہیں مستحب ہے۔ لَحْنِ خَفی یعنی ان چیزوں کو ترک کر دینا جو حُرُوف کی خوبصورتی اور تحسین میں اضافہ کرتی ہیں، اس سے معنٰی فاسِد نہیں ہوتے مگر یہ مَکْرُوہ و ناپسندیدہ غَلَطی ہے شرعاً اس غَلَطی سے بچنا مستحب ہے۔[3]

سوال: لَحْنِ جَلِی کی کون کون سی صورتیں ہیں؟

جواب: (1) ایک حَرْف کو دوسرے حَرْف سے بدل دینا مثلاً اَلْحَمْدُ کو اَلْهَمْدُ پڑھنا۔ (2) ساکِن کو مُتَحَرِّک یا مُتَحَرِّک کو ساکِن پڑھنا خَلَقْنَا کو خَلَقَنَا پڑھنا (ساکن کو مُتَحَرِّک) خَتَمَ اللهُ کو خَتْم اللهُ پڑھنا (مُتَحَرِّک کو ساکِن)۔ (3) حرکت کو حرکت سے بدل دینا اَنْعَمْتَ کو اَنْعَمْتُ پڑھنا۔ (4) کسی حَرْف کو بڑھا دینا یا گھٹا دینا فَعَلَ کو فَعَلَا پڑھنا (بڑھانا) لَمْ يُوْلَدْ کو لَمْ يُلَدْ پڑھنا (گھٹانا)۔ (5) مُخَفَّف کو مُشَدَّد اور مُشَدَّد کو مُخَفَّف پڑھنا جیسے كَذَبَ کو كَذَّبَ پڑھنا (مُخَفَّف کو مُشَدَّد) اور صَدَّقَ کو صَدَقَ پڑھنا (مُشَدَّد کو مُخَفَّف)، نیز جیسے وَتَبَّ کو وَقْف میں خیال نہ کرنے سے وَتَبْ ہو جاتا ہے۔ (6) مَدِّ لازِم اور مَدِّ مُتَّصِل میں قصر کرنا جیسے ضَآلًّا کو ضَالًّا (مَدِّ لازِم) وَالسَّمَآءِ کو وَالسَّمَاءِ (مَدِّ مُتَّصِل) پڑھنا۔[4]

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو پڑھایا جاتا ہے، کیا یہ صحابۂ کرام

[1] ...بہارِ شریعت، حصہ سوم، 1/553
[2] ...فتاویٰ رضویہ، 6/ 262
[3] ...فیضانِ تجوید، ص 29-30 ملتقطاً
[4] ...فیضانِ تجوید، ص 29-30 ملتقطاً

علیہم الرّضوان سے بھی ثابِت ہے؟

جواب: جی ہاں! بڑی عمر کے صحابۂ کِرام کا ایک دوسرے سے قرآنِ کریم پڑھنا پڑھانا ثابِت ہے، اصحابِ صُفّہ، حضرت ابو موسیٰ اَشعری اور ابو دَرْدَا رضی اللہ عنہم کے عِلاوہ دیگر بہت سے صحابۂ کِرام بھی ایک دوسرے کو قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔

سوال: بعض اَوقات مدرسۃ المدینہ میں پڑھانے والے اجیر اسلامی بھائی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہوئے تاخیر ہو جاتی ہے تو تاخیر منٹ کی کٹوتی ہو گی یا بعد میں ٹائم دے سکتا ہے؟

جواب: شعبے کے طے شُدہ دِینی کاموں کی وجہ سے تاخیر ہوئی تو کٹوتی نہ ہو گی ورنہ ہو گی۔ مثلاً مُدَرِّس ایک جگہ پڑھانے کے بعد روزانہ دوسری جگہ پڑھانے کے لئے عام طور پر موٹر سائیکل پر جاتا ہے مگر کسی دن رکشے وغیرہ پر جانے کی وجہ سے تاخیر ہو گئی تو کوئی حَرَج نہیں، لیکن اگر راستے میں اپنے کسی ذاتی کام کے لئے کہیں رک گیا یا مارکیٹ میں ذاتی ضَروریات کی اَشیا خریدنے لگا تو جتنا وَقْت صَرف ہوا اس کی کٹوتی کروانا ہو گی۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے والے اگر کسی سوال کے جواب میں دارُالافتا اہلسنت سے رابطہ کرنے کا کہیں تو جواب ملتا ہے: آپ کو اتنا بھی نہیں آتا؟ ایسے موقع پر کیا کریں؟

جواب: ہر بات کا ہر ایک کو علم ہو، یہ ضروری نہیں۔ اگر آپ کو 100 فیصد یقینی مسئلہ معلوم ہے تو بتا دیں اِن شاءَ اللہ ثواب کے حقدار ہوں گے، اگر مسئلہ نہیں معلوم یا اس میں تذبذب (Confusion) ہے تو کسی کے ملامت کرنے پر اپنی اَٹکل سے ہرگز جواب نہ دیں بلکہ ان کو یہ بات سمجھا دی جائے اور اُس شرعی مسئلے کے لئے دارُالافتا اہلسنت سے شرعی رہنمائی لینے کا مشورہ دے دیا جائے۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال:کوئی اسلامی بھائی کسی دن تاخیر سے آئے تو اس کیلئے مزید کچھ وَقت بڑھایا جاسکتا ہے؟

جواب:جی نہیں! اگر ایک دن کسی ایک کی وجہ سے وَقت بڑھائیں گے تو دوسرے دن کسی دوسرے کے لئے بھی بڑھانا پڑے گا اور یوں نِظَام میں خرابی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس لئے کوشش یہی ہونی چاہیے کہ تنظیمی طور پر دیئے گئے شیڈول کے مُطابِق مدرسۃ المدینہ بالغان ہر صُورت میں خَتْم ہو جائے، (بلکہ جو تاخیر سے آیا ہے اس کو الگ سے سبق دیا جائے اور ایک اسلامی بھائی کی وجہ سے سب کو نہ بٹھایا جائے) البتہ! اس سے یہ بھی مُراد نہیں کہ نِگاہیں گھڑی کی سوئیوں پر ٹکی ہوں کہ کب 63 منٹ ہوں (وَقت پورا ہو) اور بھاگا جائے بلکہ اتنی معمولی تاخیر جو کسی کو گراں محسوس نہ ہو اس میں کوئی حَرَج بھی نہیں۔(2،4 یا 5 منٹ)

سوال:مَدَنی قاعدے کے عِلاوہ کوئی اور قاعدہ بھی پڑھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب:مدرسۃ المدینہ بالغان میں مَدَنی قاعدہ پڑھانے کی ہی تنظیمی طور پر اِجازَت ہے۔ لِہٰذا مَدَنی قاعدے ہی سے سبق دیا اور سُنا جائے۔

سوال:مدرسۃ المدینہ بالغان میں طے شدہ شیڈول سے کم زیادہ سبق دیا جاسکتا ہے؟

جواب:تنظیمی طور پر اگرچہ طے تو یہی ہے کہ مَدَنی قاعدہ 92 تا 126 دن میں جبکہ قرآنِ کریم (ناظرہ) 12 تا 19 ماہ میں مکمل کروایا جائے، لیکن یہ میعاد حَتْمی نہیں، اس میں اسلامی بھائیوں کی ذِہنی صَلَاحِیَّت کو مَدِّنَظَر رکھتے ہوئے کمی بیشی ممکن ہے۔

سوال:مدرسۃ المدینہ روزانہ ایک ہی اسلامی بھائی پڑھائے یا بدل بدل کر؟

جواب:مَدَنی قاعدہ و قرآنِ پاک پڑھانے کے لئے ایک ہی مُدَرِّس ہونا ضَروری ہے، البتہ!

ضَرورت کے مُطابِق نَماز کے احکام، سنّتیں اور آداب کے لئے الگ سے مبلغ حلقہ لگالے تو کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: طے شُدہ وَقت سے کم وَقت پر بھی مدرسۃ المدینہ بالغان خَتْم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے شرکا کی تعداد کے مُطابِق وَقت کم زیادہ ہو سکتا ہے، البتہ! ہر طالِب عِلْم کو یہ ذہن دیا جائے کہ جب تک مکمل سبق وغیرہ سنا کر اگلے دن کا سبق نہیں لے لیتے چھٹی نہ مانگا کریں اور ایسا بھی رضامندی سے کیا جائے، زبردستی نہ بٹھایا جائے۔

سوال: موبائل وغیرہ سے دیکھ کر مَدَنی قاعدہ پڑھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: بہتر ہے کہ مَدَنی قاعدہ سے ہی پڑھایا جائے، بصُورتِ دیگر مجبوری میں موبائل سے دیکھ کر بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

سوال: بڑی راتوں کے اجتماعات کے اَیّام میں کیا کیا جائے؟

جواب: بڑی راتوں کے اجتماعات کی وجہ سے مدرسۃ المدینہ بالغان میں چھٹی نہ کی جائے، البتہ! وَقت ایڈجسٹ کر کے پیشگی اِطّلاع کے ساتھ پڑھایا جائے تاکہ ناغہ نہ ہو۔

سوال: جس اسلامی بھائی کا صِرف مَدَنی قاعدہ کا تدریسی امتحان پاس ہو گیا، اسے بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھانے کی اِجازَت ہو گی؟

جواب: جس اسلامی بھائی کا صِرف مَدَنی قاعدہ کا تدریسی امتحان پاس ہو گا اسے صِرف مدرسۃ المدینہ بالغان میں مَدَنی قاعدہ ہی پڑھانے کی اِجازَت ہو گی۔

سوال: اگر کوئی 63 منٹ نہیں دے سکتا کم وَقت دینا چاہتا ہے تو کیا اس کو داخِلہ مل سکتا ہے؟

جواب: اگر کوئی شخصیت الگ سے پڑھنا چاہے تو ایک کو بھی پڑھایا جا سکتا ہے، اس کا دورانیہ کم

و بیش 15 منٹ ہے۔ البتہ! اجیر کے لئے ضروری ہے کہ کسی بھی شخصیت کو دورانِ اجارہ الگ سے پڑھانا ہو تو اپنے نگران سے تحریری اِجازَت لے۔

سوال: شخصیت سے مراد کون ہے؟

جواب: جن کے تحت یا جن سے وابستہ بہت سارے افراد ہوں وہ شخصیت ہے۔

سوال: کسی کے گھر جا کر پڑھانے میں کوئی تنظیمی تحفظات تو نہیں؟

جواب: شرعی و تنظیمی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے پڑھنے پڑھانے میں کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: شخصیات کے گھروں میں جا کر پڑھانے کے دوران کن احتیاطوں کو پیشِ نظر رکھا جائے؟

جواب: شخصیات کے گھروں میں پڑھانے جائیں تو * وقت پورا ہوتے ہی واپس آ جائیں * چھوٹی بچیوں کو بھی نہ پڑھائیں * حتی الامکان 15 سال سے کم عمر والوں کو بھی نہ پڑھائیں * قرض کا مطالبہ نہ کریں * تحائف وغیرہ نہ لیں۔

سوال: اگر کسی کے گھر جا کر مَدَنی قاعدہ و قرآنِ کریم پڑھائیں تو کیا اسے مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھانا شُمار کریں گے؟

جواب: طے شدہ طریقِ کار کے مطابق (گھر میں الگ مقام ہو جہاں خواتین کا آنا جانا نہ ہو وہاں) پڑھایا جا سکتا ہے۔

سوال: کتنی عمر کے اسلامی بھائی کو پڑھایا جائے گا؟

جواب: کم و بیش 15 سال والے کو پڑھایا جائے۔

سوال: کسی کو گھر پر مدرسۃُ المدینہ پڑھانے گئے اور ان کا بچہ بھی ساتھ پڑھنے کا کہے تو کیا کیا جائے؟

جواب: حتی الامکان بچوں کو مدرسۃُ المدینہ بوائز میں پڑھنے کا ذہن دیا جائے، زیادہ اصرار کرنے

پر سرپرست کے ساتھ بھی پڑھایا جاسکتا ہے

سوال: کیا قرآنِ کریم پڑھانے کی اُجرت لی جاسکتی ہے ؟

جواب: کسی سے ذاتی طور پر اُجرت نہیں لے سکتے، دعوتِ اسلامی کے اجیر (Employ) کو دعوتِ اسلامی مشاہرہ (Salary) دیتی ہے۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان کے شرکا کا لباس و عمامہ کیسا ہونا چاہئے ؟

جواب: اسلامی بھائی چاہیں تو ہر اُس رنگ کا لِباس وعِمامہ شریف پہن سکتے ہیں جو عُلَما، صُلَحا و شُرَفا میں رائج ہو اور جن کی شَریعَت میں مُمانَعَت نہ ہو۔

سوال: بعض مخصوص اَیَّام میں مارکیٹوں میں رَش ہوتا ہے، جس کی وجہ سے مارکیٹوں میں مدرسۃ المدینہ جاری رکھنا بسا اَوقات ممکن نہیں ہوتا، تو اب اجیر اسلامی بھائی ان اَیَّام میں کیا کرے ؟

جواب: مختلف مَقامات پر چوک درس دیئے جائیں یا جتنے دن پڑھائی نہ ہو سکتی ہو اتنے دن کسی اور مَقام پر نَماز سیکھنے سکھانے کا حلقہ شروع کیا جائے اور مکمل نَماز، وُضو، غُسل، نَمازِ جنازہ اور دُعائیں سکھائی جائیں اور قرآنِ کریم کی آخری 10 سورتیں یاد کروائی جائیں۔

سوال: کیا مدرسۃ المدینہ بالغان کے لئے اجیر بھی رکھے جاسکتے ہیں ؟

جواب: شعبے کے طے شدہ طریقِ کار کے مطابق اجیر رکھا جاسکتا ہے، البتہ قرآنِ کریم پڑھانے کے فضائل بتا کر جامعۃ المدینہ کے ناظمین و مدرسین و طلبۂ کرام، مدرسۃ المدینہ کے ناظمین و قاری صاحبان اور کوئی بھی اسلامی بھائی جو اس کا اہل ہو، اس کو ترغیب دلا کر فی سبیل اللہ پڑھانے کے لئے تیار کرسکتے ہیں۔

سوال: اگر مُدَرِّس اجیر ہو اور وہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھانے جائے مگر پڑھنے والے نہ

آئیں تو اب کیا کرے؟

جواب: اگر ایسا کبھی کبھار ہو کہ کوئی طالِبِ عِلْم نہ آئے اور مُدرِّس اَجیر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے اجارے کے وَقت تک وہیں بیٹھے، چاہے تو ذِکر کرتا رہے۔ لیکن اگر بار بار ایسا ہو رہا ہو تو ذمہ داران کی مُشَاوَرَت سے مَقام تبدیل کرلیں، بصُورَتِ دیگر انفرادی کوشش کریں، ملاقاتیں کریں، دِینی کاموں کی دعوت دیں وغیرہ۔

سوال: اسکولز اور کالجز میں بھی مدرسۃ المدینہ بالغان کا اِہتِمام ہوتا ہے اور بسا اَوقات وہاں مُدرِّس سے اِجارہ کرلیا جاتا ہے، چنانچہ پڑھنے والوں کو جب تعطیلات ہوں تو ان دنوں میں اجیر کا شیڈول کیا ہونا چاہیے؟

جواب: ایسی جگہ اجارہ کرتے وَقت اجیر سے پہلے ہی طے کرلیا جائے کہ تعطیلات کے اَیَّام میں مختلف مَقامات پر مارکیٹ وغیرہ میں نَماز سیکھنے سکھانے کا حلقہ شروع کیا جائے گا جس میں مکمل نَماز و اذکار، مَسَائِلِ نَماز، سُنتیں اور آداب، کپڑا پاک کرنے کا طریقہ، نَمازِ جنازہ کی دُعائیں اور چوک درس کا اہتمام ہو گا۔ البتہ! مَقامات کا تَعَیُّن متعلقہ ذِمَّہ دار کی مُشَاوَرَت سے کیا جائے گا۔

سوال: شعبۂ تعلیم کے تحت جو مدرسۃ المدینہ بالغان لگتے ہیں، اُن میں درس کے لئے کن کتب و رسائل کا انتخاب کیا جائے؟

جواب: اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے سبھی کتب و رسائل سے درس دیا جاسکتا ہے۔ (علاوہ ان کے جن سے درس دینا مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے منع ہے)، جو اسلامی مہینا چل رہا ہو اس کا لحاظ رکھیں تو درس سننے والوں کی دلچسپی کا سامان ہو گا۔ مثلاً رجب المرجب میں کفن کی واپسی، شعبان المعظم میں آقا کا مہینا وغیرہ۔

سوال: کیا مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے والا سبق پر توَجُّہ نہ دینے یا کبھی شرارتیں وغیرہ کرنے پر کسی کو مار یا ڈانٹ ڈپٹ کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! اس کی ہرگز اِجازت نہیں، البتہ! نَرمی اور مُناسِب حِکمَتِ عملی سے تربیت کی جائے۔

سوال: جن علاقوں میں مارکیٹیں صُبح کو دیر سے کھلتی اور رات کو دیر سے بند ہوتی ہیں، وہاں مدرسۃ المدینہ بالغان کا اہتمام کیسے کیا جائے؟

جواب: ایسے شہر جہاں مارکیٹیں صبح دیر سے کھلتی اور رات کو دیر سے بند ہوتی ہیں وہاں بہتر یہ ہے کہ مُدرِّس سے رات کا الگ سے اِجارہ کر لیا جائے۔

سوال: جو اسلامی بھائی قیدیوں کو قرآنِ کریم پڑھاتے ہیں کیا وہ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانا کہلائے گا؟

جواب: جی ہاں! کسی بھی شعبے کے تحت کم و بیش 15 سال والوں کو قرآنِ کریم پڑھائیں گے تو تنظیمی طور پر وہ مدرسۃ المدینہ بالغان ہی شُمار ہو گا۔

سوال: موبائل اپلی کیشن کی مَدد سے مَدَنی قاعدہ پڑھنے والا مدرسۃ المدینہ پڑھنے والا کہلائے گا؟

جواب: ایسی جگہ جہاں مُدرِّس نہ مل سکے صِرف وہاں نیک عمل پر عَمَل مانا جائے گا۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں جب پڑھنے والوں کی تعداد زیادہ ہو جائے اور سب پر توجہ دینا بہت مُشکِل ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: شُرکا کو 2 دَرَجات میں تقسیم کر کے ایک اور مُدرِّس رکھ لیجئے یا ان اسلامی بھائیوں کی مُعاوَنَت لیجئے جو دُرُست اور اچھا پڑھنا سیکھ چکے ہوں اور پڑھانے کی صلاحیّت بھی رکھتے ہوں تا کہ ساتھ ساتھ یہ بھی دیگر اسلامی بھائیوں کا سبق سنیں اور یاد کروائیں۔ مثلاً جن کا سبق قرآنِ کریم پر ہو ان کے ذِمَّہ مَدَنی قاعدہ والوں کا سبق سننا یاد کرانا ہو یا سب ہی مَدَنی

قاعدہ پر ہیں تو 2 یا 3 مَدَنی حلقے بنالیں اور ہر ایک حلقہ والے کو ایک وَقْت میں ہی سبق پڑھا دیں اور الگ الگ سبق سن لیں۔

سوال: کیا گھر میں مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانا 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار ہو گا؟

جواب: مسجد میں اجازت ہو یا نہ ہو، کسی کے گھر طے شدہ طریقِ کار کے مطابق (محارِم یا گھر کے دیگر افراد کے علاوہ) اگر مدرسۃ المدینہ پڑھایا جارہا ہو تو یہ اجتماعی کارکردگی شمار ہو گی۔ اپنے گھر کے محارم کو پڑھانے پر کارکردگی تو لی جائے گی مگر مجموعی کارکردگی میں شمار نہیں ہو گی۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: کیا مدرسۃ المدینہ بالغان میں صِرف قرآنِ کریم ہی پڑھایا جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! مدرسۃ المدینہ بالغان میں صِرف قرآنِ کریم ہی نہیں پڑھایا جاتا بلکہ فَرض عُلُوم، نَماز کے احکام، متفرق مَسْنُون دُعائیں، سنّتیں و آداب، دَرْس و بیان کا طریقہ اور مَسَائِل سکھانے کے ساتھ ساتھ خوفِ خُدا و عِشْقِ رَسول کا پیکر بنانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔

سوال: کیا اوورسیز مدرسۃ المدینہ بالغان کا دورانیہ بھی 63 منٹ ہے؟

جواب: جی نہیں! اوورسیز مدرسۃ المدینہ بالغان کا دورانیہ 41 منٹ ہے۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان کے لئے کسی جگہ کو خاص کرنا کیسا؟

جواب: مَسْجِد میں کوئی جگہ خاص کر لینے میں کوئی حَرَج نہیں۔ کیونکہ اگر جگہ مخصوص کرلی جائے گی تو تاخیر سے آنے والے نمازیوں کو پہلے ہی معلوم ہو گا کہ یہاں اسلامی بھائی قرآنِ کریم سیکھتے ہیں، یوں وہ اس جگہ نَماز نہیں پڑھیں گے۔ نیز اگر روزانہ بَدَل بَدَل کر مدرسۃ

المدینہ بالغان لگایا جائے گا تو نمازیوں کو بھی پریشانی ہوگی۔

سوال: مَسْجِد میں مدرسۃ المدینہ بالغان کس جگہ لگایا جائے؟ دائیں، بائیں، درمیان میں یا پیچھے؟

جواب: مَسْجِد میں جس نَماز کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان شروع کرنا ہے اس نَماز میں نمازیوں کی تعداد کو پیشِ نَظَر رکھتے ہوئے جگہ کا تَعَیُّن کیا جائے۔ البتہ! فجر، عَصر اور عشا کی نَماز کے بعد مِحْرَاب کے پاس والی جگہ بہتر رہے گی (جبکہ نمازیوں کو تشویش نہ ہو)۔ ظہر اور مَغْرِب کے بعد سیدھی جانب والا کونا بہتر رہے گا یا پھر جہاں سُہُولَت ہو وہاں لگایا جائے۔ بہر حال مدرسۃ المدینہ بالغان ایسی جگہ لگایا جائے جس میں کسی کو کوئی دُشْوَاری نہ ہو اور وہ جگہ نُمایَاں ہو کہ سب کو نَظَر بھی آئے کہ دعوتِ اسلامی والے قرآنِ کریم پڑھا رہے ہیں، مگر نِیَّت یہ ہو کہ دیگر اسلامی بھائیوں کو ترغیب ملے، دِکھاوا اور ریاکاری ہرگز مقصود نہ ہو۔

سوال: اگر مَسْجِد میں مدرسۃ المدینہ بالغان کی جگہ مخصوص ہو اور وَقْت بھی مخصوص ہو تو کیا مُقَرَّرہ وَقْت پر وہاں کسی کو نَماز پڑھنے سے روکا جا سکتا ہے؟

جواب: ایسی صُورَت میں حِکْمَتِ عملی سے کام لیجئے، اگر یقین ہو کہ اس نَمازی سے عرض کریں گے تو مان جائے گا تو عرض کرنے میں کوئی حَرَج نہیں، ورنہ کچھ اِنتِظار فرما لیجئے یا اس دن کسی دوسری جگہ لگا لیجئے۔ خواہ مخواہ کسی سے اُلجھنے کی کوئی صُورَت پیدا نہ ہونے دیجئے۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان کہاں کہاں قائم ہو سکتے ہیں؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان مَسَاجِد، مدارس، اسکول، کالج، ہاسٹل، یونیورسٹی، ہسپتال، پیٹرول پمپ، کارخانے، فیکٹری، غلّہ منڈی، سبزی منڈی، ہر طرح کی مارکیٹ، ریلوے اسٹیشن، لاری اڈّے، کھیل کے میدان، پارک، اسٹیڈیم، کچہری چیمبر، جیل، تھانے، ڈیرے،

بیٹھک اور گھر وغیرہ میں لگائے جاسکتے ہیں۔

سوال: مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں سے کونسے تنظیمی کام لئے جاسکتے ہیں؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے ذہنی طور پر دعوتِ اسلامی کے اِحسان مند ہوتے ہیں اس لئے ان سے فجر میں لوگوں کو جگانے، اجتماع میں شرکت، مَدَنی قافلے میں سَفَر اور دیگر دِینی کام کروانے کے ساتھ ساتھ مَدَنی عطیات، عُشر اور قربانی کی کھالیں بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں کو 12 دِینی کاموں میں سے ہر ایک دِینی کام کیلئے ان کی مصروفیت کو پیشِ نَظَر رکھتے ہوئے حِکْمتِ عملی کے ساتھ ذِمَّہ داری بھی دی جاسکتی ہے۔

سوال: ایسے اسلامی بھائی جو چند دن مدرسۃُ المدینہ بالغان لگاتے ہیں پھر سُستی کا شکار ہو جاتے ہیں، ایسوں کے بارے میں آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب: ایسے اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ * اللہ پاک کی بارگاہ میں اِستقامت کی دعا کرتے رہیں * قرآنِ کریم پڑھانے کے فضائل پر توجہ رکھیں، مثلاً خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے)[1] * ماں باپ یا کسی نابالغ بچے سے دعا کروائیں * اپنے نگران سے دعا کروائیں * اللہ پاک کی بارگاہ میں سچے دل سے استغفار کریں کیونکہ گناہوں کی وجہ سے بھی نیکی میں دل نہیں لگتا۔

سوال: مَسْجِد میں مدرسۃُ المدینہ کی اِجازَت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: مَسْجِد میں مدرسۃُ المدینہ بالغان کی اِجازَت نہ ہو تو گھر، دکان اور فیکٹری وغیرہ جہاں ممکن

---

[1] ... بخاری، ص1299، حدیث:5027

ہو وہاں شروع کیا جا سکتا ہے۔

سوال: مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے والوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان کے ایک درجے میں پڑھنے والوں کی تعداد زِیادہ سے زِیادہ 19 ہونی چاہئے۔ جبکہ کسی بھی جگہ کارکردگی کا اندازہ اس طرح لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں شرکا کی تعداد 12 تا 19 ہو، اس کی کیفیت ممتاز، جہاں تعداد 6 تا 11 ہو وہ بہتر اور 1 تا 5 تعداد کی صُورَت میں کیفیت مُناسِب ہو گی۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان کو فقط مدرسہ کہا جا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: تنظیمی اصطلاح کے مُطابِق مدرسۃ المدینہ بالغان ہی کہنا چاہئے۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھانے کیلئے کیا حافِظ و قاری ہونا ضَروری ہے؟

جواب: حافِظ و قاری ہونا ضَروری نہیں، البتہ! مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھانے کیلئے تنظیمی طور پر طے شُدہ طریقۂ کار کے مُطابِق ٹیسٹ پاس کرنے والے کو ہی پڑھانے کی اِجازَت ہے۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان کی نصابی کُتُب کون کون سی ہیں؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان کی نصابی کُتُب یہ ہیں: مَدَنی قاعدہ، قرآنِ کریم، نَماز کے احکام، سُنّتیں اور آداب اور نیک اعمال کا رسالہ۔ (نَماز کے اذکار وغیرہ یاد کرانے کے لئے "فیضانِ نماز" سے بھی مدد لی جا سکتی ہے)

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں مَدَنی قاعدہ کتنی مُدَّت میں خَتْم کرایا جاتا ہے؟

جواب: مَدَنی قاعدہ کی مُدّتِ تکمیل اور کیفیت کچھ یوں طے ہے:

دن	کیفیت	دن	کیفیت	دن	کیفیت
92	ممتاز	126	بہتر	126 سے زائد	مناسب

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں قرآنِ کریم کتنی مُدّت میں مکمل کرایا جاتا ہے؟

جواب: قرآنِ کریم کی مُدّتِ تکمیل اور کیفیت کچھ یوں طے ہے:

ماہ	کیفیت	ماہ	کیفیت	ماہ	کیفیت
12	ممتاز	19	بہتر	19سے زائد	مناسب

سوال: کیا ایک مُدرِّس کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے بھی کوئی طریقہ طے ہے کہ اس نے اتنے دنوں میں کتنے اَفراد کو مَدَنی قاعدہ و قرآنِ پاک مکمل کرانا ہے؟

جواب: جی ہاں! 12ماہ میں مَدَنی قاعدہ 31 تا 40 افراد کو مکمل کرانے پر ممتاز کیفیت، 25 تا 30 اَفراد کو مکمل کرانے پر بہتر کیفیت اور 25 سے کم افراد کو مکمل کرانے پر کمزور کیفیت شُمار ہو گی۔ اسی طرح قرآنِ پاک 11 تا 15 افراد کو مکمل کرانے پر مُمتاز کیفیت، 5 تا 10 اَفراد کو مکمل کرانے پر بہتر کیفیت اور 5 سے کم افراد کو مکمل کرانے پر کمزور کیفیت شُمار ہو گی۔ نیز اس کا ریکارڈ بنانا، شعبے کو جمع کرانا بھی مُدرِّس کی اہم ذِمَّہ داری ہے۔

سوال: مدرسۃُ المدینہ بالغان کے لئے کتنے اَوقات کا اجیر رکھا جاتا ہے؟

جواب: مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھانے کے لئے 63 اور 120 منٹ، جبکہ 4 اور 8 گھنٹے پر عندَ الضَّرُورَت اِجارہ کیا جاتا ہے۔

سوال: مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے والوں کے امتحان کا کیا طریقہ کار طے ہے؟

جواب: تنظیمی طور پر رات کے مدرسۃُ المدینہ بالغان کے جائزوں کے لئے ہر تحصیل پر 25 مدارس المدینہ پر 90 منٹ کا ایک مُفَتِّش رکھنے کا طے ہے، جو ہر ماہ مدرسۃُ المدینہ بالغان میں حاضِری دے کر طَلَبہ کی تعداد، مُدرِّس کی حاضری اور نصاب کی تکمیل کی کیفیت

وغیرہ چیک کرے گا۔ماہانہ کارکردگی بنائے گا اور 12 ماہ میں 4 بار شرکائے مدرسۃُ المدینہ کا امتحان لے گا اور اس کا رزلٹ بنا کر ڈِسٹرکٹ ذِمہ دار کے ذریعے متعلقہ ذِمَّہ داران اور شعبہ امتحان کو پہنچائے گا۔

سوال: اگر کسی تحصیل میں رات کے مدرسۃُ المدینہ بالغان نہ لگتے ہوں یا تعداد 15 سے کم ہو تو ان کا جائزہ کون لے گا؟

جواب: ایسی صُورتِ حال میں مفتش کو نئے مدرسۃ المدینہ بالغان شروع کرانے کے اَہدَاف دیئے جائیں گے اور جو مَدارِس شروع ہو جائیں گے، پیشگی شیڈول کے مُطابِق ان کے جائزے اور مضبوطی کے لئے مفتش کی حاضِری ہوتی رہے گی۔

سوال: مارکیٹ، اسکول، کالج اور دیگر مَقامات پر لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغان کے جائزہ کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب: مَساجِد کے عِلاوہ مَقامات پر لگنے والے 100 تا 120 مدرسۃ المدینہ بالغان پر 8 گھنٹے کے ایک مفتش کا تقرُّر رہو تا ہے۔

سوال: مفتش کا ماہانہ شیڈول کیا ہو گا؟

جواب: روزانہ دن کے 6 تا 8 اور رات کے ایک مدرسۃ المدینہ بالغان کا جائزہ کرے گا۔ اَیّام کی تقسیم کاری یوں ہو گی: تفتیش 16 دن، مکتب (دفتر / آفس) اَیّام 4 دن، مَدَنی قافلہ 3 دن، رُخصت اَیّام 4 دن، ماہانہ کارکردگی 1 دن اور مَدَنی مشورہ 2 دن۔ کل اَیّام 30 دن۔

سوال: مُفَتِّشِین کے تقرُّر اور اس کا تمام ترنِظام کیسا ہے؟

جواب: ہر ڈسٹرکٹ پر ڈسٹرکٹ ذمہ دار مقرر ہے، جس کی ذمہ داری مارکیٹ اور تعلیمی اداروں میں لگنے والے مدارس المدینہ میں پڑھنے والے طلبا کا ہر ماہ جائزہ لینا اور ہر 3 ماہ میں تمام

طلبا کے امتحان کا رزلٹ بنا کر ڈویژن ذمہ دار کے ذریعے صوبے پر مقرر شعبہ امتحان کے ذمہ دار کو سینڈ کرنا ہے۔

سوال: مارکیٹ میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغان کا شیڈول اور دورانیہ کتنا ہے؟

جواب: مارکیٹ میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغان کا شیڈول اور دورانیہ تعداد کے مُطابِق کم زیادہ ہوتا ہے، کم سے کم تعداد 5 ہے، اس کا کل دورانیہ 35 منٹ ہے، 25 منٹ سبق دینا سننا، 5 منٹ سُنتیں و آداب، 5 منٹ جائزہ اور دُعا۔

سوال: مدرسۃ المدینہ کی کامیابی کیلئے کن اُمور کو ملحوظ خاطر رکھا جائے اور اس میں دلچسپی اور استقامت کیلئے کن کن نکات پر عمل کیا جائے کہ اسلامی بھائی پڑھتے رہیں؟

جواب: چند اُمور کا لحاظ مفید ہے: (1) وَقت کی پابندی (2) مُدَرِّس تنظیمی ذِہن والا ہو (3) نَفاسَت و نَظافَت والا ہو (4) پڑھانے میں امیر غریب سب کے ساتھ یکساں سُلُوک کرے (5) سبق تَوَجُّہ سے پڑھائے اور سُنے (6) ڈانٹ ڈپٹ اور ذِلّت آمیز گفتگو نہ کرے (7) خوش اَخلاق ہو (8) ملنسار ہو (9) ناغہ کرنے والوں پر انفرادی کوشش کرے (10) طے شُدہ نصاب کو طے شُدہ اَوقات میں مکمل کرانے کی کوشش کرے (11) مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد کو بڑھانے کی کوشش جاری رکھے، بلکہ مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھنے والوں میں تنظیمی ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔

سوال: جامعۃ المدینہ کے طلبہ اور مدرسۃ المدینہ کے بچوں کے والد یا سرپرست صاحبان کو کس طرح مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھنے یا پڑھانے کیلئے تیار کیا جائے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کا 99% دِینی کام انفرادی کوشش سے ممکن ہے، آپ خود اُن کے گھروں

میں جا کر قرآنِ کریم سیکھنے سکھانے کے فضائل بتا کر مدرسۃ المدینہ پڑھنے یا پڑھانے کے لئے تیار کرنے کی کوشش کریں۔

سوال: مارکیٹ یا بازار میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والوں کو ہفتہ وار اجتماع کے لئے کیسے تیار کیا جائے؟

جواب * علمِ دِین سیکھنے * اجتماعی دعا کے فضائل بتا کر انہیں تیار کرنے کی کوشش کریں۔

سوال: کیا مدرسۃ المدینہ بالغان کے نصاب کے عِلاوہ بھی کوئی کتاب پڑھا سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! بلکہ تنظیمی طور پر طے شُدہ نصاب ہی پڑھانا لازمی ہے۔

سوال: کئی اسلامی بھائی ایسے ملتے ہیں، جنہیں مَدَنی قاعدہ پڑھنے میں شرم آتی ہے اور وہ کہتے ہیں ہم نے اتنی بار قرآن پڑھ لیا ہے، حالانکہ ان کے مَخَارِج دُرُست نہیں ہوتے تو ایسے اسلامی بھائیوں کا ذِہن کیسے بنایا جائے؟

جواب: تجوید کے ساتھ دُرُست قرآنِ کریم پڑھنے کی اَہمیَّت بتائی جائے، ایک حَرْف کا دوسرے حَرْف سے نُمایاں ہونا پڑھ کر بتایا جائے اور غَلَطی کی صُورَت میں معنیٰ تبدیل ہو جانے کی چند مثالیں بھی بتائی جائیں، دُرُست پڑھنے کے فضائل اور غَلَط پڑھنے کے نقصانات پر تَوَجُّہ دِلائی جائے اور نرمی سے صحیح مخارِج کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔

سوال: بعض اسلامی بھائیوں کو کوشش کے باوُجود مَدَنی قاعدے میں مَوجُود قواعد زبانی یاد نہیں ہوتے تو ایسے اسلامی بھائی کیا کریں؟

جواب: قواعد زبانی یاد کرنا اگرچہ اچھی بات ہے، مگر اس کی اصل اِجْرا یعنی قاعدے کے مُطابِق حَرْف یا لَفْظ کو دُرُست پڑھنا ہے، لِہٰذا اگر کسی کو قواعد زبانی یاد نہیں مگر وہ حُرُوف و الفاظ کی ادائیگی صحیح کر رہا ہے تو بہت خوب۔

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں سالانہ چھٹیاں کون سی ہیں؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان میں درج ذیل سالانہ چھٹیاں ہوتی ہیں:

نمبر شمار	مہینا	تعطیلات تاریخ	کل تعطیلات
1.	شَوّالُ المکرّم	یکم تا 3	3
2.	ذُوالحِجَّۃِ الحَرام	9 تا 12	4
3.	مُحَرَّمُ الحَرام	9تا10	2
4.	ربیعُ الاَوّل	12	1
5.	ربیعُ الآخر	11	1
6.	رجبُ المُرجَّب	27	1
7.	شعبانُ المُعظَّم	15	1
8.	رمضانُ المبارک	27	1
9.	اگست	14	1

سوال: مدرسۃ المدینہ بالغان میں ذِمَّہ داران کا چھٹی لینے کا طریقہ کار کیا ہے؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان میں ذِمَّہ داران کا چھٹی لینے کا طریقہ کار یہ ہے:

نمبر شمار	ذِمَّہ دار	کس سے چھٹی لیں گے؟
1.	مُعَلِم	تحصیل ذِمَّہ دار سے
2.	تحصیل ذِمَّہ دار	ڈسٹرکٹ ذمہ دار سے
3.	ڈسٹرکٹ ذمہ دار	ڈویژن ذِمَّہ دار سے
4.	ڈویژن ذِمَّہ دار	صوبائی ذِمَّہ دار سے
5.	رُکنِ مجلس	نگران مجلس سے

کیف و سُرور و لذت حاصل نہ ہو تو کہنا
تجوید کے مُطابِق قرآن پڑھ کے تو دیکھو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرمان امیر اہلسنت

- دعوتِ اسلامی کی مَرکزی مجلسِ شوریٰ کی مُخالفت کرنے والے کی بیعت تو ختم نہیں ہوتی اَلبتہ ایسا شخص دعوتِ اِسلامی والا نہیں۔
- مَرکزی مجلسِ شوریٰ یا اس کے کسی رُکن کی مُخالفت کرنے والا اگرچہ عمامہ پہنتا ہو، کتنی ہی خوبیوں کا مالِک ہو، اپنے آپ کو دعوتِ اِسلامی والا کہتا اور کہلواتا ہو ایسے شخص سے میں قطعاً بیزار ہوں، اس کا دعوتِ اسلامی سے کوئی تعلق نہیں۔
- مَرکزی مجلسِ شوریٰ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میری بنائی ہوئی مجلس ہے جو دعوتِ اسلامی کے دِینی کام کو دُنیا بھر میں عام کر رہی ہے۔ اس کی مخالفت کرنے والا دَرپَردہ دِینِ اِسلام کی عظیم تحریک کو نُقصان پہنچانے والا ہے کیونکہ جب لوگ اسی سے بَدظن ہوں گے تو وہ دَعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہونے سے کترائیں گے اور یوں وہ اپنی اِصلاح سے محروم رہ جائیں گے۔
- اَنبیائے کرام علیہم السّلام اور فرشتوں کے علاوہ کوئی اور مَعصُوم نہیں۔ خَطائیں اور لَغزشیں ہر ایک سے ہوسکتی ہیں، مَرکزی مجلسِ شوریٰ والوں سے بھی خَطا اور بھول ہوسکتی ہے، یہ بھی اپنی اِصلاح سے بے نیاز نہیں لہٰذا جب ان سے کوئی خَطا سَرزد ہو تو آپ اَحسن طریقے سے ان کی اِصلاح کیجیے، اِن شاءَ اللہ آپ انہیں شکریہ کے ساتھ قبول کرنے والا پائیں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... مدنی مذاکرہ، قسط نمبر 29، ص 37 - 38 ملتقطاً

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے پانچواں دِینی کام

ہفتہ وار اجتماع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہفتہ وار اجتماع

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے پانچواں دِینی کام)

بلند آواز سے دُرود و سلام پڑھنے کی فضیلت

ایک شخص کو انتقال کے بعد اُس کے پڑوسی نے جنّت میں دیکھا تو پوچھا: یہ مَقام کیسے حاصِل ہوا؟ اُس نے بتایا: میں ایک اجتماع میں شریک ہوا، جہاں ایک مُحَدِّث صاحِب نے دورانِ بیان اِرشاد فرمایا: جو شخص آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر بُلند آواز سے دُرُود شریف پڑھے، اُس پر جنّت واجِب ہو جاتی ہے۔ یہ سُنّتے ہی میں نے فوراً بلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھا، مجھے دیکھ کر شرکائے اجتماع بھی زور زور سے دُرُودِ پاک پڑھنے لگے۔ اس عَمَل یعنی بلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھنے کے سَبَب اللہ پاک نے میری اور سارے شرکائے اجتماع کی مغفرت فرمادی۔ (۱)

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو | مُحِبّو پاؤ گے جَنَّت میں گھر درود پڑھو
خُدا تو بھیجے ہے صَلُّوا وَ سَلِّمُوا کا خطاب | تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر درود پڑھو (۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سیّاح فرشتے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک کے کچھ سیاحت کرنے والے فِرشتے ہیں، جو ذِکر کی مجالس کو ڈُھونڈتے پِھرتے ہیں۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس دیکھتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے

(۱) ... نزہۃ المجالس، ص 349 مفہومًا
(۲) ... نورِ ایمان، ص 56

مقصد کی طرف آؤ۔ پھر وہ سب مل کر ان ذاکِرین (ذِکر کرنے والوں) کو آسمانِ دُنیا تک اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں اور جب لوگ بکھر جاتے ہیں تو وہ فرشتے آسمان پر چلے جاتے ہیں۔ [1]

اللہ پاک علیم و خبیر ہونے کے باوُجود فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرے وہ بندے کیا کہتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: تیری تسبیح و تکبیر اور حَمد و بُزرگی بیان کر رہے تھے۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ عرض کرتے ہیں: تیری قسم! اُنہوں نے تجھے کبھی نہیں دیکھا۔ پھر ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں: اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو اور زیادہ عِبادَت کریں، بڑائی بولیں اور کثرت سے تسبیح بیان کریں۔ پھر اِرشَاد ہوتا ہے: وہ مانگتے کیا تھے؟ عرض کرتے ہیں: جنّت۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے جنّت دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں: یا ربّ! تیری قسم! نہیں دیکھی۔ فرماتا ہے: اگر وہ جنّت دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں: اگر وہ جنّت دیکھ لیں تو اس کے اور زیادہ حریص، طلبگار اور مزید رغبت کرنے والے بن جائیں۔ پھر اللہ پاک فرماتا ہے: وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ (جہنّم کی) آگ سے پناہ مانگ رہے تھے۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: تو کیا انہوں نے (جہنّم کی) آگ دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں: یا الٰہی! تیری قسم! نہیں دیکھی۔ پھر فرماتا ہے: اگر وہ دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں: اگر وہ دیکھ لیں تو اور زیادہ دُور بھاگیں، بہت زیادہ خوف کریں۔ پھر اللہ پاک فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔ ان فرشتوں میں سے ایک عرض کرتا ہے کہ ان میں فُلاں بندہ تو ذِکر کرنے والوں میں سے نہ تھا، وہ تو کسی کام کے لئے آیا تھا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ذِکر کرنے والے ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھ جانے والا بھی محرُوم نہیں رہتا۔ [2]

[1] ... مسلم، ص1037، حدیث: 2689

[2] ... بخاری، ص1578، حدیث: 6408

www.dawateislami.net

گناہ گار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعات کی اہمیت

سبحانَ اللہ! معلوم ہوا ہمارا اللہ پاک ایسا کریم ہے کہ اس نے علیم و خبیر ہونے کے باوُجُود اپنے بے شُمار فرشتوں کو محض یہ ذِمَّہ داری سونپ رکھی ہے کہ وہ اس کی یاد میں مگن لوگوں کو تلاش کریں اور اس کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر ان کے متعلق بتائیں، تاکہ وہ ان پر اپنی خصوصی عَطاؤں کی بارِش نازِل فرمائے۔

یاد رکھئے! ہم اگرچہ اپنی ذات کے اعتبار سے الگ الگ حیثیت رکھتے ہیں اور کل بروزِ قِیامَت ہمیں اپنے ہر ہر عَمَل کی جواب دہی کے لئے بارگاہِ خداوندی میں بھی اکیلے ہی حاضِر ہونا ہے، مگر اسلام نے ہمیں آخرت میں سرخروئی کا جو طریقہ بتایا ہے اس کے حُصُول کے لئے اجتماعی زندگی کا انکار ممکن نہیں۔ مثلاً نماز فَرض ہے اور ہر ایک سے انفرادی طور پر اس کی پوچھ گچھ ہوگی مگر اس کی ادائیگی کا جو طریقہ ہمیں بتایا گیا ہے، اس میں ہمیں جَماعَت کا پابند بنایا گیا ہے، اسی طرح روزہ بھی فَرض ہے اور اس کی فَرضِیَّت کا ایک سَبَب غریبوں کی بھوک کا اِحْسَاس پیدا کرنا بھی ہے۔ یہی حال اکثر دیگر عبادات و اسلامی تعلیمات کا بھی ہے کہ اِنْفِرَادِیَت کے ساتھ ساتھ اجتماعِیَّت کو بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں ہمیں اجتماعِیَّت کی مثالیں جگہ جگہ دیکھنے کو ملتی ہیں۔ مثلاً پنج وقتہ نماز کے لئے محلے کی مَسْجِد میں جمع ہونا، ہفتے میں ایک دن یعنی بروز جُمُعَہ مرکزی جامع مَسْجِد میں اور سال میں 2 بار عید گاہ میں جمع ہونا، خوشی کے مواقع یعنی نکاح و دعوت ولیمہ کے وَقْت جمع ہونا اور غم کے موقع یعنی کسی کے فوت ہو جانے پر اس کی

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 78

نمازِ جنازہ پڑھنے کیلئے جمع ہونا۔ الغرض زندگی کے بے شُمار مواقع ایسے ہیں، جہاں اسلام نے ہمیں اکیلا رہنے کے بجائے اجتماعیّت کی تعلیم دی ہے۔

اِسلام کی شان و شوکت کا اظہار

حضرت امام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کی اِجتماعی عِبَادت سے دِین کو تقوِیَت پہنچتی ہے، اِسلام کا جَمال ظاہِر ہوتا ہے اور کُفّار و ملحدین (یعنی بے دِین لوگ) مسلمانوں کا اجتماع دیکھ کر جلتے ہیں اور جُمُعہ و جَمَاعَت وغیرہ دِینی اِجتماعات پر اللہ پاک کی برکتیں اور رحمتیں نازِل ہوتی ہیں، اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ گوشہ نشین شخص پر لازِم ہے کہ جُمُعہ، جَمَاعَت و دِینی اجتماعات میں عام مسلمانوں کے ساتھ شریک رہے۔ [1]

اسلاف کا طریقہ

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! دِینی اجتماعات [2] میں شرکت ہمارے بزرگوں کا طریقہ ہی نہیں رہا بلکہ بی بی آمنہ کے پھول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے بھی ثابِت ہے کہ جب بھی آپ کسی اہم بات کا اعلان فرمانا چاہتے یا صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو کسی خاص موقع پر کچھ اہم باتیں اِرشَاد فرمانا چاہتے تو انہیں مَسْجِدِ نبوی میں جمع ہونے کا حُکم اِرشَاد فرماتے۔ نیز حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُطابِق ایک رِوایَت میں ہے کہ ایک صحابیہ نے بارگاہِ رِسَالَت میں حاضِر ہو کر عرض کی: (اے اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم!) مَردوں نے آپ کا فَیضِ صحبت بہت حاصِل کیا، ہر وَقْت آپ کی اَحادِیث (مُبارَکہ) سنتے رہتے ہیں، ہم کو حُضُور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی خدمت میں حاضِری کا اتنا موقع نہیں ملتا، مہینے یا ہفتے میں ایک دِن ہم کو بھی عَطا

[1] ... منہاج العابدین، ص 124 مفہومًا

[2] ... دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ان دینی اجتماعات کو سُنّتوں بھرے اجتماعات کہا جاتا ہے۔

فرمائیں کہ اس میں صِرف ہم کو وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔[1] اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہمیں وہ کچھ سکھائیں جو اللہ پاک نے آپ کو سکھایا ہے۔ چنانچہ آپ نے انہیں مخصوص جگہ پر مخصوص دن جمع ہونے کا حُکم اِرشاد فرمایا۔[2]

صحابیِ رسول کا اجتماع

پھر یہی طریقہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے بھی اپنایا، یعنی وعظ و اِرشاد کیلئے لوگوں کو ایک جگہ جمع فرما کر انہیں نصیحتیں اِرشاد فرمایا کرتے۔ جیسا کہ مروی ہے کہ مشہور صحابیِ رسول حضرت ابو درداء رضی اللہُ عنہ نے جب نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے ملکِ شام کا سَفَر اختیار فرمایا اور دمشق (ملکِ شام) پہنچے تو دیکھا کہ وہاں کے لوگ عیش و عشرت کی زندگی بَسَر کر رہے ہیں اور آسائش و آرام کے دلدادہ ہیں۔ آپ ان کے اندازِ زندگی دیکھ کر کہ وہ دنیا کی محبت میں گرِفتار ہیں بہت پریشان رہتے۔ ایسے کئی واقعات ملتے ہیں کہ آپ دِمَشْق کے لوگوں کو ایک جگہ جمع فرما کر انہیں نصیحتیں فرماتے۔[3] چنانچہ،

ایک بار ایسے ہی ایک اجتماع میں آپ نے اِرشاد فرمایا: اے اَہْلِ دِمَشْق! تم سب دِین کے اعتبار سے آپس میں ایک دوسرے کے اسلامی بھائی، گھروں کے اعتبار سے ایک دوسرے کے پڑوسی اور دشمن کے مُقابَلے میں ایک دوسرے کے مُعاوِن ومَدَدگار ہو، پھر کیا وجہ ہے کہ تم مجھ سے مَحَبَّت نہیں کرتے؟ میری محنت و مشقت تمہارے عِلاوہ دوسروں پر صَرف ہو رہی ہے، میں تمہارے علما کو دنیا سے رُخصت ہوتے دیکھ رہا ہوں اور یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ تم میں سے جو بے عِلْم ہیں، وہ عِلْم حاصِل کرنے کی کوشش ہی نہیں کر رہے، بلکہ تم رِزْق کی تلاش میں اپنی آخرت

[1] ...مرآۃ المناجیح، 2/ 516
[2] ...بخاری، ص 1769، حدیث: 7310 مفہوماً
[3] ...سیرت سیدنا ابو درداء، ص 51 بالتصرف

بھولے بیٹھے ہو۔ سنو! ایک قوم نے مضبوط محلات تعمیر کئے، کثیر مال اِکٹھّا کیا اور لمبی لمبی امیدیں باندھیں مگر وُہی محلات ان کی قبروں میں تبدیل ہو گئے، ان کی امیدوں نے انہیں دھوکے میں ڈالا اور ان کا مال ضائع ہو گیا، خبر دار! عِلْم حاصِل کرو کیونکہ عِلْم سیکھنے سکھانے والے دونوں اجر میں برابر ہیں اور ان دونوں کے عِلاوہ کسی شخص میں بھلائی نہیں۔ (1)

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے | زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا اور دنیا سے بے رغبتی دِلانے والا بیان سن کر لوگ دہاڑیں مار مار کر رونے لگتے، آپ کا بیان اس قدر سوز و گداز والا ہوتا کہ تاثیر کا تِیر بن کر شرکائے اجتماع کے دلوں میں پیوست ہوتا چلا جاتا۔ ان کی ہچکیاں بندھ جاتیں، دنیا سے بے رغبتی کا جذبہ ان کے دِلوں میں پیدا ہونے لگتا۔ (2) اللہ پاک کی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صَدْقے ہماری بے حِساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت ذُوالنّون مِصری کا اجتماع

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! بعض بزرگانِ دِین کے متعلق تو یہاں تک مروی ہے کہ بسا اَوقات ان کے اجتماعات میں لوگوں کی حالت غیر ہو جاتی اور وہ اپنے آپ سے بیگانے ہو جاتے، یہاں تک کہ بعض کی تو رُوحیں تک جہانِ فانی سے پرواز کر جاتیں، جیسا کہ حضرت ابو حیان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک بار حضرت ذُوالنُّون مصری رحمۃُ اللہِ علیہ کے اجتماعِ پاک میں حاضِر ہوا

(1) ... حلیۃ الاولیاء، 1/273، الرقم: 695

(2) ... سیرت سیدنا ابو درداء، ص 52

اور شرکائے اجتماع کو شُمار کیا تو وہ 70 ہزار کے لگ بھگ تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے مَحبَّتِ باری تعالیٰ اور محبینِ باری تعالیٰ کے متعلق بیان فرمایا، جسے سن کر اس اجتماع پاک میں 11 افراد جہانِ فانی سے کُوچ کر گئے۔ ہر طرف لوگ گِریہ و زاری کرتے ہوئے دکھائی دیتے اور بہت سے تو اپنے ہوش ہی کھو بیٹھے تھے۔ [1]

حضور غوثِ اعظم کا اجتماع

محبوبِ سبحانی، حُضُور غوثُ الاعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی محفلِ وعظ کا حال بھی کچھ اسی طرح کا ہوتا، بلکہ شیخِ محقق شیخ عبدالحق مُحَدِّث دہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ اَخبارُ الاَخیار میں فرماتے ہیں: حضور غوثِ اَعْظَم رحمۃُ اللہِ علیہ جب منبر شریف پر تشریف فرما ہوکر مختلف عُلُوم بیان فرماتے تو تمام حاضرین آپ کی ہیبت و عظمت کے سامنے یوں خاموش ہو جاتے گویا کہ بُت ہوں، جب کبھی دورانِ وعظ آپ یہ اِرشَاد فرماتے کہ قال خَتْم ہوا اور اب حال کی طرف آتے ہیں۔ تو لوگوں پر ایک عجب کیفیت طاری ہو جاتی، کوئی گِریہ و زاری کرتا، کوئی کپڑے پھاڑتا ہوا جنگل کی طرف نکل جاتا اور کوئی اپنے ہوش سے اس قدر بیگانہ ہوتا کہ جہانِ فانی سے ہی کُوچ کر جاتا۔ بسااَوقات آپ کے ان اجتماعات سے کئی کئی جنازے اُٹھتے۔ [2]

جہاں میں جیوں سُنّتوں کے مطابِق | مدینے میں ہو خاتِمہ غوثِ اعظم [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماعات

اے عاشقانِ صحابہ! دیگر اجتماعات کے عِلاوہ بعض صحابۂ کرام نے وعظ و اِرشَاد کے لئے

[1] ...الروض الفائق، ص255

[2] ...اخبار الاخیار (فارسی)، ص13

[3] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص554

مخصوص اوقات متعین کر رکھے تھے۔ جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ کا معمول تھا، ہفتے میں ایک دِن وَقتِ مُقرَّرہ پر لوگوں کو جمع کرکے بیان کرتے اور دِینی تربیت کا اِہتِمام فرماتے۔ چنانچہ بخاری شریف میں حضرت ابو وائل (شَقِیق ابنِ ابی سَلَمہ[1]) رحمۃُ اللہِ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مَسعُود رضی اللہُ عنہ لوگوں کو ہر جمعرات وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمٰن! میری خواہش ہے کہ آپ روزانہ وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ تو آپ نے اِرشَاد فرمایا: مجھے ایسا کرنے سے جو چیز باز رکھتی ہے، وہ یہ ہے کہ میں تمہیں مَلال و اکتاہٹ میں مبتلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں نصیحت کرنے میں تمہارا ویسے ہی لحاظ رکھتا ہوں، جس طرح حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مَلال و اُکتاہٹ کے خَدشے کے پیشِ نَظر ہمارا لحاظ رکھتے تھے۔[2]

حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت تحریر فرماتے ہیں: (صاحبِ) مرقاۃ (حضرت علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ) نے اس جگہ فرمایا: حضرت ابنِ مَسعُود (رضی اللہُ عنہ) نے جمعرات کو وعظ (بیان) کے لئے اس لئے منتخب کیا کہ یہ دن جُمُعہ کا پڑوسی ہے، اس کی برکت جُمُعہ تک پہنچے گی۔[3]

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے بعد ہمارے دیگر اسلاف سے بھی کچھ اسی قسم کی روایات ملتی ہیں کہ انہوں نے بھی لوگوں کی حالَت کو پیشِ نَظر رکھتے ہوئے دَرس وبیان کے اَوقات مخصوص کر رکھے تھے۔ جیسا کہ مکتبۃ المدینہ کی 324 صفحات پر مشتمل کتاب 152 رَحمت بھری حکایات صفحہ 258 پر ہے: حضرت عبد الغنی جَمَّاعیلی حنبلی رحمۃُ اللہِ علیہ (تاریخ

[1] ... مرآۃ المناجیح، 1/193

[2] ... بخاری، ص91، حدیث: 70

[3] ... مرآۃ المناجیح، 1/193 ومرقاۃ المفاتیح، 1/420، تحت الحدیث: 207

وفات 600ھ) دِمَشْق کی جامِع مَسْجِد میں شب ِ جُمُعہ اور یوم ِجُمُعہ دَرْسِ حدیث دیا کرتے تھے جس میں کثیر لوگ شریک ہوتے۔ دَرْسِ حدیث دیتے ہوئے لوگوں کو بہت رُلایا کرتے تھے یہاں تک کہ جو شخص ایک مرتبہ حلقۂ دَرْس میں حاضِر ہوتا پھر کبھی ناغہ نہ کرتا اور آپ رحمۃ اللہِ علیہ دَرْس سے فارِغ ہو کر طویل دُعا بھی فرمایا کرتے تھے۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور اجتماعات کا اہتمام

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت موقع کی مُنَاسَبَت سے مختلف اجتماعات کا اِہتمام رہتا ہے۔ مثلاً ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع، اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماعِ یومِ غریب نواز، اجتماعِ یومِ رضا، اجتماعِ معراج، اجتماعِ شبِ بَراءَت اور اجتماعِ شبِ قدر وغیرہ۔ ان بابرکت اجتماعات میں تِلاوَت، نعت، بیان، ذِکر، دُعا اور صلوٰۃ وسلام کا سلسلہ ہوتا ہے۔ بِالْخُصُوص ہر جمعرات کو ہونے والے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کو غیر معمولی حیثیت حاصِل ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کیا ہے؟

جب دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا تو دینی کاموں کا کوئی تنظیمی طریقۂ کار موجود نہیں تھا بلکہ دعوتِ اسلامی حقیقت میں امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ واحد کا نام تھا، پھر آپ نے اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا کے لیے نیکی کی دعوت کا سفر جس کام سے شروع فرمایا وہ ہفتہ وار اجتماع ہے جس میں اسلامی بھائی جمع ہو کر تِلاوت، نعت اور سنتوں بھرے علمِ دین سے مالامال بیان، ذِکْرُ اللہ، رِقّت انگیز دُعا اور صلوۃ وسلام میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

[1] ...سیر اعلام النبلاء، 16/24

www.dawateislami.net

اے عاشقانِ رسول! اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے جس مَدَنی سَفَر کا آغاز اکیلے ہی فرمایا تھا وہ آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ایک منظّم کاروان و تنظیم کی شکل اختیار کرچکا ہے، جس سے دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں منسلک ہیں، بِلاشُبہ یہ سب آپ کی پُر خُلُوص دُعاؤں، انتھک کوششوں، بہترین حِکْمَتِ عَمَلی اور مضبوط دَسْتُورُالعمل کا ثمرہ ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب مَنزِل مگر | اِک اِک آتا گیا کارواں بنتا گیا

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مُفتیِ دعوتِ اسلامی اور مرحوم نگرانِ شوریٰ ہفتہ وار اجتماع میں

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں بے شُمار اسلامی بھائی شرکت کرتے، خوب ثواب کماتے، طرح طرح کی بیماریوں سے شفا پاتے اور مَن کی مُرادیں پاتے ہیں۔ اس بابرکت اجتماع میں شرکت کرنے والے مُعاشَرے کے انتہائی بگڑے ہوئے افراد کی اصلاح کی کتنی ہی ایسی مَدَنی بہاریں وُقُوع پذیر ہوچکی ہیں جن کو سُن کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن جاتا ہے۔ وہ لوگ کہ جنہیں کل تک مُعاشَرے میں کوئی عزّت کی نِگاہ سے دیکھتا نہ تھا، اس اجتماع سے حاصِل ہونے والی برکات سے مُعاشَرے میں عزّت کی زندگی گزار رہے ہیں اور بعض تو ایسے ہیں جن کے وُجُود سے مُعاشَرے کو عزّت ملی، مفتیِ دعوتِ اسلامی مفتی محمد فاروق عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ اور مرحوم نگرانِ شوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ کا شُمار انہی ذی قدر شخصیات میں ہوتا ہے جو ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے دِینی ماحول میں آئے تو ان کی زندگیوں میں ہی انقلاب نہ آیا بلکہ ایک زمانہ آج بھی انہیں یاد کرتا ہے۔ چنانچہ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں شامِل ایک کثیر تعداد ہے جو پہلے بے نَمازی تھے، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی برکت سے وہ نَمازی بن گئے، چور، ڈاکو، زانی و قاتِل، جواری و شرابی اور دیگر جرائم پیشہ اَفراد تائب ہو کر

مُعاشَرے کے اَچھّے اَفراد بن کر اللہ پاک اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اِطاعَت و فرمانبرداری میں لگ گئے، داڑھی منڈانے والے، اپنے چہرے پر مَحبَّتِ رَسول کی نشانی سُنّت کے مُطابِق ایک مٹھی داڑھی سجانے بلکہ زُلفیں رکھنے والے بن گئے، اَغیار کی طرح ننگے سر پھرنے والے سر پر عِمامہ شریف سجانے لگے۔

اُن کا دیوانہ عمامہ اور زُلف و رِیش میں | واہ! دیکھو تو سہی لگتا ہے کتنا شاندار [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں کیا ہوتا ہے؟

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی بنیادی طور پر 3 نشستیں ہیں۔ پہلی نشست مَغرِب تا عشا کا دورانیہ 2 گھنٹے، دوسری نشست بعد نمازِ عشا تا وقفۂ آرام اور تیسری نشست نمازِ تہجد تا اشراق و چاشت کے بعد صلوٰۃ و سلام تک ہوتی ہے۔

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی پہلی نشست کا شیڈول

1	اذانِ مغرب	3منٹ	7	اعلانات	05 منٹ
2	نمازِ مغرب مع اوّابین	20 منٹ	8	ذِکْرُ اللہ	05 منٹ
3	تِلاوت سورۂ مُلک مع نیتیں	07 منٹ	9	دُعا	10 منٹ
4	نعت شریف مع نیتیں	05 منٹ	10	صلوٰۃ و سلام و اختتامِ مجلس کی دُعا	05 منٹ
5	سُنّتوں بھرا بیان	50 منٹ		کل دورانیہ	120منٹ
6	سنتیں و آداب مع 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں	10 منٹ			

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص221

مدینہ: صلوٰۃ وسلام دُعا کے فوراً بعد ہونا چاہئے، پھر اذانِ عشا تا کہ نَمازِ عشا پڑھنے والوں کو تشویش نہ ہو۔

دوسری نشست کا شیڈول

اے عاشقانِ رسول! نمازِ عشا کی باجَماعَت ادائیگی کے بعد اِنفرادی کوشش اور پھر تقریباً 15 منٹ کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا شیڈول ہوتا ہے، جن میں 5 منٹ کے لئے مختلف موضوعات پر شرعی احکام و مدنی پھول بیان کئے جاتے ہیں، پھر 5 منٹ تک کوئی مختصر دُعا زبانی یاد کروائی جاتی ہے اور آخر میں 5 منٹ کے لئے نیک اعمال کا اجتماعی جائزہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد کم و بیش 41 منٹ تک ملاقات وانفرادی کوشش اور خیر خواہی (کھانے) وغیرہ کا سلسلہ ہوتا ہے۔

رات گزارنے کا شیڈول

اس کے بعد اجتماع میں رات گزارنے کا شیڈول[1] ہوتا ہے، خوش نصیب عاشقانِ رسول شیڈول کے مُطابِق اجتماع میں رات گزارنے کی سَعادَت حاصِل کرتے ہیں۔ چنانچہ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر وضو وغیرہ کر کے سونے سے پہلے صلوٰۃ التّوبہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے بعد شبِ جُمُعہ کو پڑھے جانے والے مخصوص اوراد و وظائف پر عَمَل کی کوشش کرتے ہیں اور پھر دُعا کے بعد سونے کی سنتوں اور آداب کے مُطابِق آرام کرتے ہیں۔

تیسری نشست کا شیڈول

پیارے اسلامی بھائیو! اس نشست کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوتا ہے، جس کے لئے خیر خواہ اسلامی بھائی وَقتِ مُناسِب پر اجتماع میں آرام کرنے والے اسلامی بھائیوں کو مخصوص الفاظ میں اعلان کر کے پیار سے اٹھاتے ہیں۔ چنانچہ،

[1] ...اجتماع میں رات گزارنے کا جدول شعبہ اصلاحِ اعمال کے سُپُرد ہے، ہر ہفتہ وار اجتماع میں ایک ذِمّہ دار بنایا جائے جو کہ بعدِ عشا تا اِشراق و چاشت جَدْوَل پر چلے اور چلائے۔

❀ طبعی حاجات سے فارِغ ہو کر اور ❀ وضو کر کے سب اسلامی بھائی ❀ 2 رکعت نَمازِ تہجد ادا کرتے ہیں، جبکہ نَمازِ تہجد سے پہلے جب دیگر اسلامی بھائیوں کا اِنتِظار کیا جا رہا ہوتا ہے تو ایک مبلغ اسلامی بھائی ❀ تہجد کے فضائل و برکات پر تقریباً 7 مِنَٹ کیلئے (تہجد کے متعلق ترغیبی باتیں) مختصر بیان بھی کرتے ہیں۔ ❀ پھر نَمازِ تہجد کے بعد دعا و مناجات کا سلسلہ ہوتا ہے اور ❀ اس کے بعد شَجرۂ قادِریہ سے مخصوص اوراد و وظائف پڑھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ❀ اس کے بعد تقریباً 12 منٹ کیلئے تمام اسلامی بھائی تِلاوَتِ قرآنِ کریم کی سَعَادَت حاصِل کرتے ہیں۔ ❀ پھر اذانِ فجر کے بعد فجر کے لئے جگانے کا اِہتِمام ہوتا ہے اور ❀ نَمازِ فجر کی باجَماعَت ادائیگی کے بعد تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ لگایا جاتا ہے۔ ❀ جس میں 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر (صِراطُ الجِنَان، خزائنُ العرفان یا نُورُ العِرفان) کے عِلاوہ ❀ فیضانِ سنّت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، ❀ پھر ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ خوانی ہوتی ہے۔ ❀ اتنی دیر میں اشراق و چاشت کا وَقت ہو جاتا ہے اور اشراق و چاشت ادا کرنے کے بعد ❀ دُرُود و سلام اور ❀ اِختتامی دُعا پر ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی اِس نشست کا اِختتام ہوتا ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کے اِختتام پر خوش نصیب عاشقانِ رسول عِلْمِ دِین کے حُصُول اور سُنّتوں کی تربیت کیلئے 12 ماہ / 1 ماہ / 3 دن کیلئے مدنی قافلوں میں سَفَر کی سَعَادَت بھی حاصِل کرتے ہیں۔

”ہفتہ وار اجتماع“ کے 13 حُرُوف کی نِسْبَت سے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے 13 فضائل و برکات

اے عاشقانِ رسول! آیئے! مختصراً جانتے ہیں کہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے کیا کیا فضائل و برکات ہیں:

1- اچھی اچھی نیتوں کے فوائد

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! اِمامِ اَجَلّ حضرت شیخ ابُو طالِب مَکّی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب عِلْمُ الْقُلُوب میں فرماتے ہیں: اگر کوئی عالِم ہو اور پہچان رکھتا ہو تو اس کیلئے ایک ہی عَمَل میں کئی طرح کی نیّتیں جمع ہو سکتی ہیں کہ اُسے ہر نِیَّت کے بدلے عظیم اَجْر و ثواب عَطا ہو۔[1] یہی وجہ ہے کہ عالِمِ نِیَّت، سیِّدِی اَعلیٰ حضرت مولانا شاہ اِمام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب کام کچھ بڑھتا نہیں، صِرف نِیَّت کر لینے میں ایک نیک کام کے 10 ہو جاتے ہیں تو ایک ہی نِیَّت کرنا کیسی حَماقت اور بِلاوجہ اپنا نقصان ہے۔[2] چنانچہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[3] پُر عمل کی نِیَّت سے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت سے پہلے خوب اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے کہ جس قدر نیّتیں زیادہ ہوں گی اجر و ثواب بھی زیادہ ہو گا، یہاں صِرف 12 نیّتیں پیش کی جارہی ہیں تاہم عِلْمِ نِیَّت رکھنے والا ان میں مزید اِضافہ کر سکتا ہے:

(1) اللہ پاک کی رِضا و خُوشنُودی اور حُصُولِ ثواب کیلئے جب تک زندہ رہا، بِلاناغہ، اوّل تا آخِر (نمازِ مغرب تا اِشراق و چاشت وصلوٰۃ و سلام) ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتا رہوں گا (2) کوئی بوڑھا یا بیمار بس / ویگن میں سُوار ہوا تو اُس کیلئے نشست خالی کر کے اِیثار کا ثواب حاصِل کروں گا (3) مَسْجِد میں دُنیا کی باتیں کرنے سے بچوں گا (4) نہایت تَوَجُّہ کے ساتھ عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کی کوشش کروں گا (5) دورانِ اجتماع اپنا موبائل فون حَتَّی الْاِمْکان بند یا Silent پر رکھوں گا (6) بعد میں آنے والے اسلامی بھائیوں کیلئے سَرَک کر جگہ کُشادہ کرنے کی سُنّت ادا کروں گا (7) اجتماع میں پڑھائے جانے والے 6 درود شریف اور 2 دُعائیں بُلند آواز سے جھوم جھوم کر پڑھوں

[1] ... علم القلوب، ص 199

[2] ... فتاویٰ رضویہ، 23/157

[3] ... معجم کبیر، 3/525، حدیث: 5809

گا 8 دورانِ اجتماع جو نمازیں آئیں گی، عِطر لگا کر، پہلی صف میں، تکبیرِ اُولیٰ اور خشُوع و خضُوع کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا 9 دورانِ اجتماع اگر کسی مسلمان بھائی کی حق تلفی ہوئی مثلاً کندھا ٹکرا گیا، کسی کے ہاتھ پر پاؤں پڑ گیا وغیرہ تو اُس سے فوراً معافی طلب کروں گا 10 اگر کسی نے میری حق تلفی کی تو میں اُس کو پیشگی معاف کرتا ہوں 11 نئے اسلامی بھائیوں سے مسکرا کر خود آگے بڑھ کر اُن سے ملاقات کروں گا اور ان پر انفرادی کوشش کرکے مدنی قافلے میں سفر اور نیک اعمال پر عمل وغیرہ کی ترغیب دِلاؤں گا 12 ہر ہفتہ وار اجتماع میں مکتبۃ المدینہ کی کتاب / کم از کم ایک رِسالہ خریدوں گا۔

اچھی اچھی نیّتیں کرتا رہوں میں ہر گھڑی | دیجئے نیکی کا جذبہ بہرِ مُرشِد یا نبی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوٹ: ہفتہ وار اجتماع میں جدول کے مُطابِق اگر ہر ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں بھی کرلی جائیں تو ثواب کا انبار اپنے نامۂ اَعمال میں دَرج کرواسکتے ہیں۔ چنانچہ تِلاوت، نعت اور بیان سے پہلے اگرچہ ان تینوں کے متعلق بعض نیّتیں کروائی جاتی ہیں مگر مزید اچھی اچھی نیّتوں سے متعلق رَاہ نُمائی کے لئے اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مُنفَرِد سُنّتوں بھرا بیان نِیَّت کا پھل اور نیّتوں کے 72 مدنی گلدستوں کی رنگ برنگی خوشبوؤں سے معطّر و معنبر رِسالہ ثواب بڑھانے کے نسخے، جبکہ 53 مختلف اَعمال کی 652 اچھی نیتوں کے بیان پر مشتمل کتاب بہارِ نِیَّت مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصِل فرمائیں۔

2-اَوّابِین کی ادائیگی

اے عاشقانِ نماز! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے بعدِ مغرِب نمازِ اَوّابِین پڑھنے کی سَعادَت بھی حاصِل ہوتی ہے۔ چنانچہ اس نَماز کے متعلق بہارِ شَریعَت میں ہے: بَعدِ مَغرِب 6 رکعتیں مستحب ہیں ان کو صَلَاۃُ الاَوّابین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا 2 سے یا 3 سے اور 3

سلام سے یعنی ہر 2 رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔[1] اور ان رکعتوں کی فضیلت کے متعلق اللہ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو مَغْرِب کے بعد 6 رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے تو یہ 12 برس کی عِبَادَت کے برابر ہوں گی۔[2]

3-تلاوتِ قرآنِ کریم

اے عاشقانِ قرآن! اس کے بعد نیک عمل نمبر 4 پر عَمَل کی سَعَادَت حاصِل کرتے ہوئے ہفتہ وار اجتماع میں سورۂ ملک پڑھی جاتی ہے۔ مروی ہے کہ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: جو شخص قرآن کا ایک حَرْف پڑھے گا، اس کو ایک ایسی نیکی ملے گی جو 10 نیکیوں کے برابر ہو گی، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حَرْف ہے، بلکہ الف ایک حَرْف ہے اور لام دوسرا حَرْف ہے اور میم تیسرا حَرْف ہے۔[3] یعنی جس نے صرف الٓمّٓ پڑھ لیا تو اسکو 30 نیکیاں ملیں گی اور یہ تو ثواب ہے صِرف قرآنِ کریم کی تِلاوَت کا، لیکن اگر کوئی روزانہ سورۂ ملک کی تِلاوَت کا عَادِی ہو تو اسکے متعلق حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب بندہ قَبْر میں جائے گا اور عذاب کے فرشتے اسکے قدموں کی جانب سے آئیں گے تو اسکے قدم کہیں گے: تمہارے لئے ادھر سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ (رات میں) سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔ پھر وہ فرشتے اسکے پیٹ کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے لئے میری جانب سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ اس نے میرے اندر سورۂ مُلک کو یاد کر رکھا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: تمہارے لئے میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں، اس لئے کہ یہ (رات میں) سورۂ مُلک مجھ سے ہی پڑھا کرتا تھا۔ چنانچہ جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور

[1] ...بہار شریعت، حصہ چہارم، 1/666
[2] ...ترمذی، ص 131، حدیث: 435
[3] ...ترمذی، ص 676، حدیث: 2910

اَچھّا عَمَل کرتا ہے۔ حضرت عبد الرزاق صنعانی (تاریخ وفات 211ھ) یہ رِوایَت نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: سورۂ ملک عذابِ قبر سے محفوظ رکھتی ہے۔ [1]

اے عاشقانِ قرآن! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تمام مَدَنی مراکز فیضانِ مدینہ میں ہی نہیں بلکہ اَہْلِ سُنّت کی کثیر مَساجِد بِالْخُصُوص دعوتِ اسلامی کے زیرِ اِہتمام مَساجِد میں نَمازِ مَغْرِب یا عشا کے بعد سورۂ ملک کی تِلاوَت کا اِہتِمام ہوتا ہے، آپ بھی ان نمازوں کے بعد سورۂ ملک پڑھنے کی نِیَّت فرمالیجئے، کہ نہ جانے زندگی کی شام کب ہو جائے!

عِبَادَت رِیَاضَت تِلاوَت سے غفلت | نہ کرنا کہ موقَع سنہری مِلا ہے [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

4-نعت شریف

تِلاوَت کے بعد بارگاہِ رِسَالَت میں ہدیۂ عقیدت پیش کیا جاتا یعنی نعت شریف پڑھی جاتی ہے، کہ حُضُورِ اَقْدَس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اللہ پاک نے جس طرح کمالِ سِیْرَت میں تمام اَوّلین و آخِرین سے ممتاز اور اَفْضل و اَعلیٰ بنایا، اسی طرح آپ کو جَمالِ صُورَت میں بھی بے مِثْل و بے مِثال پیدا فرمایا۔ لِہٰذا آپ کی بارگاہ میں ہدیۂ عقیدت پیش کرنا یعنی نعت شریف پڑھنا و سننا یقیناً نِہَایَت عُمدہ عِبَادَت ہے اور قرآنِ کریم میں بھی جابجا اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عظمت وشان کی مثالیں مذکور ہیں۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

اے رَضا خود صاحِبِ قرآں ہے مَدَّاحِ حُضُور | تجھ سے کب ممکن ہے پھر مِدحَت رسولُ اللہ کی [3]

شرحِ کلامِ رضا: اے رضا جب خود صاحِبِ قرآن یعنی اللہ پاک حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تعریف فرمانے والا

[1] ...مصنف عبد الرزاق، 3/232، حدیث: 6045
[2] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 455
[3] ...حدائقِ بخشش، ص 153

ہے، تو پھر تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی تعریف و توصیف کیسے کرسکتا ہے؟ تیرے پاس وہ الفاظ و مَعانی کہاں! ان کا تو نام ہی محمد ہے یعنی وہ ہستی جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

5-وعظ و نصیحت پر مبنی سُنّتوں بھرا بیان

وعظ سے مُراد خیر کی ایسی باتیں یاد دِلانا ہے، جن سے دِل نَرم پڑ جائے اور ایک قول کے مُطابِق وعظ ایسی بات کی طرف رَاہ نُمائی کرنے کو کہتے ہیں، جو بطریقۂ رغبت وڈر اصلاح کی طرف بُلائے۔(۱) یہی وجہ ہے کہ حضراتِ اَنبیائے کِرام و مُرسَلِینِ عُظّام علیہمُ السّلام، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اور دیگر بزرگانِ دِین نے بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے یہی طریقہ اپنایا، لہٰذا وعظ و نصیحت پر مبنی بیانات کے بے شُمار فوائد و ثَمَرات کی اَہمیّت و اِفادِیَت سے اِنکار ممکن نہیں، کہ بسا اَوقات بیانات تاثیر کا تیر بن کر دلوں میں اُتر جاتے ہیں۔ جیسا کہ فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہے: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا یعنی بے شک بعض بیان جادُو ہوتے ہیں۔(۲) ایک رِوایَت میں ہے کہ ایک دن حضرت داوٗد علیہ السّلام لوگوں کو نصیحت کرنے اور خوفِ خُدا دلانے کیلئے گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ علیہ السّلام کے بیان میں اُس وَقْت 40 ہزار لوگ مَوجُود تھے۔ جن پر آپ علیہ السّلام کے پُر اَثر بیان کی وجہ سے ایسی رِقّت طاری ہوئی کہ 30 ہزار لوگ خوفِ خُدا کی تاب نہ لاسکے اور انتقال کر گئے۔(۳)

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی(۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسی طرح حضرت اِبْنِ سَمّاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک اجتماع میں بیان فرمایا تو شرکائے اجتماع

---

(۱) ... تفسیر خازن، 2/448

(۲) ... بخاری، ص1457، حدیث:5767

(۳) ... احیاء علوم الدین، 4/223 مفہومًا

(۴) ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص105

میں سے ایک نوجوان نے کھڑے ہوکر عرض کی: اے ابو العباس! آج آپ نے دورانِ بیان ایک ایسی بات اِرشاد فرمائی کہ اگر ہم اس کے عِلاوہ کچھ بھی نہ سنتے تو کوئی حَرَج نہ تھا (بلکہ وُہی ہمارے لئے کافی تھی)۔ چنانچہ آپ رحمۃُ اللهِ علیہ نے اس سے پوچھا کہ وہ بات کونسی ہے؟ تو اس نے عرض کی: وہ بات یہ ہے: اللہ پاک سے ڈرنے والوں کے دل اس خوف سے پارہ پارہ ہوئے جاتے ہیں کہ معلوم نہیں انہیں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جنَّت میں رہنا ہوگا یا دوزخ میں؟ اس کے بعد وہ نوجوان پھر کبھی دکھائی نہ دیا۔ حضرت اِبنِ سَمّاک رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اسے دیگر اجتماعات و محافل میں بھی تلاش کیا مگر وہ کہیں نَظَر نہ آیا۔ بالآخر جب اس کے بارے میں لوگوں سے پوچھا تو پتا چلا کہ وہ بیمار ہے۔ لِہٰذا میں اس کی عِیادَت کے لئے گیا اور جب پوچھا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: اے ابوالعباس! میری یہ حالَت آپ کی اسی بات کے سَبَب ہوئی ہے۔ پھر اس نوجوان کا انتقال ہوگیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اے میرے بھائی! اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ تو اس نے بتایا: اللہ پاک نے میری مغفرت فرمادی، مجھ پر رحم کیا اور داخِلِ جنَّت فرمایا۔ میں نے پوچھا: کس عَمَل کے سَبَب؟ جواب دیا: اسی بات کے سَبَب۔ [1]

اجتماع میں شرکت باعِثِ مغفرت

اے عاشقانِ مغفرت! دیکھا آپ نے! کس طرح اس نوجوان کی زندگی میں اجتماع میں شرکت کی برکت سے انقلاب پیدا ہوا اور اس کے دل کی دنیا ہی تبدیل نہ ہوئی بلکہ اسے سچّی توبہ کی دَولَت کے ساتھ ساتھ جنّت جیسی عظیم نِعْمت بھی حاصِل ہوگئی۔ یقیناً سچّی توبہ کی توفیق ملنا اللہ پاک کی خاص عِنایت ہے اور جس پر یہ عِنَایَت ہوتی ہے اسکے تو وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

[1] ...احیاء علوم الدین، 4/229

www.dawateislami.net

رَحمتِ حق "بہا" نہ مَی جوید | رَحمتِ حق "بہانہ" مَی جوید

یعنی اللہ پاک کی رَحمت "بہا" یعنی قیمت نہیں مانگتی، بلکہ اس کی رَحمت تو (مغفرت کا) "بہانہ" ڈھونڈتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا وہ اجتماعات جن میں پُر اَثَر بیانات ہوتے ہیں اُن میں شرکت سے خوفِ خُدا اور رِقَّت قلبی حاصل ہوتی ہے اور بِلاشبہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں بھی ہونے والے بیانات اس قدر پُر اَثَر ہوتے ہیں کہ جنہوں نے ہزاروں نہیں لاکھوں لوگوں کی زندگیاں ہی بَدَل ڈالیں اور ایسا کیونکر نہ ہو کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اپنے ایک مَدَنی مذاکرے میں اِرشاد فرماتے ہیں: ہفتہ وار اجتماع میں دیگر برکتوں کے ساتھ ساتھ سوز و گُداز (یعنی دل کا نَرم ہونا، خوفِ خُدا اور عِشقِ مصطفےٰ میں رونا) بھی نصیب ہوتا ہے۔[1] چنانچہ اس کی ایک حسین جھلک دیکھئے:

جو وہاں پہنچا اُنہی کا ہو گیا

کراچی میں ایک مَقام پر اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا بیان تھا، ایک اسلامی بھائی اس اجتماع میں شرکت کی غرض سے چلا، جیسے ہی ایک تنگ و تاریک گلی میں مُڑا، ایک لُٹیرے نے گلے پر خنجر رکھ دیا اور گرج کر کہا: جو کچھ ہے، نِکال دو۔ اُس اسلامی بھائی نے نہایت نَرمی سے کہا: جو آپ کو ملتا ہے لے لیجئے۔ لٹیرے نے جیبوں کی تلاشی شروع کی، کسی جیب سے عِطْر کی شیشی، تو کسی سے تسبیح نِکلی۔ لُٹیرے نے غصّے میں آکر کہا: کہاں جارہے ہو؟ اسلامی بھائی نے نہایت نَرمی سے کہا: ہمارے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا بیان ہے، اُس میں شرکت کیلئے جا

[1] ... مدنی مذاکرہ، 10 اکتوبر 2015ء

رہا ہوں۔ یہ سن کر لُٹیرا خاموش ہو گیا، خاموشی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہا: آپ بھی اجتماع میں چلئے۔ دِھیمے لہجے اور نرم آواز میں دی ہوئی پُر خُلوص دعوت اَثَر کرگئی، لُٹیرا بولا: چلو میں بھی چلتا ہوں۔

اجتماع میں پہنچ کر اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی زِیارَت کی، بیان سُنا، جب اجتماع کا اختتام ہوا تو اُسی لُٹیرے نے انفرادی کوشش کرنے اور اجتماع کی دعوت دینے والے اسلامی بھائی کو تلاش کرکے خنجر پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ رکھ لیں، اب مجھے اس کی حاجَت نہیں، کیونکہ میں اپنے گُناہوں سے سچی توبہ کرکے اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے ذریعے غوثِ اَعْظَم رحمۃ اللہِ علیہ کا مُرید اور عطاری ہو گیا ہوں۔

چور ڈاکو آوندے نیں نمازی بن جاندے نیں | عاشِق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نیں
مِٹھا مُرشِد ویکھو تقدیراں اے سنوار دا | میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

6-ذِکر

وہ اجتماعات، جو اللہ کریم اور اس کے رسولِ عظیم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے ذِکْر پر مشتمل ہوں، ان کی عظمت کے بھی کیا کہنے! جیسا کہ آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو لوگ جمع ہو کر اللہ پاک کا ذِکْر کرتے ہیں اور سوائے رِضائے الٰہی کے ان کا کوئی مقصد نہیں ہوتا تو آسمان سے ایک مُنادِی نِدا دیتا ہے: کھڑے ہو جاؤ! تمہاری مغفرت ہو گئی، تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدَل دیا گیا ہے۔ [1]

[1] ... مسند امام احمد، 5/402، حدیث: 12788

www.dawateislami.net

مَغفِرت کا ہوں تجھ سے سُوالی | پھیرنا اپنے در سے نہ خالی
مجھ گنہگار کی اِلتِجا ہے | یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے [1]

زہے نصیب! اگر یہ اجتماع مَسجِد میں ہو تو گویا سونے پہ سہاگے کی مِثل اسکی برکتیں اور بڑھ جاتی ہیں، جیسا کہ حضرتِ امام حَسَن بن علی رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص مَسجِد میں آنے جانے کا عادِی ہو تو اللہ پاک اسے 7 خصلتوں میں سے ایک ضَرور عطا فرماتا ہے: 1 ایسا بھائی ملتا ہے، جس سے اللہ پاک کی مَعرِفَت (یعنی پہچان) حاصِل ہوتی ہے 2 یا رَحمت کا نزول ہوتا ہے 3 عُمدہ و اعلیٰ عِلم حاصِل ہوتا ہے 4 یا ایسی بات سیکھنے کو ملتی ہے، جو ہِدایت کا باعِث بنتی ہے 5 یا ہَلاکت سے بچاتی ہے 6 یا وہ خوفِ خُدا 7 یا حَیا کی وجہ سے گناہ چھوڑ دیتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ مساجد! معلوم ہوا جو شخص مَسجِد میں آنے جانے کا عادی ہو، اس کا دامَنِ مُراد کبھی خالی نہیں رہتا، کیونکہ کسی ایسے دنیادار شخص کے پاس جائیں جو دل کھول کر اللہ پاک کی راہ میں خَرچ کرنے والا بھی ہو تو جب وہ اپنے چاہنے والوں کی آمد پر خوش ہو کر ان کی آؤ بھگت کے لئے اپنی دولت کا منہ تک کھول دیتا ہے اور ان پر خرچ کرنے میں ذَرّہ بھر بخل (کنجوسی) سے کام نہیں لیتا ہے۔ تو ذرا سوچئے! اگر ہم اس شخص کے بھی مالک و خالق کی یاد میں منعقد ہونے والے اجتماعات میں شرکت کریں گے تو عَطاو بخشش کے کیسے کیسے خزانے لُوٹنے کو ملیں گے؟

عَفو و رَحمت کا بخشش کا سائل | ہوں نہایت گنہگار و غافِل
میرا سب حال تجھ پر کھلا ہے | یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 136

[2] ...احیاء علوم الدین، 4 / 449

[3] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 135

7- دُعا

اے عاشقانِ رَحمت! اللہ کریم اور اُس کے رسولِ رحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ذِکْر کے اجتماع میں مانگی جانے والی دُعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔[۱] حضرت حاتِم اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ ایک بار بَلْخ شہر میں بیان فرما رہے تھے، دورانِ بیان فرمایا: یااللہ! جو اس اجتماع میں سب سے زیادہ گنہگار ہے اُس پر اپنا رحم فرما اور اُس کو بخش دے۔ ایک کفن چور بھی اُس اجتماع میں مَوجُود تھا، جب رات ہوئی تو کفن چور حَسْبِ معمول قبرستان گیا اور ایک قَبْر کو کھودا تاکہ کفن حاصِل کرے، اُس کفن چور نے جیسے ہی قَبْر کھودی تو ایک غیبی آواز نے اُس کو چونکا دیا، کوئی کہہ رہا تھا: اے کفن چور! تُو تو آج دِن کو حضرتِ حاتِم اَصم رحمۃُ اللہِ علیہ کے اجتماع میں بخش دیا گیا ہے، پھر آج ہی رات کو دوبارہ یہ گناہ کیوں کرنے لگا ہے؟ کفن چور نے یہ آواز سُنی تو رونے لگا اور سچے دِل سے تائب ہو گیا۔[۲]

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فیضانِ سُنّت کے باب فیضانِ رمضان، صفحہ 881 پر لکھتے ہیں: دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول اور سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں رَحمتیں کیوں نازِل نہ ہوں گی کہ ان عاشِقانِ رسول میں نہ جانے کتنے اَولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم ہوتے ہوں گے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جَماعَت میں برکت ہے اور دُعائے مَجمَعِ مُسلِمِیْن اَقْرَب بِقَبُوْل (یعنی مسلمانوں کے مجمع میں دُعا مانگنا قبولیّت کے قریب تر ہے)۔ عُلَما فرماتے ہیں: جہاں 40 مُسلمان صالِح (یعنی نیک مسلمان) جمع ہوتے ہیں اُن میں سے ایک ولیُّ اللہ ضَرور ہوتا ہے۔[۳]

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جُرم | دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حِجاز کا

[۱] ... کنزالعمال، المجلد1، 1/222، حدیث:1872

[۲] ... تذکرۃ الاولیاء (فارسی)، 1/222

[۳] ... فتاویٰ رضویہ، 24/184، تیسیر شرح جامع صغیر، 1/110

اس بیکسی میں دل کو میرے ٹیک لگ گئی | شُہرہ سنا جو رحمتِ بیکس نواز کا [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا سُنّتوں بھرے اِجتماعات بِالْخُصُوص عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے اِجتماعات میں حاضِری سے مغفرت و بخشش ملتی اور بندہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ دُعائیں قبول ہوتیں، بَلائیں ٹلتیں اور مُرادیں پوری ہوتی ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کرکے اس کی برکتیں حاصل کرنے والے ایک عاشقِ رسول کی مدنی بہار ملاحظہ کیجئے!

نابینا آنکھ والا ہو گیا

پنجاب (پاکستان) کے ضلع رحیم یار خان کی تحصیل لیاقت پور کے قصبہ فیروزہ میں دعوتِ اِسلامی کا سُنّتوں بھرا عَظِیمُ الشَّان اجتماع 2 رجب المرجب 1416ھ میں ہوا، جس میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا بیان تھا، قصبہ فیروزہ کے ایک قریبی گاؤں کی ایک خاتون نے اپنے ایک نابینا بھائی کو اجتماع میں شرکت کرنے اور وہاں جا کر آنکھوں کیلئے دُعا کرنے کا مشورہ دیا، اُس نے حامی بھر لی۔ اجتماع کی نِیَّت کی برکت یہ ظاہِر ہوئی کہ ایک عرصہ سے رُوٹھ کر میکے بیٹھی ہوئی بیوی خود بخود بغیر بُلائے 2 یا 3 دِن کے اندر اندر گھر آگئی۔ جب اجتماع والی رات یہ نابینا شخص کسی کے سہارے پر اجتماع گاہ میں پہنچا تو بالکل اسٹیج (Stage) کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔ لوگوں کی آوازوں اور شور و غُل سے اُس نے اندازہ لگایا کہ اجتماع گاہ کَھچا کَھچ بھر چکی ہے۔ اتنے میں ہلچل مچ گئی اور فضا عطار کی آمد مرحبا کے نعروں سے گُونج اُٹھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ اجتماع گاہ کا ہر فرد خوشی سے بے قابو ہوا جارہا ہے، نابینا شخص بھی جان گیا کہ اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت

[1] ...ذوقِ نعت، ص 9-10 بتقدم و تاخر

دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی آمد ہو چکی ہے۔ اس کا دِل غم میں ڈُوبنے لگا اور اُس نے تڑپ کر کہا: یااللہ! لوگ تیرے ولی کو دیکھ کر کس قدر خوش ہو رہے ہیں۔ کیا میں یہ رُوح پَرور مَنْظَر نہیں دیکھ سکوں گا؟ اتنا کہنا تھا کہ کرم ہو گیا، اچانک اُس کی آنکھوں میں بجلی چمکی اور اُس کی نگاہوں نے اسٹیج پر کھڑے ہوئے اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا جلوہ دیکھ لیا۔ نَظَر مزید پھیلی اور اُسے سارا اسٹیج نظر آنے لگا اور.... اور.... پھر اُس خوش بخت نابینا نے جو کہ اب بِینا (یعنی آنکھ والا) ہو چکا تھا، ساری اجتماع گاہ کا رُوح پرور مَنْظَر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ یوں وہ نابینا اسلامی بھائی جو اِجتماع میں کسی کا سہارا لیکر آیا تھا واپس بِغیر سہارے کے گھر گیا۔

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں | جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رونے والی آنکھیں مانگو

حضرت ہیثم بن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لوگوں کو خُطبَہ اِرشَاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص رونے لگا تو آپ نے اِرشَاد فرمایا: اگر آج وہ تمام مومنین جن کے سر پر مضبوط پہاڑوں جیسے گناہوں کا بوجھ ہو وہ بھی تمہارے ساتھ حاضِر ہوتے تو اس شخص کے رونے کی وجہ سے ان سب کی بھی مغفرت کر دی جاتی کیونکہ فرشتے رو رو کر اس کے حق میں دُعا کر رہے ہیں: یااللہ! کثرت سے رونے والوں کی شَفَاعَت، نہ رونے والوں کے حق میں قبول فرمالے۔[١]

مِرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دَم | تِرے خوف سے یا خدا یاالٰہی[٢]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[١]... شعب الایمان، 1/494، حدیث: 810

[٢]... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص 105

www.dawateislami.net

جو روتا ہے اُس کا کام ہو تا ہے

اے عاشقانِ مغفرت! آپ نے دیکھا! جو روتا ہے اُس کا کام ہو تا ہے اور نہ صِرف اُس کا بلکہ بسا اَوقات اُس کے ساتھ والوں کا بھی کام ہو جاتا ہے، گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے، فِرشتے اللہ پاک کے خوف سے رونے والوں کے وسیلے سے دُعائیں کرتے ہیں، اللہ پاک کی رَحمت سے اُمید ہے کہ سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے والا کوئی اسلامی بھائی بھی رَحمتِ خُداوندی سے مَحرُوم نہ رہے گا اِن شاءَ اللہ، دورانِ اجتماع اگر کسی پر تِلاوت، نعت، بیان، ذِکر و دُعا اور سلام وغیرہ میں رِقّت طاری ہو گئی تو اللہ پاک کے کَرَم سے اُس کے صَدقے سب پر رَحمت ہو جائے گی۔ بعض نادان عِلمِ دِین کی کمی کے باعث دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں خوفِ خُدا و عِشقِ مصطفےٰ، قَبْر و حَشْر کی یاد اور گُناہوں کی نَدامت پر رونے اور رُلانے والوں کو اَچھّا نہیں سمجھتے، حالانکہ اِس میں کوئی حَرَج نہیں۔ جیسا کہ صاحِبِ قرآن، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس مومن کی آنکھوں سے اللہ پاک کے خوف سے آنسو نکلتا ہے، اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہو، پھر وہ آنسو اس کے چہرے کے ظاہری حصے تک پہنچے اللہ پاک اُسے جہنّم پر حَرام کر دیتا ہے۔[1]

مانندِ شمع تیری طرف لَو لگی رہے | دے لُطف میری جان کو سوز و گُداز کا[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں مانگی جانے والی دعا کی مدنی بہار

مُفتیِ دعوتِ اسلامی حاجی محمد فاروق عطاری مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستگی کے بارے میں خود کچھ اِس طرح سے بتایا تھا کہ میں نے جب پہلی مرتبہ سُنّتوں

[1] ...شعب الایمان، 1/491، حدیث: 802

[2] ...ذوقِ نعت، ص 10

www.dawateislami.net

بھرے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی تو وہاں کی جانے والی اِختتامی رِقّت انگیز دُعا سُن کر بہت متاثّر ہوا، بس اِس دُعا کا انداز پسند آ گیا۔ اِس کے بعد دعوتِ اسلامی کی منزلیں طے ہوتی چلی گئیں۔ ①

یہ رضوی ہے ضیائی قادری ہے اور عطاری
سجی نِسبَت کی گُل کاری میرا فاروق عطاری

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

8- سیکھنے سکھانے کے حلقے

اے عاشقانِ عِلْمِ دِین! عِلْم کا ایک باب سیکھنا ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک روایت میں ہے کہ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا: جب تم جنّت کی کیاریوں سے گزرا کرو تو اس میں سے کچھ پھول چُن لیا کرو۔ صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: یَا رَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! جنّت کی کیاریاں کونسی ہیں؟ اِرشاد فرمایا: عِلْم کی محفلیں۔ ② چنانچہ ہفتہ وار اجتماع میں اگرچہ مختلف مواقع پر مختلف باتیں اور سنّتیں سیکھنے کو ملتی ہی رہتی ہیں مگر نَمازِ عشا کی ادائیگی کے بعد خصوصی طور پر کچھ دیر کیلئے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا اِہتِمام ہوتا ہے۔ جن میں شرکائے اجتماع کو نہ صِرف فرائض عُلُوم سے آگاہی ملتی ہے، بلکہ انہیں مختلف گناہوں سے بچنے کے طریقے و علاج بتانے کے علاوہ ان گناہوں میں مبتلا ہونے کی وُجُوہات اور اسباب بھی بتائے جاتے ہیں۔ نیز اسی حلقے میں روز مرّہ کے معمولاتِ زندگی میں مانگی جانے والی متفرق دُعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں اور پھر اِجتماعی جائزہ و دُعا کے بعد باہم ملاقات و مصافحہ کرتے ہوئے رات کے کھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے اور یوں ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی پہلی نشست کا شیڈول مکمل ہوتا ہے۔

---

① ... مفتی دعوت اسلامی، ص 14

② ... معجم کبیر، 5/ 278، حدیث: 10995

انفرادی کوشش

اے عاشقانِ نیکی کی دعوت! پہلی نشست کے بعد اگرچہ کھانے وغیرہ کا اہتمام ہوتا ہے مگر چونکہ برتن و دستر خوان وغیرہ لگانے میں کچھ وَقْت لگ جاتا ہے، لِہٰذا دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کو اوڑھنا بچھونا بنانے والے اسلامی بھائی اور دیگر ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی اس وَقْت کو غنیمت جانتے ہوئے ہفتہ وار اجتماع میں شریک اسلامی بھائیوں سے باہم ملاقات کرتے اور نئے شرکا پر انفرادی کوشش کرتے ہیں کہ فرمانِ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہے: دعوتِ اسلامی کا تقریباً 99% دِینی کام اِنفرادی کوشش کے ذَرِیعے ہی ممکن ہے۔

ایک رِوایَت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں حبیبِ خُدا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ تھا جب آپ نے یہ اِرشَاد فرمایا: جنّت میں یاقُوت کے کچھ سُتون ہیں، جن پر زَبَرجَد کے بالا خانے ہیں، ان کے دروازے کھُلے ہوئے ہیں اور یہ ایسے چمکتے ہیں جیسے روشن تارے چمکتے ہیں۔ صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: یَارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! ان میں کون رہے گا؟ اِرشَاد فرمایا: اللہ پاک کی خاطِر مَحبَّت کرنے والے، اللہ پاک کی خاطِر مِل بیٹھنے والے اور اللہ پاک کی خاطِر ملاقات کرنے والے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں مَدَنی حلقوں کے بعد اسلامی بھائیوں کا آپس میں ایک دوسرے سے ملنا و ملاقات کرنا بلاشبہ فضیلت کا باعث ہے، کیونکہ ان کے پیشِ نظر بھی سوائے اللہ پاک کی رِضا کے کچھ نہیں ہوتا اور وہ اللہ پاک کی خاطِر ہی ایک دوسرے سے مَحبَّت بھری باتیں کرتے ہیں، ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے آگاہ کرتے ہیں، اِنہیں دِینی کاموں میں عملی طور پر شمولیت کی ترغیب

[1] ... شعب الایمان، 6/487، حدیث:9002

دِلاتے ہیں۔ بِلاشبہ اس انفرادی کوشش کی بھی کیا ہی خوب مَدَنی بہاریں ہیں۔ بلکہ اسی کی برکت سے تو دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مرحوم نگران، خوش اِلحان نعت خوان، بلبلِ روضۂ رسول حاجی محمد مشتاق عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ ملے۔ چنانچہ،

امیر اہلسنت کی انفرادی کوشش

ان کے متعلق شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فیضانِ سنّت جلد اوّل صفحہ 630 پر لکھتے ہیں: دعوتِ اسلامی کے دِینی مَاحول میں تشریف لانے سے قبل بھی حاجی مشتاق رحمۃُ اللہِ علیہ کا اَلحمدُ لِلّٰہ! مذہبی ذِہن تھا، بارِیش نوجوان اور خوش اِلحان نعت خوان تھے۔ دعوتِ اسلامی میں اپنی شُمولیّت کا واقِعہ اُنہوں نے مجھے کچھ اِس طرح بتایا تھا کہ میں جب پہلی بار ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری کے لئے دعوتِ اسلامی کے اوّلین مرکز جامع مَسجِد گلزارِ حبیب آیا، اِجتماع کے بعد سب لوگ منتشر ہونے لگے تو میں بھی چل پڑا، اِتنے میں ایک بارِیش، باعمامہ اِسلامی بھائی نے خود آگے بڑھ کر مجھ سے مُصافَحہ کیا(یعنی ہاتھ مِلایا)، اُن کے ملنے کا انداز مجھے بہت بھلا لگا۔ بڑی مَحبَّت کے ساتھ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہوں نے آپ (یعنی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ) سے میری ملاقات کروائی۔ میں بہت متاثّر ہوا اور اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ (1)

شہا عطّار کا پیارا ہے یہ مشتاق عطاری | یہی مُژدہ اِسے تم بھی سُنا دو یا رسول اللہ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ جنّت! اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ اسلام کی شان و شوکت کا اِظْہار ہو، دِین کو تَقوِیَت پہنچے، برکتیں اور رحمتیں حاصِل ہوں، جنّت کا شوق اور اس کے باغات کے پھل چننے کی

(1) ... فیضانِ سنت، آدابِ طعام، ص630 تا 631

(2) ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 344

سَعَادَت پائیں، بلند و بالا چمکتے دمکتے جنّتی محلات کے حقدار ٹھہریں، دُعائیں قبول اور بلائیں دُور ہوں، نیز دِینی ماحول میں بھی استقامت ملے تو ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخِر شرکت کرنے بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی لانے کا پکّا اِرادہ کر لیجئے کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے اجتماعات میں پابندی سے شریک ہونے والوں کو یوں دُعائے مدینہ سے نوازا ہے:

جو پابند ہے اجتماعات کا بھی | میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

9-اجتماع میں رات گزارنا

اے عاشقانِ مساجد! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی دوسری نشست میں کھانے وغیرہ سے فارِغ ہونے اور سنّت کے مُطابِق سونے سے پہلے وُضو وغیرہ کر کے توبہ کے نَوافِل (صَلٰوۃُ التَّوْبَہ) کی اَدائیگی اور چند مخصوص اَوراد و وظائف پڑھنے کے بعد مَسْجِد میں آرام کیا جاتا ہے اور مَسْجِد میں کھانے وسونے وغیرہ کی چونکہ معتکف کے عِلاوہ کسی کو اِجازَت نہیں، لِہٰذا دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں مَسْجِد کے آداب کو پیشِ نَظَر رکھتے ہوئے ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونے والے تمام اسلامی بھائی اعتکاف کی نِیَّت سے پوری رات مَسْجِد میں بَسَر کرتے ہیں کہ پوری رات کا اعتکاف کرنے کے بھی بے شُمار فوائد و ثمرات میں سے چند یہ ہیں:

پہلا فائدہ

مَسَاجِد میں بیٹھنا دِین کے افضل کاموں، پرہیز گاروں کے اَعمال اور محسنین (یعنی نیک لوگوں) کے بلند دَرَجات میں سے ہے اور مَسْجِد میں ہمیشہ مخلص مومن ہی بیٹھا کرتے ہیں۔ فرمانِ

[1] ...وسائِلِ بخشش (مرمم)، ص 369

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: مَساجِد مومنین کیلئے باغات کی حیثیت رکھتی ہیں، جبکہ مُنافِق مَسْجِد میں ایسے ہوتا ہے جیسے پنجرے میں کوئی پرندہ قید ہو۔[1] فیض القدیر میں ہے: جس نے مَسْجِد سے مَحبَّت کی یعنی اس میں اللہ پاک کی رضا کے لئے اعتکاف، نَماز، ذِکْرُ اللہ اور عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کیلئے بیٹھنے کو عادَت بنالیا تو اللہ پاک اس سے مَحبَّت فرمائے گا یعنی اسے اپنی پناہ میں رکھے گا اور اسکی حِفَاظَت فرمائے گا۔[2] مَساجِد کی انہی برکتوں کے حُصُول کیلئے ہمارے اَسلاف اکثر مَساجِد میں تشریف فرما رہتے جیسا کہ حضرت ابو مسلم خولانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے متعلق مروی ہے کہ آپ کثرت سے مَساجِد میں بیٹھا کرتے اور فرماتے کہ یہ عزّت والی جگہیں ہیں۔[3]

مَسْجِد کی مَحبَّت مجھے میرے خدا دے | صَدْقے میں محمد کے میرے دِل کو لگا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دوسرا فائدہ

مَسْجِد میں ٹھہرنا واقعی فضیلت کا باعث ہے۔ چنانچہ جب ہم بھی ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں رات گزارنے کی نِیَّت سے مَسْجِد میں ٹھہریں گے تو جہاں مَسْجِد میں ٹھہرنے کا ثواب پائیں گے، وہیں عشا اور فجر کی نَمازیں با جَماعَت اَدا کرنے کی سَعادَت بھی پائیں گے کہ عشا اور فجر کی با جَماعَت اَدائیگی کی بھی اپنی ہی فضیلت ہے۔ جیسا کہ نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے عشا کی نماز باجماعت ادا کی گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نَماز با جَماعَت ادا کی گویا اس نے پوری رات قیام کیا۔[4] اسی طرح ایک رِوایَت میں فجر و عشا کی نَماز جَماعَت کے ساتھ اَدا کرنے والے کے لئے سُرخ یاقُوت کے ایک

[1] ... علم القلوب، ص194

[2] ... فیض القدیر، 6/112، تحت الحدیث:8524

[3] ... اتحاف السادۃ المتقین، 3/46

[4] ... مسلم، ص238، حدیث:260(656)

عظیمُ الشّان محل کی خوشخبری بھی مروی ہے۔ (1)

تیسرا فائدہ

رَحمتِ خُداوندی سے ہر رات کے پچھلے پہر ایک گھڑی ایسی آتی ہے، جس میں جو دُعا مانگو قبول کی جاتی ہے، چنانچہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور رات گزارنے کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ وہ سَاعَت ہمیں بھی حاصِل ہو سکتی ہے۔

پچھلی راتیں رحمت ربّ دی کرے بلند آوازہ | بخشش منگن وَالیاں کارَن کُھلا اے دروازہ

مختصر وضاحت: اس شعر میں عظیم صوفی بزرگ میاں محمد بخش رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس رِوایَت کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ اللہ پاک ہر رات میں جب پچھلی تہائی باقی رہتی ہے آسمانِ دنیا پر خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے دوں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اسے بخش دوں۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

چوتھا فائدہ

ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کا جب آغاز ہوتا ہے تو اس وَقْت شَبِ جُمُعَہ (جمعرات اور جُمُعَہ کی درمیانی رات) شروع ہو چکی ہوتی ہے۔ کیونکہ جمعرات کا سورج غروب ہوتے ہی جُمُعَہ شروع ہو جاتا ہے اور روایات میں جُمُعَہ اور شبِ جُمُعَہ کے بے شُمار فضائل مروی ہیں۔ جیسا کہ نَماز کے احکام صفحہ 397 پر ہے: جُمُعَہ یومِ عید ہے، جُمُعَہ سب دِنوں کا سردار ہے، جُمُعَہ کے روز جہنّم کی آگ نہیں سُلگائی جاتی، جُمُعَہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے، جُمُعَہ کو بروزِ قِیامَت دُلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا، جُمُعَہ کے روز مرنے والا خوش نصیب مسلمان شہید کا رُتبہ پاتا اور عذابِ قَبْر سے محفوظ

(1) ... تذکرۃ الواعظین، ص7
(2) ... مسلم، ص274، حدیث:168(758)

ہو جاتا ہے۔ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کے مُطابِق جُمُعہ کو حج ہو تو اس کا ثواب 70 حج کے برابر ہے، جُمُعہ کی ایک نیکی کا ثواب 70 گُنا ہے۔[۱] اسی طرح ایک رِوایَت میں رسولوں کے سردار، مکے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اِرْشادِ رَحمَت بُنیاد ہے: جُمُعہ کے دِن اور رات میں 24 گھنٹے ہیں اللہ پاک ہر گھنٹے میں ایسے 6 لاکھ اَفراد کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے، جن پر جہنّم کی آگ واجِب ہو چکی ہوتی ہے۔[۲]

گناہگار ہوں میں لائِق جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب[۳]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اجتماع میں رات گزارنے کا شیڈول ایک نظر میں

1	ہفتہ وار اجتماع کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کے آخر میں (یومیہ 56 نیک اعمال، قُفلِ مدینہ کارکردگی، ہفتہ وار 9 نیک اعمال کا) اجتماعی جائزہ لیا جائے۔
2	اجتماعی جائزے کے بعد "کھانے کے حلقے" لگائے جائیں، رِسالہ ثواب بڑھانے کے نسخے سے کھانے سے قبل اچھی اچھی نیتیں کروائی جائیں اور رِسالہ کھانے کا اِسلامی طریقہ سے سُنّتیں اور آداب بتائے جائیں۔
3	کھانے کے تقریباً 11 منٹ بعد صلوٰۃ التوبہ کے نوافل ادا کئے جائیں۔
4	سونے سے قبل ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے اوراد پڑھے / پڑھائے جائیں۔
5	سونے جاگنے کی سُنّتیں اور آداب بتانے کے بعد وقفہ آرام کیا جائے۔
6	صبحِ صادق سے کم و بیش 19 منٹ قبل نمازِ تہجد کے لئے بیدار کیا جائے۔
7	نمازِ تہجد کے بعد مناجات، شجرہ شریف کے اوراد تِلاوَتِ قرآنِ پاک، اذانِ فجر کے جواب دینے کا اہتمام کیا جائے۔

[۱] ... مرآۃ المناجیح، 2/ 323-325 ملتقطاً
[۲] ... جامع صغیر، ص472، حدیث: 7722
[۳] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص78

www.dawateislami.net

8	اذانِ فجر کے بعد مَسْجِد اور اجتماع گاہ کے اطراف کی گلیوں میں لوگوں کو فجر کے لئے جگایا جائے اور نَمازِ فجر باجماعت ادا کی جائے۔
9	تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں کم از کم 3 آیات کی تِلاوت و ترجمہ و تفسیر (خزائن العرفان / نور العرفان / صراط الجنان)، ترتیب وار 4 صفحات فیضانِ سنّت سے درس، منظوم شجرہ شریف اور فاتحہ و ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا جائے۔
10	اشراق وچاشت کے بعد صلوٰۃ و سلام، اختتام مجلس کی دعا اور ملاقات (آپس میں سلام و مصافحہ)

ہفتہ وار اجتماع میں سونے سے قبل پڑھے جانے والے اوراد

1	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ 100 مرتبہ	3	اَسْتَغْفِرُ الله 100 مرتبہ
2	اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 100 مرتبہ	4	صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد 111 مرتبہ

10-تہجد کی سعادت

ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے تہجد بھی نصیب ہوتی ہے کہ جس کی ادائیگی کے متعلق اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: رات کو ضرور قیام کیا کرو کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ، اللہ پاک کا قُرب پانے کا ذریعہ اور گزشتہ گناہوں کو مٹانے اور آئندہ گناہوں سے بچانے والا ہے۔ [1]

مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تہجد واجِب یا فَرض نہیں بلکہ سُنّتِ مُؤکّدہ ہے وہ بھی عَلَی الْکِفَایہ۔ تہجد کی برکت سے گناہوں کی عادت چُھوٹ جاتی ہے، (تہجد پڑھنا) پہلے کے اَنبیا و اَوْلیا کا طریقہ ہے، لِہٰذا یہ فِطرت ہے۔ معلوم ہوا کہ سارے اَنبیا و اَوْلیا نے تہجد پڑھی۔ [2]

میں پڑھتا رہوں کاش! سارے نَوافِل | تہجد ہو ہر شب ادا یا اِلٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... ترمذی، ص812، حدیث:3549

[2] ... مرآۃ المناجیح، 2/258 ملتقطاً

www.dawateislami.net

11-تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت

بعدِ فجر تا اشراق وچاشت قرآنِ پاک سے 3 آیات کی تلاوت مع ترجمۂ کنز الایمان شریف اور تفسیر صِرَاطُ الْجِنَان / خَزَائِنُ الْعِرْفَان / نُوْرُ الْعِرْفَان سے انہی آیات کی تفسیر دیکھ کر سُنائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنّت کے ترتیب وار 4 صفحات پڑھنے اور مَنْظُوم شجرہ شریف کے بعد دُعا بھی ہوتی ہے۔

بلاشبہ تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے فوائد و ثمرات کچھ کم نہیں ہیں۔ مثلاً اس حلقے میں شریک ہونے والے ان فضائل کے حق دار بن جاتے ہیں جو بَعْدِ فجر تا اشراق وچاشت ذِکْر میں مصروف رہنے والوں کے متعلق مروی ہیں، نیز شجرہ شریف میں مذکور بزرگانِ دِین کو یاد کرنے سے ان کی مَحبَّت دل میں پیدا ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کی برکت سے قرآنِ کریم کی آیاتِ بیّنات کی تلاوَت سننے کے عِلاوہ ترجمہ و تفسیر سن کر فہمِ قرآنِ کریم حاصِل کرنے کی سَعَادَت وفضیلت ملتی ہے۔

12-اِشراق وچاشت

ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی برکت سے جُمُعَہ کے دن طُلُوعِ آفتاب کے 20 یا 25 منٹ بعد اشراق وچاشت پڑھنے کی سَعَادَت بھی ملتی ہے۔ چنانچہ،

نمازِ اشراق کی فضیلت کے متعلق اللہ کے مَحبوب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو شخص نمازِ فجر سے فارِغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہے یہاں تک کہ اشراق کے نَفْل پڑھ لے اور صِرف خیر ہی بولے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔[1] اور مرآۃ المناجیح میں شیخ شہابُ الدّین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول منقول ہے کہ اس

[1] ... ابو داود، ص211، حدیث: 1287

نَماز سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ جو دل کا نور چاہے وہ اشراق کی پابندی کرے۔[1] اسی طرح چاشت کی نَماز کے متعلق اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ عائشہ صدِّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، صاحِبِ مِعْراج صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو نَمازِ فجر اَدا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی دُنیوی بات نہ کرے اور اللہ پاک کا ذِکر کرتا رہے، پھر چاشت کی 4 رکعتیں اَدا کرے تو گُناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جائے گا جیسا اس دِن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا کہ اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔[2]

گناہوں سے مجھ کو بچا یا اِلٰہی | بُری عادتیں بھی چُھڑا یا اِلٰہی[3]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

13-درود و سلام

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن حُضُور پُرنور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اَقْدَس میں نُمایاں تھی، اِرشاد فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور کہا: آپ کا ربّ فرماتا ہے: کیا آپ راضی نہیں کہ آپ کی اُمَّت میں جو کوئی آپ پر دُرُود بھیجے، میں اس پر 10 بار دُرُود بھیجوں اور جو کوئی آپ پر سلام بھیجے، میں اس پر 10 بار سلام بھیجوں۔[4]

اے عاشقانِ درود و سلام! درود و سلام کے بے شُمار فضائل ہیں اور ہمارے بزرگ بارگاہِ رِسَالَت میں بااَدَب کھڑے ہو کر ہدیۂ دُرُود و سلام پیش فرمانے کو اچھا ہی نہیں جانتے بلکہ خود ایسا کیا بھی کرتے تھے۔ جیسا کہ بہارِ شَرِیعَت میں ہے: بَوَقْتِ ذِکرِ وِلادَت قیام کیا جاتا ہے یعنی کھڑے ہو کر دُرُود و سلام پڑھتے ہیں، عُلَمائے کرام نے اس قیام کو مُسْتَحْسَن (یعنی اَچھّا) فرمایا ہے۔ کھڑے ہو

[1] ... مرآۃ المناجیح، 2/299
[2] ... مسند ابی یعلیٰ، 3/394، حدیث: 4364
[3] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 100
[4] ... نسائی، ص 222، حدیث: 1292

کر صلوٰۃ وسلام پڑھنا بھی جائز ہے۔[1] اور صدرُ الشّریعہ کے متعلق منقول ہے کہ آپ کا یہ معمول تھا کہ بعد نمازِ جُمُعَہ بِلاناغہ 100 بار دُرُودِ رَضویّہ (یعنی صَلَّی اللهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله) پڑھتے۔ حتّٰی کہ سفر میں بھی جُمُعَہ ہوتا تو نمازِ ظُہر کے بعد دُرُودِ رَضویّہ نہ چھوڑتے، چلتی ہوئی ٹرین میں کھڑے ہو کر پڑھتے۔ ٹرین کے مُسافِر اِس دِیوانگی پر حیرت زَدہ ہوتے مگر اِنہیں کیا معلوم!

دیوانے کو تحقیر سے دیوانہ نہ کہنا | دیوانہ بہت سوچ کے دیوانہ بنا ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کی تنظیمی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار 5 دِینی کاموں میں ایک اہم ترین دِینی کام ہے۔ دعوتِ اسلامی کے اوائل میں صِرف یہی دِینی کام ہوتا تھا، بقیہ دِینی کام بعد میں شروع ہوئے۔ یہ ایسا دِینی کام ہے، جس کی مضبوطی سے شہر کے بقیہ دِینی کاموں کی مضبوطی کا اَندازہ لگایا سکتا ہے۔ ❀ ہفتہ وار اجتماع میں شُرَکا کی تعداد بڑھتی ہے تو اسلامی بھائیوں کے حوصلے بلند ہوتے ہیں ❀ مَدَنی قافلوں، نیک اعمال کے عاملین کی تعداد بڑھتی ہے ❀ دِینی کُتب و رسائل کے مطالعے کا ذہن بنتا ہے، مکتبۃ المدینہ کی کُتُب و رسائل کی فَروخت بڑھتی ہے ❀ باہمی رابِطہ بڑھتا ہے ❀ دعوتِ اسلامی کے بارے میں لوگوں کا حُسنِ ظَن بھی بڑھتا ہے ❀ اگر خدانخواستہ ہفتہ وار اجتماع کی تعداد میں کمی ہوتی ہے تو سارا کچھ اس کے برعکس ہو سکتا ہے۔ اسی طرح ہفتہ وار اجتماع کے شرکا سے ہمیں دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات اور دِینی کاموں کے لئے نئے نئے اسلامی بھائی بھی ملتے ہیں ❀ پہلے سے

[1] ...بہارِ شریعت، 3/645

[2] ... تذکرۂ صدر الشریعہ، ص33

www.dawateislami.net

دِینی کام کرنے والے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت سے نیا جذبہ اور ولولہ پاتے ہیں۔ یُوں بِلاشبہ ہفتہ وار اجتماع کو دِینی کاموں کے لئے پاور ہاؤس کہا جاسکتا ہے۔

سنتوں کی لُوٹنا جا کے متاع | ہو جہاں بھی سنتوں کا اجتماع [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں شرکت باعِثِ رضائے امیرِ اہلسنّت

ہفتہ وار اجتماع میں شرکت شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی رضا کے حُصُول کا باعِث ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائیوں کے متعلق فرماتے ہیں: جو اسلامی بھائی ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارتے اور صُبْح اشراق و چاشت کے نوافل کی ادائیگی کے بعد صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپس ہوتے ہیں، وہ دعوتِ اسلامی کا عطر ہیں۔ چنانچہ یاد رکھئے! اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہفتہ وار اجتماع کی اَہَمِیَّت کے پیشِ نَظَر بار بار اس میں شرکت کی تاکید فرماتے رہتے ہیں وہیں شریک ہونے والوں کو بھی بے حد پسند فرماتے ہیں۔ لِہٰذا ہم بھی پکّی نیّت کرتے ہیں کہ جب تک صِحَّت و زندگی رہی، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں کبھی بھی ناغہ نہ کریں گے۔ اِن شَاءَ اللہ بِالْخُصُوص وہ اسلامی بھائی! جو ذرا سے دَرْدِ سر یا معمولی سی مصروفیت کو عذر بنا کر سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سَعَادَت سے مَحْرُوم رہ جاتے ہیں، ان کی ترغیب اور سُستی دُور کرنے کیلئے اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی حیاتِ طیبہ کا یہ اَنمول واقعہ پیشِ خدمت ہے کہ ایک بار آپ کو سَخْت بُخار ہو گیا اور اس کے باوُجُود آپ لحاف اوڑھ کر سُنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوئے۔ اے کاش! اِن کے صدقے ہم پر بھی کرم ہو جائے، ہماری سُستیاں اور غفلتیں دُور ہو جائیں۔

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص715

سدا پیرو مرشِد رہیں مجھ سے راضی | کبھی بھی نہ ہوں یہ خفا یاالٰہی
بنادے مجھے ایک در کا بنادے | میں ہر دم رہوں باوفا یاالٰہی ①

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کی انتظامی مجالس اور ذمہ داریاں

مجلس ہفتہ وار اجتماع 3 سے 5 اَرکان پر مشتمل بنائی جاتی ہے۔ جس میں حَسْبِ ضَرورت تحصیل نگران کی مُشاوَرَت سے تعداد میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ مجلس کے تحت دَرْج ذیل ذیلی مجالس و ذِمّہ داران کا تقرُّر ہوتا ہے۔ جبکہ بڑے شہروں میں اجتماع کے انتظامات کیلئے ہر کام پر مجلس اور چھوٹے شہروں میں ایک ذِمّہ دار مُقرَّر ہوتا ہے۔

#	مجلس	ذِمّہ داریاں
1	شیڈول و پابندیِ اَوقات	قاری، نعت خواں اور مبلغ کا شیڈول بنانا، تِلاوَت و نعت و بیان کی پرچیاں بنا کر متعلقہ ذِمّہ دار کو کم از کم 7 دن قَبْل مُطَّلَع کرنا۔ نیز مائیک کی ذمہ داری بھی اسی مجلس کے سُپُرد ہے۔
2	سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ	اجتماع گاہ بِالْخُصُوص داخلی دروازوں اور اس سے مُتَّصِل مقامات پر اور دائیں بائیں گھومنے پھرنے والوں پر نَظَر رکھنا اور ضرورتاً دھاتی سُراغ رساں آلے (Metal Detector) کے ذریعے مکمل جسمانی تلاشی لینا۔
3	ساؤنڈ، لائٹ پنکھے	اسپیکرز وغیرہ کے مُناسِب و بوقت ضَرورت و دُرُسْت استعمال کا خیال رکھنا، پارکنگ، اجتماع گاہ اور قریبی راستوں، وُضُو خانے اور استنجا خانوں میں روشنی کا مُناسِب اِنتِظام کرنا۔ بجلی فیل ہونے کی صُورَت میں جنریٹر مع آپریٹر/یو پی ایس کا انتظام رکھنا، گرمیوں میں پنکھوں کا مُناسِب اِنتِظام کرنا، اجتماع شروع ہونے

① ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص101

www.dawateislami.net

		سے پہلے ضرور تاً گرمیوں میں فرش کو پانی سے دھو کر ٹھنڈا کرلینا جبکہ سردیوں میں ہیٹر چلا کر گرم کرلینا۔
4	وُضو خانہ واِستنجاخانہ	وُضو خانہ واستنجاخانہ پر پانی کی مسلسل فراہمی، موٹر سے پانی پورا نہ ہونے کی صورت میں پانی کا متبادل اِنْتِظام کرنا، خراب یا Leak ٹونٹیوں کو مرمّت یا تبدیل کروانا۔ اِستنجاخانے میں صفائی کے ساتھ ساتھ روشنی اور لوٹوں کا انتظام بہتر بنانا۔
5	مَسْجِد صفائی و دریاں	اجتماع گاہ اور مَسْجِد کی صفائی کا خوب خیال رکھنا، دریاں اور چٹائیاں ترتیب کے ساتھ بچھانا، میلی دریاں پہلے ہی سے دُھلوا لینا، ضَرورتاً اجتماع گاہ اور مَسْجِد کے اطراف کی صفائی کے علاوہ پانی کا چھڑکاؤ بھی کروانا، اجتماع کے اختتام پر دریاں تہہ کرکے اور بکھری ہوئی چیزیں سمیٹ کر مخصوص جگہوں پر محفوظ کرنا۔
6	مجلس خیر خواہ	بستوں، وضو خانہ، مَسْجِد کی چھت، ملحقہ کمروں یا مصروف گفتگو اسلامی بھائیوں کو نہایت نرمی و شفقت سے سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کروانا، بچوں کو دورانِ اجتماع شور مچانے، شرارتیں کرنے، اِدھر اُدھر ٹولیاں بنا کر گھومنے سے بغیر شور کئے نرمی و شفقت سے منع کرنا۔
7	پانی کی سبیل	ضَرورت کے مُطابِق مُناسِب مقامات پر پانی کی سبیل لگانا
8	مکتبۃ المدینہ / بستہ	مکتبۃ المدینہ کی جُملہ کتب ورسائل وغیرہ کی بستے پر فراہمی اور ذِکر و دعا سے قبل دیگر اعلانات کے علاوہ ان رسائل و کُتُب کی خریداری کیلئے اسلامی بھائیوں کی ذہن سازی، بستوں پر غیر شرعی و غیر اَخلاقی لٹریچر اور غیر معیاری مُضرِ صحّت کھانے پینے کی چیزوں کی فَروخت پر کڑی نظر رکھنا۔
9	پارکنگ	پارکنگ کیلئے ہر ایک گاڑی کے لئے ٹوکن جاری کرکے چاک سے ہر گاڑی / سائیکل / موٹر سائیکل پر ٹوکن نمبر لکھنا، ٹوکن گم ہوجانے پر متعلقہ وارڈ نگران / نگرانِ یو-سی مُشاوَرَت کے ذریعے بندوبست کرنا، گاڑیوں اور سائیکلوں کو

		ترتیب سے کھڑا کرنا تا کہ آمد و رفت میں رُکاوٹ نہ ہو، پارکنگ ایریا کی حد بندی کرنا، بلکہ داخلی و خارجی راستے الگ الگ بنانا۔
10	جُوتے رکھنے کی جگہ	جوتے رکھنے کیلئے چوکیاں (Racks) بنا کر ترتیب سے جوتے رکھنا، ہر ایک جوتے کے لئے ٹوکن جاری کرنا۔
11	مختلف شعبہ جات کے بستے	ہر بستے کی جگہ مخصوص کرنا، بلکہ ممکنہ صورت میں پینا فلیکس بینر یا بورڈ لگانا۔ نیز اسلامی بھائیوں سے رابطے میں آسانی کیلئے مختلف تنظیمی ذِمَّہ داران کے بیٹھنے کی جگہ بھی مخصوص ہونا۔
12	فنانس ذمہ دار	ہفتہ وار اجتماع میں آنے والی گاڑیوں کے اخراجات کی ادائیگی کرنا اور آمدن/خرچ کا حساب رکھنا اور خود کفیل بنانے کی کوشش کرنا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے متعلق مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

1 جمعرات کا شیڈول صرف ہفتہ وار اجتماع کا نہ ہو بلکہ دن کے وقت بھی تنظیمی مصروفیات رکھیں۔ (۱)

2 اَراکینِ شوریٰ و ڈسٹرکٹ ذمہ داران مختلف شہروں کے ہفتہ وار اِجتماعات میں بیانات کریں۔ اِن شاءَاللہ دِینی کاموں کی دھوم مچ جائے گی۔ (۲)

3 اگر ذِمَّہ داران ہفتہ وار اجتماع میں بر وَقت آئیں گے تو دیگر اسلامی بھائی بھی اس کے عادی ہو جائیں گے۔ اِن شاءَاللہ (۳)

[۱] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جون 2007ء

[۲] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر دسمبر 2007ء

[۳] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، دسمبر 2009ء

www.dawateislami.net

4 ہمیں ہفتہ وار اجتماع اور دیگر دِینی کاموں کو اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی سوچ کے مُطابِق سر انجام دینا ہے۔ (۱)

5 ہفتہ وار اجتماع میں تمام ذِمّہ داران بالخصوص ڈسٹرکٹ ذمہ داران و اراکینِ شوریٰ اجتماع والی مسجد میں نمازِ مغرب ادا کریں اور عوام کے درمیان بیٹھ کر اگلی صفوں میں اجتماع میں شرکت کرکے سراپا ترغیب بن جائیں۔ (۲)

6 متعلقہ ذِمّہ داران کو از خود ہفتہ وار اجتماع کے اِنتظامات و مجالس کی تکمیل وغیرہ کی نگرانی کرنی چاہئے۔ (۳)

7 ہفتہ وار اجتماع میں بس / ویگن میں آئیں تو مَسْجِد سے کچھ پہلے ہی اسٹاپ پر اُتر کر پیدل اجتماع گاہ میں پہنچیں تاکہ راستے بھر دعوتِ اسلامی کی تشہیر ہو۔ (۴)

8 ہفتہ وار اجتماع میں فِیْ سَبِیْلِ الله وَقْت دینے والے شعبہ حفاظتی اُمور کے اسلامی بھائیوں کی تربیت کی جائے، انہیں فعّال کیا جائے، ڈسٹرکٹ نگران ان کا مدنی مشورہ کریں۔ (۵)

9 ہفتہ وار اجتماع دِینی کام کو اُٹھانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ (۶)

10 ہفتہ وار اجتماع (اسلامی بھائی و اسلامی بہنیں) اور نمازِ جُمُعہ کے اجتماعات، مکتبۃ المدینہ کا لٹریچر مثلاً کُتب و رسائل وغیرہ فَرَوخْت کرنے کے بہترین مَقامات ہیں۔ (۷) چنانچہ ڈسٹرکٹ نگران و ذِمّہ داران تمام ہفتہ وار اجتماعات میں مکتبۃ المدینہ کے بستے لگوائیں۔ (۸) بڑے شہروں کے

---

۱ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مارچ 2010ء
۲ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2010ء
۳ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جولائی 2010ء
۴ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مارچ 2010ء
۵ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2016ء
۶ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جون 2007ء
۷ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2008ء
۸ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2008ء

ہفتہ وار اجتماعات میں حسبِ ضَرورت مکتبۃ المدینہ کے بستے بڑھا دیئے جائیں۔[۱] مگر ہفتہ وار اجتماع کے بیان کے دوران مکتبۃ المدینہ کا بستہ نہ کھولا جائے۔[۲] نیز دیگر بستے والوں کا مدنی مشورہ کر کے دورانِ بیان بستہ بند رکھنے کی ترغیب دلائی جائے، سختی کی اِجازَت نہیں۔[۳]

11 اپنے ذِمّہ داران میں دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں بِالْخُصُوص ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کا ایسا جذبہ پیدا کریں کہ کبھی بھی حالات و موسم وغیرہ کی تبدیلی ان پر اَثر انداز نہ ہو سکے۔[۴]

12 دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں شرعی اور تنظیمی رَاہ نُمائی کیلئے ایک مجلس بنایئے، جس میں کم از کم ایک مَدَنی عالِم ضَرور شامِل ہوں، یہ مجلس اجتماع میں اوّل تا آخِر شرکت کر کے بِالْخُصُوص بیان و دُعا کی شرعی و تنظیمی تفتیش کرے۔[۵]

13 ہفتہ وار اجتماع کے بعد والے حلقوں کو مضبوط کیجئے۔[۶]

14 ہفتہ وار اجتماعات وغیرہ میں اگر آنے والوں کا رَش ہو تو تَلاشی لینے والوں کی تعداد بڑھا دیں۔ یاد رہے! جسم کی تَلاشی ہاتھ سے نہیں دھاتی سُراغ رساں آلے (Metal Detector) سے کی جائے، ہاتھ سے تَلاشی کی اِجازَت نہیں۔ تلاشی تحصیل / ڈسٹرکٹ نگران کی اِجازَت سے ہی ہو گی۔[۷]

15 ہفتہ وار اجتماع، مدنی مذاکرہ اجتماع (OB Van / تحصیل سطح پر ہونے والا اجتماعی مدنی مذاکرہ)، بڑی راتوں کی محافل، مدنی مشورے اور ذِمہ داران و عاشقانِ رسول کے دیگر سُنّتوں بھرے اجتماعات وغیرہ سب میں ذِمّہ داران کو نئے نئے اسلامی بھائیوں سے خود آگے بڑھ کر

---

[۱] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2015ء
[۲] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2015ء
[۳] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2015ء
[۴] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2008ء
[۵] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2008ء
[۶] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مارچ اپریل 2008ء
[۷] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مارچ اپریل 2008ء

ملاقات اور انفرادی کوشش کرنی چاہیے۔ [۱]

16 ہفتہ وار اجتماع میں کھڑے ہو کر بیان کیجئے، صوفہ بلکہ کُرسی بھی استعمال نہ کریں۔ [۲]

17 اگر مَدَنی مرکز (فیضانِ مدینہ) میں مطلوبہ سامان مَوجود ہو تو کرائے کا سامان ہر گز نہ لیا جائے، بِلاشُبہ سادگی میں عظمت ہے۔ [۳]

18 دعوتِ اسلامی کے تمام دِینی کاموں اور اجتماعات میں سادگی اور اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا اندازِ حکیمانہ اپنایئے کہ اچھوں کی نَقْل بھی اچھی ہوتی ہے۔ [۴]

19 کسی شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں کمزوری ہو تو ڈسٹرکٹ نگران جائزہ لے کر اِس کا اِزالہ کریں۔ [۵]

20 گاؤں دیہات کے اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں لانے کے انتظامات، انکے ساتھ سفر اور بعد میں مسلسل ان سے رَابِطَہ رکھنے کی کوشش کی جائے۔ [۶]

21 مَدَنی مشوروں اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ میں اپنا اپنا کھائیں اور لحاف ساتھ لائیں، اگرچہ لنگرِ رضویہ کا اہتمام بھی ہو۔ [۷]

22 مدنی مذاکرے اور ہفتہ وار اجتماع کے دوران کسی قسم کا کوئی تنظیمی کام کرنے کی اِجازَت نہیں، ہر ذِمَّہ دار کی شرکت (اوّل تا آخر) لازمی ہے۔ [۸]

23 جو ہفتہ وار اجتماع تعداد کے لحاظ سے کمزور ہیں بِالْخُصُوص اُنہیں مضبوط کرنے کے لئے تحصیل نگران یا چند تحصیل ذمہ داران مل کر اجتماع گاہ کے اطراف میں جمعرات کو عَصْر کے بعد علاقائی دورہ کر کے لوگوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لے کر آئیں، انتظامات میں جو کمزوری ہے

[۱] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2008ء
[۲] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2008ء
[۳] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2008ء
[۴] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2008ء
[۵] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2008ء
[۶] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اکتوبر 2008ء
[۷] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2008ء
[۸] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2014ء

اُس کو بہتر کریں، اپنے ڈسٹرکٹ کے اچھے مبلغین کے بیانات کروائیں۔ اِن شاءَ اللہ اجتماع مضبوط ہو جائے گا۔ (۱)

24 جس مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہو، وہ جمعرات کو عَصر کی نَماز کے بعد اجتماع والی مَسْجِد / مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ) کے اطراف میں سُنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دے اور رات گزارنے، تفسیر سننے سنانے کے حلقے و اِشراق وچاشت تک مکمل شرکت کرے۔ (۲)

25 پاکستان مشاورت آفس سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کا جو بیان میل کیا جاتا ہے، مبلغین کو چاہئے کہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ قدرے بلند آواز سے اوّل تا آخر اس کا مطالعہ کریں اور بیان کرتے وَقْت اس کا انداز مَحْض دیکھ کر تحریر پڑھنے کا نہ ہو بلکہ بیان کا انداز ہونا چاہئے۔ (۳)

26 ہفتہ وار اجتماع میں گاؤں دیہات / عاشقانِ رسول کے جامعات سے آنے والے اسلامی بھائیوں کی سواری کا اِنتِظام اور لنگرِ رضویہ کا بھی بندوبست کیا جائے۔ (۴)

27 اراکینِ شوریٰ، ڈویژن نگران و ڈسٹرکٹ نگران جمعرات کو کسی شہر کے ہفتہ وار اجتماع میں بیان کریں اور جُمُعَہ کی صُبْح ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کریں، جس شہر سے مدنی قافلہ روانہ ہو وہاں پیشگی اِطّلاع اور تیاری ہونی چاہئے۔ (۵)

28 اجتماعات کے بہت فوائد ہیں، دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کا آغاز ہفتہ وار اجتماع سے ہوا، ذِمہ داران اپنے گھر والوں کو ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروایا کریں ۞ آپ اجتماع میں

---

(۱) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2014ء

(۲) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ستمبر 2014ء

(۳) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ستمبر 2014ء

(۴) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ستمبر 2014ء

(۵) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2015ء

جسمانیت (شرکا کی تعداد) بڑھائیں، کوئی نیک جسم آ گیا تو روحانیت بھی بڑھ جائے گی (کیونکہ جہاں 40 مُسلمان صالِح (یعنی نیک) جمع ہوتے ہیں اُن میں سے ایک ولیُّ اللہ ضَرور ہوتا ہے۔[1]

۞ جو ہفتہ وار اجتماع میں اچھی اچھی نیتیں کرکے، باادب، باوُضو، اِہتمام کے ساتھ، صاف ستھرے کپڑے پہن کر، تیل اور خوشبو لگا کر، حُسنِ اعتقاد، خُلوص اور للّٰہیت رکھتے ہوئے شرکت کرے تو اسے ضرور رُوحانیت نصیب ہو گی۔ اِن شاءَ اللہ[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُود پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمُعہ کا دُرود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔ بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمُعہ (جُمُعہ اور جُمعَرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا، موت کے وَقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُسے قَبْر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔[4]

---

[1] ... فتاویٰ رضویہ، 24/184

[2] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2014ء

[3] ... افضل الصلوات علی سید السادات، ص83، ملتقطاً

[4] ... افضل الصلوات علی سید السادات، ص37

(3) رحمت کے 70 دروازے: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد۔ جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[۱]

(4) 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔ حضرت احمد صاوِی رحمۃُ اللہِ علیہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔[۲]

(5) قُربِ مصطفٰے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔ ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[۳]

(6) دُرُودِ شَفاعت: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ شافِعِ اُمَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعَت واجِب ہو جاتی ہے۔[۴]

ہفتہ وار اجتماع میں پڑھی جانے والی 2 دُعائیں

ایک ہزار دن تک نیکیاں: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ۔ حضرتِ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[۵]

گویا شبِ قدر حاصل کرلی! لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ

---

[۱] ... القول البدیع، ص138
[۲] ... افضل الصلوات علی سید السادات، ص82
[۳] ... القول البدیع، ص57
[۴] ... ترغیب وترہیب، ص566، حدیث:30
[۵] ... مسند شامیین، 3/196، حدیث:2070

اَلۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡم۔[1] فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصِل کر لی۔[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے“ کے 22 حروف کی نسبت سے ہفتہ وار اجتماع میں آنے والی بسوں/ویگنوں کے اہتمام کے 22 مدنی پھول

1 ہر وارڈ سے اگر سُواری (بس یا ویگن وغیرہ) کا بندوبست کیا جائے تو زیادہ تعداد میں اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں لانے میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔سُواری کا بندوبست کرنے کے لئے چندہ کرنا ضَروری ہے اوراس کے لئے اہلِ مَحَبَّت مخیر حضرات سے ماہانہ یا ہفتہ وار کا اہتمام کیجئے نیز کچھ نہ کچھ اپنی جیب سے اور ہر ہفتے بس یا ویگن کے ذریعے اِجتماع میں آنے والوں سے بھی اکٹھا کیجئے۔

2 اجتماع میں انفرادی طور پر جانے کے بجائے اکٹھے ہو کر قافلے کی صورت میں شرکت کیجئے، خواہ آپ کا وارڈ فیضانِ مدینہ / اجتماع گاہ کے قریب ہی کیوں نہ ہو۔ اپنے وارڈ کی کسی ایک مَسْجِد میں وقتِ مقررہ پر جمع ہو جائیں، ذِمہ داران آپس میں طے کر لیں کہ کون کس اسلامی بھائی کو ساتھ لائے گا۔

3 اجتماع میں روانہ ہونے سے پہلے جو اسلامی بھائی جمع ہو جائیں، ان کو فارغ نہ رہنے دیجئے بلکہ مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنّت) کا سلسلہ جاری رکھیے۔

[1] ...یعنی خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔

[2] ... تاریخ مدینہ دمشق، 65/ 276

4 اگر بس / ویگن کا سفر ہو تو ایک اسلامی بھائی کو نگران، 12، 12 پر ایک ذِمّہ دار اور ایک نئے اور ایک پُرانے یعنی 2، 2 کو آپس میں رفیق بنا دیجئے، یہ ترتیب واپسی تک قائم رکھئے۔

5 ڈرائیور و کنڈیکٹر پر انفرادی کوشش کیجئے اور دورانِ سَفَر بیان یا مَدَنی مُذاکَرہ کی کیسٹ (آڈیو / ویڈیو) / میموری کارڈ وغیرہ حَسْبِ موقع تحفۃً دیجئے اور سننے سنانے کا ذہن بنائیے۔

6 گاڑی (بس / ویگن) والا اہلِ مَحَبَّت ہو اتو کافی معاون و مدد گار ہو گا۔ اِن شاءَ اللہ، دورانِ اجتماع اِسے گاڑی میں ہی بیٹھے رہنے کے بجائے، ترغیب دِلا کر اِجتماع میں شریک کروایئے، اِن شاءَ اللہ آیندہ بس / گاڑی کے سفر میں کافی سہولت رہا کرے گی۔

7 بس / گاڑی مُفت چلانے کے بجائے شرکائے اجتماع کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کے ثواب کی ترغیب دِلا کر کرایہ اکٹھا کیجئے، جو دے، لے لیں اور جو نہ دے، اُسے اس انداز سے ترغیب دِلایئے کہ اس کی دِل آزاری نہ ہو۔

8 جو اسلامی بھائی زیادہ کرایہ دیں، اُن سے اختیارات لے لیجئے (یہ رقم اگلے ہفتے کام آجائے گی، البتہ اجتماع میں آتے ہی یہ رقم فنانس ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ ذمہ دار کو جمع کروادی جائے)۔ اختیارات کے محتاط الفاظ: آپ اجازت دے دیجئے کہ آپ کا چندہ دعوتِ اسلامی جہاں مُناسِب سمجھے وہاں نیک و جائز کام میں خَرْچ کرے۔[1] یہ الفاظ سُن کر دینے والا ہاں کہہ دے یا کسی طرح بھی آپ کی بات سے مُتَّفِق ہو جائے تو اب ہر طرح کے نیک و جائز کام میں اِستعمال کرنے کی شرعاً اجازت مل جائے گی۔[2]

9 دورانِ سفر سُواری کی دُعا اور دِیگر دُعائیں بلند آواز سے پڑھایئے اور اجتماع میں اوّل تا آخر

[1] ...چندے کے بارے میں سوال جواب، ص60

[2] ...تفصیل کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 100 صَفحات پر مشتمل کتاب چندے کے بارے میں سوال جواب صَفْحَہ 59 تا 61 ملاحظہ کیجئے۔

شرکت (تِلاوَت، نعت، بیان، ذِکر و دُعا، صلوٰۃ و سلام، اجتماع میں رات گزارنے، اشراق و چاشت اور صلوٰۃ وسلام) کی ترغیب دِلایئے۔

10 دورانِ سَفَر ہنسی مذاق، شور و غُل اور دیگر غیر سنجیدہ حرکات سے پرہیز کرنے کا ذہن دیجئے۔

11 بچے اپنے والِد صاحب / بڑے بھائی کے ہمراہ ہی شرکت کریں۔

12 گاڑی کے آنے میں تاخیر ہو جائے تو راہِ خُدا میں صُعُوبتیں برداشت کرنے کی فضیلت بتا کر صبر کی تلقین فرمایئے اور ڈرائیور کو جلی کٹی سُنانے کے بجائے آیندہ وَقت پر آنے کی اِلتجا کیجئے۔ گاڑی والے سے رابطہ کرنے کے لئے کسی ایک کو ذِمّہ دار مُقرّر کر دیا جائے، جو اجتماع والے دن یاددہانی بھی کروادے اور اُس کے آنے کا معلوم بھی کرلے۔

13 اگر گاڑی نہ آئے تو ہاتھوں ہاتھ متبادل بندوبست فرمالیجئے۔

14 تعداد زیادہ ہونے کی صُورت میں نئے اسلامی بھائیوں کو سیٹوں پر بٹھایئے اور خود کھڑے ہو کر سفر کیجئے۔ (اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ دعوتِ اسلامی کے اَوائل میں مختلف علاقائی دوروں میں ایسا کرتے رہے ہیں۔)

15 اجتماع میں پہنچنے پر گاڑی ایسی جگہ کھڑی (Park) کیجئے کہ پیدل چلنے والوں یا اَہلِ محلّہ کو اِیذا ہو نہ گاڑی واپس نکالنے میں زیادہ دیر اِنتظار کرنا پڑے۔

16 اجتماع سے ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلوں کے مُسافِر بننے والوں کا زادِ راہ (لحاف و بیگ وغیرہ) بس / ویگن میں ہمراہ لیتے آیئے اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی مَدَنی قافلے کی ترغیب دِلایئے۔

17 گاڑی کی چھت، پائیدان یا سیڑھیوں پر سَفَر نہ کروایئے۔ قانوناً بھی اسکی اِجازت نہیں۔

18 واپسی پر اجتماع میں ہونے والے بیان کے نکات دُہرایئے۔

19 ہفتہ وار اجتماع کے علاوہ بڑی راتوں کی محافل وغیرہ کیلئے بھی بسوں / ویگنوں کا بندوبست کیجئے۔

20 بس / ویگن پر نمایاں جگہ پر آگے یا پیچھے بینر لگایئے۔

21 بینر کا نمونہ: بینر میں خطبے کے بغیر مواد لکھا جائے۔ بینر پر مدنی چینل کا مونوگرام بھی ہو اور یہ تحریر لکھی ہو:

دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع ہر جمعرات فیضانِ مدینہ / (یہاں مسجد کا نام لکھیں) میں ہوتا ہے، شرکت فرمایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

22 موسم کے مُطابِق لحاف اور کھانے کا ڈبہ (Tiffin) ساتھ لایئے اور نئے نئے اسلامی بھائیوں کو بھی کھانے میں شامل کرکے ان پر انفرادی کوشش کیجئے اور اس کی دیگر ذِمہ داران کو بھی ترغیب دِلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نورانی چہرے والے لوگ

حضور نبیِّ پاک، صاحبِ لَولاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”اللہ پاک قیامت کے دن ایک ایسی قوم کو ضرور اٹھائے گا جن کے چہرے نورانی ہوں گے، وہ موتیوں کے منبروں پر ہوں گے، لوگ ان پر رشک کریں گے، وہ نہ تو انبیاء ہوں گے، نہ ہی شہداء۔“ تو ایک اعرابی نے گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم! ہمیں ان کے اوصاف بیان فرمایئے تاکہ ہم انہیں پہچان سکیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”وہ مختلف قبیلوں اور شہروں سے تعلق رکھتے ہوں گے، اللہ پاک کے لئے آپس میں محبت کرتے ہوں گے، اور اللہ پاک کا ذکر کرنے کے لئے ایک جگہ جمع ہوں گے اور اُس کا ذکر کریں گے۔“ (مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ماجاء فی مجالس الذکر، 10/77، حدیث:16770)

”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کے 19 حروف کی نسبت سے خیر خواہ کے 19 مدنی پھول

(اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ اطمینان سے درس وبیان سنیں تو ان مدنی پھولوں کے مُطابِق مسلمانوں کی خیر خواہی فرمائیں)

1 ہر ذیلی مُشاوَرَت کا نگران اپنے یہاں کی ہر مَسْجِد میں ایک ایک خیر خواہ مُقَرَّر کر کے انکی تربیت بھی کرے اور نگرانی بھی کہ جس کسی کام کی پوچھ گچھ اور حوصلہ افزائی نہ کی جائے، وہ سُست ہو کر بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔

2 خیر خواہ جتنا عُمر رسیدہ، نرم گو اور مِلنسار ہو اُتنا ہی مفید ثابت ہو گا۔

3 ہفتہ وار اجتماع، مسجد و چوک درس، بڑی رات کی محافل بلکہ اگر مَسْجِد میں جَماعَت کا وقت قریب آ گیا ہو اور اسلامی بھائی منتشر یا باتوں میں مشغول نَظَر آئیں تو ”خیر خواہی“ فرمائیں۔

4 ہفتہ وار اجتماع میں 2 خیر خواہ، دروازے پر موجود رہیں (شرکا کی تعداد کے مُطابِق مثلاً عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں 12) آنے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے پُر تپاک طریقے پر مِلیں، نیز سَعادَت سمجھتے ہوئے سنتیں سیکھنے کے لئے تشریف لانے والوں کی جُوتیاں اُٹھائیں اور حِکْمَتِ عملی کے ساتھ ایسی جگہ رکھیں کہ اب شیطان اگر سُستی دِلائے بھی تو ناکام ہو۔ہاں اگر مجبوری ہو تو آپ خود ہی اپنے ہاتھ سے جُوتیاں دروازے تک پہنچائیں اور آیندہ تشریف لانے کی بھرپور درخواست کریں مگر ایسی بھی زبردستی نہ کریں کہ آئندہ دُور سے دیکھ کر ہی راستہ بدل دے۔

5 خیر خواہ کی بس یہی دُھن ہونی چاہئے کہ کوئی بھی سُننے اور سیکھنے سے محروم نہ رہے کہ حضرت

کَعبُ الْاَحبار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر عُلَما کی مجالس کا ثواب لوگوں پر ظاہِر ہو جائے تو وہ اس پر ایک دوسرے سے لڑیں حتّٰی کہ ہر حکومت والا اپنی حکومت اور ہر دکاندار اپنی دکان کو ترک کر دے۔[1]

6 فرض و سُنّن وغیرہ سے فارِغ ہوتے ہی خیر خواہ مُناسِب آواز میں 3،3 بار پُکارے: جو اسلامی بھائی نماز سے فارِغ ہوچکے ہیں، وہ نمازیوں کا خیال رکھتے ہوئے قریب قریب تشریف لائیں۔

7 جو دُور بیٹھے ہوں (اگر اَمر دنہ ہوں تو) ان کی پُشت پر نہایت ہی نرمی کے ساتھ ہاتھ رکھ کر عاجزانہ لہجے میں قریب آنے کی درخواست کریں۔

8 جو جارہے ہوں، ان کو پہلے سلام کریں پھر نرمی سے ٹھہرنے کی اِلتجا کریں۔

9 درس وغیرہ ہو تب بھی، ضرورتاً مسجد کے دروازے کے پاس کھڑے ہو جائیں اور جانے والوں کو رُکنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔

10 اگر کسی کے چہرے پر ناگواری کے آثار پائیں تو اِصرار نہ کریں اور اگر کوئی ناراض ہو یا غصّے میں آجائے تو عاجزی کے ساتھ معافی مانگ لیں اور وہاں سے ہٹ جائیں۔

11 آپ کی طرف سے ہر گز غُصّہ کا مظاہرہ نہیں ہونا چاہئے، یاد رہے! غصّے کے ساتھ کسی کو سمجھانے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے، جس نے برتن میں پانی بھرنا چاہا تو نادانی میں پہلے ہی سے اس کے پیندے میں سوراخ کر ڈالا۔

12 دورانِ اجتماع یا درس وغیرہ اگر دِینی ماحول کے اسلامی بھائی اِدھر اُدھر گھوم رہے ہوں یا مسجد کے باہر ٹولیاں (Groups) بنا کر کھڑے ہوں خواہ آپ کے کتنے ہی بے تَکَلُّف دوست

[1] ...احیاء علوم الدین، 1/463

ہوں، ان کو للکار کر بے تکلفانہ انداز میں نہیں بلکہ عاجزی بھرے انداز سے کارڈ (اگر آپ کے پاس ہو تو) پڑھائیں، ہرگز اُلجھیں نہیں، بلکہ زبان سے کچھ بھی نہ کہیں۔ اگر کارڈ نہ ہو تو نہایت ہی نرمی سے درخواست کریں۔ عاجزی اور نرمی کا اِس قدر مُظاہَرہ فرمائیں کہ وہ آپ کے دردِ دِین سے متاثّر ہو کر بیٹھ کر بیان سُننے کے لئے راضی ہو جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ **خیر خواہ** حکمت (مثلاً شریعت) کی ایک بات سننا سال بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جمع الجوامع للسیوطی، حدیث 15939)	برائے کرم! آگے تشریف لے چلئے اور سب کے ساتھ توجُّہ سے بیان سنئے اور ثواب کا خزانہ حاصل کیجئے۔ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا خیر خواہ کی درخواست پر ناراض ہو کر شیطان کی خوشی کا سامان مت کیجئے۔ کارڈ پڑھ کر واپس دے دیجئے۔

13 جو دورانِ بیان اُٹھ کر جانے لگے، اُس کے پیچھے جا کر آخر تک بیٹھنے کی نرمی کے ساتھ درخواست کریں۔ اگر نیا اسلامی بھائی ادھورے اجتماع سے چلا گیا تو سمجھو کہ یہ اب شاید ہی کبھی یہاں کا رخ کرے، لہٰذا اس کو بچانا بے حد ضروری ہے، اگر اس کو اِستنجا و وضو کی حاجت ہو تو اس کی رہنمائی کریں اور فارغ ہونے پر دوبارہ اجتماع میں لا بٹھائیں۔

14 اگر مسجد بڑی ہو اور کوئی صحن میں اِس لئے بیٹھا ہو کہ اندر سپیکر کی آواز صاف نہیں آتی تو اُسے وہیں بیٹھنے دیں۔

15 دورانِ اجتماع بستہ (Stall) یا ہوٹل وغیرہ میں شرکائے اجتماع کو وقت ضائع کرتا پائیں تو اِنہیں بھی سمجھائیں مگر ہوٹل وغیرہ کے اندر جا کر نہیں بلکہ حکمتِ عملی کے ساتھ۔ کہیں ہوٹل یا بستہ (Stall) والے کی دِل آزاری نہ ہو جائے۔

16 جن کی بطورِ خیر خواہ ذِمّہ داری ہے، اگر کسی مجبوری کے تحت نہ آ سکیں یا ہفتہ وار اجتماع کے آغاز میں نہ پہنچ پانے کی مجبوری آ پڑے تو عارضی طور پر کسی اور کا تقرُّر فرما دیں۔

17 حسبِ ضرورت ہر اسلامی بھائی خیر خواہ بن کر ثواب لُوٹ سکتا ہے۔ہاں! ایک ہی وقت میں سبھی خیر خواہ نہ بن جائیں۔

18 میدان اجتماع، مدنی مذاکرہ اجتماع (OB Van/ اجتماعی مدنی مذاکرہ) وغیرہ میں جو لوگ دائیں بائیں کھڑے ہو کر سنتے ہیں ان کو نہ چھیڑیں ورنہ دیکھا گیا ہے کہ عوام بیٹھنے کے بجائے چل پڑتے ہیں۔

19 اجتماعات وغیرہ کے بیچ میں کھڑے ہوئے لوگوں کو بٹھانے کیلئے بعض لوگ بیٹھ جاؤ، چُپ ہو جاؤ کی پکاریں ڈالتے ہیں، یہ سخت نادانی ہے، اس طرح شور و غل میں مزید اِضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے مواقع پر صِرف ہاتھ وغیرہ کے اشارے ہی سے بٹھایا یا چپ کروایا جائے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یوں کہیے: آج جن جن نیک اعمال پر عَمَل کی سَعادَت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی الٹے رائٹ ✓) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

تَوَجُّہ: اپنے ہی نیک اعمال کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجئے:

یومیہ 56 نیک اعمال

① اچھی اچھی نیتیں کیں؟ ② پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ ③ ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ ④ رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سن لی؟ ⑤ ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُوْرَۃُ الْاِخلاص پڑھی؟ ⑥ کنزُ الاِیمان سے 3 آیات یا صِراطُ الجنان سے 2 صفحات ترجمہ و تفسیر پڑھ یا سن لئے؟ ⑦ شجرے کے اوراد پڑھے؟ ⑧ 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ ⑨ آنکھوں کو گناہوں

سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) غصے کا علاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ کیا؟ (16) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھایا پڑھایا؟ (19) عشا کی جماعت سے 2 گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) 2 گھنٹے دِینی کاموں پر صَرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سنّت کے مُطابِق لباس پہنا؟ (26) زلفیں رکھنے کی سنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنّت کے مُطابِق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجد یا صلوٰۃُ اللیل پڑھی؟ (34) اَوّابِین یا اِشْراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو استعمال نہیں کیں؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت مَدَنی چینل دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقے کا خیال رکھا؟ (44) مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا یا سنا؟ (48) والدین اور پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسْرَاف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدَب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ۔

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یاسنا؟ (59) ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟ (60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟ (61) مریض یا دکھیارے کی عیادت یا غم خواری اور کسی کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھا یاسنا؟ (64) علاقائی دورہ کیا؟ (65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اسلامی بھائی کو دِینی ماحول سے وابستہ کیا؟

ہفتہ وار اجتماع کے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں:

سوال: کیاہفتہ وار اجتماع میں دورانِ بیان عطر کا چھڑکاؤ کرنا چاہیے؟

جواب: نہیں کرنا چاہیے کہ اس سے توَجُّہ بٹتی ہے۔[1]

سوال: نمازیوں کے لئے اِستنجا خانے مَسْجِد سے کتنی دُور بنانے چاہئیں؟

جواب: اِستنجا خانوں کی جب صفائی کی جاتی ہے اُس وَقت بد بُو کافی پھیلتی ہے لہٰذا (اِستنجا خانے اور مَسْجِد کے درمیان) اتنا فاصِلہ رکھنا ضَروری ہے کہ صَفائی کے موقع پر بھی بد بُو مَسْجِد میں داخِل نہ ہو سکے۔ اِستنجا خانے اِحاطۂ مَسْجِد میں کُھلتے ہوں تو ضَرورتاً دِیوار پاٹ کر باہَر کی جانب دروازے نکال کر بھی بد بُو سے مسجد کو بچایا جا سکتا ہے۔[2]

[1] ...مدنی مذاکرہ، 30 جون 2015ء

[2] ...مسجدیں خوشبودار رکھئے، ص 11

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع میں کھانے وغیرہ کا اہتمام عینِ مسجد میں کر سکتے ہیں؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع ہو یا بڑی راتوں کے اجتماعات وغیرہ کھانے پینے کا اِہتِمام فنائے مسجد یا خارجِ مسجد میں ہونا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ عینِ مسجد میں اس طرح کا اِہتِمام نہ کیا جائے۔ [1]

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں اَمرَد (خوبصورت مرد) اسلامی بھائیوں کے قُرب میں بیٹھنا یا لیٹنا کیسا؟

جواب: اَمرد کے قریب دانستہ (یعنی جان بوجھ کر) بیٹھنے یا لیٹنے میں اِحتیاط کرنی چاہئے، ہمیں اپنے نفس پر بھروسا نہیں کرنا چاہئے اور لوگوں کو بھی اپنی بدگمانی سے بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں اگر کوئی کسی کا جُوتا پہن کر چلا جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر بے خیالی میں کسی کا جُوتا پہن لیا تو معلوم ہوتے ہی وہیں رکھ دیں، جہاں سے لیا تھا۔

سوال: جُوتا گم ہو جائے، تو کیا اضافی جوتوں وغیرہ میں سے کوئی پہن کر جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں پہن سکتے۔ اپنے جُوتے / چپل کی خود حفاظت کریں۔

سوال: اجتماع میں جُوتا گم ہو جائے تو کیا انتظامی امور سے متعلق اسلامی بھائیوں کو اضافی پڑے ہوئے جوتوں میں سے کوئی جُوتا اٹھا کر دینے کی اِجازَت ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: بس کوچ یا ویگن بُک کرواتے وَقت یہ طے کرنا کیسا کہ اگر ہم نے بُکنگ کینسل کروائی تو ہماری پیشگی جمع کروائی ہوئی رقم ضبط کر لینا اور اگر تم (یعنی گاڑی والے) نے بُکنگ منسوخ کی تو دُگنی رقم واپس کرنی ہو گی یعنی جو رقم ہم نے دی تھی وہ اور اُتنی ہی مزید؟

جواب: ایسی شرط کے ساتھ عقد کرنا ناجائز و گناہ اور فاسد عقد ہے جسے ختم کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ گاڑی والے کی طرف سے منسوخی کی صورت میں جمع کردہ ضمانت سے دُگنی رقم

---

[1] ... مدنی مذاکرہ، 2 جنوری 2015ء

نہیں لے سکتے، کیونکہ یہ تَعزِیر بِالْمَال یعنی مالی جُرمانہ ہے اور مالی جُرمانہ ناجائز ہے۔ فقہائے کِرام فرماتے ہیں کہ "مذہبِ صحیح کے مُطابِق مالی جُرمانہ نہیں لیا جاسکتا۔"[1] گاڑی والے کو بھی چاہیے کہ بطورِ ضمانت لی ہوئی رقم لوٹادے، اگر رکھ لے گا، گنہگار ہو گا۔

سوال: سُنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ کیلئے بس یا ویگن 2 طرفہ کرائے پر لینے کی صورت میں واپسی میں دیر ہو جانے پر گاڑی والا ناراض نہ ہو، اس کیلئے کیا کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں؟

جواب: آنے جانے کا وَقت گھڑی کے مُطابِق طے کر لیجئے اور وَقت وُہی طے کیجئے، جس کو آپ نبھا سکیں۔ طے شدہ وَقت سے تاخیر نہیں ہونی چاہئے، یہ شکایت فضول ہے کہ اسلامی بھائی وَقت پر نہیں پہنچتے! اسلامی بھائیوں کی عادتیں کس نے خراب کیں؟ کیا یہ معمول کی بسوں اور ٹرینوں میں بھی دیر سے پہنچتے ہوں گے! ہر گز نہیں، وہاں تو شاید وَقت سے پہلے ہی پہنچ جاتے ہوں گے! تو آخر سُنّتوں بھرے اجتماع کی بسوں کیلئے ہی تاخیر سے کیوں آتے ہیں؟ بات دراصل یہ ہے کہ بعض نادان ذِمّہ داران خود کوتاہیاں کرتے "اِس کا اُس کا" انتظار کرتے، کبھی اپنا انتظار کرواتے ہیں، اس طرح "تاخیر" کا مرض لاگو پڑ جاتا ہے۔ ذِمّہ داران بغیر کسی کا انتظار کئے بسیں چلوادیں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَاءَاللہ ماتحتوں کا ذہن خود ہی بن جائے گا۔ ہاں 5، 7 منٹ کی تاخیر جو کہ گاڑی والے نیز وَقت پر آجانے والے اسلامی بھائیوں پر گِراں نہ ہو تو حرج نہیں۔ خصوصاً بڑے اجتماعات میں یہ صورت پیش آتی ہے کہ اجتماع کے اختتام میں دیر سویر ہو جاتی، پھر واپسی میں بِھیڑ کی وجہ سے بھی بعض اوقات بس تک پہنچتے پہنچتے تاخیر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا پہلے ہی سے اندازہ لگا کر ایک آدھ گھنٹہ زیادہ وَقت کا طے کر لینا مناسب ہے۔ مثلاً عُموماً 10 بجے اجتماع سے فارغ ہو جاتے ہیں، تاہم 11

[1] ...البحر الرائق، 5/68

بجے تک کا وَقْت طے کیا جائے اور گاڑی والے سے درخواست کر دی جائے کہ ہو سکتا ہے ہم جلد واپس آجائیں، اگر مُناسِب سمجھیں تو بس چلا دیجئے اور اگر نہ چلانا چاہیں تو کوئی بات نہیں ہم 11 بجے تک اِن شاءَاللہ اِنتِظار کر لیں گے۔ اس طرح کی ترکیب بنانے سے اِن شاءَ اللہ کافی آسانی رہے گی۔

سوال: پوری بس کرائے پر بُک کروائی اور طے ہوا کہ 40 سواریاں بٹھائیں گے۔ مگر روانگی کے وَقْت 41 اسلامی بھائی ہو گئے کیا کریں؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں۔ اس باب میں قاعِدہ کلّیہ (یعنی اُصول) یہ ہے کہ عَقْد (یعنی سودا طے کرنے) کے ذریعے سے جب کسی خاص منفعت کا استحقاق (یعنی مخصوص فائدہ حاصل کرنے کا حق حاصل) ہو تو وہ (فائدہ) یا اس کی مثل (یعنی اُس کے جیسا) یا اُس سے کم درجہ کا (فائدہ) حاصل کرنا جائز ہے اور زیادہ حاصل کرنا جائز نہیں۔[1] اس فقہی جزئیے کی روشنی میں معلوم ہوا کہ طے شدہ یا اس سے کم سُواریاں بٹھانی جائز اور ایک بھی زائد بٹھانی ناجائز۔ ہاں جہاں یہ عُرف ہو کہ طے شدہ سُواریوں سے دو چار زائد ہو جانے پر اعتراض نہیں ہوتا وہاں 40 کی بجائے 41 بٹھانے میں حرج نہیں۔ ایسے موقع پر آسانی اس میں ہے کہ سُواریوں کی تعداد بتانے کے بجائے پوری گاڑی کی بکنگ کروالی جائے، جیسا کہ ہمارے ملک میں بارات وغیرہ کے لئے مکمل بس کی بکنگ ہوتی ہے اور اس میں سُواریوں کی تحدِید (یعنی تعداد کی حد بندی) نہیں ہوتی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...بہار شریعت، حصہ چہار دہم، 3/130

[2] ...چندے کے بارے میں سوال وجواب، ص95تا98

www.dawateislami.net

تنظیمی احتیاطیں

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں تلاوت کس سے کروائی جائے؟

جواب: تلاوت اُسی اسلامی بھائی سے کروائیں جو اس کا اہل اور خوش اِلحان قاری ہو۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں تلاوت کا طریقِ کار اور احتیاطیں ارشاد فرمادیجئے؟

جواب: تلاوت سے قبل اچھی اچھی نیتیں کروائیں کھڑے ہو کر اور بہتر ہے کہ دیکھ کر سورۂ ملک کی تلاوت کریں مائیک کا استعمال نہ کریں تاکہ نمازیوں کو تشویش نہ ہو۔

سوال: تلاوت سے قبل کس قسم کی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب: قاری صاحب اِس طرح نیت کریں اور کروائیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1] پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت نہ ہو تو عمل کا ثواب نہیں ملتا، اِس لئے میں نیت کرتا ہوں کہ حُصُولِ ثواب کیلئے اللہ ورسول کی اطاعت کرتے ہوئے تلاوت کروں گا۔ آپ بھی تلاوتِ قرآنِ کریم کی تعظیم کی نیت سے جب تک ہو سکے نگاہیں نیچی کئے دوزانو بیٹھئے اور مزید یہ بھی نیت کیجئے کہ رِضائے الٰہی کیلئے حُکمِ قرآنی پر عَمَل کرتے ہوئے کان لگا کر خوب توجُّہ کے ساتھ اور اپنے اختیار میں ہوا اور دل میں اخلاص پایا تو حُکمِ حدیث پر عَمَل کرتے ہوئے اشکباری کرتے ہوئے تلاوت سنوں گا۔

سوال: نعت شریف پڑھنے کے لئے کس اسلامی بھائی کا انتخاب کیا جائے؟

جواب: تنظیمی اصولوں کے پابند خوش اِلحان اسلامی بھائیوں کو ہی موقع دیا جائے۔

---

[1] ... معجم کبیر، 3/525، حدیث: 5809

www.dawateislami.net

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں کون سے کلام پڑھے جاسکتے ہیں؟

جواب: اردو کلام پڑھنے کیلئے مشورۃً چند اسمائے گرامی حاضر ہیں:

(1) امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان

(2) استاذِ زَمَن حضرت مولانا حسن رضا خان

(3) خلیفۂ اعلیٰ حضرت مَدّاحُ الحبیب حضرت مولانا جمیل الرحمٰن رضوی

(4) شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنّت حُضور مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان

(5) شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حُجّۃُ الاسلام حضرتِ مولانا حامد رضا خان

(6) خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدرُ الافاضِل حضرتِ مولانا سیّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی

(7) مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہم

(8) شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اگر کوئی اور کلام پڑھنا چاہیں تو دارالافتا اہلسنت سے چیک کروا کر پڑھا جا سکتا ہے۔

سوال: نعت شریف پڑھنے کا انداز کیا ہو؟

جواب: تعظیمِ مصطفیٰ کے لئے نگاہیں نیچی کئے، گنبدِ خضری کا تصور باندھ کر، عشقِ رسول میں ڈوب کر پڑھیں۔

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا | سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا [1]

سوال: مبلغ کو کن اوصاف کا حامل ہونا چاہئے؟

جواب: بیان کرنا سنتِ انبیا ہے، لہٰذا اس عظیم سنت کی ادائیگی کرنے والے مبلغ کو بہترین اوصاف

[1] ...ارمغانِ ادیب، ص36

کا حامل ہونا چاہئے۔ مثلاً ❁ با عمل ہو کیونکہ با عمل کی بات جلد اثر کرتی ہے ❁ با اخلاق، ملنسار اور با کردار ❁ صابر اور بُردبار ❁ بے جا غصّے والا نہ ہو ❁ سادہ طبیعت ہو ❁ نفرت کا باعث بننے والے کاموں سے بچنے والا۔ (مثلاً بد اخلاقی، بد مزاجی، ہنسی مذاق وغیرہ) ❁ لوگوں کی خوشی غمی میں شرکت کرنے والا ❁ بحث و مباحثہ سے بچنے والا ❁ مطالعہ کرنے والا ❁ نرم مزاج ❁ اصلاحِ اُمت کا درد رکھنے والا ❁ صاف ستھرا رہنے والا ❁ دِینی کاموں میں فعال ❁ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مکمل اطاعت کرنے والا ہو۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے بیان کا پیشگی مطالعہ کیوں ضروری ہے؟

جواب: بیان کا پیشگی مطالعہ ضروری ہے تاکہ بیان میں روانی آئے، آیات و عربی عبارات و اِعراب کی صحیح ادائیگی کی جاسکے۔ بیان کو حسبِ ضرورت 3 بار اس طرح پڑھیں کہ اپنے کانوں تک آواز پہنچے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں کس کس سطح کے تنظیمی ذمہ داران کو بیان دیا جاسکتا ہے؟

جواب: بیان کیلئے تنظیمی ذمہ داری شرط نہیں، ہاں! دِینی ماحول سے مکمل وابستگی، دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مکمل اطاعت، صرف ضروری نہیں بلکہ بہت ضروری ہے، البتہ اُن تنظیمی اسلامی بھائیوں کو ترجیح دی جائے جن کا بیان سننا لوگ پسند کرتے ہیں۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع میں مدنی مرکز کی جانب سے جاری ہونے والا بیان کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! مبلغین کے لئے طے شدہ بیان دیکھ کر کرنا ضروری ہے، اس میں کمی بیشی کی اجازت بالکل نہیں، البتہ دارالافتا اہلسنت کے مفتیانِ کرام اور ارا کینِ شوریٰ کو ضرورتاً ترمیم کی اجازت ہے۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع میں بیٹھ کر بیان کر سکتے ہیں؟

جواب: وعظ اور خطبہ کھڑے ہو کر کہنا سنت ہے۔[1] کھڑے ہو کر بیان کرنا افضل ہے۔ البتہ! اگر کوئی معذور و بیمار ہے تو مجبوراً بیٹھ کر بیان کرنے میں بھی حرج نہیں کیونکہ جو مجبور ہے وہ معذور ہے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں کسی ایک ہی مبلغ کا بیان کتنے عرصے بعد ہونا چاہئے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ ایک مبلغ کا بیان کسی ایک ہفتہ وار اجتماع میں کم از کم 3 ماہ میں 1 بار ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ مبلغین کو بیان کرنے کا موقع ملے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں اعلانات کی کیا پالیسی ہے؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات پاکستان مشاورت آفس سے بھیجے جاتے ہیں، تنظیمی طور پر یہی اعلانات کرنا طے ہے، ان کے علاوہ اگر اپنے ڈسٹرکٹ یا ڈویژن کا اعلان شامل کرنا چاہیں تو متعلقہ ڈویژن نگران یا صوبائی نگران کی مشاورت ضروری ہے، اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ اعلان میں طوالت نہ ہو۔

سوال: اگر کسی شعبے نے اپنا اعلان ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات میں شامل کروانا ہو تو اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: شعبے کے نگرانِ مجلس 7 دن قبل اعلان پاکستان مشاورت آفس میں میل یا واٹس ایپ کر دیں، ضروری ترمیم و اضافہ کے بعد اعلان شامل کیا جائے گا۔ (یاد رہے! پاکستان مشاورت آفس سے جاری اعلانات میں صرف پاکستان سطح کا اعلان شامل ہو سکتا ہے، اعلان مختصر اور جامع ہی بھیجا جائے)

[1] ... مرآۃ المناجیح، 1/101

سوال: کیا مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات میں اپنی طرف سے اعلان شامل کیا جا سکتا ہے؟

جواب: مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات روٹین کے ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ لہٰذا جو بھی لائیو ہفتہ وار اجتماع میں اعلان کرے۔ وہ یہی اعلانات کرنے کے پابند ہیں۔ اپنی طرف سے کوئی بھی اعلان شامل نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ڈسٹرکٹ یا ڈویژن سے متعلق کوئی اہم اعلان کروانا بھی چاہیں تو متعلقہ ڈویژن نگران یا صوبائی نگران کی اِجازت سے لائیو اجتماع خَتْم ہونے کے بعد وَقْتِ مُناسِب پر وہ اعلان کیا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع میں بیان اور دُعا کا دورانیہ مخصوص ہونا چاہیے؟

جواب: جی ہاں! وَقْت کی پابندی کی ہر جگہ اِحْتِیاط کرنی چاہیے، ورنہ شیطان اُکتاہٹ پیدا کر دیتا ہے اور آدمی بھاگنے کی سوچتا ہے۔ ہفتہ وار اجتماع کے طے شدہ شیڈول پر عمل کی برکت سے زیادہ سے زیادہ سیکھنے کا موقع ملے گا۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع میں لائٹ بند کر کے ذِکر و دُعا کروائی جائے؟

جواب: ذِکر و دُعا میں لائٹ بند (Off) نہ کی جائے۔

سوال: ذِکر کی چند احتیاطیں اور مدنی پھول بھی ارشاد فرما دیجئے؟

جواب: ❁ ذِکر سے پہلے یہ الفاظ کہئے: خانہ کعبہ کا تصور کرتے ہوئے، ایک آواز ہو کر ذِکر کیجئے، اگر آواز آگے پیچھے ہو جائے تو ٹھہر کر ذِکر کروانے والے کی آواز کے ساتھ اپنی آواز کو ملا لیجئے، اللہ پاک کا ذِکر دلوں کے زنگ کو دور کرتا ہے ❁ اتنی بلند آواز سے ذِکر نہ کروائیں کہ آپ تکلیف میں آ جائیں اور آواز بہت دھیمی بھی نہ ہو ❁ دورانِ ذِکر حروف چبائے نہ

جائیں بِالْخُصُوص اسمِ جلالت اللہ کے ھا کی ادائیگی کا خیال رکھا جائے ❁ شروع میں ذِکْرُ اللہ آہستہ آہستہ ہو اور پھر رفتار قدرے تیز کی جائے ❁ ذِکر اس قدر تیز رفتاری سے نہ کروایا جائے کہ درست ادائیگی نہ ہو پائے اور دور سے سننے والے کو شور کی سی آواز محسوس ہو ❁ کلام پڑھنے والے انداز میں ذِکْرُ اللہ نہ کروایا جائے ❁ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے انداز سے ذِکر کروائیں تو کیا بات ہے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْرُ اللہ کا انداز قدرے تفصیل سے بیان فرمادیجئے؟

جواب: نیچے بتائے گئے طریقِ کار کے مطابق ذِکر کروایا جائے۔(کل دورانیہ:8منٹ)

#	تفصیل
	ذِکر سے پہلے 12مرتبہ اس طرح درود شریف پڑھنا ہے: اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ ‏ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ ‏ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ ‏ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ ‏ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ ‏ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ ‏ آخری صیغہ اس طرح پڑھیں: وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ
1	حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہ، مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللہ، نُوْرِ مُحَمَّد صَلَّی اللہ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔۔۔ چند مرتبہ پڑھیں پھر مکمل کلمہ طیبہ 3بار پھر ایک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پھر
2	اِلَّا اللہُ اِلَّا اللہ۔۔۔ چند مرتبہ پڑھیں پھر مکمل کلمہ طیبہ 3بار پھر ایک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پھر
3	اَللہ اَللہ اَللہ۔۔۔۔ چند مرتبہ پڑھیں پھر مکمل کلمہ طیبہ 3بار پھر ایک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پھر
4	اَللہُ ھُو اللہُ ھُو۔۔۔ چند مرتبہ پڑھیں پھر مکمل کلمہ طیبہ 3بار پھر ایک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پھر

ذِکر کے بعد 12 مرتبہ اس طرح درود شریف پڑھنا ہے:

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ الله	اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الله
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الله	اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الله
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ الله	اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الله
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الله	اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الله
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ الله	اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الله
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الله	آخری صیغہ اس طرح پڑھیں:

وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ الله

سوال: ذِمّہ داران کو ہفتہ وار اجتماع میں کتنے بجے حاضِر ہونا چاہئے؟ بعض ذِمّہ داران کا کہنا ہے کہ ہمیں شرکا کو لے کر قافلے کے ساتھ آنا ہوتا ہے اور اگر ہم جلدی آجائیں گے تو قافلہ تیّار نہیں ہوتا۔

جواب: دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع عموماً نمازِ مَغرِب میں شروع ہو جاتا ہے، لہٰذا تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو چاہئے کہ نمازِ مَغرِب مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ / اجتماع والی مسجد) میں ادا کریں۔ دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے جبکہ اجتماع نیا نیا شروع ہوا تھا، اَلحمدُ لِلّٰہ! ہمارے اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ ہر جمعرات کو نمازِ عَصر پڑھتے ہی بس / وین یا کسی کے اسکوٹر وغیرہ پر کسی بھی طرح نمازِ مَغرِب سے پہلے پہلے دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز جامع مسجد گلزارِ حبیب (کراچی) پہنچ جایا کرتے تھے۔ جب شادی، فوتگی اور طبیعت کی سُستی وغیرہ پر دُکان بند کی جا سکتی ہے تو کیا اللہ پاک کی رِضا و خُوشنودی اور حُصُولِ ثواب کیلئے دُکان بند نہیں ہو سکتی؟ زہے نصیب! ہم اپنی دُکان پر مستقل بورڈ لگا دیں۔[1]

[1] ... مدنی مذاکرہ نمبر 19 مفہوماً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرِب دَعوتِ اِسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتِماع (یہاں اپنے شہر کے قریبی ہفتہ وار اجتماع کی جگہ کا نام لکھیں مثلاً پُرانی سبزی منڈی محلہ سوداگراں) میں ہوتا ہے، اس لئے ہر جمعرات کو دُکان نمازِ عصر کے بعد (تقریباً 05:00) بجے بند ہو جایا کرے گی، آپ بھی شرکت کی سَعادَت حاصِل کر کے ڈھیروں نیکیاں حاصل کیجئے۔

آپ کو نیکی کی دعوت دینے، دوسروں کے لئے سراپا ترغیب بننے کا ثواب بھی ملے گا اور یہ بورڈ مستقل لگانا دعوتِ اسلامی کی تشہیر کا ذریعہ بھی بنے گا، جمعرات کو گاہک بھی جلدی آجایا کریں گے۔ اِن شاءَ اللہ

اے عاشقانِ رسول! اگر بِالفَرض اجتماع میں بَروَقت پہنچنے کے لئے دُکان جلد بند کر دی اور بظاہر کچھ نقصان ہو بھی گیا تو اِن شاءَ اللہ ثواب کی صُورت میں آخرت میں نہ خَتم ہونے والا نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات

سوال: اجتماع میں کتنی تعداد ہو تو ساؤنڈ چلا سکتے ہیں؟

جواب: 100 سے زائد تعداد ہو تو چلا سکتے ہیں۔[1] (اجتماع گاہ لبِ سڑک ہونے، ٹریفک یا گرمیوں میں پنکھوں / ایگزاسٹ فین کے شور کی وجہ سے اگر 100 سے کم تعداد کیلئے بھی مائیک چلانے کی حاجت ہو تو ضرورتاً کم پر بھی چلا سکتے ہیں)

سوال: کیا مَدَنی مرکز کی جانب سے دیا گیا پورا بیان کرنا ضروری ہے؟

جواب: طے شدہ وقت پُورا ہوتے ہی بیان ختم کر دیا جائے۔

[1] ... مدنی مذاکرہ، 25 دسمبر 2014ء

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے بیان کا پرنٹ نکالنے کی کیا پالیسی ہے؟

جواب: حتی الامکان کوشش کی جائے کہ پرنٹ نہ نکالا جائے، ایسے مبلغین جو ہفتہ وار اجتماع میں بیانات کرتے ہیں ضرورتاً ان کو پرنٹ دیا جائے، ہفتہ وار اجتماع کے بیانات کی اپلی کیشن اسلامک سپیچز (Islamic Speeches) سے بیانات حاصل کیے جائیں۔

سوال: اگر کوئی پرنٹ کی رقم دینا چاہے تو کیا اس سے رقم لی جاسکتی ہے؟

جواب: اس کی مختلف صورتیں ہیں، مثلاً ✿ تنظیمی کاموں کے لیے اگر کسی نے پرنٹ نکلوایا تو اس صورت میں رقم دینے کی حاجت نہیں۔ ✿ ہاں! اگر کوئی اپنے طور پر رقم دینا چاہے تو ان الفاظ (آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دِینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے) کی اجازت کے ساتھ دے تو کوئی حرج نہیں۔ ✿ ذاتی کام کے لیے رقم دے کر بھی پرنٹ نکلوانے کی اجازت نہیں۔

سوال: مَدَنی مرکز کی طرف سے دیئے گئے ہفتہ وار اجتماع کے بیان میں کن ذمہ داران کو ترمیم کی اِجازَت ہے؟

جواب: اراکینِ شوریٰ اس میں ضرورتاً ترمیم کرسکتے ہیں۔

سوال: کیا بیان اور دُعا کے دوران طرز میں کلام پڑھنے کی اجازت ہے؟

جواب: امیرِ اہلسنت و جانشینِ امیرِ اہلسنت اور نگران و اراکینِ شوری کے بیان و دُعا میں ہی اشعار طرز میں پڑھے جاسکتے ہیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں تِلاوَت و نعت کیا مائیک پر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اگر تعداد کم ہو تو بغیر مائیک کے پڑھی جائے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں تلاوت، نعت و بیانات کا جدول بنانا کس کے ذِمّے ہے؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع کی مجلس کے ڈسٹرکٹ ذمہ دار متعلقہ ڈسٹرکٹ نگران سے مشورہ کرکے 4 ماہ کا پیشگی جدول بنائیں، دارالافتا اہلسنت کے مفتیانِ کرام، جامعۃ المدینہ کے اساتذہ و دیگر اچھا بیان کرنے والے مبلغین کے بیانات کروائے جائیں۔ (مبلغین کے بیانات کیلئے شعبہ جدول کے صوبائی ذمہ دار سے مشاورت کی جائے)

سوال: اگر ہفتہ وار اجتماع طے شدہ وقت کے مطابق نہ ہو تو کیا کریں؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع میں وقت کی پابندی لازمی ہے، ہفتہ وار اجتماع کی ذیلی مجلس، شعبہ جدول و پابندیِ اوقات اس کمزوری کو دُور کرے اور طے شدہ جدول کے مطابق ہی نفاذ کروائے۔

سوال: گھر بیٹھے مدنی چینل پر ہفتہ وار اجتماع دیکھنے سے کیا ہفتہ وار اجتماع میں شرکت والے نیک عمل پر عمل مان لیا جائے گا؟

جواب: اگر طبیعت کی خرابی، یا کسی شرعی مجبوری کی بنا پر ایسا کیا تو نیک عمل پر عمل مان لیا جائے۔

سوال: تیز بارش یا آندھی یا ہڑتال وغیرہ کی وجہ سے اجتماع میں شرکت نہ ہو سکے تو کیا مدنی چینل پر دیکھنا شمار ہو گا؟

جواب: شدید بارش، آندھی وغیرہ واقعی عذر سمجھ میں آتا ہے، البتہ ہلکی پھلکی بارش یا تیز ہوا میں اجتماع سے ناغہ نہیں ہونا چاہیے۔

یہ نغمہ فصلِ گُل و لالہ کا نہیں پابند | بہار ہو کہ خزاں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے دوران کیا اور کوئی تنظیمی مصروفیت رکھ سکتے ہیں؟

جواب: نہیں رکھ سکتے، مَغرِب تا اِشراق وچاشت، صلوٰۃ وسلام یہی مصروفیت ہونی چاہیے۔

سوال: جن کے وقتِ اجارہ میں ہفتہ وار اجتماع آتا ہو تو وہ کس انداز سے شرکت کریں؟

جواب: متعلقہ نگران کے مشورے سے اس دن کا وقتِ اجارہ تبدیل / ایڈجسٹ کروایا جاسکتا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں غیر حاضری نہیں ہونی چاہیے۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع میں سب کے لئے لنگرِ رضویہ سے اہتمام کیا جاسکتا ہے؟

جواب: ہر ہفتہ وار اجتماع میں لنگرِ رضویہ کا اہتمام ہونا چاہیے (اس میں گاؤں دیہات، عاشقانِ رسول کے جامعات و مدارس کے طلبہ اور رات گزارنے والوں کو سہولت ہوگی)۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع کو فقط اجتماع کہا جاسکتا ہے؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع پوری اِصطلاح اِستعمال کرنی چاہیے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں "رات گزارنا" درست اصطلاح ہے یا "رات اعتکاف"؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع میں "رات گزارنا" درست اصطلاح ہے، رات اعتکاف نہیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے سیکھنے سکھانے کے حلقے کے اعلان کا انداز کیا ہو؟

جواب: جہاں بعدِ مغرب اجتماع ہوتا ہے، وہاں عشا کی نماز کی دوسری دُعا کے فوراً بعد اعلان ہو: ابھی مختصر سیکھنے سکھانے کے حلقے لگائے جائیں گے، جس میں بہت پیارے پیارے مدنی پھول بیان کیے جائیں گے دُعا یاد کروائی جائے گی اور اجتماعی جائزہ بھی ہوگا، تشریف رکھئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

سوال: سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول ارشاد فرمادیجئے؟

جواب: مختصر بیان 5 منٹ، دعا 5 منٹ، جائزہ 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ، مدرسۃ المدینہ بالغان 20 منٹ۔

سوال: سیکھنے سکھانے کے حلقے ہر ہفتے مخصوص جگہوں پر لگائے جائیں یا جگہ بدل بدل کر؟

جواب: فیضان مدینہ یا اجتماع والی مسجد میں شرکت کرنے والے علاقوں، حلقوں کی جگہ مخصوص ہو اور ہر ہفتے وہیں سیکھنے سکھانے کے حلقے لگائے جائیں تاکہ شرکا کو اپنے حلقے میں شرکت کرنے میں سُہُولَت رہے، پاکستان مشاورت آفس سے جاری ہونے والے جدول (مختصر بیان، دُعا یاد کروانا، اجتماعی جائزہ) کے مُطابِق ہی حلقے لگائے جائیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں صلوٰۃ و سلام کے بعد جو سیکھنے سکھانے کے حلقے لگتے ہیں، یہ وارڈ سطح پر ہوں یا یو-سی سطح پر؟

جواب: مناسب ترین یہی ہے کہ یہ سیکھنے سکھانے کے حلقے وارڈ کی سطح پر لگائے جائیں اور اگر ایسا نہ کرسکیں تو یو-سی سطح پر لگائیں، پہلے سے طے ہو کہ کس نے سیکھنے سکھانے کے حلقے کا بیان کرنا ہے، کس نے دعا سکھانی ہے، کس نے اجتماعی جائزہ کروانا ہے، نگرانوں کو چاہیے کہ اس کی پابندی کریں اور کروائیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں شعبہ جات کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا کیا اہتمام ہونا چاہیے؟

جواب: ہر شعبے کے ذمہ دار کو چاہیے کہ صلوٰۃ و سلام کے بعد اپنے شعبے کے اسلامی بھائیوں کا الگ سے طے شدہ طریقِ کار کے مطابق کسی مخصوص مقام پر سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگائیں۔

سوال: جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے ناظمین، اساتذہ و طلبہ کرام اور سرپرست صاحبان کے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا انداز کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: اساتذہ کرام اور طلبہ کرام کو چاہیے کہ انفرادی کوشش کرکے سرپرست صاحبان کے ساتھ ساتھ اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کو بھی اجتماع میں شرکت کروائیں اور مختلف علاقوں سے آنے والے اسلامی بھائیوں کے الگ الگ حلقوں کی ترکیب بنائیں، تعداد زیادہ

ہونے کی صورت میں کم و بیش 12، 12 کے حلقے بنالئے جائیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں سیکھنے سکھانے کے حلقوں کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان لگانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: مدرسۃ المدینہ بالغان کے مدرسین کو چاہئے کہ اپنے مدرسے میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروائیں اور حلقوں کے بعد اجتماع گاہ میں ہی مدرسۃ المدینہ بالغان بھی لگائیں۔ اس کا طریقِ کار یہ ہو گا کہ تمام شرکا کو قرآنِ کریم تقسیم کریں اور نیت کرائیں کہ ربّ کے کلام، قرآنِ کریم کی زیارت کیجئے، اسے چُوم کر آنکھوں سے لگائیے اور نیت کیجئے کہ روزانہ قرآنِ کریم کی زیارت اور تلاوت کریں گے۔ آیئے! قرآنِ کریم دُرست پڑھنے کی مشق کرتے ہیں: اب ترتیب وار آخری پارے کی آخری سورت سے مشق کرائیں، پہلی بار مکمل سورت کی دُہرائی کرادیں، دوسری بار پہلی آیت میں کوئی ایک یا 2 لحنِ جلی (بڑی غلطی) کی نشاندہی کرکے اسے دُرست کرا کے مکمل سُورت کی دُہرائی کرادیں، تیسری بار شرکا خود بلند آواز سے پڑھیں، جب ایک دُہرائی ہو جائے تو نماز کے اذکار میں سے ترتیب وار کچھ کی مشق کرواکر مدرسۃ المدینہ بالغان کی اہمیت اور اس میں پابندی سے پڑھنے کی ترغیب دلائیں، ہفتہ وار اجتماع میں مدرسۃ المدینہ بالغان کا دورانیہ 20 منٹ ہے، اگلے ہفتے کون سی سُورت کی دہرائی ہو گی؟ اذکارِ نماز میں کیا بتائیں گے؟ اس کی ترغیب دلائیں۔

سوال: کیا حلقوں کے بعد کھانے کے دوران سنّتیں اور آداب وغیرہ بیان کیے جائیں؟

جواب: جی کھانے کے دوران سنّتیں اور آداب ضرور بیان کیے جائیں، بلکہ مکتبۃ المدینہ کے

رِسالے کھانے کا اسلامی طریقہ سے دورانِ طعام اس کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔

سوال: اگر کوئی پہلی نشست (تلاوت تا صلوٰۃ و سلام) میں شرکت کر کے چلا جائے تو کیا اس کی شرکت شمار ہو گی؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع مَغرِب تا اشراق، چاشت اور اس کے بعد صلوٰۃ و سلام تک ہوتا ہے، بہتر یہی ہے کہ مکمل شرکت کی جائے اور خوب خوب برکتیں حاصِل کی جائیں، لیکن اگر کوئی پہلی نشست کے بعد چلا جائے تو اس کی شرکت شُمار کی جائے گی۔

سوال: اگر کسی تنظیمی ذمہ دار کی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: انفرادی کوشش کی جائے، اگر آپ خود انفرادی کوشش کی ہِمَّت نہ پائیں تو نگران کے ذریعے بھی انفرادی کوشش کروائی جاسکتی ہے۔

سوال: کیا ہفتہ وار اجتماع کے شرکاء کی تعداد میں مدرسۃ المدینہ یا جامعۃ المدینہ کے بچوں / طلبہ کرام کو کارکردگی میں شمار کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں!

مفید معلومات

سوال: کیا غیرِ عالم بیان کر سکتا ہے؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع میں بیان کرنے کے لئے عالم ہونا ضروری نہیں، جیسا کہ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: جاہِل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالِم کی تصنیف پڑھ کر سُنائے تو اِس میں حَرَج نہیں۔ [1]

[1] ... فتاویٰ رضویہ، 23/ 409

سوال: اگر کوئی عالم ہو تو کیا وہ زبانی بیان کر سکتا ہے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں مدنی مرکز سے دِیا ہوا بیان دیکھ کر ہی کیا جائے، خواہ کوئی عالم ہو یا غیر عالم۔

سوال: بیان میں تَلَفُّظ کی دُرُست ادائیگی کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: مدنی مرکز کے دیئے ہوئے بیان میں اگرچہ ضروری الفاظ پر اعراب لگے ہوتے ہیں، لِہٰذا ان الفاظ کی ادائیگی میں تَلَفُّظ کا لحاظ رکھا جائے، اسکے علاوہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی تمام کُتب ورسائل میں اِعراب لگانے کا بہت اِہتِمام ہوتا ہے، ان کی مَدد سے بھی تَلَفُّظ دُرُست کیے جاسکتے ہیں۔

سوال: دَرْس وبیان کے دوران ذِکر واَذکار کرنا کیسا؟

جواب: دورانِ بیان حَسْبِ موقع دُرود شریف پڑھیں، سُبْحَانَ الله، اَسْتَغْفِرُ الله، نَعُوْذُ بِالله وغیرہ کہیں مگر جو بیان سُننے کے لئے بیٹھا ہے، تسبیحات اور ذِکر واَذکار نہ پڑھے کیونکہ تَوَجُّہ بٹنے اور غَلَط فہمی پیدا ہونے کا اِمکان ہے۔ [1]

سوال: بیان کے دوران اگر کوئی پرچی دے تو کیا مبلغ تک پہنچانی چاہئے یا نہیں؟

جواب: دورانِ بیان پرچی دینی چاہئے نہ آگے بڑھانی چاہئے، کیونکہ اس کیلئے نہ جانے کتنوں کی تَوَجُّہ میں خَلَل (Disturbance) ہوگا، کندھے ہلائے جائیں گے، ایک دوسرے کو پرچی دی جائے گی اور یوں بیان سننے والے کا غلط فہمی میں مبتلا ہونے کا اِمکان ہے۔ [2]

سوال: بعض اسلامی بھائی دورانِ بیان (بِالْخُصُوص نئے مبلغین کے بیان میں) اُٹھ کر چلے جاتے ہیں،

[1] ... مدنی مذاکرہ نمبر 86 مفہوماً

[2] ... مدنی مذاکرہ نمبر 28 مفہوماً

ان کا ایسا کرنا کیسا؟

جواب: اَدھورا بیان سُن کر چلے جانے والوں میں بعض تو مجبور ہوتے ہوں گے اور جو مجبور ہے وہ معذور ہے۔ بعض خواہ مخواہ اُٹھ کر چل دیتے ہوں گے، ایسا کرنا مُناسِب نہیں، لہٰذا کہیں بھی دَرس یا بیان ہو، مُعَلِّم یا مبلِّغ چاہے کمسن ہو یا نیا، بِلا عُذر نہیں اُٹھنا چاہئے اور پورا دَرْس یا بیان سُننا چاہئے۔ جو کچھ بیان ہو رہا ہے چاہے آپ کو حِفْظ ہو یقیناً پھر بھی سُننا ثواب سے خالی نہیں (جبکہ وہ شَریعَت کے مُطابِق ہو)، اِس میں مبلغ کی حوصلہ شکنی کا بھی اِمکان ہے۔ چنانچہ نِیَّت کر لیجئے کہ آیندہ مخصوص مبلغین ہی نہیں بلکہ ہر وہ مبلِّغ جو شَریعَت کے مُطابِق بیان کرے۔ چاہے بچّہ ہو، نیا ہو یا عام اسلامی بھائی، سب کا دَرْس یا بیان پورا سُنا کروں گا۔ اِن شاءَ اللہ

سوال: دُعا کے دوران کن باتوں کو پیشِ نظر رکھا جائے؟

جواب: دعا بہت اعلیٰ عبادت بلکہ عبادت کا مَغْز ہے اور اجتماعی دعا قبولیت کے قریب تر ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں قبولیتِ دعا کے بے شمار واقعات ہیں اور بہت سارے عاشقانِ رسول بالخصوص اجتماعی دعا میں شرکت کرنے کے لئے ہفتہ وار اجتماع میں آتے ہیں۔ لِہٰذا دعا کے دوران ان باتوں کا خیال رکھئے: ❁ دعا میں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے جائیں کہ دعا کا قبلہ آسمان ہے ❁ دعا کے لئے بہترین الفاظ کا چناؤ کیا جائے ❁ مکمل توجہ کے ساتھ دعا کی جائے ❁ اللہ پاک کو ایسے ناموں سے پکارا جائے، جو اس کی شایانِ شان ہیں مثلاً اللہ پاک کے لئے سخی کے بجائے جوّاد کا لفظ استعمال کیا جائے ❁ ایسے الفاظ ہر گز استعمال نہ کئے جائیں، جس میں اللہ پاک کے لئے مکان یا سمت (Direction) ثابت ہو رہی ہو ❁ دعا میں تلفظ و اعراب کی درستی کا خاص خیال رکھیں ❁ بالخصوص قرآنی دُعاؤں، آیتِ دُرود و اختتامی دعا کی آیات میں تجوید کے قواعد کا خیال رکھا جائے ❁ دُعائیہ اشعار پڑھنا چاہیں تو مستند علمائے کرام کے ہی اشعار پڑھیں ❁ طرز میں اشعار نہ پڑھے

جائیں ❁ محال کی دُعا نہ کی جائے۔ مثلاً لمبے قد والے کا چھوٹا قد ہونے کی دعا وغیرہ۔

سوال: دعا کے آداب وغیرہ جاننے کے لئے کس کتاب یا رسالے کا مطالعہ کیا جائے؟

جواب: مکتبۃ المدینہ کی کتاب فضائل دعا اور رسالہ آدابِ دُعا کا مطالعہ کیا جائے، اس رسالے میں دُعا میں غیر محتاط جملوں کی 26 مثالیں اور 40 قرآنی دُعائیں ہیں، اس کے علاوہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی مختصر اور ترمیم شدہ دُعائیں: شبِ براءت، شبِ قدر، میدانِ عرفات، اجتماعِ میلاد، گیارہویں شریف، مفتیِ دعوتِ اسلامی کے نمازِ جنازہ کے بعد کی رقت انگیز دعا کا ابتدائیہ اور مدنی مذاکرے میں مانگی جانے والی دعا و ایصالِ ثواب وغیرہ بھی شامل ہیں۔

سوال: صلوٰۃ و سلام پڑھنے کا دورانیہ اور احتیاطیں بھی ارشاد فرما دیجئے؟

جواب: صلوٰۃ و سلام پڑھنے کا دورانیہ 3 منٹ اور احتیاطیں وہی ہیں جو نعت شریف پڑھنے کی ہیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں لنگرِ رضویہ کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ نیز اس کے مدنی پھول کیا ہیں؟

جواب: شرکائے اجتماع کی سہولت و خیر خواہی کے لئے لنگرِ رضویہ کا اِہتمام کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ سارے عاشقانِ رسول کام کاج سے ڈائریکٹ اجتماع میں شریک ہوتے ہیں۔

لنگرِ رضویہ کے چند مدنی پھول: ❁ اس کا اہتمام شعبہ لنگرِ رضویہ کے تحت کیا جائے مثلاً دستر خوان، برتن اور کھلانا وغیرہ ❁ ہر ہفتہ وار اجتماع میں اس کی کم و بیش 3 رُکنی مجلس بنالی جائے ❁ کھانے کا معیار درمیانہ ہونا چاہیے ❁ اگر شرکائے اجتماع بالخصوص ذمہ داران 2، 2 افراد کا کھانا ٹفن میں ساتھ لیتے آئیں، نئے نئے اسلامی بھائیوں کو ساتھ بٹھا کر کھلائیں، سنّتیں اور آداب بھی بتائیں اس کے ساتھ ساتھ انفرادی کوشش بھی فرمائیں تو خوب دِینی ماحول بنے گا ❁ اعراس بزرگانِ دِین اور اپنے عزیز و اقربا (رشتہ داروں) کے چہلم و برسی

وغیرہ کے موقع پر ان کے ایصالِ ثواب کے لئے شرکائے اجتماع کو کھانا کھلائیں، اس کی بھی ترکیب ہو سکتی ہے ❁کسی اہلِ محبت ہوٹل والے سے بھی کھانے کی ترکیب ہو سکتی ہے، اگر چند ہوٹل والے ہوں تو اور بھی بہتر ہو گا❁ایک ترکیب یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہر ہفتے مختلف مخیر اسلامی بھائیوں کی جانب سے کھانے کی ترکیب ہو❁رجب المرجب، شعبان المعظم اور رمضان المبارک میں بالخصوص اور بالعموم پورا سال ہی سحری کی ترکیب بھی کی جاسکتی ہے❁مناسب تعداد میں اسٹیل (Stainless Steel) کے برتن ایک ہی بار لے لئے جائیں اور ہر ہفتے انہیں استعمال کیا جائے اور دھو کر سنبھال کر رکھے جائیں۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع میں انفرادی کوشش کن موضوعات کے تحت کی جائے؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع میں انفرادی کوشش کا بہترین موقع ہوتا ہے، نئے پرانے اسلامی بھائیوں پر بہت اچھے اور خوشگوار ماحول میں مختلف موضوعات پر انفرادی کوشش کی جائے۔ مثلاً❁12 دِینی کاموں بالخصوص ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت❁نئے پُرانے اہل اسلامی بھائیوں کو تنظیمی ذمہ داری قبول کرنے کیلئے❁مختلف مدنی کورسز۔ (مثلاً فیضانِ نماز کورس، اصلاحِ اعمال کورس، 12 دِینی کام کورس، مدنی تربیتی کورس وغیرہ)❁آن لائن کورسز❁اپنے اور رشتہ داروں کے بچوں اور بچیوں کو جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ، دار المدینہ، مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات میں داخلہ❁مکتبۃ المدینہ کے رسائل خریدنے کا ذہن دینے❁مدنی چینل دیکھنے❁سوشل میڈیا کا یوزر (User) ہونے کی صورت میں دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا پیجز لائیک کرنے کی ترغیب❁نئے اسلامی بھائیوں کو مُرید یا طالب ہونے کے فوائد بتا کر انہیں اور ان کے خاندان والوں کو عطاری بننے بنانے کی ترغیب وغیرہ۔ ہماری اِنفرادی کوشش کسی عام اسلامی بھائی کو کل کا مُفتیِ اسلام، عالِمِ دِین یا بہت بڑا تنظیمی ذمہ دار بننے کا سبب بن سکتی ہے۔

سوال: جو عاشقانِ رسول ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی نیت کر لیتے ہیں، ان کی شرکت کو کیسے یقینی بنایا جائے؟

جواب: ایسے عاشقانِ رسول سے مسلسل رابطہ رکھا جائے، بالخصوص ہفتہ وار اجتماع والے دن بالمشافہ یا بذریعہ فون یاد دہانی کروائی جائے، اجتماع کے لئے روانگی کا وقت اور مقام بھی بتایا جائے، واٹس ایپ براڈ کاسٹ بنا کر ان کو ہفتہ وار اجتماع کے دن ریمائنڈر بھی دیا جا سکتا ہے۔

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے لئے چلنے والی گاڑیوں وغیرہ کے اخراجات کیسے جمع کریں؟

جواب: ہفتہ وار اجتماع کی گاڑیوں کے اخراجات ❀ شرکائے اجتماع کو اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کے فضائل بتا کر انہی سے خود کفیل کرنے کی کوشش ❀ مخیر عاشقانِ رسول سے ترکیب ❀ گاڑی کے مالکان کو فی سبیل اللہ اجتماع کیلئے گاڑی چلانے کی ترغیب ❀ فنانس ڈیپارٹ سے محدود مدت کیلئے اپنے نگران کے ذریعے سے مالی مدد لے کر پھر بتدریج خود کفیل ہونے کی ترکیب کیجئے۔ شعبہ رابطہ برائے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی مدد سے بھی گاڑیاں چلوائی جا سکتی ہیں۔

سوال: اگر کسی جگہ ہفتہ وار اجتماع نہ ہو، بلکہ وہاں کے اسلامی بھائی کسی اور جگہ جا کر ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوں تو اب کارکردگی کس طرح لکھی جائے گی؟

جواب: جس وارڈ / یو-سی / تحصیل میں ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس کی تعداد اجتماع والے کالم میں لکھی جائے گی۔ اگر اس وارڈ / یو-سی / تحصیل میں اجتماع نہیں ہوتا یا کسی اور وارڈ / یو-سی / تحصیل میں جا کر شرکت کرتے ہیں تو اجتماع کی تعداد صفر (0) لکھیں۔ جبکہ اس وارڈ / یو-سی / تحصیل میں سے جتنے اسلامی بھائی کسی دوسرے وارڈ / یو-سی / تحصیل میں شریک ہوں گے ان کی تعداد شرکا والے کالم میں لکھی جائے گی۔ شرکا اور رات گزارنے والوں کی تعداد اوسطاً لکھی جائے گی، مثلاً 4 ہفتہ وار اجتماع کی مکمل تعداد کو جمع

کر کے اس کو 4 پر تقسیم کر دیں۔ جو تعداد نکلے وہ اوسطاً تعداد شمار ہو گی۔

اگر پہلے ہفتے 500 دوسرے ہفتے 400 تیسرے ہفتے 300 اور چوتھے ہفتے 1000 شرکا تھے، اب چاروں ہفتوں کی کل تعداد 2200 ہے، 2200 کو 4 پر تقسیم کیا تو 550 اوسطاً تعداد نکلے گی، ماہانہ کارکردگی میں یہی تعداد لکھی جائے گی۔ جو اسلامی بھائی ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارتے ہیں، ان کی تعداد رات گزارنے والوں میں لکھی جائے گی۔

سوال: کیا مدنی عملہ یا جامعۃ المدینہ کے طلبہ جو مسجد میں ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارنے کی نیت سے آرام فرمائیں جبکہ وہ دیگر ایام میں بھی مسجد میں ہی آرام فرماتے ہیں تو کیا یہ رات گزارنے کی کارکردگی میں شمار ہو گا؟

جواب: جی، جو بھی رات گزارنے کی نیت سے مسجد میں آرام کرے اور بعدِ فجر ہفتہ وار اجتماع کی دوسری نشست میں بھی اکثر حلقوں میں شامل ہو، اس کا رات گزارنا شمار ہو گا اور کارکردگی میں بھی لکھا جائے گا۔ (نوٹ: جامعۃ المدینہ کی غیر معمولی کارکردگی کو ایک جملے سے واضح کیا جائے اور جہاں بھی غیر معمولی ترقی یا تنزلی ہو اسے ایک جملے میں لکھا جائے۔)

سوال: ہفتہ وار اجتماع کے بعد گاڑیوں کے کرائے کی مد میں رقم دینے والا متعلقہ فرد موجود نہ ہو تو رقم کی ادائیگی کیسے کی جائے؟

جواب: اس مد میں رقم کی ادائیگی کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ داران ہفتہ وار اجتماع میں موجود ہوتے ہیں، اگر بالفرض کسی وجہ سے موجود نہ ہوں تو گاڑیوں کے ذمہ دار / علاقائی نگران فنانس ڈیپارٹمنٹ سے پیشگی (Advance) رقم لے سکتے ہیں، ہفتہ وار اجتماع کے بعد اس کا حساب دے کر اس رقم کو کلیئر کر لیا جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀

شوریٰ کے چار حروف کی نسبت سے مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق چار فرامین امیر اہلسنت

❖ اللہ پاک میری مرکزی مجلسِ شوریٰ پر نور کی برسات فرمائے کہ دعوتِ اسلامی کا کام اتنا بڑھا دیا۔ [1]

❖ اللہ پاک میری مرکزی مجلسِ شوریٰ، میری اولاد اور تمام دعوتِ اسلامی والوں اور والیوں کو سلامت رکھے۔ [2]

❖ میرا ہر رکنِ شوریٰ چودھویں کا چاند ہے۔ [3]

❖ میں مرکزی مجلسِ شوریٰ سے بہت خوش ہوں، ساری دنیا میں دِینی کاموں کی دھومیں مچارہے ہیں۔ [4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀
❀❀❀❀
❀❀❀
❀

[1] ... مدنی مذاکرہ، 29 نومبر 2014ء
[2] ... مدنی مذاکرہ، 21 جنوری 2016ء
[3] ... مدنی مذاکرہ، 18 نومبر 2017ء
[4] ... مدنی مذاکرہ، 21 جنوری 2016ء

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے چھٹا دِینی کام

ہفتہ وار
مدنی مذاکرہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے چھٹا دِینی کام)

درود شریف کی فضیلت

ایک مرتبہ خلیفہ ہارون رشید رحمۃُ اللہِ علیہ بیمار ہو گئے، بہت عِلاج کروایا مگر شِفا نہ مل سکی، اسی حالَت میں 6 مہینے گزر گئے۔ ایک دِن اسے پتا چلا کہ حضرتِ شیخ شبلی رحمۃُ اللہِ علیہ اسکے محل کے پاس سے گزر رہے ہیں تو اس نے انہیں اپنے پاس تشریف لانے کی درخواست کی۔ جب آپ تشریف لائے تو اسے دیکھ کر اِرشاد فرمایا: فِکْر نہ کرو اللہ پاک کی رَحْمت سے آج ہی آرام آجائے گا۔ پھر آپ نے دُرُودِ پاک پڑھ کر بادشاہ کے جِسْم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اُسی وَقْت تندرست ہو گیا۔[1]

ہر دَرْد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

طلب علم کے خواہاں

حضرتِ ابو صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرتِ عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہُ عنہما کی (عِلْمِ دِین پر مبنی) ایک ایسی مجلس دیکھی، جس پر اگر سارے قُرَیْش فخر کریں تو یہ واقعی ان کے لئے قابلِ فخر ہے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ اس قدر لوگ حضرتِ عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہُ عنہما کے گھر کے پاس جمع ہو گئے کہ راستہ تنگ پڑ گیا اور لوگوں کا ایسا تانتا بندھا کہ کوئی شخص ان کے

[1] ...راحت القلوب (فارسی)، ص 50

درمیان سے گزر کر اِدھر اُدھر نہیں جا سکتا تھا۔ چنانچہ میں نے آپ کی خدمت میں حاضِر ہو کر لوگوں کے دروازے پر جمع ہونے کی اِطّلَاع دی تو آپ نے مجھے وُضو کیلئے پانی لانے کا حُکم دیا اور پھر وُضُو کے بعد آپ نے مَسنَد پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: باہَر جا کر کہو کہ جسے قرآنِ مجید یا اس کے حُرُوف یا اس سے متعلق کچھ پوچھنا ہے، اندر آجائے۔ فرماتے ہیں: میں نے جیسے ہی لوگوں کو اندر آنے کی اِجازَت دی تو اتنے لوگ اندر داخِل ہوئے کہ سارا گھر بھر گیا۔ پھر انہوں نے جس چیز کے متعلق بھی سوال کیا، آپ نے ان کو جواب اِرشَاد فرمایا بلکہ ان کے سوال سے کچھ زِیادہ ہی بیان کیا، پھر فرمایا کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خَیال کرو تو وہ لوگ باہَر چلے گئے۔

پھر آپ نے قرآنِ مجید کی تفسیر یا تاویل کے بارے میں سوال پوچھنے والے لوگوں کو اندر بلانے کا حُکم اِرشَاد فرمایا، جب انہیں بھی اندر آنے کی اِجازَت ملی تو ان سے بھی سارا گھر بھر گیا۔ پھر انہوں نے بھی جو جو سوالات کئے آپ نے ان کے جوابات دیئے بلکہ مَزید کچھ علمی باتیں بھی بتائیں۔ پھر ان سے بھی اِرشَاد فرمایا: اپنے دوسرے بھائیوں کا خَیال کرو۔ تو وہ باہَر چلے گئے۔ اس کے بعد اِرشَاد فرمایا: اب جا کر ان لوگوں کو بُلاؤ جنہوں نے حَلال و حَرام اور فقہ کے بارے میں پوچھنا ہے۔ وہ آئے تو ان سے بھی مکمل گھر بھر گیا۔ انہوں نے بھی جو جو پوچھا آپ نے اس سے زیادہ ہی جواب دیا، پھر ان سے بھی جب یہ اِرشَاد فرمایا کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا خَیال کرو تو وہ بھی باہَر چلے گئے۔

پھر فرائض اور ان جیسے دیگر مَسائِل پوچھنے والے لوگوں کو بلانے کا حُکم اِرشَاد فرمایا تو یہ لوگ بھی اس قدر تھے کہ ان سے پورا گھر بھر گیا۔ انہوں نے بھی جو سوالات کئے آپ نے ان کے تسلی بخش جوابات دیئے اور پھر فرمایا: اپنے دوسرے بھائیوں کا خَیال کرو تو وہ لوگ باہَر چلے گئے۔ پھر عربی زبان، اَشعار اور نادِر کلام کے بارے میں سوال کرنے والوں کو بُلانے کا حُکم

اِرشاد فرمایا تو ان کی آمد سے بھی گھر بھر گیا۔ انہوں نے بھی جو سوال کیا آپ نے ان کے ہر سوال کا کافی وشافی جواب دیا۔[۱]

علم سیکھنے کا جذبہ

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے دورِ صحابہ و تابعین میں عِلمِ دِین سیکھنے سکھانے کا جذبہ (Passion) کیسا تھا کہ دِینِ اسلام کے متعلق ہر وہ بات جسے وہ نہیں جانتے تھے جاننے والوں سے پوچھ کر اپنے دِینی جذبے اور عِلم کی پیاس بجھانے کا سامان کرتے تھے، مگر افسوس! آج ہماری اکثریَّت (Majority) عِلمِ دِین سے دُور نظر آتی ہے اپنی ضَرورت کے مُطابِق جو مَسَائل سیکھنا فَرض ہیں ہم ان سے بھی بالکل غافِل ہیں۔ دِینی مَدارِس میں جاکر عِلمِ دِین سیکھنا تو دُور دِینی کُتُب کے مطالعہ کا شوق بھی خَتْم ہوتا جارہا ہے۔ عِلمِ دِین سیکھنے کا ایک آسان ذریعہ کسی صاحِبِ عِلم شخصیت سے پوچھ لینا بھی ہے مگر اس کی طرف بھی ہماری بے توجّہی سب پر عَیاں (ظاہِر) ہے، حالانکہ اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

فَسْـٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَۙ (پ17، الانبیآء:7)

ترجَمۂ کنز الایمان: تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔

تفسیر صِراطُ الجِنان میں اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ اس آیت میں نہ جاننے والے کو جاننے والے سے پوچھنے کا حُکم دیا گیا کیونکہ ناواقِف (ناجاننے والے) کیلئے اس کے عِلاوہ اور کوئی چارہ ہی نہیں کہ وہ وَاقِف (جاننے والے) سے دریافت کرے اور جہَالَت (Illiteracy) کے مَرَض کا عِلاج (Treatment) بھی یہی ہے کہ عالِم سے سوال کرے اور اسکے حُکم پر عَمَل کرے اور جو اپنے اس مَرَض کا عِلاج نہیں کرتا وہ دنیا و آخرت میں بہت نقصان اُٹھاتا ہے۔[۲]

[۱] ... حلیۃ الاولیاء، 1/395، رقم:1129

[۲] ... صراط الجنان فی تفسیر القرآن، 6/287 بتغیر

علم نہ سیکھنے کے نقصانات

عِلْمِ دِین سے دُوری سَراسَر نقصان اور ناکامی کا سَبَب ہے، مختصر طور پر چند ایک نقصانات (Losses) مُلاحظہ ہوں:

❄ایمان ایک ایسی اہم ترین چیز ہے جس پر بندے کی اخروی نجات کا دار ومدار ہے اور اِیمان صحیح ہونے کے لئے عقائد (Beliefs) کا دُرُست ہونا ضَروری ہے، لِہٰذا صحیح اسلامی عقائد سے متعلق معلومات ہونا لازِمی ہے۔ اب جسے اُن عقائد کی معلومات نہیں جن پر بندے کا اِیمان دُرُست ہونے کا مَدار ہے تو وہ اپنے گمان میں یہ سمجھ رہا ہو گا کہ میرا اِیمان صحیح ہے لیکن حقیقت اسکے برعکس بھی ہو سکتی ہے اور اگر حقیقت برعکس ہوئی اور حالَتِ کفر میں مر گیا تو آخرت میں ہمیشہ کے لئے جہنّم میں رہنا پڑے گا اور اس کے انتہائی دردناک عذابات سہنے ہوں گے۔

❄فَرض وواجِب اور دیگر عِبادات کو شرعی طریقے کے مُطابِق ادا کرنا ضَروری ہے، اس لئے اس کی معلومات ہونا بھی ضَروری ہے۔ اب جسے عِبادات کے شرعی طریقے اور اس سے متعلق دیگر ضَروری چیزوں کی معلومات نہیں ہوتیں اور نہ وہ کسی عالِم سے معلومات حاصِل کرتا ہے تو مشقت اٹھانے کے سوا اسے کچھ حاصِل نہیں ہوتا۔ جیسے نَماز کے دُرُست اور قابلِ قبول ہونے کیلئے طَہارَت ایک بنیادی شَرط ہے اور جس کی طَہارَت دُرُست نہ ہو تو وہ اگرچہ برسوں تک نَمازِ تہجد پڑھتا رہے، پابندی کے ساتھ پانچوں نَمازیں باجَماعَت ادا کرتا رہے اور ساری ساری رات نَوافِل پڑھنے میں مصروف رہے، اس کی یہ تمام عِبادات رائیگاں (بیکار) جائیں گی اور وہ ان کے ثواب سے مَحرُوم رہے گا۔

❄صرف عِبادات ہی نہیں بلکہ کاروباری (Business)، مُعاشَرتی (Community) اور اِزْدِواجی زندگی (Married Life) کے بہت سے مُعامَلات ایسے ہیں جن کیلئے شَرِیعَت نے

کچھ اُصول اور قوانین مُقرَّر کئے ہیں اور انہی اُصولوں پر اُن مُعَامَلات کے حَلال یا حَرام ہونے کی بُنیاد ہے اور جسے ان اُصول و قوانین کی معلومات نہ ہوں اور نہ ہی وہ کسی سے ان کے بارے میں معلومات حاصِل کرے تو حَلال کے بجائے حَرام میں مبتلا ہونے کا اِمکان (Chance) زِیادَہ ہے اور حَرام میں مبتلا ہونا خود کو اللہ پاک کے عذاب کا حقدار ٹھہرانا ہے۔

سرِ دست (فی الوَقْت) یہ 3 بنیادی اور بڑے نُقصانات ذِکْر کئے گئے ہیں ورنہ شرعی معلومات نہ لینے کے نُقصانات کی ایک طویل فہرست ہے، جسے یہاں ذِکْر کرنا ممکن نہیں۔ دُعا ہے کہ اللہ پاک ہر مسلمان کو عقائد، عِبادات، مُعَامَلات اور زندگی کے ہر شعبے میں شرعی معلومات حاصِل کرنے اور اس کے مُطابِق عمل کرنے کی توفیق عَطا فرمائے۔[۱]

اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علم کہاں سے سیکھا جائے؟

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔[۲] حضرتِ اِمام عبد الرؤوف مَناوی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ اس حدیثِ پاک میں مختلف اُمور و حاجات میں تجربہ کار ہونے کی بِنا پر بڑوں سے رُجُوع کر کے برکت حاصِل کرنے کی ترغیب دِلائی گئی ہے۔ بڑوں سے کون حضرات مُراد ہیں، مزید وَضاحَت کرتے ہوئے اِرشَاد فرماتے ہیں کہ بڑوں سے مُراد یا تو عمر رسیدہ حضرات ہیں تاکہ ان کے پاس بیٹھ کر ان کی زندگی بھر کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جاسکے یا پھر عُلَمائے کِرام مُراد ہیں خواہ وہ کم عمر ہی ہوں کیونکہ اللہ پاک نے انہیں عِلْم کی عظمت عَطا فرمائی ہے، لِہٰذا ان کی عزّت

[۱] ... صراط الجنان فی تفسیر القرآن، 6/287

[۲] ... مکارم الاخلاق للخرائطی، 2/214، حدیث:383

www.dawateislami.net

کرنا بھی سب پر لازِم ہے۔[1] کیونکہ جو شخص بزرگوں کی صحبت بطریقِ عزّت نہیں کرتا اس پر انکے فائدے اور برکتیں حَرام ہو جاتی ہیں، ان کے نور کا کچھ حِصّہ بھی اس پر ظاہِر نہیں ہوتا۔[2]

حضرت علّامہ برہانُ الدین زُرنُوجی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عِلْم تو وہی ہے جو اَہْلِ عِلْم (یعنی اکابِر عُلَمائے کرام) کی زبانوں سے سُن کر حاصِل کیا گیا ہو کیونکہ وہ عِلْم انکی زندگی کا نچوڑ ہوتا ہے، وہ اس طرح کہ وہ جو کچھ سُنتے ہیں، اس میں سے اَحْسَن اور عُمْدَہ محفوظ کر لیتے ہیں، لہٰذا ان کے منہ سے نکلے ہوئے اِرشادات سب کے سب عُمْدَہ اور بہتر باتوں پر ہی مشتمل ہوتے ہیں۔[3]

بزرگوں کی صحبت وملفوظات کا فیضان

اے عاشقانِ صحابہ واولیا! ہمیں بھی چاہئے کہ بزرگوں کی صحبت وزِیارت کے ذریعے اپنے دِینی کاموں کو برکتوں سے ہمکنار رکھیں۔ کیونکہ انسان کی شخصیت اور اسکے اَخلاق و کردار پر صحبت کا گہرا اَثَر پڑتا ہے۔ لہٰذا اللہ والوں کی صحبت سے اچّھے اَخلاق، اِیمان کی پختگی اور مَعْرِفَتِ اِلٰہی جیسی اعلیٰ صِفات حاصِل ہوتیں اور بُرے اَخلاق سے نجات ملتی ہے۔ جیسا کہ صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان کو بلند مَقام و مرتبہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صحبت کے سَبَب مِلا، پھر تابعینِ عُظّام رحمۃُ اللہِ علیہم نے یہ شَرَف صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی صحبتِ بابرکت سے پایا اور یُوں یہ سلسلہ ہر دَور میں جاری رہا کہ جو بھی نُورِ مصطفےٰ سے فَیْض پانے والوں کی صحبت اختیار کرتا اس کا سینہ بھی مدینہ بن جاتا۔[4] چنانچہ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بزرگانِ دِین نے ہمیشہ مشائخ کے ملفوظات یعنی ان کی باتوں اور نصیحتوں کو انتہائی تَوَجُّہ سے سننے کی تلقین فرمائی۔ جیسا کہ حضرت شیخ شہابُ الدّین سہروردی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیخ کی خدمت میں حاضِری کے وَقْت مرید کی مِثال ایسی

[1] ... فیض القدیر، 3/287، تحت الحدیث: 3205
[2] ... نفحات الانس، ص 226
[3] ... تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص 73
[4] ... حقائق عن التصوف، ص 41 ملخصًا

ہے جیسے کوئی شخص سمندر کے کنارے بیٹھا ہوا رِزق کا منتظر ہو۔یعنی وہ شیخ کی آواز پر کان لگائے رکھے اور کلامِ شیخ کے ذریعے اپنے رُوحانی رِزق کا اِنتِظار کرتا رہے،اس طرح اس کی عقیدت اور طَلَبِ حق کا مَقام مضبوط ہوتا ہے اور وہ اللہ پاک کے فَضْل کا مستحق ٹھہرتا ہے۔[1] بلکہ اگر مشائخ کی باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو بھی ان کی خدمت میں حاضر ہونا ترک نہ کریں کہ بزرگانِ دِین فرماتے ہیں: اللہ والوں کی خدمت میں حاضِر رہیں اور ان کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والوں سے بھی فیض حاصِل کرتے رہیں، خواہ کبھی اس مُعَاملے میں آپ کو طعن و تشنیع کا سامنا ہی کرنا پڑے۔ اس لئے کہ (کل بروزِ قیامَت) جب یہ پوچھا جائے کہ آپ کون ہیں؟ تو کہہ سکیں کہ میں تو اللہ والوں کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا اور ان کا دوست ہوں۔ نیز اگر کبھی آپ کو ان کی باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو وہ جو بھی اِرشاد فرمائیں بس سر جھکا دیں، تاکہ کل بروزِ قیامَت یہ کہہ سکیں کہ میں تو اللہ والوں کی باتیں سُن کر گردن جھکانے والا تھا۔ اگرچہ آپ حقیقی مجرم ہی ہوں گے تو اس سَبَب سے اُمّید ہے کہ آپ کی نجات کا سامان ہو ہی جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! مشائخِ کرام کے ملفوظات شریف کی یہی وہ برکتیں ہیں جن کی وجہ سے بعض بزرگانِ دِین نے دیگر لوگوں تک فیض پہنچانے کی نیّت سے انہیں لکھنے کی نہ صِرف اِجازَت عَطا فرمائی بلکہ ترغیب بھی دِلائی۔ جیسا کہ سلطان المشائخ، حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وہ مُرید کتنا سَعَادَت مند ہے جو اپنے پیر کے اِرشادات لکھ لیا کرے اور اس غرض سے ہر دم اپنے پیر کی طرف مُتوجّہ رہے۔[3]

حضرت خواجہ میر حسن سنجری رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے پیر و مُرشد حضرت

[1]... عوارف المعارف ملحق احیاء العلوم، 5/263

[2]... نفحات الانس، ص 332

[3]... راحت القلوب فارسی، ص 2

خواجہ نِظامُ الدّین اولیا رحمۃُ اللہِ علیہ سے ان کے ملفوظات لکھنے کی اِجازَت طَلَب کی تو آپ نے نہ صِرف اِجازَت دی بلکہ بطورِ ترغیب اِرشَاد فرمایا: جب میں شَیخ الاسلام فرید الدین رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُرید ہوا تو میں نے دل میں ٹھان لی کہ جو کچھ آپ کی زبانِ مبارک سے سنوں گا لکھتا جاؤں گا۔ چنانچہ ملفوظات لکھنے کا سلسلہ جاری رہا اور اسکی اِطّلَاع میں نے اپنے پیر و مُرشِد کو بھی کر دی، جس پر آپ کی شفقت اس طرح سامنے آئی کہ جب کبھی کوئی حِکایَت وغیرہ بیان فرماتے تو میرے متعلق پوچھ لیتے۔ اگر میں مَوجُود نہ ہوتا تو حاضِر ہونے پر بیان کردہ فوائد میرے سامنے دوبارہ بیان فرمادیتے (تاکہ میں لکھ لوں)۔[1]

فی زمانہ کیا کریں؟

اے عاشقانِ رسول! اِصلاحِ نَفْس، تہذیبِ اَخلاق اور عقیدے و اِیمان کی پختگی ایسے اَوصاف چونکہ صِرف مطالعہ کرنے اور ضخیم کتابیں پڑھنے سے نہیں، بلکہ کسی کی پیروی کرنے اور اسکی ہم نشینی و صحبت اختیار کرنے سے حاصِل ہوتے ہیں۔ لہٰذا فی زمانہ کسی ایسی ہستی کی ہم نشینی اختیار کرنا از حد ضروری ہے کہ جس میں اَسلاف کی جھلک دِکھائی دیتی ہو۔ اس پُر فتن دَور میں جبکہ ہر طرف جَہالَت (Illiteracy) کا دَور دورہ ہے، ایک تعداد ہے جو دن رات مال و زر کمانے میں مصروف ہے، بس مال آنا چاہئے، اس پر یہی دُھن سوار ہے۔ نماز پڑھتے برسوں گزر گئے مگر دُرُست طریقۂ نماز تو ایک طرف روز مَرَّہ کے بنیادی مَسَائِل سے بھی آگاہ نہیں، حالانکہ ناواقِف کیلئے اس کے عِلاوہ اور کوئی چارہ نہیں کہ وہ وَاقِف سے دریافت کرے کہ جَہالَت کے مَرَض کا عِلاج (Treatment) بھی یہی ہے کہ عالِم سے سوال کرے اور اس کے بتائے ہوئے حُکمِ شرعی پر عَمَل کرے۔

[1] ... فوائد الفؤاد فارسی، ص 30

یاد رکھئے! عالِم کی صحبت میں حاضِر ہونے میں کم از کم 7 فائدے ہیں، خواہ عِلْم حاصِل کرے یا نہ کرے:

﴿1﴾ وہ شخص طالِب علموں میں شُمار کیا جاتا ہے اور ان کا سا ثواب پاتا ہے۔

﴿2﴾ جب تک اُس مجلس میں بیٹھا رہے گا گناہوں سے بچا رہے گا۔

﴿3﴾ جس وَقت یہ اپنے گھر سے طَلَبِ عِلْم کی نیّت سے نکلتا ہے ہر قَدَم پر نیکی پاتا ہے۔

﴿4﴾ عِلْم کے حَلقے میں رَحمتِ اِلٰہی نازِل ہوتی ہے جس میں یہ بھی شریک ہو جاتا ہے۔

﴿5﴾ یہ عِلْم کا ذِکْر سنتا ہے جو کہ عِبَادَت ہے۔

﴿6﴾ وہاں جب کوئی مُشکِل مسئلہ سنتا ہے جو اس کی سمجھ میں نہیں آتا اور اس کا دل پریشان ہوتا ہے تو حق تعالیٰ کے نزدیک مُنْکَسِرُ الْقُلُوب (یعنی عاجز و بے بس لوگوں) میں شُمار کیا جاتا ہے۔

﴿7﴾ اس کے دِل میں عِلْم کی عزّت اور جَہالَت سے نَفْرت پیدا ہوتی ہے۔[1]

صُحبَتِ صالِح تُرا صالِح کُنَد | صُحبَتِ طالِح تُرا طالِح کُنَد

یعنی اچھوں کی صحبت اچھّا اور بُروں کی صحبت بُرا بنا دیتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! فی زمانہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلِ سُنّت حضرتِ مولانا محمد اِلْیَاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جنکے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات اور عِلْم و حِکْمَت سے مَعْمُور مَدَنی مُذاکروں نے لاکھوں مسلمانوں کے دِلوں میں انقلاب برپا کر دیا ہے، آپ کی عِلْمی شخصیت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر ذِمّہ دار اسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے عاشِقانِ رسول ہفتہ وار ہونے والے مَدَنی مُذاکروں میں متفرق مَوضوعات پر سوالات پوچھتے ہیں اور آپ انہیں حِکْمَت آموز و عِشْقِ

[1] ... تفسیر کبیر، 1/403

رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حَسْبِ عادَت وقتاً فوقتاً صَلُّوا عَلَی الحبیب! کی دِلنواز صَدا لگا کر دُرُود پاک پڑھنے کی سَعادَت حاصِل کرنے کا موقع بھی عَطا فرماتے ہیں۔

اَلحَمدُ لِلّٰہ! مَدَنی مُذاکروں سے عقائد و اَعمال اور ظاہِر وباطِن کی اِصلاح، مَحبّتِ اِلٰہی و عِشْقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرف شرعی، طِبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دِین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔ لِہٰذا اس کی اَہَمِیَّت و اَفادیت کے پیشِ نَظَر ہر ہفتے کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے میں اجتماعی طور پر خود بھی شرکت کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دِلایئے تاکہ ہمارے ساتھ ساتھ ان کو بھی دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں۔

مدنی مُذاکَرہ ہے شریعت کا خزینہ | اَخلاق کا تہذیب کا طَرِیْقَت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرہ اور فروغِ علم

اَلحَمدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی علمی فقدان کو خَتْم کرنے کے لئے ہر دَم کوشاں ہے۔ اللہ پاک کے فَضْل وکَرَم سے فروغِ عِلْمِ دِین کیلئے اب تک کئی شعبہ جات اور دِینی کاموں کا قِیام عَمَل میں لایا جا چکا ہے، اسی سلسلے کی ایک کڑی مَدَنی مُذاکَرہ بھی ہے جو 12 دِینی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک دِینی کام بھی ہے۔ مَدَنی مُذاکرے میں چونکہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ مختلف موضُوعات پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات عَطا فرماتے ہیں اور یہ ثواب کا کام ہے، جیسا کہ مکتبۃ المدینہ کی 660 صَفحات پر مشتمل کِتاب بہارِ شریعت جلد 3، حِصّہ 16 صفحہ 629 پر ہے: گھڑی بھر عِلْمِ دِین کے مَسَائل میں مُذاکَرہ اور گفتگو کرنا ساری رات عِبَادَت کرنے سے افضل ہے۔ [1]

[1] ...المدخل الی السنن الکبری، ص 305، رقم: 459

مدنی مذاکرے میں سوال پوچھنے کی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! جیسا کہ بیان ہوا کہ مدنی مذاکرے میں مختلف موضوعات پر سوال و جواب کا سلسلہ ہوتا ہے۔ لِہٰذا یاد رکھئے کہ عِلْمِ دِین کے حُصُول میں سوال کی بڑی اَہمیّت ہے، اس کے ذریعے جہَالَت سے نجات ملتی ہے۔ چنانچہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ یعنی بے علمی کا عِلاج سوال ہے۔ ①

علم کی کُنجی

اِسی طرح سوال کو عِلْم کی کُنجی (Key) بھی قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ امیرالمومنین حضرتِ علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَروی ہے: عِلْم خزانہ ہے اور سُوال اس کی کُنجی ہے، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے سُوال کیا کرو کیونکہ اس (یعنی سوال کرنے کی صُورَت) میں 4 اَفراد کو ثواب دیا جاتا ہے۔ سُوال کرنے والے کو، جواب دینے والے کو، سُننے والے اور ان سے مَحبَّت کرنے والے کو۔ ②

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو مَدَنی مذاکروں میں شریک ہو کر سوالات کرتے اور شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے حِکْمَت آموز اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سَماعَت کرکے حدیثِ پاک کے مُطابِق اَجْر و ثواب کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

علم میں ترقی کا باعث

فقیہِ اُمّت حضرتِ عبداللہ بن مَسْعُود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عِلْم میں زِیادَتی تلاش سے اور واقفیت سُوال سے ہوتی ہے تو جس (چیز) کا تمہیں عِلْم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے

① ...ابوداود، ص69، حدیث: 336

② ... مسند فردوس، 3/68، حدیث: 4192

ہو، اس پر عَمَل کرو۔[1] حضرتِ اِمام اَصمَعی رحمۃُ اللہِ علیہ سے کسی نے عرض کی: آپ نے اتنا عِلْم کس طرح حاصِل کیا؟ فرمایا: سوالات کی کثرت اور اہم باتوں کو اَچّھی طرح یاد رکھنے کی وجہ سے۔[2]

پوچھنے سے نہ شرمایئے!

اے عاشقانِ عِلْمِ دِین! معلوم ہوا عِلْم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا نہیں چاہئے کہ لوگ کیا سوچیں گے کہ اس کو یہ بات بھی معلوم نہیں یا اس کی اتنی عمر ہو گئی ابھی تک اس کو یہ مسئلہ نہیں پتا! حضرتِ عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے: میں بہت کچھ جانتا ہوں، لیکن جن باتوں کے متعلق سوال کرنے سے میں (بچپن یا جوانی میں) شرمایا تھا ان سے اس بڑھاپے میں بھی بے خبر ہوں۔[3]

صحابہ و صحابیات کا طریقہ

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! دِین سیکھنے کے لئے سوالات کرنا صحابۂ کرام اور صَحابِیّات طَیِّبات کا مُبارک طرزِ عَمَل رہا ہے۔ یہ مُقدَّس ہستیاں خود بارگاہِ رِسالَت میں حاضِر ہو کر یا کسی کے ذریعے سے اپنا سوال پہنچا کر اپنی علمی پیاس بجھانے کا سامان فرمایا کرتیں۔ اِنہوں نے دِینی مَسائِل سیکھنے میں کبھی شرم و جھجک کو آڑے نہ آنے دیا، جیسا کہ اَنصاری صَحابِیّات طَیِّبات کی تعریف میں اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ عائشہ صِدِّیقَہ رضی اللہُ عنہا نے فرمایا: اَنصاری خواتین کتنی اچّھی ہیں کہ دِینی مَسائِل سیکھنے میں حَیا نہیں کرتیں۔[4] یہی وجہ ہے کہ کئی احکامِ شرعیہ کی صراحت و وَضاحَت انہی حضرات کے سوالات کرنے کی بدولت اُمّتِ مسلمہ کو نصیب ہوئی، آیئے! چند مثالیں مُلاحَظہ کرتے ہیں:

[1] ... جامع بیان العلم وفضلہ، ص 374، رقم: 523

[2] ... جامع بیان العلم وفضلہ، ص 382، رقم: 545

[3] ... جامع بیان العلم وفضلہ، ص 382، رقم: 546

[4] ... مسلم، ص 136، حدیث: 61-(332)

بلاواسطہ سوالات کرنا

حضرتِ اِمام جلالُ الدّین سُیوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرتِ ابو العباس مُستَغفِری رحمۃُ اللہِ علیہ طلبِ عِلْم کیلئے مِصر گئے، وہاں پر انہوں نے حدیث کے بہت بڑے عالِم حضرتِ ابو حامِد مصری رحمۃُ اللہِ علیہ سے حدیثِ خالِد بن ولید (رضیَ اللہُ عنہ) سنانے کی درخواست کی تو انہوں نے ایک سال کے روزے رکھنے کا حکم فرمایا۔ اُن کے اِس حکم پر عَمَل کے بعد حضرتِ ابو العباس مُستَغفِری رحمۃُ اللہِ علیہ دوبارہ حاضرِ خدمت ہوئے تو حضرتِ ابو حامِد مصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی سند سے یہ حَدِیثِ پاک سنائی کہ حضرتِ خالِد بن ولید رضیَ اللہُ عنہ سے رِوایَت ہے کہ ایک اَعرابی (یعنی عَرَب شریف کے دیہاتی) نے بارگاہِ رِسَالَت مآب میں حاضِری دی اور عرض کی: دنیا و آخرت کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں تو رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشَاد فرمایا: پوچھو! جو پوچھنا چاہتے ہو۔

❄ عرض کی: میں سب سے بڑا عالِم بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: اللہ سے ڈرو، سب سے بڑے عالِم بن جاؤ گے۔ ❄ عرض کی: میں سب سے زیادہ غنی بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: قَناعَت اختیار کرو، غنی ہو جاؤ گے۔ ❄ عرض کی: میں لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو دوسروں کو نَفْع پہنچاتا ہو، تم لوگوں کے لئے نَفْع بخش بن جاؤ۔ ❄ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ سب سے زیادہ عَدْل کرنے والا بن جاؤں۔ اِرشَاد فرمایا: جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وُہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرو، سب سے زیادہ عادِل بن جاؤ گے۔ ❄ عرض کی: میں بارگاہِ الٰہی میں خاص مَقام حاصِل کرنا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ پاک کے خاص بندے بن جاؤ گے۔

❄ عرض کی: اَچھّا اور نیک بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: اللہ پاک کی عِبادَت یوں کرو گویا تم اسے

دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو یہ خَیال رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ ❊ عرض کی: میں کامِل اِیمان والا بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: اپنے اَخلاق اَچّھے کر لو، کامِل اِیمان والے بن جاؤ گے۔ ❊ عرض کی: (اللہ پاک کا) فرمانبردار بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: اللہ پاک کے فرائض کا اِہتِمام کرو، اس کے مُطِیع (و فرمانبردار) بن جاؤ گے۔

❊ عرض کی: (روزِ قِیامَت) گناہوں سے پاک ہو کر اللہ پاک سے ملنا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: غُسْلِ جَنَابَت خوب اَچّھی طرح کیا کرو، اللہ پاک سے اس حال میں ملوگے کہ تم پر کوئی گناہ نہ ہو گا۔ ❊ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ روزِ قِیامَت میرا حَشْر نُور میں ہو۔ اِرشَاد فرمایا: کسی پر ظُلْم مت کرو، تمہارا حَشْر نُور میں ہو گا۔ ❊ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ اللہ پاک مجھ پر رحم فرمائے۔ اِرشَاد فرمایا: اپنی جان پر اور مخلوقِ خُدا پر رحم کرو، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے گا۔ ❊ عرض کی: گناہوں میں کمی چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: اِستِغفار کرو، گناہوں میں کمی ہو گی۔ ❊ عرض کی: زِیادہ عزّت والا بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: لوگوں کے سامنے اللہ پاک کے بارے میں شِکْوہ و شِکایَت مت کرو، سب سے زِیادہ عزّت دار بن جاؤ گے۔

❊ عرض کی: رِزْق میں کُشادَگی چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: ہمیشہ باوُضُو رہو، تمہارے رِزْق میں فَراخِی آئے گی۔ ❊ عرض کی: اللہ و رسول کا مَحْبُوب بننا چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: اللہ و رسول کی مَحْبُوب چیزوں کو مَحْبُوب اور ناپسند چیزوں کو ناپسند رکھو۔ ❊ عرض کی: اللہ کی ناراضی سے اَمان چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: کسی پر غُصّہ مت کرو، اللہ کی ناراضی سے اَمان پا جاؤ گے۔ ❊ عرض کی: دعاؤں کی قبولِیَّت چاہتا ہوں۔ اِرشَاد فرمایا: حَرام سے بچو، تمہاری دُعائیں قبول ہوں گی۔

❊ عرض کی: چاہتا ہوں کہ اللہ پاک مجھے لوگوں کے سامنے رُسوا نہ فرمائے۔ اِرشَاد فرمایا: اپنی شرم گاہ کی حِفَاظَت کرو، لوگوں کے سامنے رُسوا نہیں ہو گے۔ ❊ عرض کی: چاہتا ہوں کہ اللہ پاک

میری پردہ پوشی فرمائے۔ اِرشَاد فرمایا: اپنے مسلمان بھائیوں کے عیب چھپاؤ، اللہ پاک تمہاری پردہ پوشی فرمائے گا۔ ❄ عرض کی: کون سی چیز میرے گناہوں کو مٹا سکتی ہے؟ اِرشَاد فرمایا: آنسو، عاجِزی اور بیماری۔ ❄ عرض کی: کون سی نیکی اللہ پاک کے نزدیک سب سے افضل ہے؟ اِرشَاد فرمایا: اَچّھے اَخلاق، تواضُع، مَصائِب پر صبر اور تقدیر پر راضی رہنا۔

❄ عرض کی: سب سے بڑی بُرائی کیا ہے؟ کونسی بُرائی اللہ پاک کے نزدیک سب سے بڑی ہے؟ اِرشَاد فرمایا: بُرے اَخلاق اور بُخل۔ ❄ عرض کی: اللہ پاک کے غَضَب کو کیا چیز ٹھنڈا کرتی ہے؟ اِرشَاد فرمایا: چپکے چپکے صَدَقہ کرنا اور صِلہ رحمی۔ ❄ عرض کی: کونسی چیز دوزخ کی آگ کو بجھاتی ہے؟ اِرشَاد فرمایا: روزہ۔[1]

اے عاشقانِ عِلمِ دِین! مذکورہ حَدِیْثِ پاک کو بیان کرنے والے بزرگ حضرتِ ابو العباس مستغفری رحمۃُ اللہِ علیہ کا عِلم سیکھنے کا جذبہ مرحبا صَد مرحبا کہ فقط ایک حدیث کی طَلَب کیلئے ایک سال کے روزے رکھنے کو تیّار ہو گئے اور نہ صِرف تیّار ہوئے بلکہ اسے عملی جامہ بھی پہنایا۔ ان کے اس عَمَل سے وہ اسلامی بھائی دَرْس حاصِل کریں جو فی زمانہ آسان مَواقع میسر ہونے کے باوُجود عِلمِ دِین سیکھنے سے جی چُراتے ہیں۔ نیز اس رِوایَت سے ہمیں یہ بھی دَرْس ملا کہ جب کسی عالِمِ دِین سے کچھ پوچھنا ہو تو اَدَب کے تقاضے کے پیشِ نظر اَوّلاً اس سے سوال پوچھنے کی اِجازَت طَلَب کرلی جائے۔

عالِمِ دِین کے پاس حاضِر ہونے اور سوال کرنے کے آداب

اِمام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (عالِمِ دِین کی خدمت میں حاضِر ہونے والے کو چاہئے کہ اسے) سلام کرنے میں پہل کرے، اس کے سامنے گفتگو کم کرے۔ جب وہ کھڑا ہو تو اس کی

[1] ... جامع الاحادیث، 19/ 405، حدیث: 14922

www.dawateislami.net

تعظیم کیلئے کھڑا ہو جائے، اس کے سامنے یوں نہ کہے: فُلاں نے تو آپ کے خِلاف کہا ہے۔ اس کی موجودگی میں اس کے ہم نشین سے سوال نہ کرے، اس سے گفتگو کرتے وَقت ہنسے نہ اس کی رائے کے خِلاف مشورہ دے۔ جب وہ کھڑا ہو تو اس کے دامَن کو نہ پکڑے، راستے میں چلتے ہوئے اس سے مسائل نہ سمجھے، جب تک کہ وہ گھر نہ پہنچ جائے، عالِم کی اکتاہٹ کے وَقت اس کے پاس کم آیا جایا کرے۔ (۱)

امیرالمومنین حضرتِ علیُّ المرتضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکَرِیم فرماتے ہیں: عالِم کے حق میں سے ہے کہ اس سے بہت زیادہ سوال کئے جائیں نہ اس سے جواب لینے میں سختی کی جائے اور جب اسے سُستی لاحِق ہو تو جواب لینے کیلئے اس کے پیچھے نہ پڑا جائے۔ (۲)

بالواسطہ سوالات کرنا

فقیہِ اُمّت حضرتِ عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہ عنہ کی زوجۂ محترمہ حضرتِ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سرکارِ والا تَبار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اے عورتو! صَدَقہ کیا کرو اگرچہ اپنے زیورات ہی سے کرو۔ تو میں اپنے شوہَر کے پاس گئی اور کہا: آپ ایک تنگدست شخص ہیں اور رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہمیں صَدَقہ کرنے کا حُکم دیا ہے، جایئے اور حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے پوچھئے کہ اگر میں آپ پر صَدَقہ کروں تو کیا میری طرف سے ادا ہو جائے گا اگر نہیں تو کسی اور پر خَرچ کر دُوں۔ تو عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: تم خود ہی چلی جاؤ۔ لِہٰذا میں بارگاہِ نبوی میں حاضِر ہوئی تو دیکھا کہ انصار کی ایک عورت بھی یہی سوال کرنے کے لئے دَرِ دولت پر حاضِر ہے۔ ہم حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے مَرْعُوب رہتی تھیں، چُنانچہ جب حضرتِ بلال رضی اللہ عنہ ہماری طرف آئے تو ہم نے ان سے کہا: خدمت

(۱) ... مجموعہ رسائل امام غزالی، ص431

(۲) ... کتاب الفقیہ والمتفقہ، 2/198، رقم:856

اَقْدَس میں جا کر عرض کیجئے کہ 2 عورتیں دروازے پر اس سوال کیلئے کھڑی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہر اور زیرِ کفالت یتیموں پر صَدَقہ کریں تو کیا ان کی طرف سے ادا ہو جائے گا؟ اور اے بلال! یہ نہ بتایئے گا کہ ہم کون ہیں۔ چنانچہ آپ نے بارگاہِ رِسالَت میں حاضِر ہو کر یہ سوال کیا تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِسْتِفْسَار فرمایا: وہ عورتیں کون ہیں؟ عرض کی: انصار کی ایک عورت اور زینب ہے۔ دریافت فرمایا: کونسی زینب؟ عرض کی: عبد اللہ بن مَسْعُود کی زوجہ۔ اِرشَاد فرمایا: ان دونوں کے لئے دُگنا اَجْر ہے، ایک رشتہ داری کا اور دوسرا صَدَقے کا۔[1]

نمائندہ بن کر بارگاہِ رسالت میں

ایک مرتبہ حضرتِ اَسما بِنْت یزید رضی اللہ عنہا بہت سی عورتوں کی نمائندہ بن کر بارگاہِ رِسَالَت میں حاضِر ہوئیں اور عرض کی: یَا رَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اللہ پاک نے آپ کو مَردوں اور عورتوں دونوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے، ہم بھی آپ پر اِیمان لائی ہیں اور آپ کی پیروی کرتی ہیں مگر صُورتِ حال یہ ہے کہ ہم پردہ نشین بنا کر گھروں میں بٹھا دی گئی ہیں اور اپنے شوہروں کی خواہشات پوری کرتیں، ان کے بچوں کو گود میں لئے پھرتی ہیں اور جب وہ جہاد پر جاتے ہیں تو انکے مالوں اور بچوں کی حِفَاظَت و پرورش کرتی ہیں، ادھر مرد حضرات نَمازِ جُمُعَہ، جَنازوں اور جہادوں میں شرکت کر کے اَجْر و ثواب میں ہم سے فضیلت لے جاتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ان مَردوں کے ثواب میں سے کچھ حِصّہ ہم عورتوں کو بھی ملے گا یا نہیں؟ یہ سُن کر حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان کی طرف مُتَوَجّہ ہوئے اور اِرشَاد فرمایا: کیا تم نے اس عورت کی گفتگو کو سُنا؟ اس نے اپنے دِین کے بارے میں کتنا اَچھّا سوال کیا ہے! پھر آپ نے اِرشَاد فرمایا: اے اَسما! جا کر عورتوں سے کہہ دو اگر وہ اپنے شوہروں کی خدمت گزاری کر کے

[1] ... مسلم، ص 360، حدیث: 45 (1000)

ان کو خوش رکھیں اور ہمیشہ اپنے شوہروں کی خوشنودی طَلَب کرتی رہیں اور ان کی فرمانبرداری کرتی رہیں تو مَردوں کے اَعمال کے برابر ہی عورتوں کو بھی ثواب ملے گا۔ یہ سُن کرحضرتِ اَسما بِنْت یزید رضی اللہُ عنہا مارے خوشی کے تکبیر و تہلیل (۱) کہتی ہوئی باہَر نکلیں۔ (۲)

عِلْم حاصِل کرنے کے متعلق امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے منقول ہے:

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِلْمَعَادِ | فَازَ بِفَضْلٍ مِّنَ الرَّشَادِ (۳)

ترجمہ: جس نے آخرت کے لئے علم حاصِل کیا، اس نے فضل یعنی ہِدایَت کو پالیا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

تصریح و توضیح کے لئے سوالات کرنا

حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہمیں خُطبَہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! اللہ پاک نے تم پر حج فَرض کیا ہے لہٰذا حج کرو! ایک شخص نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کیا ہر سال؟ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خاموش رہے حتّٰی کہ انہوں نے 3 بار سوال کیا۔ تو اِرشاد فرمایا کہ اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجِب ہو جاتا اور تم نہ کرپاتے۔ پھر فرمایا: جب تک میں کسی بات کو بیان نہ کروں تم مجھ سے سوال نہ کرو، اگلے لوگ کثرتِ سوال اور پھر اَنبیا کی مُخالفت سے ہلاک ہوئے، لہٰذا جب میں کسی بات کا حکم دُوں تو جہاں تک ہو سکے اُسے کرو اور جب میں کسی بات سے منع کروں تو اُسے چھوڑ دو۔ (۴)

شارِحِ مشکوٰۃ، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح

---

۱ ... تکبیر و تہلیل سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہنا مراد ہے۔

۲ ... الاستیعاب، 4/350 مفہوماً

۳ ... تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص15

۴ ... مسلم، ص499، حدیث:1337

کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں: (سوال) عرض کرنے والے (صحابی) حضرتِ اَقْرَع بِن حابِس تھے، وہ سمجھے یہ کہ ہر رمضان میں روزے فَرض ہوتے ہیں تو چاہئے کہ (ہر) بقرعید میں حج فَرض ہو پھر یہ سوچا کہ اس میں لوگوں کو بہت دشواری ہو گی کیونکہ روزے تو اپنے گھر میں ہی رکھ لئے جاتے ہیں مگر حج کے لئے مکہ معظمہ جانا پڑتا ہے اور اَطرافِ عالَم سے ہر سال بیتُ اللہ شریف پہنچنا بہت مُشکِل ہو گا اس لئے آپ نے یہ سوال کیا اور بار بار کیا تاکہ مسئلہ واضح ہو جائے۔ (۱)

کونسا فرقہ نجات پائے گا؟

حضرتِ عبد اللہ بن عَمْرو رضی اللہُ عنہما سے رِوایَت ہے، رسولِ غیب دان، رَحْمَتِ عَالَمِیان صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ غیب نِشان ہے: بنی اِسرائیل 72 فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری اُمَّت 73 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، ان میں سے ایک کے عِلاوہ سب جہنّم میں جائیں گے۔ صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم! کونسا فرقہ نجات پائے گا؟ اِرشَاد فرمایا: (جو اس طریقے پر ہو گا) جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ (۲)

اگر استطاعت نہ ہو تو؟

حضرتِ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر صَدَقہ ہے۔ صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: اگر نہ پائے؟ اِرشَاد فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے، اپنے کو نَفْع پہنچائے اور صَدَقہ بھی دے۔ عرض کی: اگر اس کی استطاعت نہ ہو یا نہ کرے؟ اِرشَاد فرمایا: صاحِبِ حاجَت پریشان کی اِعانَت (مَدَد) کرے۔ عرض کی: اگر یہ بھی نہ کرے؟ فرمایا: نیکی کا حکم کرے۔ عرض کی: اگر یہ بھی نہ کرے؟ فرمایا: شر سے باز رہے کہ یہی اُس کے لئے صَدَقہ ہے۔ (۳)

۱ ... مرآۃ المناجیح، 4/86 بتغیر قلیل

۲ ... ترمذی، ص 622، حدیث: 2641

۳ ... بخاری، ص 1501، حدیث: 6022

دیگر اَسلاف کرام کا طَرزِ عَمَل

اے عاشقانِ رسول! سوال و جواب کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا یہ سلسلہ فقط دورِ نبوی تک ہی محدود نہ رہا بلکہ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان نے بھی اسے جاری رکھا اور آج تک یہ سلسلہ قائم ہے اور اِن شاءَ اللہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔ ذیل میں اَسلاف کے چند علمی مذاکروں کا حال پیشِ خدمت ہے:

پوری رات مذاکرے میں گزار دی

اے عاشقانِ عِلْمِ دِین! عشا کے بعد اگرچہ دنیاوی باتیں کرنا منع ہے، مگر حضرتِ علّامہ بدرُ الدّین عینی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ عشا کے بعد ایسی باتیں کرنا منع ہے، جن میں خیر نہ ہو اور وہ باتیں جو خیر و بھلائی کی ہوں وہ رات بھر جاگ کر کرتے رہنے میں بھی کوئی حَرَج نہیں۔[۱] جبکہ ان خیر کی باتوں سے کونسی باتیں مُراد ہیں، انکے متعلق دلیلُ الفالحین میں ہے کہ عشا کے بعد خیر کی باتیں کرنا مکروہ نہیں بلکہ مستحب ہے اور ان خیر کی باتوں میں علمی مذاکرے، سَلَف صالحین (یعنی بزرگانِ دِین) کی حِکایات بیان کرنا اور اَخلاق کو عمدہ کرنے والی باتیں کرنا وغیرہ سب شامِل ہے۔[۲] چنانچہ یہی وجہ ہے کہ سَلَف صالحین رحمۃُ اللہِ علیہم سے تو یہاں تک ثابِت ہے کہ وہ بسا اَوقات رات رات بھر جاگ کر علمی مذاکرے فرمایا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرتِ ابن بطال مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ (تاریخِ وفات 449ھ) صحیح بخاری کی شرح میں فرماتے ہیں: بلاشبہ ہمارے اَسلاف رات بھر جاگ کر علمی مُذاکرے میں مصروف رہا کرتے تھے۔ جیسا کہ ایک رِوایَت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرتِ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ نَمازِ عشا کے بعد امیر المومنین حضرتِ عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے تو انہوں نے پوچھا: مَا جَآءَ بِكَ؟ کیسے آنا ہوا؟

[۱] ... عمدۃ القاری، 2/247

[۲] ... دلیل الفالحین، 4/572

عرض کی: کچھ ضروری کام تھا۔ اِرشَاد فرمایا: اس وَقْت؟ عرض کی: حُضُور! یہ کام شرعی مسائل سیکھنے سکھانے سے تعلق رکھتا ہے۔ اِرشَاد فرمایا: ایسا ہے تو آ جایئے! اس کے بعد دونوں حضرات کافی رات گئے تک عِلْمی مذاکرے میں مصروف رہے، پھر جب (تقریباً سحری کے وَقْت) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ نے جانے کی اِجازت طَلَب کی تو امیرالمومنین حضرت عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: بیٹھ جایئے! کہاں جا رہے ہیں؟ عرض کی: (نمازِ فجر کا وَقْت ہونے والا ہے، اس سے پہلے پہلے) میں چاہتا ہوں کہ کچھ نوافل ادا کر لوں۔ اِرشَاد فرمایا: ہم نماز ہی میں ہیں (کہ گھڑی بھر دِینی مسائل کی باتیں کرنا رات بھر کی عِبَادَت سے بہتر ہے)۔ چنانچہ وہ پھر بیٹھ گئے اور دونوں حضرات دوبارہ شرعی مَسَائل کے بارے میں باتیں کرنے لگے یہاں تک کہ فجر کا وَقْت ہو گیا۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! امیرالمومنین حضرت عُمَر فارُوق اَعْظَم رضی اللہُ عنہ کا حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ کو اس طرح اِجازَت دینا اور پھر خود بھی ساری رات جاگ کر ان کے ساتھ دِینی مسائل کے بارے میں باتیں کرنا اپنے اجتہاد سے نہ تھا، بلکہ انہیں یہ تربیت اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے ملی تھی۔ چنانچہ وہ خود فرماتے ہیں کہ حبیبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسلمانوں کے اُمُور کے متعلق تبادلۂ خیال کرنے کیلئے بسا اَوقات امیرالمومنین حضرت ابوبکر صِدِّیق رضی اللہُ عنہ کے ہاں رات کے وَقْت تشریف لے جاتے اور ایک بار تو میں بھی ساتھ تھا جب پوری رات اسی طرح باتیں کرتے ہوئے گزر گئی تھی۔ [2]

اسلاف کے چند مزید مذاکروں کا تذکرہ

❀ حضرتِ ابو لیلیٰ انصاری رضی اللہُ عنہ امیرالمومنین حضرتِ علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الْکَرِیم کے ساتھ رات بھر عِلْمی مذاکرے میں مصروف رہتے۔ [3]

[1] ... شرح صحیح بخاری لابن بطال، 1/192 مفہوماً

[2] ... مسند امام احمد، 1/111، حدیث: 177 ملتقطاً

[3] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/181، حدیث: 2

❀ امیرالمومنین حضرتِ علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجہَہُ الْکَرِیم کے بڑے شہزادے حضرتِ اِمام حسن مجتبیٰ رضی اللّٰہُ عنہ سے بھی رات علمی مذاکرے میں گزارنا ثابت ہے۔[١]

❀ حضرتِ عبد اللّٰہ بن عبّاس رضی اللّٰہُ عنہما بعض اَوقات حضرتِ مِسْوَر بن مَخْرَمَہ رضی اللّٰہُ عنہ[٢] کے ہاں اور بعض اَوقات حضرتِ امیر معاویہ رضی اللّٰہُ عنہ کے ہاں رات رات بھر علمی مذاکرے میں مصروف رہتے۔[٣]

❀ مشہور تابعی بزرگ حضرتِ اِمام اِبنِ سیرین رحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرتِ حُذیفہ اور حضرتِ عبد اللّٰہ بن مَسْعُود رضی اللّٰہُ عنہما امیر المومنین حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللّٰہُ عنہ کے اَخیافی بھائی[٤] حضرتِ ولید بن عقبہ رضی اللّٰہُ عنہ کے ہاں علمی مذاکرے کی مَحافِل سجایا کرتے تھے۔[٥]

❀ حضرتِ اَسما بِنْتِ ابی بکر صدیق رضی اللّٰہُ عنہما کے بیٹے حضرتِ عُروہ بن زُبیر بن عوّام رضی اللّٰہُ عنہما بسا اَوقات اپنی خالہ اُمُّ الْمُومِنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہُ عنہا کی خدمت میں رات کے وَقْت حاضِر ہوتے تو علمی مذاکرے میں اتنا وَقْت گزر جاتا کہ اُمُّ الْمُومِنین اِرشَاد فرمایا کرتیں: (بس کرو اب تو) صُبْح ہو گئی ہے۔ اسی طرح ایک رِوایَت میں ہے کہ بسا اَوقات دیگر معزّزینِ قریش بھی رات کی اس محفل میں شریک ہوتے۔[٦]

❀ حضرتِ اِمام اِبنِ سیرین رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے متعلق بھی مروی ہے کہ آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ بھی عشا کے بعد رات گئے تک علمی محفل سجایا کرتے تھے۔[٧]

---

[١] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/182، حدیث:4

[٢] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/181، حدیث:3

[٣] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/182، حدیث:8

[٤] ... اَخیافی سے مُراد ماں شریک بہن بھائی ہوتے ہیں یعنی جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ ہوں۔

[٥] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/182، حدیث:6

[٦] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/182، حدیث:7، 9

[٧] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/182، حدیث:10

www.dawateislami.net

❀ ایک رِوایت میں ہے کہ امیر المومنین حضرتِ عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کا بھی بسا اَوقات یہی معمول رہتا تھا۔ (1)

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! یہ وہ مثالیں ہیں، جن میں ہمارے اَسلاف رات رات بھر یا رات کا ایک طویل حصہ جاگ کر علمی مذاکرے فرمایا کرتے تھے، مگر ایسی روایات کی بھی کمی نہیں جن میں دن کے اَوقات میں مذاکروں کا تذکرہ ملتا ہے۔ برکت کے لئے ذیل میں 2 واقعات پیشِ خدمت ہیں:

امامِ اَعظم کا علمی مذاکرہ

حضرتِ امامِ اَعْظَم ابو حنیفہ نُعمان بن ثابِت رحمۃُ اللہِ علیہ نے صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان میں سے حضرتِ اَنَس بن مالِک اور حضرتِ عبدُ اللہ بن ابی اَوفیٰ رضی اللہُ عنہما اور کم و بیش 16 تابعین (یعنی جنھوں نے صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان کی صحبت پائی، ان) سے احادیثِ کریمہ رِوایَت کی ہیں۔ ہر مسئلے کے حل کے لئے آپ کی ذات مَرجَعِ خَلائق تھی (یعنی کثیر لوگ مسائل کے حل کیلئے آپ کی خدمت میں حاضِر ہوتے)۔ اسی خصوصیَّت کی وجہ سے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو بے مثال سمجھا جاتا تھا۔ اپنے وَقْت کے عظیم محدِّث حضرتِ اِمام اَعمش سلیمان بن مہران رحمۃُ اللہِ علیہ کا شُمار اِمامِ اَعْظَم رحمۃُ اللہِ علیہ کے اَساتِذہ میں ہوتا ہے جو نہ صِرف شہرِ کوفہ بلکہ پورے عراق میں عِلْمِ حدیث کے حوالے سے مشہور تھے۔ ایک دن حضرتِ امام اَعمش رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ سے کچھ علمی سوالات کئے، جس پر امامِ اَعْظَم رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایسے علمی اور فقہی جوابات اِرشَاد فرمائے کہ استاذِ محترم حیران و ششدر رہ گئے، حضرتِ اِمام اَعمش رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے اس لائق اور ہونہار شاگرد سے پوچھا: آپ نے یہ جوابات کہاں سے سیکھے اور سمجھے؟ اِمامِ اَعْظَم نے فرمایا: آپ نے جو ہمیں فلاں

(1) ... مصنف ابن ابی شیبہ، 2/182، حدیث:12

فلاں روایات بیان کی تھیں، بس انہیں کی بنیاد پر میں نے یہ جوابات بیان کئے ہیں۔ حضرتِ اِمام اَعمش رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کی خداداد قوّتِ حافظہ اور بے مِثال فقاہت (فقہی مہارت) دیکھ کر بے ساختہ پُکار اٹھے: آپ تو طبیب ہیں اور ہم آپ کی تجویز کردہ دواؤں کو فَروخت کرنے والے (یعنی آپ قرآن و حدیث کے دلائل سے مسائلِ شرعیہ نکالنے والے ہیں اور ہم لوگوں کو بیان کرنے والے۔)[1]

اعلیٰ حضرت اور علمی مذاکرہ

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے بھی علمی مذاکروں کے بے شُمار واقعات ثابت ہیں۔ آپ کے ملفوظات شریف میں اس قسم کی مثالیں جگہ جگہ دیکھی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ،

مکتبۃ المدینہ کے رسالے اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں صفحہ 13 پر ہے: حضرت علّامہ مولانا سیِّد ایوب علی رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے کہ اَذانِ ظہر ہو چکی تھی، مُفَسِّرِ شَہیر حضرت علّامہ مولانا نعیم الدِّین مُراد آبادی اور حضرت مولانا رحم الٰہی رحمۃُ اللہِ علیہما سرکارِ اعلیٰ حضرت، مُجَدِّدِ دین و ملّت اِمام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر تھے۔ نَماز کی تیاری ہو رہی تھی۔ اتنے میں ایک آریہ (یعنی غیر مسلم) آیا اور کہنے لگا: اگر میرے چند سوالات کے جوابات دے دیئے جائیں تو میں اور میری بیوی بچے سب مسلمان ہو جائیں گے۔ نامعلوم اُسکے جوابات میں کتنا وَقت لگتا؟ چنانچہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: کچھ دیر ٹھہر جاؤ! ابھی نَماز کا وَقت ہو گیا ہے، نَماز کے بعد اِن شاءَ اللہ تمہارے ہر سوال کا جواب دیا جائے گا۔ وہ کہنے لگا: ایک سوال تو یہی ہے کہ آپ کے دِین میں عِبادَت کے 5 وَقت کیوں مُقَرَّر ہیں؟ پرمیشر (خدا) کی عِبادَت جتنی بھی کی جائے، اچھی ہی ہے۔ حضرتِ مولانا محمد نعیمُ الدِّین مُراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا:

[1] ... حافظہ کیسے مضبوط ہو، ص 30، کتاب الثقات لِابن حبان، 5/334

www.dawateislami.net

یہ اِعتِراض توخود تمہارے اُوپر بھی وارِد ہوتا ہے۔ پھر مولانا رحم الٰہی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: تمہارے مذہب کی کتاب ستیارتھ پرکاش میرے مکان پر مَوجُود ہے، ابھی منگوا کر دِکھا سکتا ہوں۔

الغرض طے پایا کہ پہلے نَماز پڑھ لی جائے اتنی دیر میں کتاب بھی آجائے گی، پھر اِن شاءَ اللہ اس غیر مسلم کے دِل سے کُفر و ضَلَالَت کی گندگی دور کی جائے گی۔ چنانچہ یہ تینوں بزرگ حکمِ خُداوندی بَجالانے کے لئے مَسْجِد تشریف لے گئے اور وہ غیر مسلم باہَر گیٹ کے قریب بیٹھ گیا۔ نَماز کے بعد اس نے یہ سوالات کئے: 1 اگر قرآن اللہ کا کلام ہے تو تھوڑا تھوڑا کیوں نازِل ہوا؟ ایک دَم کیوں نہ آیا جبکہ خدا تعالٰی تو اسے یکبارگی اُتارنے پر قادِر تھا۔ 2 بقول تمہارے آپ کے نبی کو مِعْرَاج کی رات خدا نے بلایا تھا، اگر وہ واقعی خُدا کے مَحْبُوب تھے تو پھر دنیا میں واپس کیوں بھیج دیئے گئے؟ 3 عِبَادَت 5 وَقْت کے متعلق ستیارتھ پرکاش کی عِبارَت دیکھنا مشروط ہوئی۔

اسکے یہ سوال سن کر مبلغ اسلام اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں تمہارے سوالوں کے جواب ابھی دیتا ہوں، مگر تم نے جو وعدہ کیا ہے اس پر قائم رہنا۔ کہا: ہاں! میں پھر کہتا ہوں کہ اگر آپ نے میرے سوالات کے جواب مَعْقُول انداز میں دے دیئے تو میں اپنے بیوی بچوں سمیت مسلمان ہو جاؤں گا۔ یہ سن کر مبلغ اسلام کی زبانِ مبارک سے یہ الفاظ اَدا ہوئے: تمہارے پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ جو شے عین ضَرورت کے وَقْت دستیاب ہوتی ہے، دل میں اسکی وقعت زیادہ ہوتی ہے، اسی لئے کلام پاک کو بتدریج (یعنی درجہ بدرجہ) نازِل کیا گیا۔ انسان بچے کی صُورَت میں آتا ہے پھر جوان ہوتا ہے پھر بوڑھا۔ اللہ پاک اسے بوڑھا پیدا کرنے پر بھی قادِر ہے، پھر بوڑھا پیدا کیوں نہ کیا؟ انسان کھیتی کرتا ہے، پہلے پودا نکلتا ہے، پھر کچھ عرصہ بعد اس میں بالی آتی ہے، اس کے بعد دانہ برآمد ہوتا ہے، وہ خدائے بزرگ و برتر تو قادِر ہے ایک دم غلّہ پیدا کردے، پھر ایسا کیوں نہ کرتا؟

اپنے پہلے سوال کا مطمئن کُن جواب سن کر وہ غیر مسلم خاموش ہو گیا۔ مبلغ اسلام کا اندازِ

تبلیغ اسکے دِل میں گھر کر چکا تھا، اسکی دِلی کیفیت چہرے سے عیاں تھی۔ پھر کتاب ستیارتھ پرکاش آگئی، جسکے تیسرے باب (تعلیم) پندرہویں ہیڈنگ میں یہ عبارت مَوجُود تھی: اگنی ہوتر (یعنی پوجا) صُبح شام 2 ہی وَقْت کرے۔ اسی طرح چوتھے باب (خانہ داری) ہیڈنگ نمبر 63 میں یہ عبارت مَوجُود تھی: سندھیا (ہندوؤں کی صُبح وشام کی عِبادَت) 2 ہی وَقْت کرنا چاہے۔ یہ عبارت سن اور دیکھ کر اسے دوسرے سوال کا جواب بھی مل چکا تھا۔ اب وہ اسلام سے مزید قریب ہو رہا تھا، لہٰذا اس نے مِعْرَاج والے سوال کا جواب چاہا تو مبلغِ اِسْلَام، عاشِقِ خیرُ الاَنام اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کی زبانِ مبارک سے عِلْم و حِکْمَت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: مِعْرَاج والے سوال کے جواب کو یوں سمجھنا چاہیے! ایک بادشاہ اپنے ملک کے اِنْتِظَام کیلئے ایک نائب مُقَرَّر کرتا ہے، وہ صوبہ دار یانائب بادشاہ کے حَسْبِ منشا خدمات اَنْجَام دیتا ہے، بادشاہ اس کی کارگزاریوں سے خوش ہو کر اپنے پاس بلاتا ہے اور اِنعام و خِلْعَتِ فاخِرہ (یعنی باعِثِ فخر لِباس) عَطا فرماتا ہے نہ یہ کہ اسے بُلا کر مُعَطَّل کر دیتا ہے اور اپنے پاس روک لیتا ہے۔ یہ دلنشین کلام سن کر وہ غیر مسلم بے ساختہ پُکار اٹھا: آپ نے مجھے خوب مطمئن کر دیا، مجھے میرے سب سوالوں کا جواب مل گیا، میں ابھی اپنے بیوی، بچوں کو لاتا ہوں اور ہم سب اپنے باطِل مذہب کو چھوڑ کر دِینِ اسلام میں داخِل ہوتے ہیں۔ [1]

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا | دِین کا ڈنکا بجایا اے اِمام احمد رضا [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرے کی ضرورت و اہمیت

اے عاشقانِ عِلْمِ دِین! یاد رکھئے! دعوتِ اسلامی بلاشبہ تبلیغ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر

[1] ...اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں، ص 13

[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 525

سیاسی مَسْجِد بناؤ اور مَسْجِد بھرو تحریک ہے اور اپنے نام کے مُطابِق حقیقت میں بھی اس کا ہر ہر دِینی کام قرآن و سنّت کی روشنی سے مَاخُوذ ہے۔ چنانچہ دیکھا آپ نے کہ 12 دِینی کاموں میں سے ہفتہ وار دِینی کام مَدَنی مُذاکَرہ بھی اللہ کے مَحْبُوب، دانائے غُیوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی سنّت اور اَسلاف (بزرگوں) کے طریقے سے ثابت ہے، کیونکہ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں شَیْخِ طَرِیْقت، اَمِیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ عاشقانِ رسول کو درپیش سینکڑوں مسائل کا حل اپنے تجربات اور شَرِیعَت و طَرِیْقَت کی روشنی میں پیش فرماتے ہیں اور بلا شُبہ یہ اس وَقْت کی ایک اہم ضَرورت ہے۔ کیونکہ آج کے اس پرفتن دور میں ہر طرف جہَالَت کا دَور دورہ ہے، اگرچہ آج کے مسلمان نے دنیوی مُعَاملات میں بہت ترقّی کر لی ہے مگر عِلْمِ دِین سے دُوری بھی شاید اِسی قدر زیادہ نَظَر آتی ہے، جی ہاں! اگر مُعَاشَرے پر ایک طائرانہ نَظَر دوڑائی جائے تو واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ دنیوی تعلیم حاصِل کرنے والوں کے مُقَابَلے میں دِینی تعلیم (حِفْظ و ناظرہ قرآنِ کریم اور دَرْسِ نظامی یعنی عالم کورس) حاصِل کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے، ڈاکٹرز، انجینئرز، پروفیسرز کے مُقَابَلے میں عُلمائے کرام کی تعداد بہت کم ہے اور مفتیانِ کرام تو شاید گنتی کے ہوں گے، دنیوی تعلیم کی شرحِ خواندگی (Literacy rate) بہت زیادہ ہے۔ اے کاش! ہمیں عِلْمِ دِین کا شوق نصیب ہو جائے، اے کاش! ہر گھر سے کم از کم ایک عالِمِ دِین بنے۔ جبکہ یہاں تو حال یہ ہے کہ ایک تعداد روز مرّہ (Daily) کے بنیادی مسائل (Basic issues) سے بھی ناواقف ہے، اِنسان صِرف مال و زَر کمانے میں مصروف ہے، حَلَال و حَرام کی کوئی تمیز نہیں، بس مال آنا چاہئے اس پر یہی دُھن سوار ہے۔ ان حالات میں مَدَنی مُذاکَرہ بہت اَہمیّت کا حامِل ہے کہ اس میں اپنی شرکت کو یقینی بنا کر مختصر سے وَقْت میں عِلْمِ دِین کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آ سکتا ہے۔

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: مَدَنی مذاکروں میں کامیاب

زندگی گزارنے کے طریقے بیان کئے جاتے ہیں۔[۱] لِہٰذا مدنی مذاکرے کی اَہمیّت و اَفادِیت کے پیشِ نَظَر خود بھی شرکت کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دِلایئے۔[۲]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعی مدنی مذاکرے میں شرکت کے طریقے

اے عاشقانِ مدنی مذاکرہ! مدنی مذاکرے میں شرکت کے طریقے دَرْج ذیل ہیں، جن میں سے ہر ایک کے ساتھ بخوبی مُسْتَفِیض ہوا جا سکتا ہے:

1 ان میں سب سے بہتر اور بے شُمار فضائل و برکات کا حامِل طریقہ یہ ہے کہ عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں پہنچ کر لائیو مدنی مذاکرہ سنا جائے کیونکہ یہاں اکثر اَوقات شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بَنَفْسِ نَفِیس جَلْوَہ اَفروز ہوتے ہیں۔ اس طریقے میں دیگر فوائد و ثمرات کے ساتھ ساتھ ایک ولیِ کامِل کی صحبت بابرکت کا فیضان بھی نصیب ہو گا۔

2 دعوتِ اسلامی کی تنظیمی پالیسی کے مُطابِق مَدَنی چینل کے ذریعے اپنے اپنے علاقے میں طے شدہ سطح (مثلاً یو-سی سطح پر ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے / جامعۃ المدینہ بوائز / مدرسۃ المدینہ بوائز میں) ذِمّہ داران کے ساتھ اجتماعی طور پر مَدَنی مُذاکَرے میں شرکت کی جائے۔[۳] کیونکہ اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: مَدَنی مُذاکَرہ اجتماعی طور پر ذمّہ داران کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنا زیادہ مفید ہے۔[۴]

3 گھر، دکان، آفس وغیرہ میں کیبل، ڈِش انٹینا یا انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے /

[۱] ... مدنی مذاکرہ، اکتوبر 2014ء

[۲] ... مدنی مذاکروں کے مزید اوصاف جاننے کے لئے تذکرہ امیر اہلسنّت قسط 8 کا مطالعہ فرمایئے۔

[۳] ... مدرسۃ المدینہ / جامعۃ المدینہ میں اجتماعی مَدَنی مذاکرہ دیکھنے کے شَرْعی نکات آگے آرہے ہیں۔

[۴] ... مدنی مذاکرہ، 7 فروری 2015ء

سُننے کا اہتمام کیا جائے۔یعنی جہاں جس کے پاس جیسی سُہُولَت میسر ہو،اس کے ذریعے مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا اور سنا جائے۔

4 دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی پیش کردہ مَدَنی چینل اپلی کیشن کے ذریعے بھی مَدَنی مذاکرے کے فُیوض و برکات حاصِل کئے جاسکتے ہیں۔مَدَنی چینل کی اپلی کیشن دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net)سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

5 اگر کسی کے پاس موبائل میں انٹرنیٹ کی سُہُولَت میسر نہ ہو تو مختلف نیٹ ورکس کی سمز پر دَرج ذیل کوڈ نمبرز ڈائیل کرکے بھی براہِ راست مَدَنی مُذاکَرہ آڈیو سنا جا سکتا ہے:موبی لنک کے نیٹ ورک سے(30306)،ٹیلی نار اور زونگ سے(7879)،یوفون سے(7774)اور وارِد سے(3030)ڈائیل کیجئے۔

نوٹ:تادمِ تحریر یہ کوڈ نمبرز صِرف پاکستان کے لئے مخصوص ہیں۔

نوٹ: اسلامی بہنیں انفرادی طور پر اپنے گھروں میں مدنی مذاکرہ دیکھیں گی(ہر عیسوی ماہ کے پہلے ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں بالخصوص اسلامی بہنوں سے متعلق سوالات کا سلسلہ ہوتا ہے)۔

عاشِقِ مدنی مذاکرہ

شعبہ المدینۃ العلمیۃ(Islamic Research Centre)کے رُکن کا بیان ہے:جن دِنوں مَحْبُوبِ عطّار، مبلغ دعوتِ اسلامی و رُکن مرکزی مجلس شوریٰ، حاجی ابوجنید زَم زَم رضا عطاری رحمۃُ اللہِ علیہ بیماری میں مبتلا تھے تو میری کئی مرتبہ فون پر بات ہوئی تو فرماتے:دُعا کیجئے کہ طبیعت اتنی تو ٹھیک ہو جائے کہ میں اَمِیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے مَدَنی مذاکرے میں شرکت کیلئے پہنچ سکوں، کئی مرتبہ تو طبیعت ناساز ہونے کے باوُجود زم زم نگر حیدر آباد سے سَفَر کرکے کراچی مَدَنی مذاکرے میں پہنچ جایا کرتے تھے۔ان کے ایک رِشتے دار کا بیان کچھ یوں ہے کہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ میں محبوبِ عطّار رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملنے ان کے گھر پہنچا تو یہ دوزانو بیٹھے اَدَب

سے ہاتھ باندھ کر مَدَنی چینل پر مَدَنی مُذاکرہ مُلاحظہ کر رہے ہوتے، الغرض اس وَقْت بھی ان کا انداز ایسا ہوتا تھا کہ گویا یہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی بارگاہ میں حاضِر ہیں۔ (1)

اگر بالفرض آپ کسی شدید مجبوری کے باعِث اجتماعی مدنی مذاکرے میں شرکت نہ کر پائیں تب بھی مدنی مذاکرے کی برکتوں سے خود کو مَحْرُوم نہ ہونے دیں اور مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھیں، البتہ یہ یاد رہے کہ ہمارا دِینی کام اجتماعی مدنی مذاکرہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مدنی مذاکروں کی تفصیل تادمِ تحریر

اے عاشقانِ رسول! مدنی مذاکرے دیکھنے / سُننے اور تحریری مدنی مذاکرے پڑھنے سے بلاشبہ عقائد و اَعمال اور ظاہِر و باطِن کی اصلاح، مَحبّتِ اِلٰہی و عِشْقِ رَسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرف شرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دِین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔ لِہٰذا ہر خاص و عام اپنی رَہنُمائی کے لئے فیضانِ مدنی مذاکرہ میموری کارڈ قسط وار مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طَلَب یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.ilyasqadri.com سے download کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ: اس website سے آپ حاصل کر سکیں گے امیر اہلسنت کے کُتُب و رسائل (اردو مع بعض مختلف تراجم)، امیر اہلسنّت کے مدنی مذاکرے، بیانات، سلسلے، آڈیو، ویڈیو کلپس بعض مختلف زبانوں میں dumb، بعض مختلف زبانوں میں subtitle اور بہت کچھ۔ اسی طرح mobile app پر بھی۔

توجہ فرمائیں: مدنی مذاکروں کے میموری کارڈ مکتبۃ المدینہ سے دستیاب نہ ہونے کی صورت میں "فیضانِ قرآن ڈیجیٹل پین" میں 100 سے زائد مدنی مذاکرے سُنے جاسکتے ہیں۔

---

[1] ... محبوب عطار کی 122 حکایات، ص33

مساجد، مدنی مراکز، جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں مدنی چینل وغیرہ دکھانے کے مدنی پھول

1 مَسْجِد میں مَدَنی چینل یا vcd یا کوئی بھی ریکارڈِڈ سلسلہ وغیرہ دِکھانے کی اِجازَت نہیں ہے۔

2 یہ مُمانَعَت عینِ مَسْجِد کے ساتھ ساتھ فنائے مَسْجِد کے لئے بھی ہے۔

3 یہ مُمانَعَت ہر اس خارِجِ مَسْجِد کیلئے بھی ہے کہ جو مَسْجِد کے پلاٹ کی چار دیواری میں ہو۔ خواہ وہ مِحْراب کے آگے ہو یا مَسْجِد کے دائیں، بائیں یا پیچھے۔ خواہ جگہ کم ہو یا زیادہ۔ غرض جس چار دیواری میں اَصْلِ مَسْجِد و فنائے مَسْجِد کے ساتھ خارِجِ مَسْجِد، مَسْجِد کی چار دیواری کے اندر ہو وہاں مَدَنی چینل نہیں دیکھ سکتے۔

4 ایسا خارِجِ مَسْجِد جو مَسْجِد سے بالکل ممتاز و جُدا ہو جہاں مدنی چینل دیکھنا مَسْجِد کے اندر (یعنی مَسْجِد کے اِحاطے میں) دیکھنا نہ سمجھا جائے وہاں مدنی چینل دیکھا جاسکتا ہے۔

5 ایسے مدرسے (مدارس المدینہ، جامعات المدینہ) کہ جو اپنی شرعی حیثیت سے تو مستقل مدرسے ہیں لیکن اپنی ہیئت کے اعتبار سے مَسْجِد کا حِصّہ نظر آتے ہیں یا کسی ایک ہی عمارت میں اوپر یا نیچے کسی ایک پورشن میں مَسْجِد کی نِیّت ہے، دوسرے میں مدرسے کی، مَساجِد کے وہ فنا جہاں بچوں کے مدرسے لگتے ہیں عام طور پر لوگ اس جگہ کو مدرسہ بولتے ہیں، ان تمام جگہوں پر مدنی چینل چلانے کی اِجازَت نہیں۔

6 مَساجِد کے ساتھ باقاعدہ مستقل الگ عِمارَت کی صُورَت میں جو مدرسے (مدارس المدینہ، جامعات المدینہ) ہوتے ہیں، ان میں مدنی چینل دیکھنے کی اِجازَت ہے۔

7 مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ میں ان کے تحت طلبا کی تربیت کیلئے جب مدنی چینل وغیرہ دیکھا جاتا ہو، ان اَوقات میں اگر کچھ عَلاقے والے بھی شامِل ہو گئے تب بھی حَرَج نہیں۔

8 مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ کی چھٹیوں میں اِشَاعَتِ عِلْمِ دِین و دِینی تربیت کے لئے مَدَنی چینل کے سلسلوں کے لئے عوامی اجتماعات کرسکتے ہیں۔

9 پورا ماہِ رمضان اعتکاف کرنے والے ابتدائی 20 دن اس طرح کے مدرسوں (مدارس المدینہ، جامعات المدینہ) میں، ان کے اَیّامِ تعطیلات میں مدنی چینل دیکھ سکتے ہیں، تاہم ان کے شیڈول میں زیادہ تر وَقت مَسْجِد میں عِبَادَت اور سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو۔ (فیضانِ مدینہ سے متصل مدنی مذاکرہ ہال میں بھی مدنی مذاکرہ دیکھا سُنا جاسکتا ہے)

10 سنّت مُؤکَّدہ اعتکاف (آخری عشرے) میں Audio کے ذریعے مدنی چینل سے ٹیلی کاسٹ ہونے والے مدنی مذاکرے / بیانات سنانے کی بھی اجازت نہیں۔ (مُمانَعت کی وجہ یہ ہے کہ بعض اَوقات کیبل والوں کی طرف سے چینل کی ٹیوننگ کے سَبَب اچانک کوئی دوسرا چینل لگ جاتا ہے، اسی طرح سیٹلائٹ کے ذریعے بھی دوسرے چینل لگ جانے کا خدشہ رہتا ہے۔ نیٹ کے ذریعے آڈیو لنک لینے سے بھی بعض اَوقات، دوسری سائٹس کُھلی ہونے کے سَبَب اشتہارات چلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان تمام چیزوں کو مدِّ نَظَر رکھتے ہوئے مَساجِد میں آڈیو لِنک چلانے سے منع کیا گیا تاکہ مساجد میں اس طرح کی کوئی ناخوشگوار بات واقع نہ ہو۔ آڈیو لنک لینے میں ذِکر کردہ خرابیوں میں سے ہر طرح کی خرابی سے تحفظ ہو تو آڈیو لنک کے ذریعے مَساجِد میں اجتماعی اعتکاف کے معتکفین کو مدنی چینل چلانے سنانے کی اِجازَت ہے۔ 15 رمضان المبارک 1429ھ بمطابق 31 مئی 2018ء)

11 عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) کے لئے جو استثنا ہے (یعنی یہاں کے لیے جو الگ اصول ہیں) وہ متعلقہ مجلس کو بیان کیا جاچکا ہے، نگرانِ شوریٰ مَدَّظلہ کو اس کی تحریر بھی دے دی گئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرے کے بارے میں امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فرامین

❁ مدنی مُذاکرے میں اوّل تا آخِر شرکت کریں۔ اُدھوری شرکت نہ کی جائے۔

❁ اگر جامعۃ المدینہ کے اساتذہ باقاعدگی سے مدنی مُذاکروں میں شرکت کریں تو دِینی کاموں کی دھوم مچ جائے۔[۱]

❁ مَدَنی مُذاکرے میں معلومات اور اَخلاقی تربیت ہوتی ہے۔[۲]

❁ جو ذِمَّہ داران باقاعدگی سے مدنی مُذاکرے سنتے ہیں، انہیں معلومات کا خزانہ حاصِل ہوتا ہے۔[۳]

❁ مَدَنی مذاکرے میں ضَرور شرکت کیا کریں، میں ان میں اپنی زندگی کا نچوڑ اور خُلاصہ بیان کرتا ہوں۔[۴]

❁ مَدَنی مُذاکروں میں تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اَوّل تا آخِر شرکت کیا کریں، اس میں حَسْبِ حال سب کے لئے اہم نکات ہوتے ہیں۔[۵]

❁ تمام اَراکینِ شوریٰ ہر مَدَنی مُذاکرے میں اسلامی بھائیوں کو اِکٹھا کر کے اِجتماعی صُورَت میں شرکت کریں اور مَدَنی چینل پر اپنی وِیڈیو دِکھائیں۔[۶]

❁ مدنی مُذاکرے میں شرکت کرتے رہیں گے تو گناہوں سے بچنے کا ذہن بن جائے گا۔

❁ باقاعدگی سے ہفتے (Saturday) کو مَدَنی مُذاکرہ ہوتا ہے، اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر مدنی مُذاکرے میں شرکت کریں اگر وسائل نہ ہوں تو تنہا ضَرور دیکھیں۔ جو دعوتِ اسلامی کا

---

[۱] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 31 اکتوبر 2014ء

[۲] ... مدنی مذاکرہ، 13 اکتوبر 2014ء

[۳] ... مدنی مذاکرہ، 27 ستمبر 2014ء

[۴] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 12 اکتوبر 2014ء

[۵] ... مدنی مذاکرہ، 5 اکتوبر 2014ء

[۶] ... مدنی مذاکرہ، 11 اکتوبر 2014ء

ذِمّہ دار تنہا بھی شرکت نہ کرے تو وہ غیر ذِمّہ دار ہے۔ [۱]

❁ جو شعبہ جات والے ہفتہ وار اجتماعات اور مدنی مذاکروں میں شرکت کرتے، بیان کرتے، دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں میں عملاً شریک ہوتے ہیں، ان کی عملی حالت بھی اَچّھی ہوتی ہے۔ [۲]

❁ ہر جگہ مدنی مُذاکروں کا اجتماعی طور پر اہتمام کیا جائے، اس میں جنریٹر کا بھی اِنتِظام (Arrange) کیا جائے، اس کا بہت فائدہ (Benefit) ہوگا۔ [۳]

❁ دَرسِ نظامی کے ساتھ مطالعہ ضَروری ہے، مدنی مذاکرہ بھی معلومات کا خزانہ ہے۔ [۴]

❁ اللہ کرے وہ دن آئے کہ سب مدنی مذاکرے کے شائقین بن جائیں۔ [۵]

❁ مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے کی اصل رُوح یہ ہے کہ دُنیا و مافیہا سے بے نیاز ہوکر توجّہ سے دیکھا سنا جاسکے۔ [۶]

❁ اپنی بیٹری چارج رکھنے کیلئے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع اور براہِ راست ہونے والے مَدَنی مُذاکرے میں اجتماعی طور پر شرکت فرمایا کریں۔ [۷]

❁ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ کے ذریعے روزانہ (Daily) ایک گھنٹہ 12 منٹ مَدَنی مُذاکرہ سنا اور دیکھا جاسکتا ہے۔ [۸]

❁ جُمعرات کو دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع اور ہفتے کو بعدِ عشا ہفتہ وار مدنی مُذاکرہ ہوتا ہے، اِن میں شرکت کا معمول بنایئے۔ اِن 2 دِنوں میں کوئی گھریلو تقریب نہ رکھی جائے تو بہت خوب۔ [۹]

---

[۱] ... مدنی مذاکرہ، 31 اکتوبر 2014ء
[۲] ... مدنی مذاکرہ، 13 دسمبر 2014ء
[۳] ... مدنی مذاکرہ، 25 جنوری 2015ء
[۴] ... مدنی مذاکرہ، 8 جنوری 2015ء
[۵] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 26 جنوری 2015ء
[۶] ... مدنی مذاکرہ، 13 فروری 2015ء
[۷] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 13 فروری 2015ء
[۸] ... مدنی مذاکرہ، 16 فروری 2015ء
[۹] ... مدنی مذاکرہ، 9 مئی 2015ء

❁ ایسے 12 بلکہ 25 اسلامی بھائیوں کو تیّار کریں کہ وہ اپنے گھر یا قریبی خالی جگہ میں مدنی مُذاکرہ دیکھنے دِکھانے کے لئے اجتماعی اہتمام کریں۔ لنگر (یعنی کھانے وغیرہ) کا بندوبست کر لیں تو بہت خوب۔ اس طرح ایک اسلامی بھائی کی باری کافی عرصے بعد آئے گی۔ (1)

❁ خیر خواہ اسلامی بھائی ان اَلفاظ کے ساتھ نیکی کی دعوت دیں: پیارے اسلامی بھائی! مَسْجِد میں رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے، عِلْمِ دِین اور سُنّتوں کے خزانے تقسیم ہو رہے ہیں آپ بھی مَسْجِد میں تشریف لے چلیں اور مدنی مُذاکرے میں شریک ہو جائیں۔ (2)

❁ دورانِ مَدَنی مُذاکرہ سونے والوں کو نہ جگائیں بلکہ اُن کا چہرہ پہچان لیں، جاگنے کے بعد مَحَبَّت سے آئندہ مَدَنی مُذاکروں میں شرکت کی دعوت دیں۔ (3)

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مشوروں سے مدنی مذاکرے کے متعلق ماخوذ اہم باتیں

❁ مَدَنی مُذاکَرہ بہت بڑی نِعْمَت ہے۔ (4)

❁ جب اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ مَدَنی مذاکرہ یا مَدَنی مشورہ فرمائیں تو تمام تر کام اور شیڈول چھوڑ کر آپ کے قدموں میں ہی ہونا چاہیے۔ (5)

❁ اِطاعَت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے مَدَنی مذاکرہ، دیکھنے دکھانے کی کوشش کریں، اَوّل تا آخر شرکت کریں، کوشش کریں کہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ (6)

❁ مدنی چینل پر جب بھی براہِ راست مَدَنی مُذاکَرہ نشر (Telecast) ہو تو تمام ذِمَّہ دارانِ دعوتِ اسلامی، اپنی تمام تر تنظیمی مصروفیات چھوڑ کر اِس میں شرکت کی سَعادَت حاصِل کیا کریں۔ (7)

(1) ... مدنی مذاکرہ، 9 مئی 2015ء
(2) ... مدنی مذاکرہ، 12 جون 2015ء
(3) ... مدنی مذاکرہ، 12 جون 2015ء
(4) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، دسمبر 2011ء
(5) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2006ء
(6) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2016ء
(7) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2010ء

❁ مَدَنی مذاکرہ تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔[1]

❁ روزانہ ایک مَدَنی مُذاکَرہ سننے کی عادَت بنائیں۔ بِالخُصُوص اپنی ذِمَّہ داری سے متعلق مَدَنی مذاکرے منتخب کرکے لازِمی سُن اور لکھ لیں۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ بہترین تنظیمی تربیت کا سلسلہ رہے گا۔[2] (اس کیلئے www.ilyasqadri.com سے متعلقہ شعبے کے نکات دیکھیں)

❁ مجلس مَدَنی مذاکرہ ہَدَف بنائے کہ ہم نے عموماً ہر مسلمان اور خصوصاً تمام دعوتِ اسلامی والوں کو مَدَنی مُذاکَرہ دِکھانا ہے۔

❁ جو کسی وجہ سے مَدَنی مذاکرہ نہیں دیکھ پاتے، اُن کے لئے بھی مَدَنی مذاکرہ دِکھانے کی صُورَت نکالی جائے۔ مثلاً ❁ جہاں اجتماعی طور پر مَدَنی مذاکرہ نہیں دیکھا جاسکتا وہاں اِنفرادی طور پر دیکھنے کی کوشش کی جائے ❁ اوورسیز میں جہاں اَوقات کے فَرق کی وجہ ہو، وہاں نشرِ مکرّر (ReTelecast) کے طور پر چلنے والے مذاکرے میں شرکت کروائی جائے ❁ جہاں زبان کا مسئلہ ہے، وہاں کے لوگوں کے لئے ڈبنگ (Dubbing) کروانے کیلئے کوشش کریں۔

❁ جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ اور دار المدینہ وغیرہ (جن میں اِدارتی نِظام ہے) یہاں ہر ہفتے پابندی کے ساتھ مَدَنی مذاکرہ دِکھانا متعلقہ مجلس کی بھی تنظیمی ذِمَّہ داری ہے۔ یہاں مَقامی ذِمَّہ داران طلبہ واَساتِذہ کے ساتھ مل کر ہر ہفتے مَدَنی مذاکرے میں شرکت کریں۔

روزانہ مدنی مذاکرہ سننے کی مدنی بہار

حیدر آباد (سندھ) کے علاقے پھلیلی پار کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ یوں تو بچپن ہی سے دامَنِ عطّار سے وابستہ تھا مگر شیطان مردُود نے دُنیا کے پُرفریب نظاروں میں بُری طرح اُلجھا

---

[1] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2016ء

[2] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2007ء

رکھا تھا۔ زندگی کے بیش قیمت ماہ و سال غفلت میں بسر ہو رہے تھے کہ خوش قسمتی سے ایک بار کسی مبلغ دعوتِ اسلامی سے مُلاقات ہو گئی، جنہوں نے مجھ سے پوچھا: کیا آپ اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے بیانات سُنتے ہیں؟ میں نے سچ بولا کہ نہیں۔ تو وہ کہنے لگے کہ اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: جو روزانہ ایک بیان سنتا ہے میں اس سے خوش ہوتا ہوں۔ ان الفاظ نے میرے دل میں چھپی اپنے مرشدِ کریم سے مَحبّت کو بیدار کر دیا۔ چنانچہ میں روزانہ ایک مَدَنی مذاکرہ سننے کی سَعَادت پانے لگا۔ اَمیرِ اَہْلِ سنّت کی پُر تاثیر گفتگو کی برکت سے دن بدن گناہوں سے نَفرت اور نیکیوں سے مَحبّت بڑھنے لگی، ابھی چند ہی مَدَنی مُذاکرے سُنے تھے کہ میرے حُلئے، کردار اور اَندازِ زندگی میں تبدیلی آنے لگی اور سنتوں پر عَمل کا جذبہ ہی نہ ملا بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں دِینی کاموں میں بھی دلچسپی لینے لگا۔ الغرض مَدَنی مذاکروں کے ذریعے میری ایسی تربیت ہوئی جو 26 سالہ زندگی میں کبھی نہ ہوئی تھی۔ [1]

نیک لوگوں کی صحبت کا فائدہ

اللہ پاک کا خوف رکھنے والے نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا بھی انسان کے دل میں خوفِ الٰہی بیدار کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکّی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”اچھے اور برے دوست کی مثال مُشک اٹھانے والے اور بھٹّی جھونکنے والے کی طرح ہے۔ کستوری اٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اس سے خریدو گے یا تمہیں اس سے عمدہ خوشبو آئے گی جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اس سے ناگوار بُو آئے گی۔“

(مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب استحباب مجالسۃ الصالحین... الخ، ص1014، حدیث:2628)

[1] ...اجنبی کا تحفہ، ص28 مختصراً

مدنی مذاکرے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال: کیا دورانِ مدنی مذاکرہ اَوراد و وظائف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: بہتر یہی ہے کہ کسی قسم کے اوراد و وظائف میں مشغول نہ ہوں اور صرف شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فرامین سنیں جو کہ آپ کی زندگی کا نچوڑ بھی ہیں، نیز وعظ و نصیحت پر مبنی باتیں سنتے ہوئے خاموش رہنا چاہئے جیسا کہ اِمام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (وعظ سننے والے کو) چاہئے کہ ہمیشہ خُشُوع و خُضُوع (عاجزی وانکساری) کی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کرے، جو کچھ سنے اسے یاد رکھنے کی کوشش کرے، ہمیشہ خاموش رہنے کی عادت اپنائے۔[1]

سوال: مَدَنی مذاکرے میں سوال کرتے ہوئے دِینی یا دنیاوی منصب بیان کرنا ریاکاری میں تو نہیں آئے گا؟

جواب: آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی وہ نِیَّت کرے۔[2] لِہٰذا مَدَنی مذاکرے میں یا کہیں بھی جو کوئی اپنا دِینی یا دنیاوی منصب جس نِیَّت سے بیان کرے گا اسی کے مُطابِق حکم ہو گا اگر اپنی شہرت اور واہ واہ کروانے یا ریاکاری کا ارادہ ہوا تو گنہگار ہو گا اور اگر تحدیثِ نِعمت یا بطورِ ترغیب بیان کرے تو حرج نہیں، بلکہ باعِثِ اجر و ثواب ہے۔

اچھی اچھی نیّتوں کا ہو خدا، جذبہ عطا | بندۂ مُخلِص بنا، کر عفو میری ہر خطا

[1] ... مجموعہ رسائل امام غزالی، ص433

[2] ... بخاری، ص65، حدیث:1

www.dawateislami.net

سوال: مَسْجِد و فِنائے مَسْجِد میں ویڈیو مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے کا کیا شرعی حُکْم ہے؟

جواب: منع ہے۔

سوال: مَدَنی مذاکرے میں کسی اسلامی بھائی کا اَچّھے لفظوں میں تذکرہ ہوا تو اس اسلامی بھائی کا وہ ویڈیو کلپ سب کو دِکھاتے پھرنا کیسا؟

جواب: مطلقاً تو حَرَج نہیں۔ انسانی فِطرَت ہے کہ انسان اپنی تعریف پر خوش ہوتا ہے۔ ہاں اگر وہ خوبی اس میں نہ ہو تو تعریف پر خوش ہونا منع ہے۔

سوال: مدنی مذاکرے میں بطورِ امتحان سوال کرنا کیسا؟

جواب: علما و مُفتیانِ کرام کو پریشان کرنے یا ان کا امتحان لینے یا ان کی لا علمی ظاہِر کرنے کیلئے سوال کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ کسی کو پریشان کرنے یا اس کا امتحان لینے کے لئے سوال کرنے کے بارے میں حدیثِ پاک ہے: حضرتِ مُعاوِیہ رضی اللہُ عنہ سے مَروِی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پہیلیاں (بجھارتیں) ڈالنے سے منع فرمایا ہے۔[1] اس حدیثِ پاک کی وَضاحَت کرتے ہوئے علامہ بدرُ الدین عینی رحمۃُ اللہِ علیہ عُمدۃُ القاری میں لکھتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے مُراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی کو پریشان کرنے یا اس کو عاجِز یعنی اس کی لا علمی ظاہِر کرنے یا اس کو شَرمِندہ اور ذلیل کرنے کیلئے سوال کرے (تو یہ سوال کرنا جائز نہیں ہے)۔[2] اور فتح الباری میں ہے: یعنی اس حدیث پاک سے مُراد یہ ہے کہ ایسا سوال کرنا جس کا کوئی فائدہ نہ ہو یا مسئول کو پریشان کرنے یا اس کو عاجز یعنی اس کی لا عِلمی ظاہِر کرنے کیلئے سوال کرنا۔[3] صراطُ الجنان فی تفسیرِ القرآن جلد اول صفحہ 186 پر ہے: عوام النّاس کو چاہیئے کہ اس بات کو پیشِ نَظَر رکھیں کہ عُلما اور

[1] ... ابو داود، ص580، حدیث:3656

[2] ... عمدۃ القاری، 2/21، تحت الحدیث:61

[3] ... فتح الباری، 1/193، تحت الحدیث:61

مُفتیانِ کرام سے وُہی سوال کئے جائیں جن کی حاجَت ہو، زمین پر بیٹھ کر خواہ مخواہ چاند پر رہائش کے سوال نہ کئے جائیں۔ بعض لوگ عُلما کو پریشان کرنے یا ان کا امتحان لینے یا ان کی لاعلمی ظاہِر کرنے کے لئے سوال کرتے ہیں یہ سب ناجائز ہیں۔ حضرتِ ابو ہُرَیرہ رضی اللہُ عنہ سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میں تمہیں جس کام سے منع کروں اس سے رُک جاؤ اور جس کام کا حُکم دوں اسے اپنی طاقت کے مُطابِق کرو، تم سے پہلے لوگوں کو ان کے سوالات کی کثرت اور اپنے اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام سے اِختِلاف کرنے نے ہلاک کیا۔[۱] [۲]

سوال: دورانِ مَدَنی مُذاکَرہ کیمرے کے سامنے جان بوجھ کر ایسی شکل و صُورَت بنانا یا کچھ ایسا کرنا (مثلاً خاص پلے کارڈ ہاتھ میں اٹھائے رکھنا وغیرہ) کہ بار بار اس کی تصویر مَدَنی چینل پر آئے کیسا؟

جواب: یہ کوشش کرنا کہ میں مدنی چینل پر آجاؤں شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ کوئی نیک عَمَل اس نیّت سے کرنا تاکہ کیمرہ میں آؤں تو یہ دُرُست نہیں، کیونکہ ایسا کرنا اِخلَاص کے منافی اور ریاکاری کے زمرے میں آتا ہے، اللہ پاک کی رضا کے عِلاوہ کسی اور اِرادے سے عِبادَت کرنا ریاکاری ہے۔[۳]

سوال: صِرف مَدَنی مذاکرے میں اپنے آپ کو نیک ظاہِر کرنے کیلئے مَدَنی حلیہ، چھوٹا عمامہ اور دو دو چادریں لے کر سب سے پہلے اور سب سے آگے بیٹھنا تاکہ بار بار اس پر نگاہ جائے کیسا؟

جواب: اگر یہ اعمال صِرف اس لئے کرتا ہے تاکہ ایسا ظاہِر کرے کہ وہ ہمیشہ ہی اسی لباس میں رہتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے بر عکس ہو تو یہ ایک دھوکا ہے اور دھوکا حرام اور جہنّم

[۱] ... مسلم، ص920، حدیث:130-(1337)

[۲] ... فتویٰ دارالافتا اہلِ سنت، غیر مطبوعہ، ریفرنس نمبر:Sar5824

[۳] ... نیکی کی دعوت، ص66

www.dawateislami.net

میں لے جانے والا کام ہے۔[1] البتہ! پیر کی بارگاہ میں حاضری اور اس کی خوشنودی کے لئے ایسا کرنے میں بظاہر کوئی حرج نہیں۔

سوال: مَدَنی مذاکرے میں کوئی شرعی مسئلہ سُن کر آگے بیان کرنا کیسا؟

جواب: اگر صحیح طرح یاد ہے جیسے بتایا گیا ویسے ہی بتانے کی اہلیت ہے تو ہی بیان کریں۔

سوال: کیا مدنی چینل پر براہِ راست نشر ہونے والے مدنی مذاکرے میں اگر کوئی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مرید یا طالِب ہونا چاہے تو ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! مدنی چینل پر براہِ راست نشر ہونے والے مدنی مذاکرے میں اگر کوئی اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مرید یا طالب ہونا چاہے تو ہو سکتا ہے۔[2]

سوال: کیا ایک شخص 2 پیروں کا مُرید ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: جی نہیں! ایک شخص 2 پیروں کا مُرید نہیں ہو سکتا، البتہ! دوسرے پیر کا طالِب ہو سکتا ہے۔[3]

سوال: ہر بار مدنی مذاکرے میں اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ توبہ و بیعت کرواتے ہیں جس نے پہلے بیعت کر لی ہو کیا وہ دوبارہ بیعت ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہو سکتا ہے۔

سوال: کیا گناہ کرنے سے بیعت ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: گناہ کے اِرتِکاب سے بیعت نہیں ٹوٹتی، البتہ ایک بار توبہ کر لینے کے بعد اگر کوئی دانستہ یا نادانستہ کسی گناہ کا مُرتکِب ہو جائے تو وہ دوبارہ توبہ کرنے میں دیر نہ کرے کہ توبہ کے

---

[1] ... جہنم کے خطرات، ص171

[2] ... تفصیل کے لئے دیکھئے: دار الافتاء اہلسنت مرکز الاولیاء لاہور، بتاریخ 11 شوال المکرم 1432 بمطابق 10 ستمبر 2011ء / فتاویٰ اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص20

[3] ... تفصیل کے لئے دیکھئے: فتاوی اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص21، فتاوی رضویہ، 26/558

بعد گناہ کر لینا ایک مصیبت ہے اور دوبارہ توبہ نہ کرنا مزید نقصان دہ ہے۔[۱]

سوال: کیا ریکارڈ شُدہ الفاظِ بیعت سے مُرید ہو سکتے ہیں؟

جواب: ریکارڈِڈ الفاظ سے بیعت نہ ہو گی، کہ یہاں ریکارڈنگ کا حُکم اصل کی طرح نہیں، جیسا کہ ریکارڈڈ اذان کو ہر اذان کے وَقت چلا دینے سے اذان نہیں ہوتی، اسی طرح بیعت بھی نہ ہو گی۔[۲]

سوال: کیا ناپاکی کی حالَت میں یا باری کے دِنوں میں بیعت ہو سکتی ہے؟

جواب: ناپاکی کی حالَت میں یا باری کے دنوں میں بیعت کرنے میں کوئی حَرَج نہیں کیونکہ بیعت ہوتے وَقْت طَہارَت والا (یعنی پاک) ہونا لازمی نہیں۔ البتہ بیعت کے دوران ایسی حالَت میں قرآنی آیت پڑھنا ناجائز و حرام مگر کَلِمَہ طیبہ و دُرُود وغیرہ کا وِرْد کرنا دُرُست ہے۔[۳]

سوال: اَمِیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا مَدَنی مذاکرے میں کسی اسلامی بھائی کو کوئی تحفہ عَطا فرمانا اور کسی دوسرے اسلامی بھائی کا اس تحفے کو تَبَرُّک کی خاطِر مانگ لینا یا چُرا لینا کیسا؟

جواب: چُرا لینا قطعاً دُرُست نہیں اور مانگنے سے بھی بچنا چاہیے، خصوصاً ایسی چیز جسے دینے میں آزمائش ہو، ہاں چھوٹی سی کوئی چیز جسے دینے میں کوئی مسئلہ ہو نہ سوال کرنے میں ذِلَّت کا سامنا ہو تو مانگنے میں حَرَج نہیں۔

سوال: مدنی مذاکرے میں اسلامی بہنوں نے سوال کرنا ہو تو اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: اسلامی بہنوں کیلئے ہر انگریزی مہینے کا پہلا ہفتہ مُقَرَّر ہے، اس میں بِالْخُصُوص اسلامی بہنیں اپنے بچوں / بچیوں کے ذریعے سُوالات کراتی ہیں۔ یہ سوالات مدنی چینل کے نمبرز پر پیشگی بھیجے ہوتے ہیں۔ دورانِ مدنی مذاکرہ مدنی مذاکرہ سنیں۔

---

[۱] ... فتاویٰ اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص22 تا24 ماخوذاً

[۲] ... فتاویٰ اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص25 بتصرف

[۳] ... فتاویٰ اہلسنت، آٹھواں حصہ، ص26 بتصرف

سوال: مَدَنی مذاکرے میں بچیاں سوال کرنا چاہیں توان کی عمر کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: 7، 8 سال تک ہونے میں حَرَج نہیں۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال: مَدَنی مذاکرے میں اَوّل تا آخِر شرکت سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اَوّل سے مُراد تِلاوَتِ قرآنِ پاک ہے۔ البتہ شَیخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی آمد پر بھی اگر مدنی مذاکرے میں شرکت ہو جائے تو اسے بھی اَوّل میں شُمار کر لیا جائے گا اور آخر سے مُراد صلوٰۃ و سلام ہے۔

سوال: ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں کم از کم کتنی شرکت ہو تو شرکت شمار ہو گی؟

جواب: ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی تشریف آوری سے اختتام تک مدنی مذاکرے کے علاوہ اور کسی بھی تنظیمی مصروفیت کی اِجازَت نہیں۔ مدنی مذاکرہ میں (امیرِ اہلسنّت کی تشریف آوری کے بعد) کم از کم 72 منٹ شرکت ہو تو ہی شمار ہو گی۔

سوال: کیا مَدَنی مذاکرے کے وَقْت کوئی اور تنظیمی مصروفیت رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جب شَیخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ مدنی مذاکرہ یا مدنی مشورہ فرمائیں تو تمام تر کام اور شیڈول چھوڑ کر آپ کے قدموں میں ہی ہونا چاہیے۔

سوال: علاقے میں ایک جگہ اجتماعی طور پر مَدَنی مذاکرہ ہو رہا ہو تو کیا اسی علاقے میں دوسری جگہ کوئی ذِمّہ دار اپنے طور پر الگ سے اجتماعی مَدَنی مُذاکَرہ دیکھ سکتا ہے؟

جواب: اگر ایک جگہ تعداد اتنی ہو جائے کہ مزید گنجائش نہ ہو یا انتظامات کم پڑ جائیں تو دوسری جگہ بھی اِہتِمام کیا جا سکتا ہے۔ اگر 26 سے کم اسلامی بھائی ہیں تو پھر دوسری جگہ اِہتِمام نہ کیا جائے۔ (ضرور تاً نگران کی مشاورت سے زِیادہ جگہ بھی اجتماعی طور پر مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا جا سکتا ہے)

سوال: اگر کسی رہائشی جامعۃ المدینہ یا مدرسۃ المدینہ میں اجتماعی مدنی مذاکرہ دکھانے کا اہتمام نہ

کیا جاتا ہو تو کیا اہلِ محلہ جمع ہو کر دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: صرف اس صورت میں اجازت ہو گی کہ جامعۃُ المدینہ / مدرسۃُ المدینہ والوں کے ساتھ مل کر دیکھیں۔

سوال: بَراہِ رَاسْت ہفتہ وار مدنی مُذاکَرہ سننے کے بجائے ریکارڈ شدہ مَدَنی مُذاکَرہ سننے سے کیا اس کا نیک عمل پر عَمَل مانا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! نیک عمل پر عَمَل مان تو لیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ وہ بَراہِ رَاسْت ہفتہ وار مدنی مُذاکَرہ میں شرکت کا عادی ہو اور کسی حقیقی مجبوری کی بنا پر اس ہفتے براہِ راست مدنی مذاکرہ دیکھنے یا سننے کی سَعَادَت سے مَحْرُوم رہے، لیکن آیندہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے سے پہلے پہلے گزشتہ رہ جانے والا مدنی مذاکرہ کسی بھی ذریعے سے دیکھ یا سن لے۔ البتہ ہمارا دِینی کام اجتماعی مدنی مذاکرہ ہی ہے۔ نیز ایسے ممالک جہاں ٹائم کا زیادہ فرق ہے وہاں اس وجہ سے لائیو میں شرکت نہ کی جاسکے تو بھی ریکارڈڈ دیکھا یا سنا تو عمل مان لیا جائے گا۔

سوال: کیا مَدَنی مُذاکرے کو فقط مُذاکَرہ کہا جا سکتا ہے؟

جواب: ہماری اِصطلاح مَدَنی مُذاکَرہ ہے، اِسے مَدَنی مُذاکَرہ ہی کہا جائے۔

سوال: جن دنوں مَدَنی مذاکرے روزانہ ہوتے ہیں، مثلاً (ذُوالحِجَّۃِ الحَرام کے 10، عاشُورہ کے 10، ربیعُ الاوّل کے 12، ربیعُ الآخر کے 11 اور رجب شریف کے 6 مَدَنی مذاکرے، ماہِ رمضان میں بعدِ عصر وبعدِ تراویح) وغیرہ، کیا ان میں شرکت کرنا تنظیمی طور پر لازِم ہے؟

جواب: تمام عاشقانِ رسول کو ہر مدنی مذاکرے میں شرکت کرنا چاہئے، بِالْخُصُوص کراچی میں موجود اسلامی بھائیوں کو تو ان خصوصی مدنی مذاکروں میں بھی شرکت کرنا چاہئے جو مدنی چینل پر براہِ راست نہیں ہوتے۔ البتہ! یاد رکھئے کہ ہمارا نیک عمل نمبر 58 ہے: کیا ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے / سننے کی سعادت حاصل کی؟ جبکہ ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اجتماعی طور

پر اوّل تا آخر (یعنی سوال جواب شروع ہونے سے کم از کم ایک گھنٹہ 12 منٹ) شرکت ہمارا دِینی کام ہے۔ لِہٰذا اگر ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے علاوہ مدنی مذاکرے میں شرکت نہیں کی یا کوئی اور تنظیمی مصروفیت رکھی تو اِسے غیر تنظیمی فعل نہیں کہا جائے گا۔

سوال: مَدَنی مذاکرے میں سوال کرتے ہوئے باپا جان کہیں یا امیر اَہلِ سُنّت؟

جواب: امیر اَہلِ سُنّت کہنا بہتر ہے۔

سوال: کیا جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ میں مدنی مذاکرے کی دُہرائی ہو سکتی ہے؟

جواب: جی بالکل ہو سکتی ہے اور کرنی بھی چاہیے، نگرانِ تحصیل مشاورت / نگرانِ ڈسٹرکٹ مشاورت یا متعلقہ ناظم صاحب کریں۔

سوال: اگر کوئی براہِ راست مدنی مذاکرے میں شرکت نہ کر سکے اور دوسرے دن نشرِ مکرر (Repeat) میں شرکت کرے تو کیا اس کی مدنی مذاکرے میں شرکت شمار ہو گی؟

جواب: کسی صحیح عذر کی وجہ سے شرکت نہ ہو سکی تو شمار ہو گی۔

سوال: مدنی مذاکرے میں لنگرِ رضویہ کی کیا ترکیب ہو؟

جواب: بالخصوص جو دُور دراز سے آئیں اُن کے لئے ضرور تاً کھانے کی ترکیب کی جائے۔

سوال: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کے شرکا کی تعداد کیسے لکھی جائے گی؟

جواب: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کے شرکا کی تعداد بھی اوسطاً لکھی جائے گی۔ (ہفتہ وار اجتماع کی طرح)

سوال: شرکا کم از کم کتنے ہوں تو وہ اجتماعی مدنی مذاکرے کا مقام شمار ہو گا؟

جواب: کم از کم 10 اسلامی بھائی جس اجتماعی مدنی مذاکرے میں شریک ہوں اور امیرِ اہلسنت کی آمد کے بعد سے 72 منٹ مدنی مذاکرہ دیکھا جائے تو اسی مقام کو مدنی مذاکرے کا مقام شمار کیا جائے گا، 10 سے کم شرکا اور 72 منٹ سے کم شرکت والے مقام کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

سوال: اگر رات کو اجتماعی مدنی مذاکرہ میں شرکت کرنے میں آزمائش ہو تو اگلے دن نشرِ مکرّر (Repeat) یا لنک مدنی مذاکرہ دیکھنے کی صورت میں کارکردگی شمار کی جائے گی؟

جواب: جن علاقوں میں ایسی صورتِ حال ہو کہ لوگ رات کو جمع نہیں ہوسکتے وہاں نگرانِ ڈویژن / ڈسٹرکٹ مشاورت کی اجازت سے اگر اگلے دن نشرِ مکرّر (Repeat) یا لنک مدنی مذاکرہ دیکھ لیا تو اجتماعی مدنی مذاکرہ شمار ہوگا۔ ورنہ شمار نہیں ہوگا۔

سوال: کیا آفس کے انٹرنیٹ کے ذریعے مدنی مذاکرہ دیکھا / سنا جاسکتا ہے؟

جواب: مدنی مذاکرے کے لیے ذاتی انٹرنیٹ استعمال کیا جائے، ذاتی انٹرنیٹ استعمال کرنے سے متعلق دارُالافتاء اہلسنت کی طرف سے جاری ہونے والی شرعی رہنمائی کے مطابق ہی عمل کیا جائے۔

سوال: مدنی قافلے میں مدنی چینل کی سہولت نہ ہو تو مدنی مذاکرہ کیسے دیکھا جائے؟

جواب: اس کی پیشگی تیاری کی جائے، موبائل کے ذریعے ترکیب ہوسکتی ہے، ایسے علاقوں میں تو اسپیشل ہدف لے کر مدنی مذاکرے کا تاریخی اجتماع کیا جائے تاکہ آئندہ وہاں مدنی چینل شروع ہوجائے۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: مدنی مذاکرے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: جیسے دعوتِ اسلامی میں اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی اہمیت ہے، ایسی ہی 12 دِینی کاموں میں مدنی مذاکرے کی اہمیت ہے۔

سوال: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ گھر میں دیکھیں یا اجتماعی طور پر؟

جواب: گھر میں بیٹھ کر سننے سے توجہ کم جبکہ اجتماعی طور پر شرکت سے توجہ زیادہ رہتی ہے اور نئے نئے اسلامی بھائیوں سے ملاقات و انفرادی کوشش کا موقع بھی ملتا ہے۔ (اگر کسی صحیح عذر

کی وجہ سے اجتماعی طور پر شرکت نہ ہو سکے تو گھر میں ہی کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ لازمی شرکت کیجئے)

سوال: گھر میں مدنی مذاکرہ دیکھنے کے دوران اگر گھر کے افراد کی طرف سے مدنی چینل بند کرنے کا کہا جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب: گھر کے افراد کو بھی نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے مدنی مذاکرے میں شرکت کا ذہن دیں، اگر نہ مانیں تو اِصرار نہ کریں اور اس انداز سے موبائل پر مدنی مذاکرہ سُنیں کہ گھر والوں کی نیند و آرام میں خَلَل نہ ہو۔

سوال: ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں جامعۃ المدینہ کے طلبۂ کرام کی شرکت کس طرح ہونی چاہئے؟

جواب: مجلس جامعۃ المدینہ کی طرف سے طے شدہ جَدوَل کے مُطابِق شرکت ہونی چاہئے، ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں اوّل تا آخر (سوال جواب تا صلوٰۃ و سلام) شرکت کرنا طے ہے جبکہ دیگر مختلف مواقع پر لگاتار ہونے والے مدنی مذاکروں (مثلاً ربیع الاول کے 12، ربیع الاخر کے 11 وغیرہ) میں کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ شرکت کرنی ہوتی ہے۔

سوال: مدنی مذاکرے میں نئے آنے والوں کیلئے کیا انداز اختیار کیا جائے کہ وہ دوبارہ بھی آئیں؟

جواب: مدنی مذاکرہ دیکھنے کے لوازمات پورے کیے جائیں مثلاً سردیوں میں ہیٹر، گرمیوں میں ٹھنڈا پانی، موقع کی مناسبت سے ضرورتاً کچھ خیر خواہی (Refreshment، مثلاً بسکٹ / مونگ پھلی / چائے وغیرہ) لائٹ، ساؤنڈ کا مُناسِب اِنتِظام کیا جائے، سوالات کے جوابات دینے والوں کو تحفہ بھی پیش کیا جائے اور اہم بات یہ ہے کہ بڑے ذمہ داران کی اوّل تا آخر شرکت اور پھر ملاقات و انفرادی کوشش کی ترکیب ہو۔

سوال: مدنی مذاکرے کے دوران خیر خواہی (چائے وغیرہ) کس وقت کی جائے؟

جواب: اہم گفتگو کے وقت خیر خواہی نہ کی جائے بالخصوص جب شرعی مسائل مثلاً (فقہی مسائل، حرام و حلال کے مسائل وغیرہ) بیان ہو رہے ہوں، اس کے علاوہ موقع کی

مناسبت سے کی جاسکتی ہے۔

سوال: مَدَنی مذاکرے میں شرکت کی نِیَّت کیا ہونی چاہئے؟

جواب: رِضائے الٰہی، حُصُولِ عِلْمِ دِین وغیرہ مزید اچھی نیتیں بھی کی جاسکتیں ہیں، جتنی نیتیں زیادہ اتنا ثواب زیادہ۔

سوال: لیٹ کر مدنی مُذاکَرہ دیکھنا یا سُننا کیسا؟

جواب: سُن سکتے ہیں۔ البتہ! اگر مجبوری نہ ہو تو حَتَّی الْاِمْکَان دوزانو بیٹھ کر اہم نکات لکھتے ہوئے مدنی مذاکرے میں شرکت کرنی چاہیئے، اس دوران موبائل فون بند یا Silent Mode پر ہونا چاہئے۔

سوال: پہلا آن ایئر (On-air) مَدَنی مُذاکَرہ مَدَنی چینل پر کب ہوا؟

جواب: پہلا مدنی مذاکرہ قمری تاریخ کے اعتبار سے 20 رَمَضَانُ الْمُبَارَک 1429ھ بمطابق 19 ستمبر 2008ء کو مدنی چینل پر آن ایئر ہوا تھا۔

سوال: مَدَنی چینل سے پہلے کے مَدَنی مذاکرے کیا آڈیو یا تحریری صُورَت میں موجود ہیں؟

جواب: جی ہاں! دعوتِ اسلامی کا عُلَما پر مشتمل شعبہ المدِینۃُ العِلْمِیہ (Islamic research centre) اس پر تحریری رسائل کا اہتمام کر رہا ہے، جبکہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ[1] سے مکمل اور مکتبۃُ المدینہ سے بعض مدنی مذاکرے حاصِل کئے جاسکتے ہیں۔

سوال: مبلّغین وذِمّہ دار اسلامی بھائیوں کے لئے مدنی مذاکرہ دیکھنا و سننا کس قدر اَہمِیَّت کا حامل ہے؟

جواب: مبلّغین و ذِمّہ داران کیلئے مَدَنی مذاکرہ دیکھنا و سننا عام لوگوں کی نسبت چند وُجوہ سے زیادہ

[1] ... دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے: www.dawateislami.net۔ یہ ایڈریس مکتبۃ المدینہ کی ہر کتاب اور رسالے کے آخر میں بھی دیا گیا ہوتا ہے۔

اَہمیّت کا حامل ہے:

(1) یہ حضرات دِینی کاموں کی بدولت لوگوں سے رابطے میں رہتے ہیں اور بسا اَوقات کوئی شخص سوال کرلیتا ہے کہ فلاں مَدَنی مذاکرے میں اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ نے فلاں بات کی تھی، مجھے چونکہ سمجھ نہیں آئی یا یاد نہیں رہی، لِہٰذا کرم فرمایئے اور مجھے سمجھا یا بتا دیجئے، تو اس وَقت مبلغ یا ذِمَّہ دار کا کہنا کہ میں نے وہ مَدَنی مُذاکَرہ نہیں دیکھا شرمندگی کا باعِث ہو سکتا ہے۔

(2) اسی طرح بعض اَوقات مَدَنی مذاکرے میں کوئی بات سن کر لوگ غَلَط فہمی کا شِکار ہو جاتے ہیں اگر مبلغین و ذِمَّہ داران مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے و سننے والے ہوں گے تو بآسانی عوامُ النَّاس کی غَلَط فہمیاں دور کر سکیں گے۔

(3) اسی طرح اگر کوئی شخص اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے متعلق کوئی بات مَنْسُوب کرتا ہے کہ ایسا اَمیرِ اَہلِ سنّت نے فرمایا ہے تو اس کے دُرُست یا غَلَط ہونے کی بھی بروَقت نشاندہی ممکن ہو سکے گی۔

مدنی مُذاکَرہ ہے شَریعَت کا خزینہ
اَخلاق کا تہذیب کا طَرِیقَت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَى الحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت

- ماشاءَاللہ نگران واراکینِ شوریٰ رات دن ایک کر کے، خود کو تھکا کر دعوتِ اسلامی کا مدنی کام بڑھا رہے ہیں۔
- اراکینِ شوریٰ اپنی زندگیاں داؤ پر لگا کر دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام کر رہے ہیں۔
- ہر رکنِ شوریٰ مجھے میری اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

❀❀❀❀❀
❀❀❀❀
❀❀❀
❀

[1] ... مدنی مذاکرہ، 18 نومبر 2017

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ساتواں دِینی کام

علاقائی دورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

علاقائی دورہ

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ساتواں دِینی کام)

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرت عبدُ الرَّحمٰن بن عَوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ بے مِثال، بی بی آمِنہ کے لال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک مرتبہ باہَر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہولیا۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک باغ میں داخِل ہوئے اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ سجدے کو اِتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ پاک نے رُوحِ مُبارَک قبض نہ فرمالی ہو۔ چنانچہ میں قریب ہو کر غور سے دیکھنے لگا۔ جب سَرِ اَقدَس اُٹھایا تو فرمایا: اے عبدُ الرَّحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا خدشہ ظاہِر کیا تو اِرشاد فرمایا: جبریل امین نے مجھ سے کہا: کیا آپ کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ پاک فرماتا ہے کہ جو آپ پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رَحمت نازِل فرماؤں گا اور جو سَلام بھیجے گا میں اُس پر سَلامتی اُتاروں گا۔ [1]

نبی کا نام ہے ہر جا خدا کے نام کے بعد
کہیں دُرُود کے پہلے کہیں سلام کے بعد
نبی ہیں سارے نبی پر شہِ اَنام کے بعد
کہ دانہ دانہ ہے تسبیح کا اِمام کے بعد [2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سرکارِ مدینہ اور نیکی کی دعوت

اے عاشقانِ نیکی کی دعوت! اِبتدائے اسلام میں رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ

[1] ... مسند امام احمد، 1/522، حدیث: 1684
[2] ... فرش پر عرش از محدثِ اعظم ہند، ص 62

وسلم 3 سال تک خُفیہ طور پر دعوت اسلام دیتے رہے پھر جب اللہ پاک نے عَلَی الْاِعلان تبلیغ کا حُکم اِرشَاد فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے مختلف قبائلِ عَرب کا دَورہ بھی فرمایا۔ جیسا کہ مکتبۃ المدینہ کی 875 صَفحات پر مشتمل کِتاب سیرتِ مصطفیٰ صفحہ 148 پر ہے: حُضُور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا طریقہ تھا کہ حج کے زمانے میں جب کہ دُور دُور کے عَربی قبائل مَکّہ میں جمع ہوتے تھے تو حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم تمام قبائل میں دَورہ فرما کر لوگوں کو اِسلام کی دعوت دیتے تھے۔ اِسی طرح عَرب میں جا بَجا بہت سے میلے لگتے تھے جن میں دُور دَراز کے قبائلِ عَرب جمع ہوتے تھے۔ اِن میلوں میں بھی آپ تبلیغِ اِسلام کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ چنانچہ عُکاظ، مَجَنَّہ، ذُوالمَجاز کے بڑے بڑے میلوں میں آپ نے قبائلِ عَرب کے سامنے دعوت اِسلام پیش فرمائی۔[۱] مختلف علاقوں کا دَورہ کرتے ہوئے بسا اَوقات صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان بھی آپ کے ساتھ نیکی کی دعوت پیش کرنے میں شریک ہوتے۔ جیسا کہ آپ نے قبیلہ بَنُو ذُہل بِن شَیْبان کے ہاں جا کر جب اس کے سردار مَفْرُوق کو نیکی کی دَعوت پیش کی تو حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔[۲]

اسی طرح جب حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے طائِف کا سَفَر فرمایا تو آپ کے ہمراہ حضرت زید بن حارِثہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، طائِف میں بڑے بڑے اُمَرا اور مال دار لوگ رہتے تھے، ان رئیسوں میں "عَمْرو" کا خاندان تمام قبائل کا سردار شُمار کیا جاتا تھا۔ یہ لوگ تین بھائی تھے عَبْدِ یالیل، مَسْعُود اور حبیب۔ حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم ان تینوں کے پاس تشریف لے گئے اور دعوتِ اِسلام دی، ان تینوں نے اِسلام قبول کرنے کے بجائے گستاخانہ جواب دیا، ان بدنصیبوں نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ طائِف کے شریروں کو آپ کے ساتھ بُرا سُلُوک کرنے پر بھی اُبھارا،

[۱] ...شرح الزرقانی علی المواہب، 2/73

[۲] ...سیرتِ مصطفیٰ، ص 148 بتصرف

www.dawateislami.net

چنانچہ ان شریروں نے آپ پر اس قدر پَتّھر برسائے کہ آپ کا جِسْمِ نازنین زخموں سے لَہُولہان ہو گیا، نَعلَینِ مُبارک خون سے بھر گئیں، جب آپ زخموں سے بے تاب ہو کر بیٹھ جاتے تو یہ ظالِم انتہائی بے دَرْدی کے ساتھ آپ کا بازو پکڑ کر اُٹھاتے اور جب آپ چلنے لگتے تو پھر آپ پر پَتّھر پھینکتے اور ساتھ ساتھ گالیاں دیتے، مَذاق اُڑاتے، قہقہے لگاتے، اس دوران جب بھی وہ لوگ پَتّھر پھینکتے تو حضرت زید بن حارِثہ رضی اللہُ عنہ آگے بڑھ کر پَتّھروں کو اپنے بَدَن پر لے لیتے تھے جن سے وہ خود بھی زخمی ہو گئے۔ اس طرح حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور زید بن حارِثہ رضی اللہُ عنہ نے وہاں سے نکل کر انگوروں کے ایک باغ میں پناہ لی۔ [1]

حق کی راہ میں پَتّھر کھائے خُوں میں نہائے طائِف میں
دِین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سُلطان کیا [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تَبلیغِ دِین کی راہ میں کیسی کیسی مشقتیں جھیلیں، اَذِیَّتیں اور تکلیفیں برداشت کیں، آپ پر پَتّھر برسائے گئے، زخمی کر دیا گیا مگر پھر بھی آپ لوگوں کو نیکی کی دَعْوت دیتے رہے۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ جب کوئی اِسْلامی بھائی کسی کو نیکی کی دعوت دے اور اسے کوئی تکلیف اُٹھانی پڑے تو اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی تکالیف یاد کر کے اللہ پاک کا شُکْر ادا کرے کہ اس نے اسے دِین کی خاطر سختیاں جھیلنے والی سنّت ادا کرنے کی سَعَادَت عَطا فرمائی۔ کسی نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نیکی کی دعوت پیش کرنے کو اشعار کی شکل میں کچھ یوں بیان کیا ہے:

پیمبر دعوتِ اسلام دینے کو نکلتا تھا | نویدِ راحت و آرام دینے کو نکلتا تھا

[1] ...شرح الزرقانی علی المواھب، 2/73 ملتقطًا

[2] ...وسائِلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 197

www.dawateislami.net

نکلتے تھے قُرَیش اس راہ میں کانٹے بچھانے کو
وجودِ پاک پر سَو سَو طرح کے ظُلم ڈھانے کو
خدا کی بات سن کر مَضحَکے میں ٹال دیتے تھے
نبی کے جِسمِ اَطْہَر پر نَجاست ڈال دیتے تھے
کوئی گالی سناتا تھا کوئی پتّھر اٹھاتا تھا
کوئی توحید پر ہنستا تھا کوئی منہ چِڑاتا تھا
مگر وہ منبعِ حِلْم و حیا خاموش رہتا تھا
دُعائے خَیر کرتا تھا جفا و ظُلم سہتا تھا (۱)

صَلُّوْا عَلَی الحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بازار میں نیکی کی دعوت

ایک مرتبہ حضرت ابو ہُریرہ رضی اللّٰہ عنہ بازار میں تشریف لے گئے اور بازار کے لوگوں سے کہا کہ تم یہاں پر ہو اور مَسْجِد میں تاجدارِ مدینہ صلی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کی میراث تقسیم ہورہی ہے یہ سُن کر لوگ بازار چھوڑ کر مَسْجِد کی طرف گئے اور واپس آکر حضرت ابو ہُریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے کہا کہ ہم نے تو میراث تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ آپ رضی اللّٰہ عنہ نے پوچھا: پھر تم لوگوں نے کیا دیکھا؟ انہوں نے بتایا کہ ہم نے تو کچھ لوگوں کو دیکھا ہے جو نَماز، تِلاوَتِ کلامِ پاک اور عِلْمِ دِین کی تعلیم میں مصروف تھے۔ اِرشَاد فرمایا: حُضُور صلی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلّم کی میراث یہی تو ہے۔ (۲)

نیکی کی دعوت دینا صحابہ کا معمول تھا

اے عاشقانِ مساجد! دیکھا آپ نے حضرت ابو ہُریرہ رضی اللّٰہ عنہ نے بازار میں مَوجُود لوگوں کو نہ صِرف نیکی کی دعوت پیش کی بلکہ انہیں مَسْجِد میں جاری دَرْس و بیان کی رغبت دِلائی کہ وہ مَسْجِدوں کی طرف آئیں اور عِلْمِ دِین حاصِل کریں۔ چنانچہ وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جو بازاروں میں لوگوں کو نیکی کی دعوت دے کر مَسَاجِد میں لاتے ہیں کہ وہ ایک صحابی کی ادا پر عَمَل کرتے ہیں، ہمیں بھی ایسے مبلغین میں شامِل ہو جانا چاہیے۔

(۱) ...شاہنامۂ اسلام مکمل، حصہ اول، ص117ملتقطًا
(۲) ... مُعجم اوسط،1/390، حدیث:1429مفہومًا

شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سُنّتوں کی مہکتی خوشبوؤں اور نیکی کی دعوت کو دُنیا بھر میں عام کرنے کے مُقَدَّس جذبے کے تحت دربارِ اِلٰہی میں خاکِ مدینہ کا واسِطہ پیش کرتے ہوئے یوں دُعا کرتے ہیں:

میں مبلغ بنوں سُنّتوں کا، خوب چرچا کروں سُنّتوں کا

یا خُدا دَرْس دوں سُنّتوں کا، ہو کرم بہرِ خاکِ مدینہ ⑴

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت سُن کر گانا چھوڑ دیا

اے عاشقانِ صحابہ! صحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان بُرائی دیکھ کر خاموشی سے گزر نہ جاتے بلکہ ممکن ہوتا تو نیکی کی دعوت ضَرور دیتے۔ جیسا کہ مروی ہے کہ حضرت عبدُ اللہ بِن مَسْعُود رضی اللہ عنہ ایک روز کُوفے کے قریب کسی مَقام سے گزر رہے تھے، ایک گھر کے پاس زَاذان نامی مشہور گَوَیّا(یعنی گلوکار، Singer) نہایت ہی سُرِیلی آواز میں گارہا تھا اور کچھ اَوباش لوگ شراب کے نَشے میں مَست گانے باجے کی دُھنوں پر جُھوم رہے تھے۔ حضرت عبدُ اللہ بِن مَسْعُود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کتنی پیاری آواز ہے! کاش یہ قِراءَتِ قرآنِ کریم کے لئے استعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی! یہ فرما کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی چادَر سر پر ڈالی اور تشریف لے گئے۔ زَاذان نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون صاحِب تھے؟ لوگوں نے بتایا: مشہور صَحابی حضرت عبدُ اللہ بِن مَسْعُود رضی اللہ عنہ۔ پوچھا: اُنہوں نے کیا فرمایا؟ کہا: فرما رہے تھے: کتنی پیاری آواز ہے! کاش یہ قِراءَتِ قرآنِ کریم کے لئے استعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی! یہ سُن کر اُس پر رِقّت طاری ہو گئی وہ اُٹھا اور اپنا باجا زور سے زمین پر دے مارا، باجے کے پَرَخچے اُڑ گئے، پھر روتا ہوا حضرتِ عبدُ اللہ بِن مَسْعُود رضی اللہ عنہ

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 189

کی خدمت میں حاضِر ہو گیا، آپ نے اُسے گلے سے لگا لیا اور خود بھی رونے لگے، پھر آپ نے فرمایا: جس نے اللہ سے مَحبَّت کی میں اُس سے کیوں مَحبَّت نہ کروں! چنانچہ زاذان نے گانے باجے سے توبہ کر کے حضرتِ عبدُ اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ کی صحبت اختیار کر لی اور قرآنِ پاک کی تعلیم حاصِل کر کے عُلُومِ اِسلامیّہ میں ایسا کمال حاصِل کیا کہ بہت بڑے اِمام بن گئے۔ ① اللہ پاک کی اُن پر رَحْمَت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

میں گانے باجوں اور فلموں ڈِراموں کے گُنہ چھوڑوں
پڑھوں نعتیں کروں اکثر تِلاوَت یا رسولَ اللہ ②

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُصعب بن عُمیر اور نیکی کی دعوت

اے عاشقانِ نیکی کی دعوت! حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ مِرْآۃُ الْمَناجِیح میں فرماتے ہیں: حضرت مُصْعَب بن عُمیر (رضی اللہُ عنہ) جلیلُ القدر صحابی ہیں، اِسْلام سے پہلے بڑے نازو نِعَم میں پَرْوَرِش پاتے رہے، حُضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے عَقَبۂ اُولیٰ کی بیعت کے بعد انہیں مدینۂ منوّرہ تبلیغ کے لئے بھیج دیا تھا آپ لوگوں کے گھروں میں جا کر تبلیغ کرتے ہر دَورہ میں ایک 2 مسلمان کر لیتے تھے حتّٰی کہ وہاں ایک جَماعَت مومن ہو گئی۔ ③

بزرگانِ دِین اور نیکی کی دعوت

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان کی طرح ہمارے بُزرگانِ دِین بھی نیکی

① ...مرقاۃ المفاتیح، 5/80، تحت الحدیث: 2199
② ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 331
③ ...مرآۃ المناجیح، 8/513

کی دَعوت دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے، اگر راہ چلتے بلکہ دورانِ سَفَر بھی موقع ملتا تو نیکی کی دَعوت اِرشاد فرماتے۔ مثلاً حضرت ابراہیم بن بَشّار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو یُوسُف فَسَوی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہمراہ مُلکِ شام کی طرف جارہا تھا کہ راستے میں ایک شخص لپک کر آپ کے سامنے آیا اور سلام کرنے کے بعد عرض کرنے لگا: اے ابو یُوسُف! مجھے کچھ نصیحت فرمایئے۔ یہ سُن کر آپ رو پڑے اور (نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے) فرمایا: اے بھائی! بے شک شب و روز کا (جلد جلد) آنا جانا، تمہارے بَدَن کے گھلنے، عُمر کے خَتْم ہونے اور ہر دَم موت کے قریب سے قریب تَر ہوتے چلے جانے کا پتا دے رہا ہے۔ اِس لئے میرے بھائی! اُس وَقْت تک ہرگز مطمئن ہو کر نہ بیٹھنا جب تک کہ اپنے اچّھے خاتمے کا معلوم نہ ہو جائے اور یہ پتا نہ چل جائے کہ جنّت میں جانا ہے یا کہ جہنّم ٹھکانا ہے؟ اور یہ کہ تمہارا پَرْوَرْدگار تمہارے گُناہوں اور غفلتوں کی وجہ سے ناراض ہے یا اپنے فَضْل و رَحْمَت کے سَبَب تم سے راضی ہے۔ اے کمزور انسان! اپنی اَوقات مَت بھولنا! تمہارا آغاز ایک ناپاک قطرہ ہے جبکہ انجام سڑا ہوا مُردہ۔ اگر ابھی یہ نصیحت سمجھ نہیں بھی آرہی تو عنقریب سمجھ میں آجائے گی جس وَقْت تم قَبْر میں جاؤ گے، وہاں گناہوں پر نَدامَت تو ہو گی مگر کام نہ دے گی۔ یہ فرما کر آپ رونے لگے اور وہ شخص بھی رونے لگا۔ راوی کہتے ہیں: انہیں روتا دیکھ کر میں بھی رونے لگا یہاں تک کہ وہ دونوں بے ہوش ہو کر گِر گئے۔ [1]

نیکی کی دعوت دینے کا شرعی حکم

اے عاشقانِ رسول! حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ تفسیرِ نعیمی میں پارہ 4 کی آیت نمبر 104 کے تحت فرماتے ہیں: اے مُسلمانو! تم سب کو ایسا گروہ ہونا چاہئے یا ایسی تنظیم بنو یا ایسی تنظیم بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے (یعنی بگڑے ہوئے) لوگوں کو خَیر (یعنی نیکی) کی دعوت دے،

[1] ...ذم الہویٰ، ص 499 ملخصاً

کافِروں کو اِیمان کی، فاسِقوں کو تقوے کی، غافِلوں کو بیداری کی، جاہِلوں کو عِلْم و مَعْرِفَت کی، خشک مِزاجوں کو لذّتِ عشق کی، سونے والوں کو بیداری کی اور اچّھی باتوں، اچھّے عقیدوں، اچھّے عملوں کا زَبانی، قلمی، عملی، قوّت سے، نَرمی سے (اور حاکم اپنے محکوم و ماتحت کو) گرمی سے حُکْم دے اور بُری باتوں، بُرے عقیدوں، بُرے کاموں، بُرے خیالات سے لوگوں کو (اپنے اپنے منصب کے مُطابِق) زَبان، دِل، عَمَل، قَلَم، تلوار سے روکے۔ مزید فرماتے ہیں: سارے مُسلمان مبلغ ہیں، سب پر ہی فَرْض ہے کہ لوگوں کو اَچھّی باتوں کا حُکْم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔[1] کیونکہ بخاری شریف میں ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً یعنی میری طرف سے پہنچادو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔[2]

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے | دوں دھوم سنّتِ محبوب کی مچا یاربّ[3]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

نیکی کی دعوت دینے کا فائدہ

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۝۵۵ (پ27، الذّٰرِیٰت:55)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! اسلام میں تبلیغ بڑی اَہَم عِبَادَت ہے کہ تمام عبادتوں کا فائدہ اپنی ذات کو ہوتا ہے مگر تبلیغ کا فائدہ دوسروں کو بھی ہوتا ہے اور جس عَمَل سے دوسروں کو بھی فائدہ ہو وہ اس عَمَل سے اَفضل ہوتا ہے جس سے صِرف اپنی ذات کو ہی فائدہ پہنچے۔[4]

[1] ... تفسیرِ نعیمی، 4/ 79 بتغیر
[2] ... بخاری، ص888، حدیث:3461
[3] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص77
[4] ... تفسیرِ نعیمی، 4/ 80 بتصرف

جو بھی "نیکی کی دعوت" پہ باندھے کمر
اُس پہ چشمِ کرم یا شہِ بحر و بر! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ہماری خوش نصیبی ہے کہ اِس پُر فِتَن دور میں ہم عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے پیارے پیارے دِینی ماحول سے وابستہ ہیں کہ جس نے ہمیں یہ مَدَنی مقصد عَطا فرمایا: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ اللّٰہ۔ چنانچہ اِس مَدَنی مقصد کی تکمیل کیلئے مَدَنی مَرکَز کی طرف سے عاشقانِ رسول کو بارہ دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام علاقائی دورہ بھی دیا گیا ہے۔

"علاقائی دورہ" سے مُراد

مرکزی مجلسِ شُوریٰ کی طرف سے دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق روزانہ یا ہفتے میں 2 دن یا ہفتے میں ایک دن ہر مَسْجِد کے اطراف میں گھر گھر، دُکان دُکان جا کر گھروں اور دُکانوں میں مَوجُود، جبکہ راہ میں کھڑے ہوئے اور آنے جانے والے تمام افراد کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے، اسے علاقائی دورہ کہا جاتا ہے۔

اے عاشقانِ نیکی کی دعوت! نیکی کی دعوت اگرچہ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں استعمال ہونے والی ایک خاص اصطلاح ہے مگر اس سے مُراد اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَر (یعنی نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا) ہے، جس کے متعلق حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف ہر شخص پر اس کے منصب (Status) کے حوالے سے اور حسبِ استطاعت واجِب ہے، اِس پر قرآن و سنّت ناطِق ہے اور اِجماعِ اُمَّت بھی ہے۔

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 657

اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف حکمرانوں، عُلَماو مشائخ بلکہ ہر مسلمان کی ذِمَّہ داری ہے، اسے صِرف ایک طبقہ تک محدود کردینا صحیح نہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ہر شخص اس کو اپنی ذِمَّہ داری سمجھے تو مُعَاشَرہ نیکیوں کا گہوارہ بن سکتا ہے۔[1] بُرائی کو بدلنے کے لئے ہر طبقے کو اس کی طَاقَت کے مُطابِق ذِمَّہ داری سونپی گئی، کیونکہ اسلام میں کسی بھی انسان کو اس کی طَاقَت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ اربابِ اقتدار، اساتذہ، وَالِدَین وغیرہ جو اپنے ماتحتوں کو کنٹرول کرسکتے ہیں وہ قانون پر سختی سے عَمَل کرا کے اور مُخالَفَت کی صُورَت میں (شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے) سزا دے کر بُرائی کا خاتِمہ کرسکتے ہیں۔ مبلّغینِ اِسلَام، علَما و مَشَائخ، ادیب و صحافی اور دیگر ذرائع اِبلاغ مثلاً ریڈیو اور ٹی وی وغیرہ سے سبھی لوگ اپنی تقریروں، تحریروں بلکہ شُعَرا اپنی نظموں کے ذریعے بُرائی کا قلع قمع کریں اور نیکی کو فروغ دیں، بِلِسَانِہٖ (یعنی زبان سے نیکی کی دعوت پیش کرنے) کے تحت یہ تمام صورتیں آتی ہیں اور عام مسلمان جسے اقتدار کی کوئی صُورَت بھی حاصِل نہیں اور نہ ہی وہ تحریر و تقریر کے ذریعے بُرائی کا خاتِمہ کرسکتا ہے وہ دل سے اس بُرائی کو بُرا سمجھے اگرچہ یہ اِیمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے کیونکہ کوشش کرکے زبان سے روکنا چاہئے لیکن دل سے جب بُرا سمجھے گا تو یقیناً خود بُرائی کے قریب نہیں جائے گا اور اس طرح مُعَاشَرے کے بے شمار اَفراد خودبخود راہِ رَاسْت پر آجائیں گے۔[2]

”فیضانِ صدیقِ اکبر“ کے 13 حروف کی نسبت سے

علاقائی دورے کے 13 فضائل و فوائد

اے عاشقانِ رسول! علاقائی دورہ ایسا پیارا دِینی کام ہے، جس میں دوسرے مسلمانوں کے

[1] ... مرآۃ المناجیح، 6/502

[2] ... مرآۃ المناجیح، 6/503

پاس جاکر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے اور دوسروں کے پاس جاکر نیکی کی دعوت دینا نہ صرف ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتِ مُبارَکہ ہے بلکہ صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان اور بزرگانِ دِین کا بھی طریقہ ہے۔ آیئے! اس کے فضائل و فوائد جانتے ہیں:

1 نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت پانے کا ذریعہ

علاقائی دورہ دوسرے مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت پانے کا بہترین ذریعہ ہے، چنانچہ دُوسروں کو نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت کے متعلق بے چین دِلوں کے چَین، رَحمتِ دارَین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خَبَر نہ دوں جو اَنبیا علیہمُ السّلام میں سے ہیں نہ شُہَدا میں سے، لیکن بروزِ قیامت اَنبیا علیہمُ السّلام اور شُہَدا اُن کے مَقام کو دیکھ کر رشک کریں گے،[1] وہ لوگ نُور کے منبروں پر بلند ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک کا مَحبُوب (یعنی پیارا) بندہ بنا دیتے ہیں اور وہ زمین پر (لوگوں کو) نصیحتیں کرتے چلتے ہیں۔ عرض کی گئی: وہ کِس طرح لوگوں کو اللہ پاک کا مَحبُوب بنا دیتے

[1] ... حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اَنبیا و شُہَدا کے اس رشک کرنے کی وَضاحَت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یا تو یہاں غِبطَہ سے مُراد ہے خوش ہونا، تب تو حدیث واضح ہے کہ حضرات اَنبیا کِرام ان لوگوں کو اس مَقام پر دیکھ کر بہُت خوش ہوں گے اور ان لوگوں کی تعریف کریں گے اور اگر غِبطَہ بمعنی رَشک ہی ہو تو مطلب یہ ہے کہ اگر حضرات اَنبیا و شُہدا کسی پر رشک کرتے تو ان پر کرتے، تو یہ فرضی صُورت کا ذِکر ہے۔ یا یہ رشک اپنی اُمَّت کی بنا پر ہو گا کہ اُمَّتِ محمدیہ میں یہ لوگ ایسے درجے میں ہیں کہ ہماری اُمَّت میں نہیں یا یہ مَقصَد ہے کہ وہ حضرات اپنی اُمَّت کا حِساب کرا رہے ہوں گے اور یہ لوگ آرام سے ان منبروں پر بے فکری سے آرام کر رہے ہوں گے تو حضرات انبیائے کِرام ان لوگوں کی بے فکری پر رشک کریں گے کہ ہم مَشْغُول ہیں یہ فارِغُ البَال (بے فکر)۔ بہر حال اس حدیث سے یہ لازِم نہیں کہ یہ حضرات انبیائے کِرام سے اَفضَل ہوں گے۔ (مرآۃ المناجیح، 6/592)

ہیں؟ فرمایا: وہ لوگوں کو اللہ پاک کی پسندیدہ باتوں کا حُکم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرتے ہیں، پس جب لوگ ان کی اِطاعَت کریں گے تو اللہ پاک اِنہیں اپنا مَحبوب بنالے گا۔ (۱)

احمد رضا کا صدقہ مسلمان نیک ہوں
نیکی کی دعوت آقا جہاں بھر میں عام ہو (۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

مبلغ محبوب ہی نہیں، محبوب گر بھی ہوتا ہے

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے والوں کی بھی کیسی شانیں ہیں، بَروزِ قِیامَت اُن پر ربُّ الاَنام کا اِنعام واِکرام دیکھ کر اَنبِیَا علیہمُ السّلام اور شُہَدائے عُظّام رحمۃُ اللہِ علیہم بھی رشک کریں گے۔ اِس عظمت وشان کا سَبَب کیا ہوگا؟ یہی کہ وہ نیکی کی دَعوت دے کر اور بُرائی سے منع کرکے لوگوں کو باعَمَل بنا کر "اللہ پاک کا مَحْبُوب" بناتے ہوں گے۔ جب وہ دوسروں کو اللہ پاک کا مَحْبُوب بناتے ہوں گے تو خود کیوں نہ مَحْبُوب ہوں گے!

اللہ کا مَحْبوب بنے جو تمہیں چاہے | اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تُم جسے چاہو (۳)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

2 فروغِ علم کا سبب

اے عاشقانِ عِلمِ دِین! علاقائی دورہ فروغِ علم کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے، وہ یوں کہ جو لوگ نیکی کی دعوت سُن کر متأثّر ہوتے ہیں اور ہاتھوں ہاتھ خیر خواہ اسلامی بھائی کے ساتھ مَسْجِد میں آجاتے ہیں تو اُنہیں مَسْجِد میں جاری مَدَنی حلقے میں سُنّتیں اور آداب وغیرہ سیکھنے کا ہی موقع

۱ ...شعب الایمان، 1/367، حدیث: 409 ملتقطاً
۲ ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 310
۳ ...ذوقِ نعت، ص 147

نہیں ملتا، بلکہ نَمازِ مَغرب کے بعد ہونے والے سُنّتوں بھرے بیان میں شرکت سے بھی عِلْمِ دِین کی اہم باتیں سننے کی سَعَادَت ملتی ہے۔

3 مساجد کی رونق کا سبب

اے عاشقانِ مساجد! دعوتِ اسلامی چُونکہ مَسْجِد بھرو تحریک ہے، اس لئے جب ہم اپنے اپنے علاقوں میں علاقائی دورے کا سلسلہ شروع کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ اس کی برکت سے نہ صِرف ہماری مَسْجِدوں میں نَمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہو گا بلکہ مَسَاجِد آباد بھی ہوں گی اور ان کی رونقیں بھی لوٹ آئیں گی۔

یاد رکھئے! مَسْجِد کی رونق رنگ و روغن، قالین، مُنَقَّش ٹائل و دَری یا لائٹوں سے نہیں بلکہ مَسْجِد کی رونق تو نمازیوں سے ہوتی ہے۔

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفےٰ[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

4 نفل اعتکاف کی سعادت

اے عاشقانِ قرآن و سنّت! علاقائی دورے میں شرکت کے باعِث نَفْل اعتکاف کی سَعَادَت بھی ملتی ہے، کیونکہ دِینی ماحول میں ہونے والے دَرْس و بیان کے طریقے میں ہے کہ مَسْجِد میں دَرْس و بیان کے آغاز میں نَفْل اعتکاف کی نِیَّت کروائی جائے تاکہ حاضِرین کو دیگر فضائل و برکات کے ساتھ ساتھ نَفْل اعتکاف کی برکتیں بھی حاصِل ہوں۔

علاقائی دورے میں بَعْدِ عَصْر نیکی کی دعوت کے لئے مَسْجِد سے باہَر جانے کی ترغیب پر مختصر

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص131

بیان اور پھر مَغرب سے کچھ دیر پہلے تک سنّتیں و آداب سیکھنے سِکھانے کا حلقہ، پھر بَعدِ مَغرب سُنّتوں بھرا بیان ہوتا ہے، جن کے آغاز میں نَفْل اعتکاف کی ترغیب دِلائی جاتی ہے اور خوش نصیب اسلامی بھائی نَفْل اعتکاف کی نِیَّت کرتے بھی ہیں۔

5 اجتماع کی برکتیں

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اللہ پاک کے کچھ فرشتے راستوں میں ذِکرُاللہ کرنے والوں کی تلاش میں گھُومتے رہتے ہیں، پھر جب کسی قوم کو اللہ پاک کا ذِکر کرتے پاتے ہیں، تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مقصد کی طرف آؤ، چنانچہ وہ فرشتے ان ذاکِرین (ذِکر کرنے والوں) کو اپنے پروں میں آسمانِ دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں اور جب لوگ بِکھر جاتے ہیں تو وہ فرشتے آسمان پر پہنچ جاتے ہیں۔[1] اللہ پاک علیم و خبیر ہونے کے باوُجود فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرے وہ بندے کیا کہتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ تیری تسبیح و تکبیر اور تیری حَمد و بزرگی بیان کررہے تھے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ عرض کرتے ہیں: تیری قَسم! انہوں نے تجھے کبھی نہیں دیکھا۔ پھر فرماتا ہے: اگر وہ مجھے دیکھ لیں پھر کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں: اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو تیری اور زیادہ عِبادَت کریں، بڑائی بولیں اور کثرت سے تسبیح کریں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ مانگتے کیا تھے؟ عرض کرتے ہیں: تجھ سے جَنَّت مانگ رہے تھے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: کیا انہوں نے جَنَّت دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں: یاربّ! تیری قَسم! نہیں دیکھی۔ اللہ پاک فرماتا ہے: اگر وہ جَنَّت دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں: اگر وہ جَنَّت دیکھ لیں تو اس کے اور زیادہ حَرِیص، طلبگار اور مزید رغبت کرنے والے بن جائیں۔ پھر اللہ پاک فرماتا ہے: وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ عرض کرتے ہیں: وہ (جہنّم کی) آگ سے پناہ مانگ

[1] ... مسلم، ص1037، حدیث:2689

رہے تھے۔ ربِّ کریم فرماتا ہے: کیا انہوں نے (جہنّم کی) آگ دیکھی ہے؟ عرض کرتے ہیں: یاالٰہی! تیری قسم! نہیں دیکھی۔ پھر فرماتا ہے: اگر وہ لوگ دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عرض کرتے ہیں: اگر وہ لوگ دیکھ لیں تو اس سے اور زیادہ دُور بھاگیں بہت زیادہ خوف کریں۔ پھر اللہ پاک فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔ ایک فرشتہ عرض کرتا ہے: ان میں فُلاں بندہ تو ذِکر کرنے والوں میں سے نہ تھا وہ تو کسی کام کے لئے آیا تھا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ذِکر کرنے والے ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھ جانے والا بھی مَحْرُوم نہیں رہتا۔ [۱]

اے عاشقانِ رَحمت! دیکھا آپ نے! اجتماع میں شرکت سے برکتیں کیسے ملتی ہیں، علاقائی دورے میں بھی چونکہ مَغرِب کے بعد بیان ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں شرکت فرمایا کریں، ممکن ہے اس کی برکت سے ہماری بھی نَجات کا سامان ہو جائے۔

سُنّتوں کی لُوٹنا جا کے متاع | ہو جہاں بھی سُنّتوں کا اجتماع [۲]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

6 اجتماعی دُعا کی برکتیں

اے عاشقانِ مغفرت! مسلمانوں کے اِجتماعات میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں، جیسا کہ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: جَماعَت میں برکت ہے اور دُعائے مَجمَعِ مُسلِمِین اَقْرَبْ بَقبُوْل (یعنی مسلمانوں کے مجمع میں دُعا مانگنا قبولِیَّت کے قریب تَر ہے)۔ [۳] نیز اللہ پاک اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ذِکر کے اجتماع میں مانگی جانے والی دُعا پر بَرِوایتِ صحیح فرشتے "آمین" کہتے ہیں۔ [۴]

چنانچہ علاقائی دورے میں شرکت کی برکت سے بار بار اجتماعی دُعا کی سَعادَت ملتی ہے، مثلاً

[۱] ...بخاری، ص 1578، حدیث: 6408

[۲] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 715

[۳] ...فتاویٰ رضویہ، 24/184

[۴] ... فضائلِ دعا، ص 123 ماخوذاً و کنز العمال، 1/222، جزء: 1، حدیث: 1872

☜ باجماعت نمازِ عَصر کے بعد کی اجتماعی دُعا۔

☜ نمازِ عَصر کے بعد ہونے والے مختصر بیان کے بعد کی اجتماعی دُعا۔

☜ علاقائی دورے پر جانے سے قَبْل کی اجتماعی دُعا۔

☜ علاقائی دورے سے واپس آنے پر اجتماعی دُعا۔

☜ باجماعت نمازِ مَغرِب کے بعد کی اجتماعی دُعا۔

☜ سُنّتوں بھرے بیان کے بعد کی اجتماعی دُعا۔

شَہا! اِس اجتماعِ پاک میں جتنے مسلماں ہیں | ہو سب کی مغفرت ہو سب پہ رَحمت یارَسُولَ اللہ ①

7 اسلامی بھائیوں کی تربیت

علاقائی دورہ ان اسلامی بھائیوں کے لئے سیکھنے سکھانے کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے جو ابھی دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں نئے ہوں۔ چنانچہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! علاقائی دورے کی برکت سے نئے اسلامی بھائیوں کو ہر خاص و عام سے ملنے کا انداز، چھوٹے بڑے کو سلام میں پہل کی کوشش، نیکی کی دعوت کا جذبہ، نیکی کی دعوت پیش کرنے کا طریقہ، دَرس و بیان سیکھنے، راستے میں چلنے کے آداب، دُرُود شریف کی کثرت، کسی کی طرف سے نامُناسِب رویّے پر صبر اور دیگر بہت سی باتیں سیکھنے کا موقع میسر آتا ہے۔

میرا سینہ تِری سُنّت کا مدینہ بن جائے | سُنّتوں کا کروں پرچار رَسُولِ عَرَبی ②

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

8 سلام کی سُنّت کو عام کرنے کا ذریعہ

اے عاشقانِ قرآن و سنّت! علاقائی دورے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سلام

[١]...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 334

[٢]...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 375

والی پیاری پیاری سنّت کو عام کرنے کا بھی خوب موقع ملتا ہے، وہ یوں کہ علاقائی دورے میں جب کسی کو نیکی کی دعوت پیش کرنی ہو تو سب سے پہلے سلام و مُصافَحہ وغیرہ کرکے اس کی توَجُّہ حاصِل کی جاتی ہے، بعد میں نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس طرح اس فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ یعنی اللہ پاک کی عِبادَت کرو اور سلام کو عام کرو۔[1] پر عَمَل کی فضیلت و برکت بھی حاصِل ہوتی ہے۔ نیز چونکہ سلام کرنے سے مَحَبَّت بڑھتی ہے، جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عَمَل کرو تو تمہارے درمیان مَحَبَّت بڑھے اور وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام کو عام کرو۔[2] لہٰذا علاقائی دورے میں لوگوں کے پاس جاکر جب انہیں سلام کرکے نیکی کی دَعوت پیش کریں گے تو سلام کی برکت سے ان کے دِلوں میں دعوتِ اسلامی والوں کی مَحَبَّت بھی پیدا ہوگی۔

زمانے بھر میں مچا دیں گے دُھوم سنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یا ربّ![3]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

9 صبر کا ثواب

علاقائی دورے میں نیکی کی دعوت دیتے ہوئے بسااَوقات لوگوں کی طرف سے ایسے جُملے بھی سُننا پڑتے ہیں جو نَفْس پر بڑے گراں گزرتے ہیں، (مثلاً ❀ حضرت میرے پاس ابھی ٹائم نہیں ہے، کام کا وَقْت ہے، بعد میں سُن لیں گے ❀ مولانا ہمیں پتہ ہے نَماز پڑھنی ہوتی ہے، ہمیں سب کچھ آتا ہے، آپ کسی اور کو سمجھائیں وغیرہ)، چنانچہ مبلغ کو اس وَقْت حُسْنِ اَخلاق سے کام لینا چاہئے اور یاد رکھنا چاہئے کہ راہِ خُدا میں نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے اس قسم کے کلمات سن کر ان پر صبر

[1] ... ابن ماجہ، ص595، حدیث: 3694
[2] ... مسلم، ص44، حدیث: 54
[3] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص88

سے کام لینا، اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور دیگر اَنبیا علیہم السّلام کی سنّت ہے۔ شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ مبلغین کو صبر کی تلقین فرماتے ہوئے کیسے پیارے انداز سے تربیت فرما رہے ہیں:

ٹُوٹے گو سر پہ کوہِ بَلا صبر کر | اے مبلغ نہ تُو ڈگمگا صبر کر
لَب پہ حَرفِ شِکایَت نہ لا صبر کر | ہاں یہی سُنّتِ شاہِ اَبرار ہے [1]

یہی نہیں بلکہ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے:

راہِ سنت میں ہُوا جو بھی ذلیل | اُس کو اُن کے در سے عزّت مل گئی [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

10 دعوتِ اسلامی کی تشہیر

علاقائی دورے کی برکت سے دعوتِ اسلامی کی تشہیر بھی ہوتی ہے، کئی عاشِقانِ رسول علاقائی دورے کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے مُتَعارِف ہوتے ہیں۔

11 تکبر کا علاج

اے عاشقانِ جنّت! علاقائی دورے میں شرکت کی برکت سے تکبُّر کی کاٹ ہوگی اور عاجِزی پیدا ہوگی، کیونکہ اِحیاءُ الْعُلوم میں ہے تکبُّر کی علامات میں سے ایک عَلامَت یہ ہے کہ مُتکبِّر آدمی دوسروں کی ملاقات کے لئے نہیں جاتا اگرچہ اس کے جانے سے دوسرے کو دِینی فائدہ ہی کیوں نہ ہو۔[3] اسی طرح متکبر شخص چونکہ مریضوں اور بیماروں کے پاس بیٹھنے سے بھاگتا ہے[4] لِہٰذا علاقائی دورے میں جب خود چل کر دوسروں کے پاس جائیں گے تو تکبُّر کی کاٹ ہوگی اور

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص473
[2] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص400
[3] ...احیاء علوم الدین، 3/ 434
[4] ...احیاء علوم الدین، 3/ 435

عاجِزی پیدا ہوگی۔ اِن شاءَاللہ الکریم

عُجب و تکبُّر اور بچا حُبِّ جاہ سے | آئے نہ پاس تک رِیا یاربِّ مصطفٰے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دعوتِ اسلامی کی ترقی

جب ہم مَدَنی مرکز کے طریقۂ کار کے مُطابِق علاقائی دورے والا دِینی کام پابندی سے کرتے رہیں گے تو اِن شاءَاللہ اسکی برکت سے نہ صِرف ہمیں اپنے مَدَنی مقصد (یعنی مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِن شاءَاللہ) کے حُصُول میں کامیابی ملے گی بلکہ دِینی کاموں کی مَدَنی بہار آجائے گی۔ جیسا کہ فرمانِ اَمیرِ اَہلِ سنّت ہے: دعوتِ اسلامی کی ترقّی کے لئے علاقائی دورہ بہت مفید دِینی کام ہے، تمام اسلامی بھائی مل کر اِس دِینی کام کو مضبوط کریں۔[2]

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

13 مدنی قافلے سفر کروانے کی مشین

علاقائی دورے کی بدولت ہمیں بے شُمار نئے نئے اسلامی بھائی مَدَنی قافلوں میں سَفَر کے لئے تیّار کرنے کا موقع ملے گا، جس کے نتیجے میں ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام مضبوط سے مضبوط تَر ہوتا چلا جائے گا اور ہماری مسجدوں سے مَدَنی قافلے رَوانہ ہونا شروع ہو جائیں گے۔ شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: دعوتِ اسلامی کی بَقا مَدَنی قافلوں میں ہے اور مَدَنی قافِلوں کی بَقا علاقائی دورے میں ہے بلکہ آپ نے یوں بھی اِرشاد فرمایا:

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 132

[2] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 13 فروری 2015ء

[3] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 315

علاقائی دورہ مَدَنی قافِلوں کو چلانے کی مشین ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! جب بھی ہم علاقائی دورہ کریں تو مَدَنی مرکز کے طریقۂ کار کے مُطابِق ہی کریں کیونکہ مَدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقۂ کار پر عَمَل کی بے شُمار برکتیں ہیں ۔

ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار

ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی دارُ السُّنّہ سے کسی علاقے میں علاقائی دورے کے لئے تشریف لے گئے۔اس علاقے کے ذِمَّہ دار اسلامی بھائی نے کہا کہ یہاں سے مَدَنی قافلے تیّار ہوتے ہیں نہ علاقائی دورہ کامیاب ہوتا ہے۔مگر جب اسلامی بھائی نے وہاں جاکر مَدَنی مرکز کے طریقۂ کار کے مُطابِق علاقائی دورے کا سِلْسِلہ شروع کیا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقۂ کار کی برکت سے عَصْر سے مَغْرِب تک کافی اسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں تشریف لائے۔ نمازِ مَغْرِب کے بعد بیان ہوا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلہ تیّار ہوکر راہِ خدا میں سَفَر پر رَوانہ ہوگیا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! یہ سب مَدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقۂ کار پر عَمَل کرنے کی برکت سے ہوا، آیئے! علاقائی دورے کا طریقۂ کار اور آداب مُلَاحَظہ فرمایئے:

علاقائی دورے کا طریقہ

ذِمَّہ داریوں کی تقسیم اور کام

علاقائی دورے میں ایک اسلامی بھائی نگران، ایک رَاہ نُما، ایک داعی اور ایک یا 2 خیر خواہ ہوں گے۔

❁ نگران کا کام یہ ہے کہ علاقائی دورے سے قَبْل مَسْجِد کے دروازے کے باہَر کھڑے ہوکر دُعا

[1] ...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص320

[2] ...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص320

کروائے اور راہ نُما مَدَنی قافلے والوں کو مَسْجِد کے قریب قریب گھروں، دُکانوں وغیرہ پر علاقے کے مقامی بھائیوں کے پاس لے جائے اور سلام و مُصَافَحہ کے بعد نَرمی سے عرض کرے کہ ہم .... مَسْجِد سے حاضِر ہوئے ہیں، ہم کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں، آپ ثواب کی نِیَّت سے سُن لیجئے۔

- اگر وہ بیٹھے ہوں یا کام میں مصروف ہوں تو کھڑے ہو کر سننے کی دَرْخواست کریں، اس طرح ان کی تَوَجُّہ رہے گی۔
- راہ نُما کے لوگوں کو مُتَوَجِّہ کرنے کے فوراً بعد داعی نَرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت پیش کرے، اس دوران داعی اپنی بے بسی اور دِلوں کو پھیرنے والے پَرْوَرْدگار کی رَحْمَت کی طرف مُتَوَجِّہ رہے کہ یہ کامیابی کی کُنجی ہے۔
- خَیرخَواہ کا کام یہ ہے کہ جو اسلامی بھائی کچھ فاصلے پر ہوں انہیں قریب کرے اور داعی کی دعوت سُن کر ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں چلنے کے لئے تیّار ہونے والوں کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں پہنچا کر، بیان میں بٹھا کر واپس علاقائی دورے میں شامل ہو جائے۔ [۱]

طریقہ کار

علاقائی دورے کا ذِمّہ دار اَذانِ عَصْر سے 26 منٹ قَبْل جمع ہونے والے اسلامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔

(مَدَنی قافلے میں یہ ذِمّہ داریاں صُبْح مَدَنی مشورے کے حلقے میں ہی تقسیم کر لی جائیں)

اِن ذِمّہ داریوں میں:

☜ عَصْر کا اعلان ☜ عَصْر کے بعد کا بیان (12 منٹ)

[۱] ...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص322

☜ خیر خواہ ☜ عَصر تا مَغرِب دَرْس

☜ عَصر تا مَغرِب مَسْجِد میں ہونے والے دَرْس میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائی

☜ مَسْجِد کے باہَر جانے والے اسلامی بھائی

☜ مَغرِب کا اعلان ☜ مَغرِب کا بیان (25 منٹ،مَدَنی قافلے کے شیڈول میں پہلے اور دُوسرے دن تقریباً12منٹ اور آخری دن 26منٹ) شامِل ہیں۔

ذِمّہ داریاں تقسیم ہو جانے کے بعد طَبْعی حاجات سے فارِغ ہو کر تمام اسلامی بھائی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نَمازِ عَصر ادا کریں۔

عَصر کا اعلان اور عَصر کا بیان کرنے والے اسلامی بھائی اِقامَت کہنے والے کے برابر میں نَماز ادا کریں۔ جیسے ہی اِمام صاحِب سلام پھیریں مُقرَّر کردہ اسلامی بھائی فوراً اِمام صاحِب کے قریب کھڑے ہو کر اس طرح اعلان کرے۔

نوٹ:(اعلان عَصر میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہ کریں)

اعلانِ عصر

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ الله

آپ کے علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے آپ کی مَدَد درکار ہے براہِ کَرَم! دُعا کے بعد تشریف رکھئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

دُعا کے بعد مُقرَّر کردہ اسلامی بھائی 12 منٹ کا بیان کرے۔ جس میں نیکی کی دعوت کے فضائل بیان کئے جائیں۔ اس کے بعد (ذیل میں دیئے گئے طریقہ کے مُطابِق) علاقائی دورے میں شرکت کی تَرغیب دِلائیں۔ [1]

[1] ...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص326

www.dawateislami.net

علاقائی دورہ کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! ابھی دُعا کے بعد اِن شاءَاللہ مَسْجِد سے باہَر جا کر دُکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دعوت پیش کی جائے گی اگر آپ بھی ہمارے ساتھ شرکت فرمائیں گے تو اِن شاءَاللہ آپ کو بھی ڈھیروں نیکیاں ملیں گی۔ حدیثِ پاک کا مفہوم ہے: جو قَدَم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں گے ان کو جہنّم کی آگ نہیں چُھوئے گی۔[1] چُونکہ نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دینا بھی عظیم نیکی ہے۔ لِہٰذا آپ بھی ہمارے ساتھ اس نیک کام میں تَعاوُن فرمائیں اور علاقائی دورے میں شرکت فرمائیں۔

پھر اس طرح کہیں: علاقائی دورے میں شرکت کی سَعادَت پانے والے اسلامی بھائی میری سیدھی جانب تشریف لے آئیں۔ جب کچھ اسلامی بھائی سیدھی جانب آجائیں تو بیان کرنے والا اسلامی بھائی بقیہ اسلامی بھائیوں سے اس طرح کہے: پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لے آیئے۔ اِن شاءَ اللہ یہاں مَسْجِد میں بھی بیان جاری رہے گا۔ مَسْجِد میں بیٹھنے سے ڈھیروں نیکیاں حاصِل ہوتی ہیں۔

اللہ پاک کے پیارے حَبیب، حَبیبِ لبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو قوم کِتابُ اللہ کی تِلاوَت کیلئے اللہ پاک کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ دَرس کی تکرار کرے تو ان پر سکینہ (اطمینان و سکون) نازِل ہوتا ہے، رَحمتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں، اور اللہ پاک ان کا ذِکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔[2]

پھر دُعا کے فوراً بعد عَصر تا مَغرِب مَسْجِد میں بیان کرنے کیلئے مُقرّر کردہ اسلامی بھائی بیٹھ کر اسلامی بھائیوں کو مزید قریب کرکے بیان شروع کر دے۔ اگر پہلے سے ذِمّہ داریاں تقسیم نہ

[1] ... مسند امام احمد، 6/507، حدیث:16356

[2] ... مسلم، ص1039، حدیث:2699

www.dawateislami.net

ہوں تو جس اسلامی بھائی کی علاقائی دورہ کروانے کی ذِمّہ داری ہے وہ سیدھی جانب آنے والے اسلامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے اور علاقائی دورے کے فضائل و آداب بتائے۔ [1]

پھر علاقائی دورہ میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائیوں کو نگران، علاقائی دورے کے آداب سمجھائے اور مَسْجِد کے دروازے پر دُعا مانگ کر نگاہیں نیچی کئے راستے کے کنارے دو، دو اسلامی بھائی قطار میں چلیں، راہ نُما آگے بڑھ کر سلام کرے اور یوں کہے ہم مَسْجِد سے حاضِر ہوئے ہیں کچھ عرض کریں گے آپ سُن لیجیے۔ اب داعِی (ممکن ہو تو رو رو کر) نیکی کی دعوت پیش کرے۔

علاقائی دورے کے آداب

☜ مَسْجِد سے باہَر دُعا کے بعد اسلامی بھائی دو دو کی قطار میں چلیں۔

☜ داعِی اور راہ نُما آگے آگے رہیں۔

☜ آپس میں بات چیت نہ کریں۔

☜ کوشِش کرکے راستے کے ایک طرف چلیں۔

☜ حَتَّی الْاِمْکَان نگاہیں نیچی کرکے چلیں اور اِدھر اُدھر دیکھنے سے اجتناب کریں۔

☜ مُنْتَشِر ہونے کی بجائے سارے اسلامی بھائی اکٹھے ہی رہیں۔

☜ ہاتھوں میں تسبیح اور لبوں پر دُرُود و سلام جاری رکھیں دُرُودِ پاک کی برکت سے نیکی کی دعوت میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

☜ اگر کسی کو اس کا شناسا (یعنی جاننے والا) مل جائے تو وہ اسلامی بھائی اس سے سلام و مُصَافَحَہ کرکے چل پڑے یا اسے بھی اپنے ساتھ لے لے۔

☜ جب کسی کے مکان پر دَستک دیں تو گھر کے مَردوں کو بُلا کر ایک طرف کھڑے ہو کر نیکی کی

[1] ...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص 327

دعوت دیں۔

☜ جب کسی کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے تو کوئی اسلامی بھائی درمیان میں نہ بولے بلکہ تمام اسلامی بھائی خاموشی کے ساتھ نگاہیں نیچی کئے سنیں۔

☜ واپسی پر اِستِغفار پڑھتے ہوئے آئیں۔

☜ مَغرِب کی اَذان سے 10منٹ قَبْل واپس آکر مَسْجِد میں جاری درس میں شرکت کریں۔[۱]

نیکی کی دعوت سے پہلے کی دعا

آداب بیان کرنے کے بعد تمام اسلامی بھائی علاقائی دورے کے لئے روانہ ہو جائیں۔ نیکی کی دعوت کے لئے جاتے ہوئے نگران اسلامی بھائی مَسْجِد سے باہَر دروازے کے پاس یہ دُعا مانگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یارَبِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمّتِ مَحْبُوب کی مغفرت فرما۔ یااللہ! ہم نیکی کی دعوت دینے کے لئے علاقائی دورے پر رَوانہ ہورہے ہیں اِس دِین کے کام میں تُو ہماری مَدَد فرما اور ہمارا دل لگا دے۔ یااللہ! ہمارے دل میں اِخلاص پیدا کر اور زبان میں اَثَر دے۔

یااللہ! علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ چل پڑنے کی سَعَادَت نصیب فرما۔

یااللہ! ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نَمازی اور مُخلِص عاشِقِ رَسول بنا۔

یااللہ! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آجائے۔ یااللہ! تجھے تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا واسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دُعائیں قبول فرما۔[۲]

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

[۱]...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص323

[۲]...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص324

نیکی کی دعوت (مختصر)

ہم اللہ پاک کے گناہ گار بندے اور اُس کے آخری نبی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے غلام ہیں، یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے، ہم ہر وَقْت موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔ ہمیں جَلْد ہی اندھیری قَبْر میں اُتار دیا جائے گا۔ نَجات اللہ پاک کا حُکْم ماننے اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سُنّتوں پر عَمَل کرنے میں ہے۔

عاشِقانِ رسول کی سنّتوں بھری دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کا ایک مَدَنی قافلہ .... شہر سے آپ کے علاقے کی .... مَسْجِد میں آیا ہوا ہے۔ ہم نیکی کی دعوت دینے کے لئے حاضِر ہوئے ہیں، مَسْجِد میں ابھی دَرْس جاری ہے، دَرْس میں شرکت کے لئے مہربانی فرما کر ابھی تشریف لے چلئے، ہم آپ کو لینے کے لئے آئے ہیں، آیئے! تشریف لے چلئے .... (اگر وہ تیّار نہ ہوں تو کہیں کہ) اگر ابھی نہیں آسکتے تو نَمازِ مَغْرِب وَہیں اَدا فرمالیجئے۔ نَماز کے بعد اِن شاءَ اللہ سُنّتوں بھرا بیان ہو گا۔ آپ سے درخواست ہے کہ بیان ضَرور سنئے گا۔ اللہ پاک ہمیں اور آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ اٰمین

داعی (یعنی نیکی کی دعوت دینے والا) اِس دوران اپنی بے بسی اور دِلوں کے پھیرنے والے پروردگار کی طرف تَوَجُّہ رکھے، تمام اسلامی بھائی خاموشی سے سنیں۔ ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں آنے کے لئے تیّار ہونے والے اسلامی بھائی کو خیر خواہ (مَحَبَّت بھرے انداز میں گفتگو کرتے ہوئے) مَسْجِد تک چھوڑنے کے لئے آئیں۔

اگر کوئی بھی تیّار نہ ہو تو لوگوں پر بدگمانی کرنے کی بجائے اسے اپنے اِخلاص کی کمی تَصَوُّر کرتے ہوئے اِستِغفار کریں اور اپنی کوشِش تیز کر دیں۔ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ گیا مثلاً کسی نے جھاڑ دیا وغیرہ تو صِرف صبر اور صبر کریں۔ دورانِ علاقائی دورہ نہ کہیں بیٹھیں نہ چائے

وغیرہ کی دعوت قبول کریں۔ اَذانِ مَغرِب سے کچھ دیر قبل ہی مَسْجِد میں پہنچ جائیں اور عَصْر تا مَغرِب ہونے والے درس میں شامِل ہوں، واپسی پر مَسْجِد کے دروازے پر نگران پھر دُعا کروائے۔

نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دعا

نیکی کی دعوت سے واپسی پر نگران اسلامی بھائی مَسْجِد سے باہَر دروازے کے قریب یہ دُعا مانگے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

یاربِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمّتِ محبوب کی مغفرت فرما۔ اے مولائے کریم! تیری عطا کی ہوئی توفیق سے ہم نے علاقائی دورہ کرکے یہاں کے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی، اے اللہ پاک! ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرما۔ اِس میں ہم سے جو کچھ کوتاہیاں ہوئیں، وہ مُعاف فرما۔ یااللہ! ہم اِعْتِراف کرتے ہیں کہ ہم نیکی کی دعوت دینے کا حق ادا نہ کرسکے۔ یااللہ! ہمیں آئندہ دِل جمعی اور اِخلاص کے ساتھ نیکی کی دَعْوت دینے کی توفیق عَطا فرما۔ یااللہ! ہمیں باعَمَل بنا اور ہمارے جو مسلمان بھائی اَچھّے عَمَل سے دُور ہیں، ان کی اِصلاح کے لئے ہمیں کُڑھنا اور کوشش کرنا نصیب فرما۔ یااللہ! ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نمازی اور مخلص عاشِقِ رَسول بنا۔ یااللہ! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آجائے، یااللہ! تجھے تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا واسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دعائیں قبول فرما۔ [1]

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اعلانِ مَغرِب

(نمازِ مَغرِب کے) فرائض کے بعد ایک اسلامی بھائی اس طرح اعلان فرمائے۔

[1] ...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص325

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله

اے عاشقانِ رسول! بقیہ نَماز کے فوراً بعد اِن شاءَ اللّٰہ سُنّتوں بھرا بیان ہو گا تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

دُعائے ثانی کے بعد ایک اسلامی بھائی بیان فرمائے (دورانیہ 25 منٹ)۔

مبلغ اِن چار اُصولوں کے مُطابِق ہی بیان فرمائے:

(1) اَرْکانِ اسلام (2) اِتّباعِ سُنّت (3) نیکی کی دعوت (4) حُسنِ اَخلاق

آخر میں مَدَنی قافِلوں کی برکتیں بیان کرکے بھر پور ترغیب دلائیں، تیّار ہونے والوں کے نام بھی لکھیں، خَیر خواہ جانے والوں کو نَرمی سے بیان سننے کے لئے آمادہ کریں۔ بیان کے بعد اِنْفرادی کوشش کریں (12 منٹ)۔

علاقائی دورہ کے اہم نکات

- "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اس مَدَنی مقصد کے تحت تمام نگران اپنے حلقوں میں اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر ہفتے میں کم از کم ایک دن اور امیرِ قافلہ مَدَنی قافِلوں میں روزانہ علاقائی دورے کا اہتمام کریں۔
- علاقائی دورے کا بہترین وَقت عَصر تا مَغرِب اور رمضانُ الْمُبارَک میں نَمازِ ظُہر سے قَبْل ہے بہر حال وہ نَماز منتخب کی جائے، جس میں لوگ اِطمینان سے بیان سُن سکیں۔
- علاقائی دورے میں تمام اسلامی بھائی اوّل تا آخر شرکت فرمائیں۔ (آغاز، جَماعَت عَصر سے 26 منٹ قَبْل اور اختتام، مَغرِب کے بیان کے بعد اِنْفرادی کوشش پر ہو)
- علاقائی دورے کا ذِمّہ دار اسلامی بھائی اذانِ عَصر سے قَبْل جمع ہونے والے اسلامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔ ذِمّہ داریوں میں عَصر کا اعلان، عَصر کا بیان، عَصر تا مَغرِب مَسْجِد میں

بیان، خَیرُ خواہ، عَصر تا مَغرِب بیان میں شرکت کرنے والے، علاقائی دورے میں مَسْجِد سے باہَر جانے والے، مَغرِب کا اِعلان، مَغرب کا بیان اور مَسْجِد سے باہَر جانے والوں کا نگران وغیرہ شامِل ہیں۔

❁ علاقائی دورے میں کم از کم 7 اور زِیادہ سے زِیادہ 12 اسلامی بھائی ہوں۔

❁ مَسْجِد میں رہنے والوں کی تعداد کم از کم 2 اور باہَر جانے والے اسلامی بھائیوں کی تعداد کم از کم 5 ہو۔

❁ حلقوں میں علاقائی دورے کے لئے بھی دن مُقرَّر کریں، اس کا ہرگز ناغہ نہ کریں ورنہ دِین کے کام کا بہت نقصان ہو گا۔

❁ مَدَنی قافلے "دعوتِ اسلامی" کے لئے ریڑھ کی ہڈّی کی سی حیثیت رکھتے ہیں اور علاقائی دورہ مَدَنی قافِلوں کی مشین ہے۔

❁ علاقائی دورے کے ذریعے مَسْجِد میں نمازیوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ مَدَنی قافِلوں کی دُھومیں مچانے میں مدد ملے گی۔ (اِن شاءَاللہ)

❁ لوگوں کے پاس جا جا کر ان کو نیکی کی دعوت پیش کرنا ہمارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عظیم سنّت ہے۔ اس عظیم دِینی کام کی عظیم ذِمَّہ داریاں اور اُن کے کام کی تفصیل درج ذیل ہے:

نگران کا کام	آداب بیان کرنا، دعا کرانا، (ضَرورت پیش آنے پر) آداب یاد دلانا۔
داعی کا کام	نیکی کی دَعوت دینا۔
راہ نُما کا کام	مقامی لوگوں کے پاس لیکر جانا، نیکی کی دَعوت سے قبل تعارف پیش کرنا۔
خیرخواہ کا کام	لوگوں کو قریب کرنا، جو تیّار ہو جائے اسے مَسْجِد تک اپنے ساتھ لیکر آنا۔

❁ ذِمَّہ دار اسلامی بھائی علاقائی دورے کو اس طرح کامیاب بنائیں کہ وہاں سے مَدَنی قافلے کے

لئے اسلامی بھائی تیّار ہوں۔ [1]

❀ شَیخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں:

جو نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائے

میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکروں سے ماخوذ مدنی پھول

☜ جو میرا ذِمّہ دار بِلا عذر علاقائی دورے میں شرکت نہ کرے تو اس کا ایسا کرنا غیر ذِمّہ دارانہ فعل ہے۔ [3]

☜ درس دینے، علاقائی دورہ کرنے، فجر کے لئے جگانے، مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے/پڑھانے کے لئے تنظیمی ذِمّہ داری ضَروری نہیں۔ [4]

☜ دعوتِ اسلامی کی ترقّی کیلئے علاقائی دورہ بہت مفید دِینی کام ہے، تمام اسلامی بھائی مل کر اِس دِینی کام کو مضبوط کریں۔ [5]

☜ علاقائی دورے میں سُستی کرنے والے کتنی بڑی سَعادَت سے مَحرُوم ہو جاتے ہیں۔ [6]

☜ جہاں OB Van کے ذَریعے ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ یا ہفتہ وار اجتماع ہو، وہاں انقلاب آنا چاہئے اور ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں اِضافہ ہونا چاہئے۔ [7]

---

[1] ... رہنمائے جدول، ص 142 تا 144

[2] ... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 369

[3] ... مدنی مذاکرہ، 9 دسمبر 2016ء

[4] ... مدنی مذاکرہ، 6 اگست 2014ء

[5] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 13 فروری 2015ء

[6] ... مدنی مذاکرہ، 21 جنوری 2016ء

[7] ... مدنی مذاکرہ، 4 ستمبر 2016ء

☜علاقائی دورے سے نئے نئے لوگ بہت ملتے ہیں، بعض ہاتھوں ہاتھ، بعض مَغرِب میں مَسجِد میں آجاتے ہیں۔[1]

☜کاش! گلی گلی میں علاقائی دورے کی دُھوم پڑ جائے۔[2]

☜علاقائی دورہ مَدَنی قافلے تیار کرنے کی مشین ہے، علاقائی دورہ کی علاقائی سطح پر 3 رُکنی مجلس بنائی جائے، اراکینِ مجلس علاقائی دورہ کرنے کا جذبہ رکھنے والے ہوں۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے منتخب مدنی پھول

❀نمازِ جُمُعہ سے پہلے علاقائی دورہ اور نمازِ جُمُعہ کے بعد تربیتی حلقہ لگایا جائے، اگر خطیب صاحِب اجازت دیں تو جُمُعہ کا بیان بھی کریں۔[4]

❀نئے نئے اسلامی بھائی مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت)، مدرسۃُ المدینہ بالغان، ہفتہ وار اجتماع، علاقائی دورہ وغیرہ سے ملیں گے، اس لئے ان دِینی کاموں میں ذِمّہ داران خود بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیں۔[5]

❀علاقائی دورے کو مضبوط کرنے کے لئے علاقائی سطح پر 3 رکنی مجلس بنائی جائے، جس میں طَلَبہ، اساتذہ اور ایسے افراد جو شام کے اوقات میں قدرے فارِغ ہوتے ہیں، ان کو ترغیب دِلا کر، نام لکھ کر روزانہ علاقائی دورے کا اہتمام کیا جاسکتا ہے، مَدَنی قافلہ مجلس کے اسلامی بھائی یہ کام بخوبی کرسکتے ہیں۔[6]

[1] ...مدنی مذاکرہ، 8 دسمبر 2016ء

[2] ...مدنی مذاکرہ، 8 دسمبر 2016ء

[3] ...مدنی مذاکرہ، 12 جنوری 2017ء

[4] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2014ء

[5] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2014ء

[6] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2014ء

❀ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مَراکِز کو آباد کیجئے۔ مَدَنی مَراکِز میں روزانہ علاقائی دورہ کیا جائے اور عَصر تا مَغرِب ہونے والے درس کو مضبوط کیا جائے۔ (اس کی تفصیل کتاب ”نیک بننے اور بنانے کے طریقے“ صفحہ 178 تا صفحہ 182 میں موجود ہے) اس کی مضبوطی کے لئے خیر خواہوں کا اہتمام کریں، جو فیضانِ مدینہ وغیرہ میں انفرادی کوشش کر کے عام اسلامی بھائیوں، شعبہ روحانی علاج کے بستے پر آنے والے مریضوں اور جامعۃُ المدینہ کے طَلَبہ کِرام کو اس میں شرکت کے لئے تیّار کر کے لائیں۔ [1]

❀ دعوتِ اسلامی کی کسی بھی بڑی ذِمّہ داری دینے سے قَبْل، مَدَنی قافِلوں میں سفر، نیک اعمال پر عَمَل، علاقائی دورہ میں شرکت، جامعۃُ المدینہ، مدرسۃُ المدینہ وغیرہ میں دِلچسپی کے بارے میں معلومات لے لی جائیں۔ [2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

علاقائی دورے کی مدنی بہار

اے عاشقانِ رسول! نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا ایک مؤثّر ذریعہ علاقائی دورہ بھی ہے۔ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ کا حُصول نیک اعمال، مَدَنی قافلہ اور علاقائی دورے سے ممکن ہے۔ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ علاقائی دورہ کرتے اور کرواتے نیز مَدَنی قافِلوں کو بھی خود سفر کروایا کرتے تھے۔ [3] اور علاقائی دورہ ایسا پیارا دِینی کام ہے کہ اس کی برکت سے بہت سے لوگ دامَنِ اسلام سے وابستہ ہوئے اور بے شُمار لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب آیا، نیز اس دِینی کام کی بھی خوب مَدَنی بہاریں ہیں۔

[1] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اکتوبر 2012ء

[2] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، دسمبر 2011ء

[3] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری 2011ء

www.dawateislami.net

ایک غیر مسلم کا قبولِ اسلام

خانپور(پنجاب)کے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے کہ کراچی سے سُنّتوں کی تربیت حاصِل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے مَدَنی قافلے کے ساتھ مجھے بھی علاقائی دورہ کرنے کا شرف حاصِل ہوا۔ایک دَرزی کی دُکان کے باہَر لوگوں کو اکٹھا کرکے ہم ''نیکی کی دَعوت'' دے رہے تھے۔جب بیان خَتم ہوا تو اُسی دکان کے ایک ملازِم نوجوان نے کہا:میں غیر مسلم ہوں۔آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اَثر کیا ہے۔مہربانی فرما کر مجھے اِسلام میں داخِل کرلیجئے۔اَلحمدُ لِلّٰہ!وہ مسلمان ہوگیا۔[1]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربّ غفّار! مدینے کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علاقائی دورہ سے متعلق چند تنظیمی احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

تنظیمی احتیاطیں

سوال: علاقائی دورہ کرنے کے دوران اگر کوئی بحث و مباحثہ کرے تو کیا کیا جائے؟

جواب: حکمتِ عملی کے ساتھ علاقائی دورہ کیا جائے،بحث و تکرار نہ کی جائے۔

سوال: علاقائی دورہ کا وقت خاص ہے یا کسی وقت بھی ہو سکتا ہے؟

جواب: کسی وقت بھی ہو سکتا ہے، جیسا علاقہ ، جیسا ماحول ہو اس کے مُطابِق علاقائی دورہ کیا

[1]...فیضانِ سنت،باب فیضانِ بسم اللہ،ص153

[2]...وسائلِ بخشش(مُرمّم)،ص180

جائے۔عام طور پر ہمارے ہاں عصر تا مغرب کا وقت ہے۔(ماہِ رمضان میں نمازِ ظہر سے قبل بھی ہو سکتا ہے)

سوال: کیا علاقائی دورے کے دوران نیکی کی دعوت کھڑے ہو کر سننے کا کہا جائے؟

جواب: نیکی کی دعوت چونکہ مختصر ہوتی ہے، کھڑے ہو کر سننے کا عرض کریں، اگر کوئی نہ اُٹھے تو بِلا تاخیر نیکی کی دعوت شروع کر دیں۔

سوال: کیا کسی خاص ایونٹ کے لئے کئے گئے علاقائی دورے کارکردگی میں شمار ہوں گے؟

جواب: جی شمار ہوں گے۔نوٹ: علاقائی دورہ کی مختلف صورتیں ہیں، مثلاً علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، علاقائی دورہ برائے قافلہ، علاقائی دورہ برائے ہفتہ وار اجتماع، علاقائی دورہ برائے مدنی مذاکرہ، علاقائی دورہ برائے مدرسۃ المدینہ بالغان، علاقائی دورہ برائے ٹیلی تھون وغیرہ۔ لیکن شمار صرف علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت ہو گا۔ مگر اس کام کی غیر معمولی ترقی کی وجہ پر اپنے متعلقہ نگران / کارکردگی ذمہ دار کو اپڈیٹ کیا جائے، مثلاً اس ماہ مدنی مذاکرہ اجتماع کی تیاری کے سلسلے میں 50 علاقائی دورے ہوئے۔

سوال: کیا مدنی قافلے میں کئے گئے علاقائی دورے بھی کارکردگی میں شمار ہوں گے؟

جواب: مدنی قافلے میں کئے گئے علاقائی دورے 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار نہیں ہوں گے، یہ متعلقہ شعبے کی کارکردگی میں شمار ہوں گے۔

سوال: اگر کسی اسلامی بھائی نے اکیلے ہی علاقائی دورہ کی ترکیب کی تو شمار ہو گی یا نہیں؟ اگر کسی نے دکان دکان جاکر صرف یہ کہا: مغرب میں سنتوں بھرا بیان ہو گا تشریف لائیے گا، تو علاقائی دورہ شمار ہو گا یا نہیں؟

جواب: اکیلے ہی طے شدہ طریقِ کار کے مطابق علاقائی دورہ کیا تو بھی شمار ہو گا۔

سوال: علاقائی دورہ کے بعد بیان کی ترکیب نہ کی جائے تو کارکردگی شمار ہوگی؟

جواب: جی نہیں! کارکردگی شمار نہیں ہوگی۔

سوال: علاقائی دورے کے بعد بیان کے بجائے مدرسۃ المدینہ بالغان / مدنی مذاکرہ ہو تو کارکردگی شمار ہوگی؟

جواب: جی نہیں! کارکردگی شمار نہیں ہوگی۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: دِینی کاموں میں استقامت پانے کا نسخہ کیا ہے؟

جواب: اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کریں ❁ والدین اور کسی نابالغ بچے سے اپنے لئے دعا کروائیں ❁ دِینی کاموں کے فوائد پر غور کریں ❁ دِین اور نیکی کی دعوت پر استقامت پانے والوں کے حالاتِ زندگی پڑھیں ❁ استقامت پانے والوں کی صحبت اختیار کریں۔

سوال: علاقائی دورہ کرنے میں ہچکچاہٹ (Hesitation) ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: کسی بھی نئے کام میں اولاً جھجک ہوتی ہے، اگر اس کام کو جاری رکھا جائے تو جھجک ختم ہوتی اور خوداعتمادی حاصل ہو جاتی ہے، نیکی کے کام میں جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم۔ شرم و حیا تو گناہوں کے کاموں میں ہونی چاہئے، نیکی کے کام میں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اللہ پاک اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشنودی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے۔

اپنے بندوں پر لطف و کرم فرمانے والا ہمارا ربّ ارشاد فرماتا ہے:

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ (پ2، البقرۃ:148)	ترجمۂ کنز العرفان: تو تم نیکیوں میں آگے نکل جاؤ۔

صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان اور اللہ پاک کے نیک بندے اچھی نیتوں کے ساتھ ایک دوسرے سے نیکیوں میں مقابلہ کرتے تھے، اللہ پاک ہمیں بھی نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی توفیق اور جذبہ عطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

سوال: دِینی کاموں میں خوداعتمادی کیسے حاصل ہوسکتی ہے؟

جواب: دِینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کرتے رہنے سے جھجک دُور ہونے کے ساتھ ساتھ خوداِعتمادی بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ اِن شآءَ اللہ

سوال: کامیاب علاقائی دورہ کسے سمجھیں؟

جواب: یقیناً علاقائی دورہ یا کوئی بھی نیکی کا کام اسی وقت کامیاب سمجھا جائے گا، جب کہ وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہوجائے اور ہمیں جیتے جی یہ بات کنفرم نہیں ہوسکتی، بہرحال جس مہربان، رحمٰن وحنّان و منّان اللہ پاک نے ہمیں نیکی کی توفیق دی، وہی اپنے کرم سے قبول بھی فرمائے گا۔ البتہ تنظیمی طور پر کامیاب علاقائی دورہ اسے قرار دیا جائے گا، جس سے اسلامی بھائی 12 دِینی کام بالخصوص مدنی قافلوں کے لئے تیار ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوتِ قرآن کے تین درجے ہیں:

سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ بندہ یہ تصور کرے کہ وہ اللہ پاک کو سنا رہا ہے، اس کی بارگاہ میں کھڑا ہے اور اللہ پاک اسے دیکھ رہا اور اس کی تلاوت سن رہا ہے (احیاء علوم الدین، 1/ 378)

www.dawateislami.net

نگرانِ شوریٰ کے متعلق فرامین امیرِ اہلسنت

- نگرانِ شوریٰ حاجی عمران دِین کی خدمت کر رہے ہیں، مجھے ان سے محبت ہے۔میں بوڑھا ہوگیا ہوں ما شاءَ اللہ انہوں نے دعوتِ اسلامی کو سنبھال لیا ہے،اسے چلا رہے ہیں۔ (۱)
- نگرانِ شوریٰ کے مدنی مکالمے بہت اہم ہوتے ہیں اِنہیں ہرگز نہ چھوڑا کریں۔ (۲)
- نگرانِ شوریٰ کے بیانات انقلابی ہوتے ہیں۔ (۳)
- نگرانِ شوریٰ کے کئی انقلابی بیانات ہیں،ان کو عام کیجئے اِن شاءَ اللہ اس کے فوائد اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ (۴)
- اللہ پاک کی رحمت سے نگرانِ شوریٰ کے بیانات سے کئی اسلامی بھائیوں کی زندگیوں میں انقلاب برپا ہوا ہے۔ (۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

۱ ... مدنی مذاکرہ،18نومبر 2017

۲ ... مدنی مذاکرہ،6جون2015ء

۳ ... مدنی مذاکرہ،29نومبر2014ء

۴ ... مدنی مذاکرہ،28اکتوبر2014ء

۵ ... مدنی مذاکرہ،11اکتوبر2014ء

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے آٹھواں دِینی کام

ایک دن راہِ خُدا میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایک دن راہِ خدا میں

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے آٹھواں دِینی کام)

دُرُود شریف کی فضیلت

امیرُ المومنین حضرت علیُّ المرتضیٰ شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکَرِیم سے مروی ہے کہ اللہ پاک نے جَنَّت میں ایک درخت پیدا فرمایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا، اَنار سے چھوٹا، مکھن سے نَرْم، شہد سے بھی میٹھا اور مُشک سے بھی زِیادہ خوشبودار ہے، اس درخت کی شاخیں تَر موتیوں کی، تنے سونے اور پتّے زَبَرجَد کے ہیں۔ اس کا پھل وُہی کھا سکے گا جو کثرت سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود شریف پڑھے گا۔ [١]

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جَنَّت کا | ہم مُفلِس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے [٢]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلاف اور تبلیغِ علمِ دین

حضرت علّامہ احمد بن زَینی دَحلان مکّی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ تیرہویں (13ویں) صدی ہجری کے جلیل القدر فقیہ، عظیم المرتبت عالم، مُوَرِّخ اور مکہ مکرمہ کے مُفتِی تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا شُمار اہلسنّت و جَمَاعَت کے بہت سے جیّد عُلَمائے کرام کے اَسَاتِذہ میں ہوتا ہے۔ آپ نے مکہ مکرمہ میں عِلْمِ دِین کی ترویج واِشَاعت میں جو کردار ادا کیا وہ اپنی مثال آپ ہے، آپ نے جس بلند ہمتی سے عِلْم کی دولت حاصِل کی اسے خَرچ کرنے میں بھی بُخل سے کام نہ لیا، بلکہ ہمیشہ فراخ دِلی کا

[١]... الحاوی للفتاوٰی للسیوطی، ص447

[٢]... حدائقِ بخشش، ص186

مُظاہَرہ کیا اور ہر لمحہ شَریعَتِ مطہرہ کی حِمایَت و نُصرَت اور اِشَاعت پر کمر بستہ رہے، یہی نہیں بلکہ عِلْمِ دِین سے غفلت برتنے والوں کو دِین و دنیا کی نَفْع مند باتیں سکھانے کو اپنا مقصدِ حیات بنالیا۔ چنانچہ اس مقصد کی تکمیل کیلئے آپ نے جو لائحہ عَمَل اختیار کیا، اس کی چند جھلکیاں مُلاحَظہ ہوں:

❀ آپ نے اپنے اِرادت مندوں اور طالب علموں کی تربیت کا ایک ایسا اعلیٰ نظام قائم کیا کہ جہاں آپ انہیں زیورِ عِلْم سے آراستہ کرتے، وہیں انہیں ہر طرح کی دنیاوی آلائشوں (یعنی میل کچیل، گندگی) اور بُرائیوں سے بھی دُور رہنے کی تربیت دیتے۔

❀ اگر ان میں سے کسی کو کسی خاص صَلاحِیَّت کا حامِل پاتے تو اسے دوسروں کو سکھانے اور ان کی تربیت کرنے کی ذِمَّہ داری عَطا فرماتے۔ یوں چراغ سے چراغ جلتا گیا اور بہت کم عرصے میں مَسْجِدِ حَرام آپ کے شاگردوں اور شاگردوں کے شاگردوں سے بھر گئی گویا ہر طرف عِلْم کی روشنی پھیل گئی۔

❀ جب آپ نے مکہ مکرمہ میں ہر طرف عِلْم کے سمندر کو موجزن مُلاحَظہ فرمایا تو اَطراف و مُضافات کو بھی اس سَعادَت کا حق دار بنانے کے لئے خاص تَوَجُّہ دی۔

❀ تبلیغ قرآن و سنّت کے لئے مکہ مکرمہ کے اَطراف میں نہ صِرف خود تشریف لے جاتے بلکہ اپنے شاگردوں کو بھی بھیج کر نیکی کی دعوت کو عام کرنے کی سعی فرماتے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ اس مقصد کے حُصُول کے لئے آپ نے طائف اور اَطراف کی بستیوں کی طرف سَفَر اختیار فرمایا تو آپ کے ساتھ طلبہ اور عُلَمائے کرام کی بھی کثیر تعداد مَوجُود تھی۔

❀ اَطراف و مُضافات میں آپ کے علاقائی دورے کا انداز یہ تھا کہ جب کسی علاقے میں تشریف لے جاتے تو وہاں بسنے والے قبائل کے پاس جا کر انہیں اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی اِطاعَت کی ترغیب دِلاتے اور ان کے عقائد و اَعمال میں سے جو کمی پاتے

اسے دُور کرنے کی کوشش فرماتے، نیز انہیں عقائد و اَعمال میں سے ہر وہ بات سکھاتے جس کی انہیں ضَرورت ہوتی۔

❀ لوگوں کے ساتھ اس قدر شفقت و مَحبّت سے پیش آتے کہ جب ایک گاؤں سے جانے کا اِرادہ ظاہِر فرماتے تو دوسرے گاؤں والے آحاضِر ہوتے، جو نہ صِرف آپ کا اپنے علاقے میں بھرپور استقبال کرتے بلکہ آپ انہیں جو کہتے وہ اسے تَوَجُّہ سے سنتے اور جو حُکم دیتے وہ اس پر عَمَل بھی کرتے۔

❀ آپ اَطراف و مضافات میں جب سَفَر فرماتے تو وہاں کے مال داروں پر بھی خُصوصی تَوَجُّہ دیتے اور انہیں تحائف وغیرہ سے بھی نوازتے اور ایسا آپ کوئی دنیاوی غرض پورا کرنے کے لئے نہ کرتے بلکہ اس لئے کرتے تاکہ وہ لوگ بھی آپ کے مقصد کو پورا کرنے یعنی فروغِ عِلْمِ دِین کے سلسلے میں آپ کی مَدَد کریں۔

❀ اگر کوئی آپ کی خدمت میں مالِ کثیر پیش کرتا تو آپ اسے قبول فرما کر وہ مال انہیں ہی عَطا فرما دیتے اور ساتھ یہ حُکم اِرشَاد فرماتے کہ وہ وہاں مَسْجِد تعمیر کریں اور اس کام میں خود بھی ان کی مالی مَدَد فرماتے۔

❀ جب مَسْجِد کی تعمیر مکمل ہو جاتی تو وہاں کسی مفتی (فقیہ) کا تَقَرُّر فرما دیتے تاکہ اس کے ذَرِیعے لوگوں میں عِلْمِ دِین کو عام کیا جائے۔ یوں تقریباً 60 مقامات پر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی طرف سے فقیہ مُقَرَّر تھے جو وہاں لوگوں کو نہ صرف باجَماعَت نَمازیں پڑھاتے بلکہ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کے متعلق ضروری دِینی مَسَائِل بھی سکھایا کرتے۔

❀ ان مفتیانِ کرام کے اَخراجات کا بھی آپ اپنی جیب سے اہتمام کیا کرتے، یہاں تک کہ اس کے لئے آپ کو ایک بہت بڑی رَقم اُدھار بھی لینا پڑی، مگر آپ نے اِشَاعتِ عِلْمِ دِین سے منہ

نہ موڑا اور بالآخر حکومتِ وَقْت نے آپ کی ان خدمات کو سراہتے ہوئے ان تمام مفتیانِ کرام کے ماہانہ مُشاہرے کی مُناسِب خدمت کی ضَمَانَت لے لی۔

❀ اَطراف و مضافات میں آپ نے جو بیج بویا تھا اس کے ثمرات جَلْد ہی نمودار ہونے لگے، چنانچہ چند ہی سالوں کے بعد جب ان بچوں کی تعداد شُمار کی گئی جنھوں نے حِفْظِ قرآنِ کریم کی سَعادَت پائی تھی تو یہ تعداد 800 کو پہنچ گئی اور غیر حُفّاظ کی تعداد تو بے شُمار تھی۔ [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اَطراف گاؤں میں نیکی کی دعوت دینا کیسا؟

اے عاشقانِ رسول! اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا کی کثیر آبادی مُضافات و اَطراف میں رہتی ہے اور شہری لوگوں کو عِلْم حاصِل کرنے کے جو مواقع دستیاب ہیں وہ مُضافات اور اَطراف گاؤں میں بسنے والوں کو حاصِل نہیں۔ حالانکہ اسلام نے عِلْمِ دِین کا حُصُول ہر مسلمان مرد و عورت پر لازِم قرار دیا ہے، خواہ وہ شہر میں رہتا ہو یا گاؤں دیہات میں، اس میں کوئی فَرق بیان نہیں فرمایا۔ چنانچہ دیکھا آپ نے کہ حضرت علّامہ احمد بن زَینی دَحلان مکّی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے صِرف شہر ہی میں نہیں، گاؤں دیہات میں بھی عِلْم کی شمع روشن فرمائی، بِلاشبہ یہ ایک عظیم کام ہے اور سیرتِ نبوی کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو جب عَلانِیَّہ تبلیغ کرنے کا حُکْم ملا تو آپ جہاں مکہ مکرمہ میں بسنے والوں کو اسلام کی دعوت دیتے وَہیں اَطراف کی بستیوں میں مختلف قبائِلِ عَرَب کے پاس جا کر بھی انہیں نیکی کی دعوت پیش فرمایا کرتے، بسا اَوقات آپ اکیلے اس کام کے لئے نکل پڑتے جیسا کہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ قبیلہ کِنْدَہ میں اس مقصد کے لئے تشریف لے گئے، پھر وہاں سے قبیلہ کَلْب اور

[1] ... نفحۃ الرحمن فی مناقب زینی دحلان، ص38 تا 42

www.dawateislami.net

بَنُو حنیفہ کے لوگوں کو جا کر اسلام کی دعوت دی۔[1] اسی طرح حج کے موسم میں جب دُور دراز سے عَرَب قبائل مکّہ شریف میں جمع ہوتے تو آپ ان کے پاس جا کر انہیں اِسلام کی دعوت دیا کرتے۔[2] مثلاً ایک بار آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حج کے موسم میں قبیلہ بنو ثَقِیف کو دعوتِ اسلام دی توانہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا[3] مگر جب قبیلہ اَوس وخَزْرَج کو دعوتِ اسلام دی توانہوں نے لَبَّیْك کہتے ہوئے نہ صِرف اسلام قبول کیا بلکہ آپ کی نُصرت و تائید کا وعدہ بھی فرمایا۔[4] بسا اَوقات آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ دیگر صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان بھی ہوتے جیسا کہ قبیلہ بَنُو ذُہل بن شَیْبان کے ہاں جا کر جب آپ نے اس کے سردار مَفْرُوق کو نیکی کی دَعْوت پیش کی تو حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہُ عنہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔[5] اسی طرح سَفَرِ طائف میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہُ عنہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ہمراہ تھے۔[6]

مذکورہ تمام مثالیں اگرچہ ہجرت سے پہلے کی ہیں مگر ایسا بھی نہیں کہ مکے مدینے کے تاجدار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اَطراف گاؤں میں جا کر نیکی کی دعوت پیش کرنے کا سلسلہ ہجرت کے بعد ترک فرما دیا ہو، البتہ! یہ ضَرور ہوا کہ اس میں کچھ کمی آ گئی مگر یہ سلسلہ آپ نے مَوْقُوف نہ فرمایا، مثلاً حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ہر ہفتے مَسْجِدِ قُبا میں (کبھی) پیدل اور (کبھی) سوار ہو کر تشریف لے جاتے[7] اور ایسا کیسے ممکن ہے کہ مُعَلِّمِ کائنات، فخرِ مَوجودات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے عُشَّاق کے ہاں تشریف لے جائیں مگر انہیں وعظ و نصیحت اِرشاد نہ فرمائیں۔

[1] ... سیرت ابن ہشام، 2/ 54
[2] ... شرح الزرقانی علی المواہب، 2/ 73
[3] ... خصائص کبریٰ، ۱/ 300
[4] ... شرح الزرقانی علی المواہب، 2/ 73
[5] ... سیرتِ مصطفٰی، ص 148 بتصرف
[6] ... شرح الزرقانی علی المواہب، 2/ 73 ملتقطاً
[7] ... بخاری، ص 342، حدیث: 1193

جنّوں کے قبائل میں تبلیغ

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم چونکہ رہتی دنیا تک کے لئے تمام مخلوقات کے پیغمبر ہیں، لہٰذا یہ کیسے ممکن تھا کہ انسان تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے کَرَم سے فیض یاب ہوتے مگر جِنّات جو انسانوں سے بھی تعداد میں زیادہ ہیں وہ آپ کی رَحْمت سے اپنا حِصّہ پانے سے مَحْرُوم رہ جاتے۔ چنانچہ مختلف روایات سے یہ ثابِت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جِنّات کے ہاں جاکر انہیں اسلامی تعلیمات سے منوّر فرمایا۔ جیسا کہ حضرت زُبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رَحْمَتِ عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہمیں مَسْجِدِ نبوی شریف میں نَماز پڑھائی، پھر ہماری جانب مُتَوجّہ ہو کر اِسْتِفْسَار فرمایا: تم میں سے کون آج رات جنّات سے ملاقات کے لئے میرے ساتھ چلے گا؟ سب ہی خاموش رہے کسی نے کوئی جواب نہ دیا، یہاں تک کہ آپ نے یہی سوال 3 بار دُہرایا مگر کوئی جواب نہ ملا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میرے پاس سے گزرتے ہوئے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنے دامَنِ رَحْمَت میں لے کر چلنے لگے، طویل سَفَر طے کرنے کے باوُجُود سرِ راہ کچھ محسوس نہ ہوا، ہم اس قدر دُور پہنچ گئے کہ مدینے کے باغات پیچھے رہ گئے اور مَقامِ بَوَار آ گیا۔ اچانک وہاں کچھ لوگ نَظَر آئے جو نیزے کی مَانِنْد دراز قد اور پاؤں تک لمبے کپڑے پہنے ہوئے تھے، انہیں دیکھتے ہی مجھ پر ہیبت طاری ہو گئی یہاں تک کہ میرے قَدَم خوف سے لرزنے لگے۔ پھر جب ہم اِن کے مزید قریب پہنچے تو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے مبارک پاؤں سے زمین پر ایک گول دائرہ کھینچ کر مجھ سے اِرشَاد فرمایا: اس کے درمیان بیٹھ جاؤ۔ جیسے ہی میں درمیان میں بیٹھا سارا خوف جاتا رہا، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مزید آگے تشریف لے گئے اور جِنّات پر قرآنِ کریم کی تِلاوَت پیش کی اور صُبْح نمودار ہونے کے وَقْت واپس میرے پاس تشریف لائے اور مجھے ساتھ چلنے کو فرمایا، میں ساتھ ساتھ چلنے لگا، اسی دوران ہم

بالکل اجنبی جگہ پہنچ گئے تو وہاں سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے مجھ سے فرمایا: غور کرو اور دیکھو تمہیں پہلے نَظَر آنے والی چیزوں میں سے کیا نظَر آرہا ہے؟ میں نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! میں بہت بڑی ایک جَمَاعَت دیکھ رہا ہوں۔ تو حضور نے اپنے دَسْتِ اَقْدَس سے زمین کو نَرْم فرما کر کچھ لیا اور ان کی طرف پھینک کر اِرشَاد فرمایا: یہ قومِ جِنَّات کا ایک وفد تھا جو راہِ راست پر آگیا ہے۔[1] ایسا ہی ایک واقعہ مسلم شریف میں حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہُ عنہ سے بھی مروی ہے کہ وہ لَیْلَۃُ الْجِنّ میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے ساتھ تھے۔[2]

اطراف گاؤں میں اِشَاعَتِ علم دِین اور صحابہ کرام

اے عاشقانِ عِلْمِ دِین! سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے حُکم پر بعض صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان نے گاؤں گاؤں بستی بستی جا کر دعوت اسلام کو عام کیا۔ جیسا کہ حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہُ عنہ کو سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے مدینہ منوّرہ بھیجا تو آپ رضی اللہُ عنہ ایک ہی جگہ تشریف فرما نہ ہوئے بلکہ مدینہ شریف کے اطراف گاؤں میں بسنے والے مختلف قبائل میں بھی جا کر خوب نیکی کی دعوت عام فرمائی۔ آپ رضی اللہُ عنہ کی انھی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ جب آپ تقریباً 12 ماہ کے بعد سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو اس وَقْت تقریباً 500 اور ایک رِوایَت کے مُطابِق 300 لوگ آپ رضی اللہُ عنہ کے ساتھ تھے۔[3]

اسی طرح کے مزید واقعات مکتبۃُ المدینہ کی 875 صَفحات پر مشتمل کِتاب سیرتِ مصطفےٰ صفحہ 506 پر کچھ یوں تحریر ہیں: حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم تبلیغِ اسلام کے لئے تمام اَطراف و اَکناف میں مبلغینِ اسلام اور عاملین و مجاہدین کو بھیجا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض قبائل تو

[1] ...ریاض النضرہ، ص235
[2] ... مسلم، ص173، حدیث:150-(450)
[3] ... مدارج النبوت، قسم دوم، 2/ 53 ملتقطًا

مبلغین کے سامنے ہی دعوتِ اسلام قبول کر کے مسلمان ہو جاتے تھے مگر بعض قبائل اس بات کے خواہش مند ہوتے تھے کہ براہِ راست خود بارگاہِ نبوّت میں حاضِر ہو کر اپنے اسلام کا اعلان کریں۔ چنانچہ کچھ لوگ اپنے اپنے قبیلوں کے نمائندہ بن کر مدینہ منوّرہ آتے تھے اور خود بانیِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ فیض ترجمان سے دعوتِ اسلام کا پیغام سن کر اپنے اسلام کا اعلان کرتے تھے اور پھر اپنے اپنے قبیلوں میں واپس جا کر پورے قبیلہ والوں کو مُشرف بہ اسلام کرتے تھے۔ اِنھی قبائل کے نمائندوں کو ہم وُفُودُالعَرَب کے عُنوان سے بیان کرتے ہیں۔

اس قسم کے وُفود اور نمائندے مختلف زمانوں میں مدینہ منوّرہ آتے رہے مگر فتحِ مکہ کے بعد اچانک سارے عَرَب کے خیالات میں ایک عظیم تغیُّر واقع ہو گیا اور سب لوگ اسلام کی طرف مائل ہونے لگے کیونکہ اسلام کی حقّانیّت واضح اور ظاہِر ہو جانے کے باوُجود بہت سے قبائل مَحض قریش کے دباؤ اور اَہلِ مکّہ کے ڈر سے اسلام قبول نہیں کر سکتے تھے۔ فتحِ مکّہ نے اس رُکاوَٹ کو بھی دُور کر دیا اور اب دعوتِ اسلام اور قرآن کے مُقدّس پیغام نے گھر گھر پہنچ کر اپنی حقّانیّت اور اِعجازی تَصرُّفات سے سب کے قُلوب پر سِکّہ بٹھا دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وُہی لوگ جو ایک لمحہ کے لئے اسلام کا نام سننا اور مسلمانوں کی صُورت دیکھنا گوارا نہیں کر سکتے تھے آج پروانوں کی طرح شمعِ نبوّت پر نثار ہونے لگے اور جُوق در جُوق بلکہ فَوج در فَوج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دُور دراز کے سَفَر طے کرتے ہوئے وُفُود کی شکل میں آنے لگے اور برضا و رغبت اسلام کے حلقہ بگوش بننے لگے چونکہ اس قسم کے وُفُود اکثر و بیشتر فتحِ مکّہ کے بعد 9ھ میں مدینہ منوّرہ آئے، اس لئے 9ھ کو لوگ سَنَةُ الْوُفُود (یعنی نمائندوں کا سال) کہنے لگے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! یہ سلسلہ یہیں تک محدود نہ رہا بلکہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی

[1] ...سیرت مصطفٰی، ص506

www.dawateislami.net

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد بھی جاری رہا اور بِالْخُصُوص امیر المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ نے اپنے دورِ خِلَافَت میں مختلف مُمَالک کے شہروں اور بستیوں میں رہنے والوں تک علم دِین کو عام کرنے میں اِنْقِلابی اقدامات کئے، مثلاً

✿ شہر بہ شہر قَرْیَہ بہ قَرْیَہ مختلف مُعَلِّمِین کو نہ صِرف بھیجا، بلکہ ان کی تنخواہیں بھی مُقَرَّر کیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ حُکْم بھی جاری کیا کہ ہر شخص کو قرآنِ پاک سیکھنے میں اس کی کوشش کے اعتبار سے عطیات دیئے جائیں۔ (۱)

✿ اِس سلسلے میں فقط وہاں کے گورنروں یا قاضیوں پر اکتفا نہ کیا بلکہ مدینہ منوّرہ میں مقیم مختلف عُلَما و مفتیانِ کرام کو اس کام کی تکمیل کے لئے بھیجا۔ (۲)

✿ فتح ہونے والے ہر علاقے میں جامِع مَسَاجِد کا خصوصی اِہتمام فرمایا۔

✿ جو مالِ غنیمت تقسیم کے بعد بچ جاتا اسے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصِل کرنے والوں پر خَرْچ کرنے کا حُکْم دیا۔ (۳)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

بزرگانِ دِین اور اِشَاعتِ عِلْمِ دِین

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے بعد ہمارے دیگر بزرگانِ دِین نے بھی اس سلسلے کو یونہی جاری رکھا جیسا کہ ابتدا میں حضرت احمد زینی دَحلان مکی رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی بعینہٖ وہی کام کئے جو امیرُ المومنین حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ نے عہدِ خِلَافَت میں سر اَنْجَام دیئے تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی طرح اور

[۱] ... فیضان فاروق اعظم، 2/510
[۲] ... فیضان فاروق اعظم، 2/513
[۳] ... فیضان فاروق اعظم، 2/514

بھی بہت سے بزرگانِ دِین ایسے ہیں، جنہوں نے گاؤں دیہات میں جاکر عِلْمِ دِین کی شمع کو خوب روشن فرمایا اور بعض بزرگانِ دِین تو اسی غرض سے گھر بار چھوڑ کر اطراف گاؤں میں جاکر قیام بھی فرمایا کرتے تھے جیسا کہ حضرتِ اِبْنِ شِہاب زُہری رحمۃ اللہِ علیہ کے متعلق مروی ہے کہ آپ دیہاتیوں کو زیورِ عِلْم سے آراستہ کرنے کی غرض سے ان کے ہاں قِیام کیا کرتے تھے۔ (1)

اِشَاعَتِ عِلْم کیلئے گاؤں دیہات میں جانا کیسا؟

اے عاشقانِ رسول! یقیناً کسی کے ذہن میں یہ وسوسہ آسکتا ہے کہ کیا اِشَاعَتِ عِلْمِ دِین کے لئے کسی گاؤں دیہات میں جانا ضَروری ہے؟ تو آیئے اس کا جواب حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہِ علیہ کی مشہور کتاب اِحْیاءُ العُلوم سے جانتے ہیں، چنانچہ آپ فرماتے ہیں: جب شہروں کا یہ حال ہے کہ اس میں رہنے والے اکثر لوگ نَماز کی شرائط سے غافِل ہیں تو گاؤں دیہات میں رہنے والوں کا حال کیا ہوگا؟ بہر حال شہری ہوں یا دیہاتی لوگ سب اس صُورَتِ حال کا شِکار ہیں۔ لِہٰذا جہاں شہر کی ہر مَسْجِد اور محلّہ میں ایک ایسے فقیہ (یعنی مُعَلّم) کا ہونا ضَروری ہے جو لوگوں کو دِین سکھائے، وہیں ہر گاؤں میں بھی ایک فقیہ کا ہونا ضَروری ہے، البتہ! ہر وہ فقیہ جو فَرضِ عین کی ادائیگی کے بعد فَرضِ کِفایہ کے لئے فارِغ ہو اس پر واجِب ہے کہ وہ اپنے شہر کے قُرب وجَوار میں بسنے والوں کے پاس جائے اور انہیں دِین اور شَریعَت کے فرائض سکھائے۔ اگر کوئی ایک فقیہ یہ کام بجالائے گا تو باقی تمام لوگوں سے فَرض ساقِط ہو جائے گا، ورنہ اس کا وبال سب لوگوں پر ہوگا، عالِم پر اس وجہ سے ہوگا کہ اس نے باہَر جاکر احکامِ شَریعَت سکھانے میں کوتاہی کی اور جاہل پر اس وجہ سے کہ اس نے سیکھنے میں کوتاہی کی۔ (2)

1 ...حلیۃ الاولیاء، 3/ 416، الرقم: 4476

2 ...احیاء علوم الدین، 2/ 419 ملتقطاً

اطراف گاؤں اور دعوتِ اسلامی

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اپنے اَسلاف کے نقشِ قدَم پر چلتے ہوئے گاؤں دیہات میں عِلْم کی شمع کو روشن کرنے کا عَزْم کئے ہوئے ہے، چونکہ اس کا مَدَنی مقصد ہی یہ ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شاءَ اللہ۔ لہٰذا اس مَدَنی مقصد کی تکمیل اَطراف اور گاؤں دیہات کے لوگوں کے بغیر ممکن نہیں، یہی وجہ ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّت اور صحابہ کرام علیہم الرّضوان اور بزرگانِ دِین کے طریقے پر عَمَل کرتے ہوئے اَمیرِ اَہْلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادِری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے شہروں میں ہی نیکی کی دعوت کو عام نہیں کیا بلکہ اَطراف اور گاؤں دیہات میں بسنے والوں پر بھی خصوصی تَوَجُّہ دی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اطراف گاؤں میں قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت کثیر تعداد میں مدارسُ المدینہ قائم ہیں، جن میں چھوٹے بچے اور بچیاں ہی قرآنِ کریم کی تعلیم سے آراستہ نہیں ہو رہیں بلکہ بڑی عمر کے اسلامی بھائی مدرسۃُ المدینہ بالغان اور اسلامی بہنیں مدرسۃُ المدینہ بالغات میں شرکت کی برکت سے دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عاشقانِ رسول دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں کی بھی خوب دھوم مچانے میں مصروف ہیں، انہی 12 دِینی کاموں میں سے ”ایک دن راہِ خدا میں“ بہت ہی اہمیت کا حامل دِینی کام ہے، جس کا مقصود شہر اور گاؤں دیہاتوں / گوٹھوں میں رہنے والوں تک چھٹی کے دن نیکی کی دعوت پہنچانا اور انہیں عِلْمِ دِین کی دولت سے مالامال کرنا ہے۔

”ایک دن راہِ خدا میں“ کیا ہے؟

”ایک دن راہِ خدا میں“ ”12 دِینی کاموں میں سے نواں اور ہفتہ وار 5 دِینی کاموں میں سے دوسرا

دِینی کام ہے، تنظیمی طور پر اس سے مُراد یہ ہے کہ ہر ہفتے چھٹی کے دن (جمعہ/اِتوار) ہر وارڈ نگران، یو-سی نگران / تحصیل مُشاوَرت نگران کے مشورے سے شہر کے اطراف یا کسی گاؤں میں جُمُعَہ تاعَصر یاعَصر تا مَغرِب مَسْجِد میں اعتکاف کریں۔

ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے چند نکات

اعتکاف کی نِیَّت سے اللہ پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لئے مَسْجِد میں ٹھہرے رہنا بھی ایک عظیم عِبادَت ہے، لہٰذا دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں اَطراف یا شہر کے نئے یا ایسے علاقے جہاں دعوتِ اسلامی کا دِینی کام کم ہو یا وہاں نیا دِینی کام شروع کرنا ہو، وہاں حسبِ موقع (جہاں جس دن چھٹی ہو) جُمُعَہ یا اتوار کو مَسْجِد میں "ایک دن راہِ خدا میں" دینا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس دِینی کام کی مضبوطی کے لئے دَرْج ذیل باتیں مُلَاحَظہ فرمایئے:

- "ایک دن راہِ خدا میں" شرکت کے لئے کم از کم 5 اور زیادہ سے زیادہ 10 شرکا ہوں، اگر 10 سے زیادہ اسلامی بھائی ہو جائیں تو پھر اس کا اہتمام 2 مقامات پر کرلیا جائے۔
- علاقوں سے جو اسلامی بھائی اَطراف یا شہر کے نئے علاقوں میں "ایک دن راہِ خدا میں" دینے کیلئے جائیں، اِن کے ساتھ جامعۃ المدینہ کے طَلَبۂ کِرام کو بھی تنظیمی تربیت کے لئے بھیجا جائے۔
- اگر جُمُعَہ کے روز "ایک دن راہِ خدا میں" دیں تو جُمُعَہ سے قَبْل بھی علاقائی دورہ کیا جائے۔
- نمازِ جُمُعَہ کے بعد مقامی لوگوں کے درمیان تربیتی حلقہ لگایا جائے۔
- طَلَبۂ کِرام جہاں بھی "ایک دن راہِ خدا میں" دینے کے لئے جائیں تو انہیں مَدَنی قافلے کی صُورَت میں بھیجا جائے۔
- ناشتہ جامعۃ المدینہ میں، دوپہر کا کھانا ساتھ لے جائیں اور رات کا واپس آکر کھالیں۔
- جامعۃ المدینہ میں 12 دِینی کاموں کے ذِمہ دار اور متعلقہ نگرانِ مشاورت باہمی مشورے سے

پیشگی ہی اس کا شیڈول بنالیں اور اس سے متعلقہ تمام لوازمات (مثلاً سائیکل / موٹر سائیکل / گاڑی کا اِنتظام / سفری اخراجات وغیرہ) پہلے سے پورے کر لئے جائیں تاکہ وَقت کی بچت کے ساتھ ساتھ زیادہ تنظیمی فوائد بھی لئے جا سکیں۔

❀ ایک دن راہِ خدا میں دینے والے واپسی پر کارکردگی فارم ضرور پُر کریں۔

❀ ہر ہفتے ایک دن راہِ خدا میں دینے کے لئے حتی الامکان ایک ہی مقام رکھا جائے۔

❀ ہر ہفتے چھٹی کے دن، ہر نگرانِ وارڈ مُشاوَرت، یو-سی / شہر مُشاوَرت کے مَشورے سے شہر کے نئے علاقوں میں صبح 9:26 سے مغرب کے بیان تک "ایک دن راہِ خدا میں" دینے کا اہتمام کریں۔

ہدف: فی وارڈ، شرکا: کم از کم 5 اسلامی بھائی۔

نوٹ: دینی کام "ایک دن راہِ خدا میں" مدنی قافلہ مجلس کے سُپُرد ہے۔

ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا شیڈول

تنظیمی طور پر ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا شیڈول کچھ یوں ہے:

❀ **شیڈول اور اعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ (9:30 تا 10:00):** اس حلقے میں 5 منٹ تِلاوت و نعت اور باقی 25 منٹ میں شیڈول اور اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ لگایا جائے، (اسی دوران نیک اعمال کے رسائل بھی تقسیم کئے جائیں) ایک دن راہِ خدا میں نگران اسلامی بھائی شیڈول کی دُہرائی خود ہی کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مَدَنی مشورہ کیا جائے۔

❀ **مدنی مقصد کا بیان (10:00 تا 10:30):** اس حلقے میں ابتدائی 19 منٹ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل سے بیان اور آخری 11 منٹ میں 12 دِینی کاموں میں سے کسی ایک دِینی کام پر ذہن بنایا جائے۔

❀ **انفرادی عبادت و مختصر نیکی کی دعوت کا حلقہ (10:30 تا 11:00):** 19 منٹ اس حلقے میں تلاوتِ

قرآن، ذِکْرُ اللہ، درود شریف وغیرہ کا اہتمام کیا جائے۔ اس میں مطالعہ بھی کرسکتے ہیں، انفرادی عبادت کے بعد نگران اسلامی بھائی مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے انفرادی کوشش کیلئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔

❁ **انفرادی کوشش کا حلقہ (11:00 تا 12:00):** (12منٹ) نگران اسلامی بھائی انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کرکے دکھائے، پھر اسلامی بھائی باہر جا کر مختلف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں، اسی دوران کچھ اسلامی بھائی مَسْجِد میں 12 دِینی کاموں پر ایک دوسرے کا ذہن بنائیں۔ اسی وَقْت میں بااثر شخصیات مثلاً علما، مشائخ، چودھری، وڈیروں وغیرہ سے ملاقات کرکے دعوتِ اسلامی اور اسکے شعبہ جات کا تعارف کروائیں اور مدنی قافلے میں سَفَر کی دعوت پیش کریں۔

❁ **سنّتیں اور آداب سیکھنے کا تربیتی حلقہ (12:00 تا 12:30):** (30منٹ) اس حلقے میں نگران اسلامی بھائی شرکا کو سنّتیں اور آداب سکھائیں۔

❁ **وقفۂ طعام وچوک درس (12:30):** کھانا کھائیں اور اذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7منٹ) چوک درس دیا جائے، بعدِ درس نمازِ ظہر کی دعوت دے کر شرکا کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں۔

❁ **بعدِ ظہر درس:** (7منٹ) مدنی درس دیا جائے۔

❁ **نماز کے احکام کا حلقہ:** (30منٹ) نگران اسلامی بھائی نماز کے احکام کا حلقہ لگائیں اور حسبِ موقع وضو کا طریقہ / غسل کا طریقہ / نمازِ جنازہ کا طریقہ / نماز کی شرائط، فرائض، واجبات، مفسدات وغیرہ سمجھانے والے انداز میں پڑھ کر سنائیں۔

❁ **درس وبیان سیکھنے کا حلقہ:** (19منٹ) اس حلقے میں نگران مقامی نئے اسلامی بھائیوں کو اپنے

ساتھ بٹھا کر مدنی درس کا طریقہ سکھائے۔

❁ دعاؤں کا حلقہ: (19 منٹ) گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وقت میں ہو گا اور سردیوں میں یہ حلقہ اس وقت نہیں ہو گا۔

❁ وقفہ آرام: حلقوں کے بعد عصر تک وقفہ آرام۔

❁ بعدِ عصر اعلان، بیان، علاقائی دورہ: فرض نماز کے فوراً بعد اعلان ہو، پھر دعا کے بعد (12 منٹ) نیکی کی دعوت کے فضائل پر بیان ہو۔ بیان کے بعد علاقائی دورہ کیا جائے۔

❁ عصر تا مغرب درس: اِس دوران فیضانِ سنّت اور بیاناتِ عطّاریہ وغیرہ سے درس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔

❁ بعدِ مغرب اعلان و بیان: مغرب کے بعد بیان ہو، اس کے بعد انفرادی کوشش (12 منٹ) کی جائے، جس میں مقامی اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر کا ذہن دیں اور نام لکھیں، اسی طرح مقامی اسلامی بھائیوں کو 12 دِینی کاموں کا ذہن دیں بِالخُصُوص مدنی درس شروع کرنے کی ذمّہ داری دیں۔

❁ "بعدِ بیان وانفرادی کوشش واپسی: جس جگہ ہیں اگر وہاں سے گھر / جامعۃ المدینہ قریب ہے تو واپسی کر لیں اور اگر دُور ہو تو نمازِ عشا باجماعت ادا فرما کر واپس آئیں۔

نوٹ: ایک دن راہِ خدا میں دینے والے اسلامی بھائی جس وقت مَسجِد میں پہنچیں، اس وَقْت کے مُطابِق شیڈول پر عمل فرمائیں۔ ❁ ایک دن راہِ خدا میں شیڈول پر عمل کرنے کیلئے کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" سے رَاہ نُمائی لی جائے۔ ❁ مغرب کے بیان کیلئے کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے سے مدد لی جاسکتی ہے۔

❁ جمعہ / ظہر تا مَغرِب یا عَصر تا مَغرِب (جہاں جیسی صُورت ہو) بھی اعتکاف کیا جاسکتا ہے، یو-سی مُشاوَرت کے نگران، وارڈ مُشاوَرت کے نگرانوں کے سُپُرد ایک ایک گاؤں کر دیں اور بعد میں پوچھ گچھ بھی رکھیں۔

”ایک دن راہِ خدا میں“ کے 14 حروف کی نسبت سے اس دِینی کام کے 14 فضائل و فوائد

اے عاشقانِ رسول! ایک دن راہِ خدا میں دینے کیلئے شہر کے اَطراف (یعنی نئے اور کمزور علاقوں) اور گاؤں دیہاتوں وغیرہ میں جاکر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے، سُنّتیں و آداب سکھائے جاتے ہیں، دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے ان کو متعارف کروایا جاتا ہے، عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے کا ذہن دِیا جاتا ہے، اس دینی کام کے چند فضائل و فوائد یہ ہیں:

1 نفل اعتکاف کی سعادت پانے کا ذریعہ

اس دِینی کام میں چونکہ عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کی نِیَّت سے مَسْجِد میں ٹھہرنا ہوتا ہے، لہٰذا شرکا اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں دینے کی برکت سے نَفْل اعتکاف کا ثواب پانے کی سَعادَت حاصِل کرسکتے ہیں کہ جسکے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مذہبِ مُفْتیٰ بِہٖ پر (نَفْل) اعتکاف کیلئے روزہ شرط نہیں اور ایک سَاعَت کا بھی ہوسکتا ہے جب سے (مَسْجِد میں) داخِل ہو باہَر آنے تک (کیلئے) اعتکاف کی نِیّت کرلے، اِنتِظارِ نَماز و اَدائے نَماز کے ساتھ اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا۔[1]

2 نیکی کی دعوت کی فضیلت پانے کا ذریعہ

ایک دن راہِ خدا میں دیتے ہوئے شہر کے کمزور علاقوں اور اَطراف گاؤں وغیرہ میں جاکر نیکی کی دَعْوت پیش کی جاتی اور عِلْمِ دِین سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے، جس کا فائدہ نہ صِرف اپنی ذات بلکہ دوسروں کو بھی ہوتا ہے، جس کے متعلق حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تمام عبادتوں کا فائدہ خود اپنے کو (یعنی اپنی ذات کو) ہوتا ہے مگر تبلیغ کا فائدہ دوسروں کو

[1] ... فتاویٰ رضویہ، 5/ 674

www.dawateislami.net

بھی۔لازِم(یعنی صِرف اپنی ذات کو فائدہ پہنچانے والے عَمَل)سے مُتَعَدّی(ایسا عَمَل جو دوسروں کو بھی فائدہ دے وہ)افضل ہے۔[1] ایک رِوایَت میں ہے کہ جس نے کسی کو بھلائی کی دعوت دی تو اسے اِس بھلائی کی پیروی کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی واقِع نہ ہو گی اور جس نے کسی کو گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہو گا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہو گی۔[2]

عطا کر دو مجھے اسلام کی تبلیغ کا جذبہ | میں بس دیتا پھروں نیکی کی دَعوت یارَسُولَ اللہ[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

3 فروغِ علمِ دین کا بہترین ذریعہ

ایک دن راہِ خدا میں گزارنا فروغِ عِلمِ دِین کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے،وہ یوں کہ مَسْجِد میں جاری تربیتی حلقے میں شرکا اسلامی بھائیوں کو وُضُو، غسل، نَماز کے فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ ڈھیروں سنتیں اورآداب سیکھے سکھائے جاتے ہیں۔بِلاشبہ علم دِین سیکھنے سکھانے کی بھی خوب برکتیں ہیں،حضرت عیسیٰ رُوحُ اللہ علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جس نے عِلْم حاصِل کیا،اس پر عَمَل کیااور دوسروں کو سکھایاتو آسمانوں کی سلطنت میں اسے عظیم کہاجاتاہے۔[4]

4 مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہے:جب کسی شخص کو مَسْجِد کی خبر گیری کرتے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دینا۔[5] حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ مَسْجِد کی خبر گیری کے متعلق

[1] ... تفسیرِ نعیمی،4/80

[2] ... مسلم،ص1438،حدیث:2674

[3] ...وسائل بخشش(مرمّم)،ص333

[4] ...الزھد للامام احمد بن حنبل،ص52،حدیث:330

[5] ...ترمذی،ص617،حدیث:2616

فرماتے ہیں: (یعنی) ہر نَماز کیلئے وہاں حاضِر ہو، وہاں کی صفائی کرے، مَرَمَّت کا خیال رکھے، جائز زِیْنَت میں مشغول ہو، وہاں بیٹھ کر دِینی مسائل بیان کرے، وہاں دَرْس دے، یہ سب مَسْجِد کی خَبَرگیری میں داخِل ہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں اِیمان کی علامتیں ہیں۔[۱] مگر افسوس! غفلت کے اس دور میں جہاں شہروں کی مَسَاجِد میں نمازیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے وہیں بعض گاؤں دیہات میں نَماز پڑھنے والا تو ایک طرف نَماز پڑھانے والا ہی کوئی نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی مَسْجِد بھرو اور مَسْجِد بناؤ تحریک ہے، لِہٰذا ایک دن راہِ خدا میں دینا بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور یہ دِینی کام بھی مَسَاجِد کی آبادکاری کا ہی ذریعہ ہے کیونکہ جن علاقوں میں یہ دِینی کام مضبوط ہوگا وہاں مَسَاجِد آباد ہوں گی، نمازیوں کی تعداد میں اِضافہ ہوگا اور درس و بیان، سُنّتیں و آداب سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہوگا تو ان کی رونقیں بحال ہوں گی۔

مسجدیں آباد ہوں اور سنّتیں بھی عام ہوں | فیض کا دریا بہا دو سرورا داتا پیا[۲]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

5 گناہوں سے بچنے کا ذریعہ

ایک دن راہِ خدا میں گزارنا نیکیاں کمانے اور گناہوں سے بچنے کا بھی ایک ذریعہ ہے، جتنی دیر اعتکاف کی نِیَّت سے مَسْجِد میں رہیں گے، عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے اور آخرت کے متعلق غور و فِکْر کا موقع بھی ملے گا۔ چنانچہ حضرت ابو دَرْدَاء رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے کہ (آخرت کے مُعَامَلات میں) لمحہ بھر غور و فِکْر کرنا ساری رات کی (نَفْل) عِبَادَت سے بہتر ہے۔[۳]

[۱] ...مرآۃ المناجیح، 1/444

[۲] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص535

[۳] ...الزھد لابی داود، ص192، حدیث:209

6 نیکیاں کمانے کا ذریعہ

اے عاشقانِ نماز! حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ سے مَروِی ہے کہ مکّی مدنی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: مرد کا جَماعَت کے ساتھ نَماز ادا کرنا، گھر اور بازار میں نَماز ادا کرنے سے 25 درجے افضل ہے، کیونکہ جب وہ اچھے طریقے سے وُضو کرکے مَسجِد جاتا ہے اور نِیَّت صِرف نَماز کی ہوتی ہے تو اس کے ہر قَدَم پر اللہ پاک اس کا ایک دَرَجہ بلند فرماتا اور اس کی ایک خطا کو معاف فرماتا ہے۔ جب وہ نَماز پڑھ لیتا ہے تو جب تک اپنی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں: یا اللہ! اس کی مغفرت فرما، یا اللہ! اس پر رحم فرما۔ لہٰذا جب تک تم میں سے کوئی نَماز کے اِنتِظار میں ہو تو وہ نَماز ہی میں ہوتا ہے۔[1]

ایک دن راہِ خدا میں دینا گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہی نہیں نیکیاں کمانے کا بھی ذریعہ ہے، کہ اس میں مذکورہ حدیثِ پاک پر بخوبی عَمَل کرنے کا موقع ملتا ہے، کیونکہ اس میں اعتکاف کی نِیَّت سے جب مَسجِد میں ٹھہرا جاتا ہے تو مَسجِد میں ٹھہرنے کے سَبَب اَذان دینے یا سن کر جواب دینے، تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعت نَماز پڑھنے اور ایک نَماز کے بعد دوسری نَماز کے اِنتِظار میں بیٹھے رہنے کا ثواب وغیرہ پانے کا موقع بھی ملتا ہے۔

7 نرمی و عاجزی کا سبب

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! ایک دن راہِ خدا میں شرکت کی برکت سے تکبُّر کی کاٹ ہوتی اور عاجِزی پیدا ہوتی ہے، کیونکہ تکبُّر کی ایک عَلامَت یہ ہے کہ مُتکَبِّر آدمی دوسروں کی ملاقات کے لئے نہیں جاتا، اگرچہ اس کے جانے سے دوسرے کو دِینی فائدہ ہی کیوں نہ ہو۔[2] یہاں تک

[1] ...بخاری، ص224، حدیث:647

[2] ...احیاء علوم الدین، 3/434

کہ مُتَکَبِّر شخص مریضوں اور بیماروں کے پاس بیٹھنے سے بھی بھاگتا ہے۔[1] لِہٰذا ایک دن راہِ خدا میں دیتے ہوئے جب خود چل کر دوسروں کے پاس جائیں گے تو یقیناً تکبُّر کی کاٹ ہو گی اور عاجِزی پیدا ہو گی۔ اِن شاءَ اللہ

عُجب و تکبُّر اور بچا حُبِّ جاہ سے | آئے نہ پاس تک رِیا یا ربّ مصطفٰے[2]

8 صبر پر اجر

اس دینی کام میں چُونکہ لوگوں کے پاس جا کر نیکی کی دعوت دینے کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں ان کی طرف سے بسا اَوقات ایسی باتیں بھی سننا پڑتی ہیں جو نفس پر گِراں گزرتی ہیں مثلاً کسی کو نیکی کی دعوت پیش کی جائے تو جواب ملتا ہے: ❀کچھ دیر بعد آیئے گا، ابھی تو کام کا وَقت ہے ❀ابھی فرصت نہیں کسی اور کے پاس جایئے ❀ہم تو نَماز پڑھتے ہیں، آپ ان کو دعوت دیں جو نہیں پڑھتے۔ چنانچہ اس قسم کی مشکلات پر حُسنِ اَخلاق کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے صبر کر کے اَجرِ عظیم کے مستحق بنیئے اور دل میں یہ تَصَوُّر جما لیجئے کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر بھی تکلیفیں آئیں، راہ میں کانٹے بچھائے گئے اور طائف میں پتّھر برسائے گئے مگر پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نیکی کی دعوت دیتے رہے۔

تُو کمر بستہ رہا کر خدمتِ اسلام پر | راہِ مولٰی میں جو آفت آئے اس پر صبر کر[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

9 فارغ وقت کو کار آمد بنانے کا ذریعہ

اے عاشقانِ مغفرت! زندگی بے حد مختصر ہے، گزرا وَقت تا قِیامت واپس نہ آئے گا اور

[1]...احیاءعلوم الدین، 3/435

[2]...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص132

[3]...وسائل بخشش (مرمّم)، ص699

www.dawateislami.net

جو وَقت مل گیا سو مل گیا، آئندہ ملنے کی اُمّید ایک دھوکا ہے، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم بھی ہے: 5 چیزوں کو 5 سے پہلے غنیمت جانو (1) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (2) صحّت کو بیماری سے پہلے (3) مالداری کو تنگدستی سے پہلے (4) فرصت کو مشغولیّت سے پہلے اور (5) زندگی کو موت سے پہلے۔[1] چنانچہ ہفتہ وار چھٹی کو سارا دن سو کر یا دوستوں کے ساتھ گپ شپ لگانے اور فُضُولیات میں صَرف کرنے کے بجائے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ راہِ خدا میں گزاریئے کہ آج اگر ہم نے اپنے قیمتی لمحات کو فضولیات میں ضائع کر دیا تو آخرت میں سوائے حَسرت و افسوس کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا، جیسا کہ حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: اَہْلِ جنّت کو کسی چیز کا افسوس نہ ہو گا سوائے اُس گھڑی کے جو (دنیا میں) اللہ پاک کے ذِکر کے بِغیر گزر گئی۔[2]

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخِرت بنالے
کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(10) جنّت کی بشارت پانے کا ذریعہ

اے عاشقانِ جنّت! ایک دن راہِ خدا میں دینے کے دوران چونکہ شہر کے اَطراف اور گاؤں دیہات میں جا کر نیکی کی دعوت پیش کرنا ہوتی ہے، لہٰذا عام مسلمانوں سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرنے وغیرہ کا بھی بھرپور موقع ملتا ہے اور ایک رِوایت میں اپنے مسلمان بھائی سے ملنے کیلئے شہر سے باہَر اطراف میں جانے والے کے لئے جنت کی بَشَارَت ہے۔ جیسا کہ حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دوعالَم کے مالِک و مختار باذنِ پروردگار، مَکّی مَدَنی سرکار صلی اللہ علیہ والہٖ

[1] ...مستدرک للحاکم، 5/435، حدیث: 7916
[2] ...معجم کبیر، 8/424، حدیث: 16608
[3] ...وسائل بخشش (مرمم)، ص 178

وسلم نے اِرشَاد فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ کون کون جنّت میں جائے گا؟ ہم نے عرض کی: یَا رَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم! ضرور بتایئے۔ اِرشَاد فرمایا: نبی جنّت میں جائے گا، صِدّیق جنّت میں جائے گا اور وہ شخص بھی جو مَحْض اللہ پاک کی رِضا کے لئے اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملنے شہر کے مُضافات میں جائے۔ (1)

11 دِینی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ

مَدَنی مرکز کے دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق ایک دن راہِ خدا میں دینے پر پابندی سے عَمَل کریں گے تو نہ صِرف مَدَنی مقصد (یعنی مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ اللہ) کے حُصُول میں کامیابی ملے گی بلکہ اطراف گاؤں میں دیگر دِینی کام بھی خوب مضبوط ہوں گے، مثلاً وہاں کی مَسَاجِد میں مدنی درس کا سلسلہ شروع ہوگا، فجر کے لئے جگانے کا اہتمام کیا جاسکے گا، مدرسۃ المدینہ بالغان بھی مضبوط ہوں گے۔ مختلف کورسز کیلئے اسلامی بھائی تیّار ہوں گے۔ جامعۃ المدینہ کے داخلوں کیلئے عاشقانِ رسول کی ایک اچھی تعداد ملے گی، ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرے میں شرکت کے لئے گاؤں دیہات سے آنے والے لوگوں کی وجہ سے شرکائے اجتماع کی تعداد میں خوب اضافہ ہوگا۔ اعتکاف کے لئے کثیر عاشقانِ رسول ملیں گے، اسی طرح نئے نئے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرکے ان کو مدنی قافلوں میں سفر کیلئے تیّار کرنے کا موقع ملے گا وغیرہ وغیرہ۔

12 دعوتِ اسلامی کی تشہیر کا ذریعہ

اے عاشقانِ رسول! ایک دن راہِ خدا میں دینا دعوتِ اسلامی کی تشہیر کا بھی ایک ذریعہ ہے، کیونکہ جب شہر کے کمزور علاقوں یا اطراف گاؤں میں جا کر ہر ہفتے ایک دن راہِ خدا میں

1 ... معجم اوسط، 1/472، حدیث: 1743

گزارنے کا اہتمام ہو گا تو وہاں کے لوگوں کو دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے قریب ہونے کا موقع ملے گا اور ان کے لئے یہ دِینی ماحول اپنانا آسان ہو گا۔

13 چندے (Donation) کے حصول کا ذریعہ

گاؤں دیہات کے لوگ چونکہ عام طور پر کھیتی باڑی کرتے ہیں اور مختلف فصلیں کاشت کرتے رہتے ہیں، مگر عِلْمِ دِین سے دُوری کے سَبَب عُشر کی ادائیگی کے متعلق کچھ زیادہ معلومات نہیں ہوتیں۔ لِہٰذا ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کی برکت سے ان لوگوں کو عُشر کی اَدائیگی کا ذہن دے کر دعوت اسلامی کے جامعاتُ المدینہ و مدارسُ المدینہ و دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی کاموں کیلئے مختلف اَجناس حاصِل کی جاسکتی ہیں۔ جس کیلئے عُشر کی ادائیگی کے فضائل اور نہ دینے کی وعیدوں پر مشتمل دَرْس و بیان اور مکتبۃ المدینہ کا رِسالَہ عُشْر کے احکام کو ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے دوران گاؤں دیہاتوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

14 محبتوں میں اِضافے کا ذریعہ

ایک دن راہِ خدا میں دیناشہری اور دیہی علاقے کے رہنے والوں کے درمیان محبتوں میں اِضافے کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے کہ شہر کی مصروف زندگی میں رہنے والوں کو ایک دِن اطراف گاؤں کے عاشقانِ رسول کے ساتھ رہنے کا اور دیہات کے رہنے والے عاشقانِ رسول کو اپنے شہری اسلامی بھائیوں سے کچھ سیکھنے کا بھرپور موقع ملے گا۔ بِلا شبہ یہ ایک ایسا دِینی و مذہبی رشتہ ہے جس کی فضیلت کے متعلق حضرتِ ابو مالک اشعری رضی اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے کہ حُضُور صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: بے شک اللّٰہ کریم کے ایسے بندے بھی ہیں جن کا شُمار اَنبیا علیہم السّلام میں ہوتا ہے نہ شُہَدا میں، بلکہ اَنبیائے کرام و شہدائے عظام خود بروزِ قِیامَت ان کے مَقام و مرتبہ اور اللّٰہ کریم سے ان کے قُرب پر رشک کریں گے۔ ایک دیہاتی شخص نے عرض کی:

یَارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشاد فرمایا: یہ مختلف علاقوں کے لوگ ہوں گے اور ایک روایت[1] میں ہے کہ وہ مختلف قبائل سے تعلق رکھتے ہوں گے، ان کے درمیان کوئی خونی رشتہ نہ ہوگا مگر وہ ایک دوسرے سے صِرف رِضائے الٰہی کی خاطِر مَحبَّت کرتے اور تعلق رکھتے ہوں گے۔ بروزِ قِیامت اللہ کریم ان کیلئے اپنے (عَرش کے) سامنے نور کے مِنْبَر رکھنے کا حکم فرمائے گا اور ان کا حساب بھی اُنہی منبروں پر فرمائے گا۔ لوگ تو خوفزدہ ہوں گے لیکن وہ بے خوف ہوں گے۔[2] یہی نہیں بلکہ حضرت زَاہِر بن حَرام رضی اللہ عنہ دیہات کے رہنے والے تھے، وہ گاؤں سے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے ہدیہ لاتے تھے اور جب وہ واپس جانا چاہتے تو سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بھی انہیں سامان دیتے تھے اور فرماتے: زاہر ہمارے دیہاتی بھائی ہیں اور ہم زاہر کے شہری بھائی ہیں۔ آپ کو ان سے بڑی مَحبَّت تھی۔[3]

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- ایک دن راہِ خدا میں گزارنے والے دینی کام کو مضبوط بنایا جائے، اِس سے گاؤں دیہاتوں میں دِینی کام مضبوط ہوگا اور عُشر اِکٹھا کرنے کا موقع بھی ملے گا۔[4]
- تمام مبلغین بیانات کریں اور ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کی ترغیب دِلا کر اس دِینی کام کو کامیاب کرائیں، اس میں ذِمَّہ داران کی شرکت اہم کردار ادا کرے گی۔[5]
- اطراف گاؤں میں کسی ایسے اسلامی بھائی کو ذِمَّہ داری دی جائے، جو مدرسۃ المدینہ بالغان،

[1] ... معجم کبیر، 2/382، حدیث: 3357
[2] ... تمہید الفرش... لظلال العرش، ص18
[3] ... شرح السنہ، 7/397، حدیث: 3604
[4] ... بارہ مدنی کام، ص45
[5] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جون 2006ء

ایک دن راہِ خدا میں، ہفتہ وار اجتماع اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں گاؤں والوں کی شرکت کو یقینی بنائے اور مختلف گاؤں میں جہاں حاجت ہو خُدَّامُ المساجِد کے تعاون سے مَساجِد کی تعمیرات کرے۔[1]

❁ اِجتماعات کے لئے اَطراف گاؤں جو ہمارے ملک کی 60% سے زائد آبادی ہے، اس پر خصوصی توجہ دی جائے۔

❁ گاؤں دیہات کو ضمنی طور پر نہ لیا جائے بلکہ با قاعدہ ان کو ہدف پر لے کر دِینی کام کئے جائیں۔

❁ اَطراف کے دیہاتوں کو با قاعدہ شہر کے حلقوں میں تقسیم کیا جائے۔اس حلقے والے متعلقہ گاؤں میں ہر ہفتے چھٹی کے دن جائیں۔

❁ اَطراف / گاؤں اور کمزور شہروں / عَلاقوں کے لئے ذِمَّہ داران خصوصی وَقت دیں۔

❁ شعبہ عُشر کے ذمہ داران کی مشاورت سے کسان اجتماعات / عاشقانِ رسول کے سُنّتوں بھرے اجتماعات کا جدول بنایا جائے اور دعوتِ اسلامی کی خدمات سے آگاہ کر کے مزید تعاوُن کا ذہن دیں، نیز عملی طور پر دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں میں شُمولِیَّت کی ترغیب دِلائیں۔

❁ ایک دن راہِ خدا میں، مَدَنی قافلہ و نیک اعمال کے شیڈول کے مُطابِق ہونا چاہئے اور فجر کے بعد جانے کا اہتمام ہونا چاہئے۔[2]

❁ دیہاتوں میں جُمُعَہ کے وَقت ممکن ہو تو مبلغ دعوتِ اسلامی خود راہِ خُدا میں خَرچ کرنے کے فضائل بیان کر کے موقع کی مُناسَبَت سے عشر کی بھرپور ترغیب دلائیں۔

❁ اطراف / دیہاتوں کی مَساجِد میں بیانات کئے جائیں بعد اَزاں دِینی کاموں کا تَعارُف پیش کریں، اَخراجات کی وَضاحَت کریں اور عُشر اکٹھا کریں۔[3]

[1] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2016ء

[2] ...مدنی مذاکرہ، 13 دسمبر 2015ء

[3] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2006ء

مدنی بہار

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کو عام کرنے کیلئے مَساجِد میں دَرس و بیان وہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و دیگر دِینی کاموں کے ساتھ ساتھ شہر کے اَطراف اور گاؤں دیہاتوں میں عِلْمِ دِین عام کرنے کے لئے ہفتہ وار چھٹی کو ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس دِینی کام کی برکت سے بے شُمار لوگوں کو راہِ ہِدایت نصیب ہوئی، کل تک جو دِین کی بُنیادی معلومات سے ناواقِف تھے فرائض عُلُوم بھی سیکھنے سکھانے والے بن گئے، عَمَل کے جذبے سے عاری لوگ نَمازی وپرہیز گار بن گئے، حُبِّ دُنیا میں غَرق مَحبَّتِ اِلٰہی سے سَرشار اور عِشْقِ نبی کے اسیر ہو گئے۔ ہوٹلوں میں گھنٹوں بیٹھ کر فلمیں ڈرامے دیکھ کر زندگی کے قیمتی لمحات کو ضائع کرنے والے مَساجِد میں معتکف بننے لگے۔ ترغیب کیلئے ایک مَدَنی بہار مُلاحظہ کیجئے۔ چنانچہ،

تحصیل پتوکی (ضلع قصور، پنجاب پاکستان) کے علاقے پھول نگر کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں آنے سے قَبْل میں مُعاشَرے کے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زندگی بَسَر کر رہا تھا اور 1994ء میں میٹرک کے امتحان کے بعد پڑھائی چھوڑ چکا تھا اور کوئی خاص کام کاج بھی نہ کرتا تھا، بلکہ سکول میں دورانِ تعلیم بُرے دوستوں کی صحبت کے سَبَب صُبْح و شام گانے باجے سننا میرا اس قدر مَحْبُوب مَشْغَلہ بن چکا تھا کہ میں نے ایک ریڈیو بھی خرید لیا۔ پھر 1996ء میں میری قِسْمَت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک مرتبہ جُمُعَہ کے مبارک دن سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عِمامَہ شریف کا تاج سجائے ہوئے چند اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں دینے کیلئے ہمارے گاؤں میں تشریف لائے، ان میں سے ایک اسلامی

بھائی نے مجھے بھی مَحَبَّت بھرے انداز سے مَسْجِد میں آکر اعتکاف میں شامِل ہونے کی دعوت دی، لِہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں سمیت ان کے ساتھ شامِل ہو گیا اور خوب دِلی راحَت نصیب ہوئی، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دی تو ہم نے عرض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللہ ضَرور شرکت کریں گے۔ جمعرات کو جب میں نمازِ مَغرِب پڑھنے مَسْجِد گیا تو قریبی دکاندار نے بتایا کہ کوئی عمامے والے اسلامی بھائی آپ کو ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی یاد دِہانی کروانے آئے تھے، یہ سن کر میری حیرت کی اِنْتِہا نہ رہی کہ یہ اسلامی بھائی 2 کلومیٹر دُور سے پیدل سَفَر کر کے صِرف یاد دِہانی کیلئے آئے تھے! اور خوشی بھی بہت ہوئی کہ دعوتِ اسلامی والے کتنے اچھے لوگ ہیں کہ کسی دنیاوی مقصد کیلئے نہیں بلکہ فقط اجتماع کی دعوت دینے آئے تھے۔ جب ہم چار دوست ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوئے تو وہ اسلامی بھائی ایسے حُسْنِ اَخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدَل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، بُرے دوستوں کی جگہ مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی صحبت میسر آئی۔ ربیع الاول شریف میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے مکتوب کی ترغیب سے 12 دن کے لئے چہرے پر داڑھی شریف سجانے کی نِیَّت کی، پھر عیدِ میلاد کے بعد پورے ماہ کیلئے رکھنے کا ذہن بنا اور جب ماہِ میلاد گزرا تو منڈوانے و کٹوانے سے شرم آئی اور ہمیشہ کیلئے رکھ لی۔ اس کے بعد 1996ء کے ملتان شریف میں بین الاقوامی اجتماع میں حاضری کی سَعَادَت ملی تو واپسی پر عمامہ شریف بھی سجالیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے پیارے پیارے دِینی ماحول کی برکت سے نہ صِرف میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا بلکہ میرا سارا گھرانہ ہی دِینی ماحول میں رنگ گیا، میں بہن بھائیوں میں اگرچہ سب سے چھوٹا تھا مگر اللہ پاک کے فَضْل اور مرشِد پاک کی نَظَرِ کرم سے والِدہ صاحبہ

مرحومہ سمیت سارا خاندان عطّاری ہوگیا۔ میرے تین بھانجے مدرسۃ المدینہ سے حِفْظِ قرآن کی سَعَادَت پاچکے ہیں اور ایک ابھی حِفْظ کررہا ہے، ان میں سے ایک مدرسۃ المدینہ میں تدریس کر رہا ہے جبکہ دوسرا دَرْسِ نظامی کرنے کے بعد شعبہ جامعۃ المدینہ میں سنتوں کی خدمت میں مصروفِ عَمَل ہے، جبکہ ایک دَرْسِ نظامی کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ میری 2 بھانجیاں بھی درسِ نظامی مکمل کرنے کے بعد جامعۃ المدینہ گرلز میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں اور تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں خود بھی دِینی کاموں کی دُھومیں مچانے کی سَعَادَت پارہا ہوں اور اسے اپنے مرشد کی نَظَر کا فیضان جانتا ہوں کہ مجھے دِینی کاموں کے بغیر کسی پل چین نہیں آتا، جس دن دِینی کام نہیں کرسکتا اُدھورا پن اور محرومی سی محسوس ہوتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک دن راہِ خدا میں دینے سے متعلق چند سوال جواب

سوال: "ایک دن راہِ خدا میں" کس شعبے کے سُپُرد ہے؟

جواب: یہ دینی کام شعبہ مدنی قافلہ کے سُپُرد ہے۔

سوال: مَسْجِد انتظامیہ سے ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کی اجازت نہ ملنے کی صُورَت میں کیا کیا جائے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اکثر عاشقانِ رسول علمائے اہلسنت دعوتِ اسلامی سے بہت پیار کرتے، تائید کرتے اور تعاون کرتے ہیں، اگر کہیں کسی غلط فہمی کی بنا پر کوئی ایسی صورت ہو جائے تو مَسْجِد کے باہر یا قریب ہی کسی گھر یا مدرسے میں اہتمام کیا جاسکتا ہے، مگر یاد رکھئے کبھی بھی کسی بھی سُنّی عالِم کی شان میں کوئی گستاخی کرنی ہے نہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینا ہے، کیونکہ دعوتِ اسلامی محبتوں کو پھیلانے والی اور نفرتوں کو مٹانے والی تحریک ہے۔

سوال: دِینی کام ”ایک دن راہِ خدا میں“ تنظیمی طور پر کس مقصد کے تحت کیا جاتا ہے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے سبھی دِینی کاموں کا بنیادی مقصد اس مَدَنی مقصد کی تکمیل کا حُصُول ہے جو اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے ہمیں عطا فرمایا ہے یعنی مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِن شاءَ الله۔ نیز اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جو اسلامی بھائی روزانہ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کو 2 گھنٹے نہیں دے سکتے، وہ چھٹی کے دن اس دِینی کام کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے میں مشغول ہو سکیں اور جن کو نیکی کی دعوت دِینی ہے انہیں بھی چھٹی کے دن بہتر طریقے سے نیکی کی دعوت پہنچائی جا سکے، اس کے علاوہ شہر کے تنظیمی طور پر دِینی کاموں میں کمزور علاقے یا شہر کے اطراف میں بننے والی نئی کالونیز اور سوسائٹیز میں، اسی طرح نئے آباد ہونے والے گاؤں دیہات میں بھی دِینی کام شروع یا مضبوط کیا جا سکتا ہے۔

سوال: کیا ہفتہ وار کسی بھی چھٹی کو ایک دن راہِ خدا میں دیا جا سکتا ہے؟

جواب: جمعہ کے دن ہمارے ملک کے کئی مقامات پر چھٹی ہوتی ہے، نیز جمعہ چونکہ سیّدُ الْاَیّام بھی ہے اور اس دن کی لوگ عزت بھی کرتے ہیں، لِہٰذا اس روز ”ایک دن راہِ خدا میں“ گزارنے کا اہتمام کیا جائے لیکن اگر کہیں چھٹی اتوار کے دن یا کسی مخصوص علاقے (مثلاً انڈسٹری ایریا) میں کسی اور دن ہو تو اس دن اس دِینی کام کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔

سوال: شہر کے اطراف میں ایسی نئی رہائشی کالونیاں جن میں مساجد نہیں، ان میں ایک دن راہِ خدا میں کیسے دیا جائے؟

جواب: شہر کے اطراف میں ایسی نئی رہائشی کالونیاں جن میں مساجد نہ ہوں تو وہاں کسی بھی اَہلِ مَحبَّت کے گھر، دکان یا کارخانے وغیرہ میں ایک دن راہِ خدا میں گزارا جا سکتا ہے۔

سوال: جامعۃ المدینہ کے جو طلبہ ایک دن راہِ خدا میں شرکت کرنا چاہیں ان کی کم از کم عمر کتنی ہونا ضروری ہے؟

جواب: جامعۃ المدینہ کے جو طلبہ ایک دن راہِ خدا میں شرکت کرنا چاہیں ان کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں، کم عمر بھی جاسکتے ہیں، کیونکہ اس دِینی کام میں رات قیام نہیں کیا جاتا، بلکہ دن ہی میں واپسی ہو جاتی ہے۔

سوال: کیا جامعۃ المدینہ کے طلبہ کی ایک دن راہِ خدا میں شرکت کیلئے گاڑی کا انتظام کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کرنا چاہئے، بس، وین، رکشہ وغیرہ حسبِ ضرورت۔ اگر گاؤں ایک ہی سمت میں ہوں تو یہ ترکیب بھی کی جاسکتی ہے کہ ہر گاؤں میں جاتے ہوئے 6، 6، 7، 7 اسلامی بھائی اُتر جائیں اور وقتِ مناسب پر واپسی پر سب سوار ہو جائیں۔

سوال: ایک دن راہِ خدا میں کھانے وغیرہ کا اہتمام کر سکتے ہیں یا نہیں، اگر کریں تو کہاں سے؟

جواب: مقامی اسلامی بھائیوں سے یا کسی کے گھر سے کھانے وغیرہ کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

سوال: ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے جدول میں کھانا کھانے کیلئے کیا کسی کے گھر جاسکتے ہیں؟

جواب: حَتَّی الْاِمْکَان کوشش کریں کہ اپنا کھانا ساتھ لے کر جائیں، مثلاً ناشتہ کر کے جائیں، دوپہر کا ساتھ لے جائیں اور رات کا آکر کھائیں، اگر کوئی اسلامی بھائی دعوت دے تو مسجد میں ہی منگوا کر سارے جمع ہو کر سنّت کے مُطابِق کھائیں اور اِمام صاحب، محلے و علاقے کے اسلامی بھائیوں کو بھی اس میں شامِل کرنے کی کوشش کریں، البتہ! جامعۃ المدینہ والے اگر اپنا کھانا لے کر جائیں تو اگر وہ کھانا ان کے لئے مخصوص ہے تو غیر طالب علم نہیں کھا سکتا۔

سوال: ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے مُقَرَّرہ اوقات میں مَسْجِد میں محفل وغیرہ ہو تو اس

صُورت میں کیا کیا جائے؟

جواب: اس میں شرکت کی جائے اور آخر میں ملاقات کرکے انفرادی کوشش کی جائے، جبکہ باقی وَقت کو طے شدہ جدول کے مُطابِق ہی گزارا جائے۔

سوال: اگر شیڈول کے مُطابِق ایک دن راہِ خدا میں وَقت نہ گزارا جائے تو کیا تنظیمی طور پر اس نیک عمل پر عَمَل مانا جائے گا یا نہیں؟

جواب: ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا ایک شیڈول ہے جو شعبہ مَدَنی قافلہ یا اپنے متعلقہ نگرانوں یا کارکردگی ذِمّہ داران سے حاصل کیا جاسکتا ہے اسی کے مطابق ہونا چاہیے تاکہ سیکھنے سکھانے کا عَمَل زیادہ ہو۔

سوال: شیڈول کے مُطابِق ایک دن راہِ خدا میں دینے کے بجائے فقط عشر اِکٹھا کرنے کیلئے مقامی اسلامی بھائیوں سے ملاقات کیلئے جانا کیسا؟

جواب: عشر جمع کرنا یقیناً دعوتِ اسلامی کا ہی کام ہے، جس کے ذریعے کثیر لوگ ایک اسلامی فریضے سے سبکدوش ہوتے اور کثیر ثواب پاتے ہیں۔ نیز دعوتِ اسلامی والے بھی اپنے دِینی کاموں میں اس سے فوائد حاصل کرتے ہیں اور ان کی مُعاوَنت بھی ہوتی ہے۔ مگر چاہیے کہ عشر کے وَقت ہی عشر جمع کیا جائے اور ایک دن راہِ خدا میں گزارنا اپنے شیڈول کے مُطابِق ہی ہو۔

سوال: ایک دن راہِ خدا میں دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کیلئے عشر اِکٹھا کرنے کی ترغیب دلانا کیسا؟

جواب: جی اس دوران بھی دعوتِ اسلامی (کے ہر نیک اور جائز کام) کیلئے عشر اِکٹھا کرنے کی بیان میں ترغیب دلائی جاسکتی ہے اور ضرورتاً پینا فلیکس بھی لگایا جاسکتا ہے۔

سوال: کن علاقوں میں ایک دن راہِ خدا میں گزارنا چاہیے؟

جواب: شہر کے نئے یا کمزور علاقوں، نیو سوسائٹیز اور اطراف کے گاؤں میں پیشگی جدول کے

ساتھ باقاعدہ سمتیں بنا کر بلکہ وہاں اِطّلاع کرکے ایک دن راہِ خدا میں گزارا جائے۔

سوال: گاؤں دیہات میں رہنے والے اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لئے اپنی قریبی مَسْجِد میں جائیں یا پھر دوسرے گاؤں یا اطراف کی مَسْجِد کا رُخ کریں؟

جواب: نگران جو سمتیں بنائے اس کے مُطابِق کیا جائے، نگران خواہ قریبی گاؤں کا کہے یا دور کے کسی گاؤں میں جانے کا، جہاں بھی بھیجے وہاں ہی جایا جائے۔

سوال: ایک دن راہِ خدا میں دینے کے لئے شہر کے اطراف میں کتنی مَسافَت کے گاؤں دیہات میں جاسکتے ہیں، تنظیمی طورپر اس کی کیا حد ہے؟

جواب: اس دینی کام کے لئے، متعلقہ نگران یا شعبہ مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی مشاورت سے نیو سوسائٹیز، کم دِینی کاموں والے علاقہ / گاؤں میں 8 کلومیٹر تک جاسکتے ہیں۔

سوال: جس طرح مدنی قافلوں کی سمتیں بنائی جاتی ہیں، کیا اسی انداز سے ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کی بھی سمتیں بنائی جائیں؟

جواب: جی بالکل! سمتیں بنائی جائیں، نیو سوسائٹیز، شہر کے کمزور یا نئے علاقے اور قریبی اطراف کے گاؤں مختلف نئے پرانے اسلامی بھائیوں یا ذیلی حلقوں یا حلقوں میں تقسیم کردیں۔ یہ دِینی کام شعبہ مدنی قافلہ کے سپرد ہے۔

سوال: ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے مقامات کی تعداد لکھی جائے گی یا شرکت کرنے والوں کی؟

جواب: مقامات کی تعداد لکھی جائے گی۔

سوال: ایک مقام پر مہینے میں جتنی بار "ایک دن راہِ خدا میں" گزارے گئے تو کیا اتنی تعداد لکھی جائے گی؟

جواب: جی ہاں! جتنی بار ایک دن راہِ خدا میں گزارے گئے، اس کی تعداد لکھی جائے۔

سوال: کیا ایک دن راہِ خدا میں گزارنا بھی جدول کے مطابق ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! شعبہ مدنی قافلہ کی طرف سے ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا جدول بنا ہوا ہے، اُس پر عمل کیا جائے تو زیادہ فوائد حاصل ہوں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ 3 دن کے مدنی قافلے میں جو ایک دن کا جدول ہوتا ہے وہی جدول ہو، حتی الامکان اس جدول کے مطابق ہی ایک دن راہِ خدا میں گزارا جائے۔

ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا جدول

1	تلاوت و نعت اور باقی 25 منٹ میں جدول اور اعلانات کی دہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ	9:30 تا 10:00
2	مدنی مقصد کا بیان	10:00 تا 10:30
3	انفرادی عبادت و مختصر نیکی کی دعوت کا حلقہ	10:30 تا 11:00
4	انفرادی کوشش کا حلقہ	11:00 تا 12:00
5	سنّتیں اور آداب سیکھنے کا حلقہ	12:00 تا 12:30
6	وقفۂ طعام و چوک درس	12:30
7	بعدِ ظہر درس	7 منٹ
8	نماز کے احکام کا حلقہ	30 منٹ
9	درس و بیان سیکھنے کا حلقہ	19 منٹ
10	دعاؤں کا حلقہ	19 منٹ
11	وقفۂ آرام	عصر تک وقفہ آرام
12	بعدِ عصر اعلان، بیان، علاقائی دورہ	12 منٹ (عصر بیان)
13	مسجد میں درس	عصر تا مغرب
14	اعلان و بیان	بعدِ مغرب

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شوریٰ کے چار حروف کی نسبت سے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلق چار فرامینِ امیرِ اہلسنت

- دعوتِ اسلامی کے دِینی کام میں تبدیلی مرکزی مجلسِ شوریٰ ہی لاسکتی ہے۔
- دعوتِ اسلامی کا ہر کام شوریٰ کے تحت ہی ہوتا ہے اور ہوگا۔[1]
- میں نے اپنے بیٹے کو امیر دعوتِ اسلامی نہیں بنایا۔ یہ فیصلہ مرکزی مجلسِ شوریٰ کرے گی۔
- میں اپنی تمام اولاد کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت کرتا ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... مدنی مذاکرہ، اکتوبر 2014ء

[2] ... مدنی مذاکرہ، جنوری 2016ء

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے نواں دینی کام

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے نواں دِینی کام)

دُرودِ پاک کی فضیلت

محدثینِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم قیامت کے دن اپنے قلم دان لئے حاضر ہوں گے، اللہ پاک حضرتِ جبرائیلِ امین علیہ السّلام سے فرمائے گا: اے جبرائیل! ان کی تمام حاجات پوری کر دو کیونکہ یہ دنیا میں میرے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتے تھے اور انہیں ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کر دو۔[1]

باغِ جنت میں محمد مُسکراتے جائیں گے
پھول رحمت کے جھڑیں گے ہم اُٹھاتے جائیں گے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کتابیں بیچنے کا دکھ

فقہ حنبلی کے پیشوا امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کے شاگرد عزیز حضرت ابراہیم بن اسحاق حربی (تاریخ وفات 285ھ) رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اس قدر تنگ دستی کا شکار ہو گیا کہ میرے لئے بال بچوں کے کھانے کا اہتمام کرنا بھی مشکل ہو گیا۔ ایک دن میری زوجہ کہنے لگیں کہ ٹھیک ہے! میں اور آپ بھوک برداشت کر لیں گے، مگر چھوٹے بچوں کا کیا کریں؟ لہٰذا ایسا کریں کہ یہ جو آپ نے اتنی کثیر کتابیں جمع کر رکھی ہیں، ان میں سے کچھ بیچ دیں یا پھر کسی کے

[1] ...حکایتیں اور نصیحتیں، ص 616

پاس رہن رکھوا کر ہی کچھ ادھار لے لیں۔ فرماتے ہیں: کتابوں کو بیچنے یا رہن رکھوانے کی بات سن کر میرا کلیجہ منہ کو آ گیا، چونکہ اور کوئی چارہ باقی نہ تھا، لہٰذا میں نے اس مجبوری کے عالم میں اپنی بیوی کی بات تو مان لی مگر اس سے کہا: مجھے کم از کم آج کی رات مزید ان کتابوں کو جی بھر کر دیکھ لینے دو۔ وہ مجھے رضا مند پا کر چلی گئی اور میں اپنے گھر کے اس کمرے میں آ گیا، جو کتابوں سے بھرا ہوا تھا اور جہاں بیٹھ کر میں مطالعہ کرتا اور کتابیں لکھا کرتا تھا۔

کتابوں سے جدائی کا تصور گویا آپ کی جان گھلائے جا رہا تھا، آپ اسی بے چینی کے عالم میں کبھی ایک کتاب کو دیکھتے تو کبھی دوسری کو، کہ کس کتاب کو بیچوں اور کس کو نہ بیچوں، گویا ان کتابوں میں آپ کی جان ہو۔ بہر حال فرماتے ہیں کہ میں اپنی کتابوں کے ساتھ مصروف تھا کہ رات گئے اچانک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے پوچھا: کون ہے؟ تو جواب ملا: آپ کا پڑوسی ہوں۔ میں نے اندر آنے کو کہا تو آواز آئی: پہلے چراغ بجھا دیں۔ چراغ بجھا تو ایک شخص نے اندر آ کر ایک بڑا سا تھیلا رکھا اور کہنے لگا: میں نے اپنے بچوں کے لئے کھانا تیار کیا تھا، لہٰذا چاہا کہ آپ اور آپ کے بچے بھی اس میں سے کچھ لے لیں۔ اتنا کہنے کے بعد اس نے اس بڑے تھیلے کے ساتھ کچھ اور رکھا اور کہا کہ اس سے اپنی دیگر ضروریات پوری فرمالیجئے گا۔ اس کے بعد وہ جیسے آیا تھا، چلا گیا اور میں دیکھتا ہی رہ گیا کہ وہ کون تھا۔ بہر حال میں نے بچوں کی امی کو بلایا اور چراغ جلانے کا کہا، کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بڑا تھیلا گویا کہ ایک بڑا ہی قیمتی رومال تھا جس میں پچاس قسم کے کھانے پیک تھے اور ساتھ پڑی تھیلی میں بھی ایک ہزار دینار تھے۔

آپ نے اسے اللہ پاک کی غیبی مدد جانا اور اپنے رب کا شکر ادا کیا کہ جس نے انہیں ان کی کتابیں بیچنے کی تکلیف سے بچا لیا۔ اس کے بعد سوئے ہوئے بچوں کو اٹھا کر کھانا کھلایا گیا اور دوسرے دن آپ نے ان دیناروں سے اپنا سارا قرض بھی ادا کر دیا۔

آپ فرماتے ہیں کہ یہ وقت ہمارے شہر میں خراسان سے آنے والے حاجیوں کا تھا، چنانچہ

اگلے دن میں اپنے گھر کے دروازے پر ہی (ان لوگوں سے ملاقات کے لئے) بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی خراسانی چاندی سے لدے ہوئے 2 اونٹ لے کر میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک خراسانی شخص نے آپ کے لئے یہ تحفہ بھیجا ہے۔ میں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ تو اس نے بتایا: اس آدمی نے مجھ سے قسم لی ہے کہ میں اس کے بارے میں نہ بتاؤں۔[١]

کتابوں سے محبت

اے عاشقانِ رسول! اس حکایت سے 2 باتیں معلوم ہوئیں: (1) حضرت ابراہیم بن اسحاق رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتابوں سے حد درجہ محبت اور (2) غیب سے ان کی مدد۔ ان کی کتابوں سے محبت کے متعلق امام ابن جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ ایک بار کسی نے آپ سے پوچھ لیا کہ آپ نے اتنی زیادہ کتابیں کیسے جمع کیں؟ تو آپ نے بڑے ہی غصے میں جواب دیا کہ یہ سب میں نے خون پسینہ ایک کرکے جمع کی ہیں۔[٢] غیب سے مدد کے حوالے سے بھی یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو بندہ علم کے حصول اور اس کی خدمت کے لئے کتابوں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیتا ہے تو غیب کے خزانوں سے اس کی مدد کی جاتی ہے۔ یاد رکھئے! کتابیں بہترین ذخیرہ ہی نہیں بلکہ ایک بہترین ساتھی و ہم نشین بھی ہیں اور اہلِ علم کو کتابوں کی موجودگی میں کبھی تنہائی کا احساس نہیں ہوتا۔ جیسا کہ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہُ عنہ کے پڑپوتے حضرت عبد اللہ بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کے متعلق مروی ہے کہ انہوں نے سب سے ملنا جلنا چھوڑ دیا اور ایک قبرستان میں رہنے لگے۔ آپ کو جب بھی دیکھا جاتا تو آپ کے ہاتھ میں کوئی نہ کوئی کتاب ہوتی اور آپ اسے پڑھ رہے ہوتے۔ ایک مرتبہ جب آپ سے قبرستان میں رہنے اور ہر وقت کتابیں پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: قبر سے زیادہ نصیحت کرنے والا اور کتاب سے بڑھ کر نفع دینے

[١]... تاریخ بغداد، 6/527 [٢]... المنتظم لابن جوزی، 12/381

والا کوئی نہیں۔[1] یہی وجہ ہے کہ دنیادار لوگ دنیاوی مال و دولت جمع کرنے میں مصروف ہوتے ہیں مگر جو حضرات کتابوں کی اہمیت کو جان لیتے ہیں ان کی نگاہوں میں کتابوں کی اہمیت سونے چاندی سے زیادہ ہوتی ہے، ہمارے بزرگانِ دِین کی نگاہوں میں کتابوں کی اہمیت کس قدر تھی، اسے ذیل کے 3 واقعات سے سمجھا جاسکتا ہے:

کتابیں بیچنے سے بہتر عہدۂ قضا پایا

شیخُ الحدیث حضرت فتحُ الدِّین بن سیِّدُ النّاس رحمۃُ اللہِ علیہ نے جب عہدۂ قضا قبول فرمایا تو ان کے بیٹے نے عرض کی: یاسیِّدی! آپ تو اس عہدۂ قضا کے ہمیشہ خلاف رہے ہیں اور اب اس عمر میں آپ نے خود یہ عہدہ قبول فرمالیا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! مجھ پر کئی وجوہ سے یہ عہدہ قبول کرنا لازم ہو چکا تھا، مثلاً 1 سب سے پہلی بات تو یہ کہ میرے پاس اس قدر مال و دولت نہ تھا کہ اپنے بال بچوں کی کفالت کر پاتا 2 میرے پاس کتابوں کا کثیر ذخیرہ تھا جسے اپنی مفلسی کی بنا پر بیچنے کی نوبت آگئی تھی اور وہ بھی اس قدر ارزاں قیمت پر کہ میں 100 درہم والی کتاب 50 درہم میں بیچنے پر مجبور ہو گیا تھا 3 اس وقت مجھ سے زیادہ اس عہدے کے لائق بھی کوئی نہ تھا۔ لہٰذا مجبوری میں مجھے یہ عہدہ قبول کرنا پڑا۔[2]

دو کلو سے زائد سونے کے بدلے کتاب

حافظ ابنِ رَجَب حَنبلی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک بزرگ کے بارے میں لکھا کہ جب بھی کوئی عالم دِین انتقال کر جاتے تو وہ ان کی ساری کتابیں خرید لیتے، یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس کثیر علما کی کتابوں کے اصل نسخے بھی موجود تھے۔[3] جبکہ سِبطِ ابنِ جَوزِی رحمۃُ اللہِ علیہ نے انہی کے متعلق

[1] ... کتاب الحیوان، 1/45

[2] ... عقد الجمان فی تاریخ اہل الزمان، 3/320

[3] ... الذیل علی طبقات حنابلہ لابن رجب، 2/251

نقل فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنا گھر بیچ کر 500 دینار (1) میں ایک کتاب خریدی۔ (2)

تقریباً سوا 11 لاکھ سے زائد مالیت کی کتاب

اَلوَافِی بِالوَفَیَات نامی کتاب کے مصنف اور مشہور مؤرّخ حضرت صلاحُ الدّین خلیل بن اَیبک صَفَدِی رحمۃُ اللہِ علیہ نے حضرت ابو طالب مکی رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتاب قُوتُ القُلوب کا ایک قدیم نسخہ 3 ہزار درہم (3) میں خریدنے کی کوشش کی۔ (4)

کتابیں پڑھنا کیسا؟

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! آج اکثر اسلامی بھائی مہنگے مہنگے موبائل و نت نئی اشیا تو خرید لیتے ہیں لیکن دِینی کتب خریدنے کے وقت کئی ایک حیلے بہانے یاد آجاتے ہیں، قربان جائیں بزرگانِ دِین کی دِینی سوچ پر کہ مہنگی سے مہنگی کتاب خریدتے ہوئے بھی ذرا برابر نہ ہچکچاتے اور وہ یہ کتابیں الماریوں میں سجانے کے لئے نہیں خریدتے تھے بلکہ کتابیں پڑھنے کا اس قدر شوق رکھتے تھے کہ اپنا کوئی بھی لمحہ ضائع نہ کرتے اور وہ ایسا کیوں کرتے تھے، اس کے متعلق امام ابن جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ قول ہی کافی ہے جو انہوں نے اپنے مطالعہ کے متعلق ارشاد فرمایا کہ مجھے ان کتابوں کے مطالعہ سے بزرگانِ دِین کے حالات و اخلاق ان کا قوتِ حافظہ، ذوقِ عبادت اور

(1) ...ایک دینار میں احتیاطی وزن کے ساتھ 4.25 گرام سونا ہوتا ہے، یعنی کل دو کلو 125 گرام سونا۔ جس کی یکم اکتوبر 2021 کے دن کل قیمت دو کروڑ 5 لاکھ 6 ہزار 250 روپے بنتی ہے۔

(2) ...مرآۃ الزمان فی تواریخ الاعیان، 21/178

(3) ...آٹھویں صدی ہجری میں اندازاً ایک درہم چاندی کا سکہ ممکنہ طور پر 3.15 ماشے کا ہوتا تھا، یوں 3 ہزار درہم کا وزن 9450 ماشے یعنی 787.5 تولے بنتے ہیں۔ جس کی یکم اکتوبر 2021 کے دن قیمت 11 لاکھ 11 ہزار 950 پاکستانی روپے بنتی ہے۔

(4) ...قوت القلوب مترجم، 1/63

عُلومِ نادِرہ کا ایسا علم حاصل ہوا جو ان کتابوں کے بغیر نہیں حاصل ہو سکتا تھا۔[۱] یہی نہیں بلکہ ہمارے بزرگ کتابیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ ضروری نوٹس یا حواشی کا اہتمام بھی کیا کرتے، تاکہ اس فرمان پر عمل بھی ہو جائے: قَیِّدُوا الْعِلْمَ بِالْکِتَابَةِ یعنی علم کو لکھ کر قید کر لیا کرو۔[۲] جیسا کہ حضرت محمد بِن علی بن دَقِیقُ العید رحمۃُ اللہِ علیہ کے متعلق علامہ اُدْفُوِی فرماتے ہیں کہ میں نے خود قُوص کے مدرسہ نَجِیبِیّہ کے کتب خانہ میں موجود کئی کتب پر آپ کے نوٹس کی زیارت کی۔ جیسا کہ ابن قصار کی 30 جلدوں پر مشتمل کتاب عُیُونُ الْاَدِلّہ، سُنَنِ کُبریٰ، خطیب بغدادی کی تاریخ، امام طَبرانی کی مُعجَم اور علامہ واحدی کی بَسِیط وغیرھا۔[۳]

کتابیں پڑھنے کا بنیادی مقصد

اے عاشقانِ رسول! علمِ دِین چونکہ اللہ پاک کی ایک ایسی بڑی نعمت ہے جس کی روشنی سے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں سے نجات ملتی ہے اور کتابیں اس علم کے حصول کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ لہٰذا ہر ایک انسان پر لازم ہے کہ جس طرح زندہ رہنے کے لئے غذا کا اہتمام کرتا ہے اسی طرح زندگی گزارنے کے آداب جاننے کیلئے علم حاصل کرے اور یہ سب کتابوں سے ہی حاصل ہو سکتا ہے، کیونکہ جو بھی کتابوں سے اپنا تعلق مضبوط کرتا ہے کتابیں اسے ایسے فیوض وبرکات سے مالا مال کرتی ہیں کہ اسے کسی اور شے کی حاجت ہی نہیں رہتی۔ آخر ایسا کیوں ہے تو جان لیجئے کہ لغوی طور پر کسی چیز کی واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے اس کو دیکھنا[۴] جبکہ اصطلاح میں بذریعہ تحریر مصنف ومؤلف کی مراد کو سمجھنا[۵] مطالعہ کہلاتا ہے۔

---

[۱] ... قیمۃ الزمن عند العلماء، ص62

[۲] ... معجم کبیر، 1/246، حدیث:700

[۳] ... الطالع السعید، ص580

[۴] ... اردو لغت، 18/215

[۵] ... ابجد العلوم، ص218

نیز کتابیں پڑھنے کو مطالعہ کرنا اس لئے بھی کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ یعنی مطالعہ طلوع سے ہے اور طلوع کہتے ہیں کسی شے کے غیب سے ظاہر ہونے کو۔ یہی وجہ ہے جب سورج صبح کے وقت اندھیرے کا سینہ چاک کر کے ظاہر ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ سورج طلوع ہو گیا ہے۔ چنانچہ کتابوں کے مطالعہ کا مطلب یہ ہے کہ ادھر پڑھنے والا کتاب کے رموز سے آگاہ ہونے کے لئے اس کی طرف مکمل طور پر متوجہ ہوا، ادھر کتاب نے اس کو اپنے فیوض و برکات سے نوازا۔ البتہ! یاد رکھئے! اگر کبھی کسی کتاب کے فیوض و برکات حاصل نہ ہو رہے ہوں تو اسے بار بار پڑھنے سے بھی مقصود حاصل ہو جاتا ہے، کیونکہ کسی کو بار بار دیکھا جائے تو اگرچہ وہ ناواقف ہی کیوں نہ ہو، وہ بھی متوجہ ہو ہی جاتا ہے اور پھر جب بے تکلفی پیدا ہو جائے تو اجنبیت خود بخود دور ہونے لگتی ہے۔ یہی حال مطالعہ کرنے والے کا ہوتا ہے کہ جب وہ ایک ہی کتاب کو بار بار پڑھتا ہے تو آخر کار کتاب کو اس کے حال پر رحم آجاتا ہے اور وہ مطالعہ کرنے والے کو اپنے انوار و برکات سے آگاہ کرنا شروع کر دیتی ہے اور اپنے فیوضات سے بندے کے دامَنِ مراد کو بھر دیتی ہے۔ اسی مفہوم کو یوں بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ جب ایک شخص کسی لائبریری میں داخل ہو کر کتابوں سے بھری ہوئی الماریوں کے درمیان کھڑا ہوتا ہے تو دراصل وہ ایک ایسے شہرِ علم میں کھڑا ہوتا ہے جہاں تاریخ کے ہر دور کے اہلِ علم و ادب کی روحیں موجود ہوتی ہیں اور یوں بندہ اپنے بزرگوں کی لکھی ہوئی کتابوں کے واسطہ و ذریعہ سے ان کی روحوں سے فیض یاب ہو سکتا ہے۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر | کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مطالعہ کی اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! انسان کو اللہ پاک نے عقل و شعور سے نوازا تو اس کی نشوونما کیلئے کئی

چیزوں کا اہتمام بھی فرمایا، جن میں کتب کا مطالعہ بھی شامل ہے۔ دنیا میں وہ تمام عظیم انسان جو صدیوں بعد بھی انسانوں کے قلوب و اذہان میں زندہ ہیں، اس کی ایک بنیادی وجہ ان کا علوم و فنون میں ماہر ہونا ہی نہیں، بلکہ یہ ہے کہ ان کے علوم و فنون ان کے ساتھ ہی ختم نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے اپنے علوم و فنون کو رہتی دنیا تک پہنچانے کے لئے کتابیں لکھیں، کتابوں سے اپنا تعلق مضبوط کیا، ان کا اوڑھنا بچھونا بس کتابیں پڑھنا اور کتابیں لکھنا ہی تھا، مثلاً امام زُہری ہوں یا امام مِزّی و امام ابنِ جَوزِی رحمۃُ اللہِ علیہم، ان سب کے علمی کمالات کی بنیاد مطالعہ ہی تھی کہ ایک ایک کتاب کو سو سو بار پڑھ لیتے اور پچاس پچاس برس دیکھتے۔

بزرگانِ دِین کی زندگیوں کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کثرتِ مطالعہ ہی کی بنا پر ان کے ذہن کو وسعت ملی اور وہ حضرات علم کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر نایاب موتی تلاش کر کے لائے۔ جیسا کہ منقول ہے کہ ایک مرتبہ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے استاذ حضرت امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ کے یہاں ایک رات قیام فرمایا، رات ہوئی تو امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نوافل کی ادائیگی کے لئے بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہو گئے جبکہ امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ بستر پر ہی آرام فرما رہے، پھر جب فجر کے وقت وضو کیے بغیر نماز ادا فرمائی تو امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ بڑے حیران ہوئے اور آپ سے بے وضو نماز ادا کرنے کا سبب پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: آپ نے ساری رات نوافل ادا کر کے فقط اپنے لئے عمل کیا جب کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی تمام امت کے لئے یہ عمل کیا کہ ساری رات بستر پر لیٹے لیٹے قرآن شریف سے مسائلِ دِینیہ نکالتا رہا اور اس رات میں نے ہزار سے زائد مسائل کا استخراج کیا ہے۔[1]

امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ کی اس قدر قرآن و حدیث پر گہری نظر بلاشبہ آپ کی وسعتِ علمی کا

[1]...مناقب الامام الاعظم للکردری، 2/159

www.dawateislami.net

منہ بولتا ثبوت ہے اور یہ وسعتِ علمی کیسے حاصل ہوئی اس کے متعلق منقول ہے کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ہمیشہ شب بیداری فرمایا کرتے تھے اور آپ کے پاس مختلف قسم کی کتابیں رکھی ہوتی تھیں جب ایک فن سے اکتا جاتے تو دوسرے فن کے مطالعے میں لگ جاتے تھے۔ یہ بھی منقول ہے کہ آپ اپنے پاس پانی رکھا کرتے تھے جب نیند کا غلبہ ہونے لگتا تو پانی کے چھینٹے دے کر نیند کو دور فرماتے اور فرمایا کرتے تھے کہ نیند گرمی سے ہے لہٰذا ٹھنڈے پانی سے دور کرو۔ (1) آپ کو مطالعے کا اتنا شوق تھا کہ رات کے 3 حصے کرتے، ایک حصے میں عبادت، ایک میں مطالعہ اور آخری حصہ میں آرام فرماتے۔ فرماتے ہیں: مجھے اپنے والد کی میراث میں سے 30 ہزار درہم ملے تھے، 15 ہزار (2) میں نے علمِ نحو، شعر و ادب اور لغت وغیرہ کی تعلیم و تحصیل میں خرچ کئے اور 15 ہزار حدیث و فقہ کی تکمیل پر۔ (3)

جو نورِ علمی چاہیے تو کیجیے مطالعہ | ہاں معرفت بھی چاہیے تو کیجیے مطالعہ
خزینۂ کتب سے ہو حصولِ علم کس طرح | یہ جانکاری چاہیے تو کیجیے مطالعہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کتابیں پڑھنے سے محبت کے 12 واقعات

اے عاشقانِ رسول! تاریخ کے سنہری اوراق امام محمد رحمۃُ اللہِ علیہ کے علاوہ بھی کثیر بزرگانِ دین کے واقعات سے بھرے پڑے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب کتابیں پڑھنے کا کس قدر شوق رکھتے تھے، چنانچہ ایسے ہی 12 واقعات پیشِ خدمت ہیں:

(1)... تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص 10

(2)... ایک محتاط اندازے کے مطابق درہم یعنی چاندی کے سکے کا وزن تقریباً 3.15 ماشے ہو تو 15 ہزار درہم کا وزن 47250 ماشے یعنی 3937.5 تولے بنتے ہیں۔ جس کی یکم اکتوبر 2021 کے دن فی تولہ چاندی کی قیمت 1412 کے حساب سے کل قیمت 55 لاکھ 59 ہزار 750 پاکستانی روپے بنتی ہے۔

(3)... تاریخ بغداد، 2/170

1 بابا! کیا کرتے ہو

علامہ شیخ عبدُ الحقّ مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کُتُب بینی کا حال بتاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: مطالعہ کرنا میرا شب و روز کا مشغلہ تھا۔ بچپن ہی سے میرا یہ حال تھا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کھیل کود کیا ہے؟ آرام و آسائش کے کیا معانی ہیں؟ سیر کیا ہوتی ہے؟ بارہا ایسا ہوا کہ مطالعہ کرتے کرتے آدھی رات ہو گئی تو والدِ محترم سمجھاتے: بابا! کیا کرتے ہو؟ یہ سنتے ہی میں فوراً لیٹ جاتا اور جواب دیتا: سونے لگا ہوں۔ پھر جب کچھ دیر گزر جاتی تو اٹھ بیٹھتا اور پھر سے مطالعے میں مصروف ہو جاتا۔ بسا اوقات یوں بھی ہوا کہ دورانِ مطالعہ سر کے بال اور عمامہ وغیرہ چراغ سے چھو کر جھلس جاتے لیکن مطالعہ میں مگن ہونے کی وجہ سے پتا نہ چلتا۔[1]

2 راحت مطالعہ کرنے میں ہی ہے

حضرت ابو حسن علی بن موسیٰ رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب اَلْمُغرِب فِی حُلَی الْمَغرِب میں فرماتے ہیں: میرے والد ماجد کی عمر وفات کے وقت 67 سال تھی، مگر میں نے کوئی بھی دن ایسا نہ دیکھا جس میں میرے والد محترم نے کسی کتاب کا مطالعہ چھوڑا ہو یا کوئی تحریر نہ لکھی ہو۔ یہاں تک کہ ایامِ عید بھی آپ کتابیں پڑھتے یا لکھتے ہوئے ہی گزارتے۔[2] حضرت شِہابُ الدّین احمد بِن محمد مُقرِی تِلِمْسانی رحمۃُ اللہِ علیہ ان کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عید کے موقع پر حضرت ابو حَسَن علی بِن موسیٰ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ان سے عرض کی: یاسیّدی! کیا آپ آج کے دن بھی کچھ آرام نہیں فرمائیں گے؟ تو انہوں نے غصے سے دیکھ کر ارشاد فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ مطالعہ کے علاوہ کسی اور کام میں بھی راحت ہے۔[3]

[1] ...اشعۃ اللمعات مترجم، 1/73

[2] ...المغرب فی حلی المغرب، 2/170 دار صادر بیروت

[3] ...نفح الطیب، 2/333 دار صادر بیروت

3 شادی کی پہلی رات مطالعہ

حضرت علامہ مفتی عبد اللہ بن عمر عَلوی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی شادی کی پہلی رات دلہن کے پاس گئے تو دیکھا کہ ابھی کچھ خادمائیں دلہن کے بناؤ سنگھار میں مصروف ہیں۔ چنانچہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس دوران امام اسماعیل بن مُقرِی رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتاب اَلاِرشاد کا مطالعہ کرنا شروع کر دیا اور اس میں اتنے مگن ہو گئے کہ خادمائیں چلی گئیں یہاں تک کہ اذانِ فجر بھی ہو گئی مگر آپ کو احساس تک نہ ہوا۔ (1)

4 قبر میں بھی مطالعہ

حضرت ابُو العُلَا حَسَن بن احمد ہَمَذانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے وصال کے بعد انہیں خواب میں ایک ایسے شہر میں دیکھا گیا جس کی تمام دیواریں کتابوں کی تھیں، یعنی وہ کتابیں اس قدر زیادہ تھیں کہ ان کو شمار کرنا ممکن نہ تھا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ان کے مطالعہ میں مشغول تھے۔ آپ سے جب یہ پوچھا گیا کہ یہ کتابیں کیسی ہیں؟ تو فرمانے لگے: میں نے اللہ پاک سے سوال کیا کہ میں جس طرح دنیا میں مصروف رہتا تھا، مجھے یہاں بھی اسی طرح کی مشغولیت عطا فرما۔ تو اللہ پاک نے یہ تمام کتابیں مجھے مطالعہ کے لئے عطا فرما دیں۔ (2)

5 پچاس سالہ عادت

امام سخاوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے حضرت ابُو الخَیر بن عبدُ القَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ میں پچاس سال امام محمد بن احمد قُرَشی رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں آتا جاتا رہا، مگر جب بھی دیکھا آپ کو مطالعہ میں مصروف پایا۔ (3)

---

(1) ... قیمۃ الزمن عند العلما، ص 147

(2) ... المنتظم لابن جوزی، 18/ 208

(3) ... الضوء اللامع، 7/ 85

6 میرا پیٹ نہ بھرتا

امام ابنِ جَوزِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مطالعہ سے کبھی بھی میرا پیٹ نہیں بھرا (یعنی میں اکتایا نہیں) مجھے جب بھی کوئی ایسی کتاب ملتی جس کو میں نے پہلے نہ دیکھا ہوتا تو مجھے لگتا جیسے میرے ہاتھ کوئی خزانہ لگ گیا ہو۔ (۱)

7 کھانا کھاتے ہوئے مطالعہ

حضرت ابو جعفر احمد بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے کثرتِ مطالعہ کا یہ عالم تھا کہ کھانا کھاتے ہوئے بھی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہوتی۔ (۲)

8 پیدل چلتے مطالعہ

علامہ خطیب بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھ میں پیدل چلتے ہوئے بھی کتاب موجود ہوتی۔ (۳)

9 انتقال ہو گیا

حضرت ابو عباس احمد بن یَحْیٰ نَحْوِی رحمۃُ اللہِ علیہ کو کم سنائی دیتا تھا، ایک مرتبہ آپ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جامع مسجد سے باہر تشریف لائے تو آپ ہاتھ میں موجود ایک کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے کہ اچانک ایک گھوڑے سے ٹکرا کر پانی کے گڑھے میں گر پڑے جس کی وجہ سے آپ کے سر میں چوٹ آئی اور دوسرے دن آپ کا انتقال ہو گیا۔ (۴)

10 دوست کے بیٹھنے کا احساس نہ ہوا

قاضی عِیاض مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب ترتیبُ المَدَارِک میں فرماتے ہیں کہ اپنے وقت

---

(۱) ... عشاق الکتب، ص 72
(۲) ... قیمۃ الزمن عند العلما، ص 82
(۳) ... تذکرۃ الحفاظ، 3/1141
(۴) ... عشاق الکتب، ص 146

میں اَندَلُس کے فُقَہائے مالکیہ کے شیخ حضرت ابو عمر احمد بن عبدُ المِلک اِشْبِیلی رحمۃُ اللہِ علیہ کا شروع شروع میں حافظہ مضبوط تھا نہ وہ علم میں پختہ تھے، مگر جب ان کے استاذِ محترم حضرت ابو ابراہیم مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ان کا ذوق شوق دیکھا تو وہ نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی فرماتے بلکہ حصولِ علم کے لئے انہیں کثرتِ مطالعہ کی ترغیب بھی دلاتے رہتے۔ یہاں تک کہ یہ مطالعہ کرنے کے اس قدر عادی ہو گئے کہ بازار میں کپڑے کی تجارت کرتے ہوئے بھی کبھی مطالعہ سے غافل نہ ہوتے اور اٹھتے بیٹھتے کوئی نہ کوئی کتاب پڑھتے ہی رہتے۔ مطالعہ کے دوران آپ کے اِستِغراق کا عالم اس واقعے سے جانا جا سکتا ہے کہ ایک مرتبہ ایک دوست عید والے دن ملنے کے لئے آیا، آپ اس وقت مطالعے والے کمرے میں تھے، چنانچہ وہ باہر بیٹھ کر انتظار کرنے لگا، جب آپ کو آنے میں دیر لگی تو دوبارہ پیغام بھیجا گیا مگر آپ باہر تشریف لائے تو ہاتھ میں موجود کتاب کے پڑھنے میں اتنے مگن تھے کہ دوست کے بیٹھے ہوئے ہونے کا احساس تک نہ ہوا، یہاں تک کہ آپ کو متوجہ کرنا پڑا۔ [1]

11 ایک کتاب ایک رات میں پڑھ لی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے شوقِ مطالعہ اور ذہانت کا بچپن ہی میں یہ عالم تھا کہ اُستاذ سے کبھی چوتھائی کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی بلکہ چوتھائی کتاب استاذ سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اور یاد کر کے سنا دیا کرتے تھے۔ اسی طرح دو جلدوں پر مشتمل اَلعُقُوْدُ الدَّرِیَّہ جیسی ضخیم کتاب فقط ایک رات میں مطالعہ فرمالی۔ [2]

12 کمرے میں روشنی کا انتظام کر دیا

محدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃُ اللہِ علیہ کو مطالعے کا اتنا شوق تھا کہ مسجد میں نمازِ

[1] ... ترتیب المدارک وتقریب المسالک، 7/125

[2] ... حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/257

باجماعت میں کچھ تاخیر ہوتی تو کسی کتاب کا مطالعہ کرنا شروع کر دیتے۔ جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ مدرسہ مَنظرُ الاسلام (بریلی شریف) میں زیرِ تعلیم تھے تو ساتھی طلبہ کے سو جانے کے بعد بھی محلہ سوداگران (کی گلیوں) میں لگی لالٹین کی روشنی میں اپنا سبق یاد کیا کرتے تھے۔ آپ کے اساتذہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے آپ کے کمرے میں لالٹین کا بندوبست کر دیا۔ [1]

بزرگوں کے ہیں کارنامے ماضی میں کیا بھلا | یہ آگہی بھی چاہیے تو کیجیے مطالعہ
مجاہدات و تجربات سے ہوں مستفید بھی | جو اثر فوری چاہیے تو کیجیے مطالعہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مطالعہ کی ضرورت

اے عاشقانِ رسول! کوئی بھی کام کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اسے کیسے کیا جائے؟ اور اس کے ماہرین اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ لہٰذا اس کی 2 ہی صورتیں ہو سکتی ہیں، کسی فرد سے سیکھا جائے یا اس فن پر لکھی گئی کسی کتاب یا تحریر کا مطالعہ کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ فکر و نظر کی پختگی، معلومات میں اِضافے، علم پر عمل کی جستجو بڑھانے کے ساتھ ساتھ طبیعت میں نشاط اور ذِہن و فکر کو تازگی بخشنے کے لئے مطالعہ کی ضَرورت و اَہمِیَّت سے انکار کسی صُورَت ممکن نہیں۔ ذیل میں ایک مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے کہ ہمارے لئے مطالعہ کیوں ضروری ہے؟

1 علمِ دِین کے حصول کیلئے

حُصُولِ علمِ دِین کیلئے مطالعہ انتہائی ضَروری ہے کہ اچھی اور دِینی معلومات سے بھرپور کُتُب کا مطالعہ نظر و فکر کی دُرُستی اور حُصُولِ عِلْم کا بہترین ذریعہ ہے۔ جیسا کہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: مطالعہ عِلْمِ دِین کی جان ہے۔ [2]

[1] ... سیرتِ صدرالشریعہ، ص 201

[2] ... مدنی مذاکرہ، 27 فروری 2015ء

2 فرض علوم سیکھنے کیلئے

پیارے اسلامی بھائیو! بنیادی عقائد جاننے کے عِلاوہ ہر عاقل و بالغ مسلمان پر اس کی موجودہ حالت کے مُطابِق شرعی مسائل سیکھنا جس طرح فرضِ عین ہے۔ اِسی طرح ہر ایک پر مُنْجِیَات و مُہْلِکَات (یعنی عذاب سے نجات دینے اور ہلاکت میں ڈالنے والی چیزوں) کے متعلق ضروری معلومات حاصل کرنا بھی فرض ہے۔ چنانچہ اس کے 2 ہی طریقے ہو سکتے ہیں کہ عُلمائے اَہلِ سنّت کی صحبت اختیار کی جائے یا ان کی کُتُب کا مطالعہ کیا جائے۔

3 ذمہ داری کماحقہ پورا کرنے کیلئے

جو اسلامی بھائی اپنی ذِمّہ داری کے متعلق ضروری شرعی مسائل سیکھنے کا ذوق و شوق رکھے نہ مطالعہ کرے تو اندیشہ ہے کہ جہالت کی وجہ سے کہیں وہ ناجائز کام نہ کرنے لگے۔ کیونکہ اپنی ذِمّہ داری کے متعلق دِینی و شرعی مسائل سے ناواقف اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ لہٰذا ہر ذِمّہ دار کو چاہئے کہ اپنی ذِمّہ داری کے تقاضے پورے کرنے کے لئے بزرگانِ دین کی سیرتِ مُبارکہ پر مشتمل کُتُب و رسائل کا مطالعہ کرے۔

4 سنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے

سنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے بھی مطالعہ ضروری ہے کہ مطالعہ سے حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حُسنِ اخلاق، اچھی زندگی گزارنے کا سلیقہ، شجاعت، صبر و تحمل، صداقت و امانت، عقل و فہم، عدالت و فقاہت، جُود و سخا اور رحمت و شفقت جیسے اوصاف کا علم حاصل ہوتا ہے اور حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کا جذبہ ملتا ہے۔

معارفِ کتاب اور سیرتِ رسول سے | جو رہنمائی چاہیے تو کیجیے مطالعہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مطالعہ کے دِینی و دنیاوی فوائد

مطالعہ ایک مفید مشغلہ ہے جو قلب وذہن کو روشن کرتا، ایمان کو بڑھاتا اور دِینی معلومات میں اضافہ کرتا ہے، فی زمانہ مطالعہ کی اہمیت اسی بات سے جان لیجئے کہ دنیا بھر میں کثیر لائبریریز کے علاوہ اس وقت آن لائن ڈیجیٹل لائبریریز میں ہزاروں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں کتب موجود ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر ان کتب میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔یہی وجہ ہے کہ آئے دن مطالعہ کی اہمیت و فوائد پر دنیا کی کئی ایک زبانوں میں ریسرچ اسکالرز کی تحقیق آن لائن دیکھنے میں بھی آتی رہتی ہے۔ چنانچہ کتابوں کے مطالعہ سے حاصل ہونے والے جو کثیر فوائد ریسرچ اسکالرز نے بیان کئے ہیں، ذیل میں مختصراً ملاحظہ فرمائیے:

1 ذہنی تناؤ سے نجات

ایک تحقیق کے مطابق مطالعے کی عادت ذہنی تناؤاور پریشانی کو کم کرتی ہے۔اس کے لئے مطالعہ کے دوران مختلف لوگوں کے دل کی دھڑکن اور پٹھوں میں تناؤ کو نوٹ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ مطالعہ انسان کو پریشانیوں اور فکروں سے آزاد کراتا اور شعور و سوچ کو بھی تبدیل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

2 دماغی نقصان سے بچاؤ

پڑھنے کی عادت الزائیمر (Alzheimer) جیسے مرض کو روکتی ہے، بلکہ ایک رپورٹ کے مطابق پڑھنے کی عادت دماغ اور اس کے خلیات کو قوت دے کر ڈیمنشیا (Dementia) کے عمل کو سست کرتی ہے۔اس تحقیق میں شامل افراد کو مطالعے کا کہا گیا اور انہیں 6 سال تک مختلف ذہنی مشقیں کرائی گئیں اور نتیجہ یہ نکلا کہ جو لوگ باقاعدہ کتابیں پڑھتے رہے ان میں الزائیمر (Alzheimer) کا خطرہ نصف سے بھی کم تھا۔

3 نیند کے لئے موثر

سوتے وقت اچھی کتاب کا مطالعہ نیند کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی لئے فون رکھ کر کتاب اٹھالیں اور مطالعہ شروع کر دیں۔ ماہرین اس پر متفق ہیں کہ پڑھنے سے ذہنی سکون ملتا ہے اور نیند جلدی آتی ہے۔

4 سماجی رابطوں میں بہتری

کتابیں پڑھنے والے افراد دوسرے لوگوں سے بہت اچھی طرح ملتے ہیں اور سوچ کو بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔ اس طرح ان کے مراسم ہی بہتر نہیں ہوتے، بلکہ انہیں معاشرے کے اچھے افراد میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔

5 ذہانت میں اضافہ

مطالعے سے ذخیرۂ الفاظ بھی بڑھتا ہے جس کا براہِ راست تعلق ذہانت سے ہوتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو مطالعے کی عادت ڈالی جائے تو ان کی ذہانت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس ضمن میں جاری ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ جن بچوں کو 7 سال کی عمر میں پڑھنے کی تیز عادت ہوتی ہے آگے چل کر ان کا آئی کیو لیول بلند ہو جاتا ہے۔ جو ذہانت ناپنے کا ایک پیمانہ بھی ہے۔ ایک مرتبہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا کہ حافظے کی دوا کیا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کتب کا مطالعہ کرتے رہنا حافظے کی مضبوطی کے لئے بہترین دوا ہے۔ [1]

6 اخلاقی تربیت

مطالعے سے ذہنی و اخلاقی تربیت کا بھی سامان ہوتا ہے۔ کیونکہ یکسوئی اور توجہ سے پڑھی

[1] ... مختصر جامع بیان العلم وفضلہ، ص 396

گئی ہر اچھی بات دل و دماغ اور جسم و جاں میں رچ بس جاتی ہے جس کا اظہار عملی طور پر اخلاق و کردار کی بہتری کی صورت میں ہونے لگتا ہے۔

7 وقت کا بہترین استعمال

امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں میں نے صوفیائے کرام کی صحبت اختیار کی تو ان کی دو باتوں کو حد درجہ مفید پایا، ایک یہ کہ وقت تلوار کی طرح ہے، اگر تم اس کا درست استعمال کرو گے تو اچھی بات ہے، ورنہ یہ تمہیں کہیں کا نہ چھوڑے گا، دوسرا یہ کہ اپنے نفس کو حق کے ساتھ مشغول رکھو ورنہ وہ تمہیں باطل کے ساتھ مشغول کر دے گا۔[1] چنانچہ مطالعہ کتب بھی وقت کی مصروفیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے، کثیر بزرگانِ دین کی سیرت سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ وہ ہر وقت مطالعہ میں مصروف رہتے مثلاً ایک بزرگ کے بارے میں تو یہاں تک مروی ہے کہ 40 سال تک بیداری و نیند کی حالت میں لگاتار کبھی ان کے سینے سے کتاب جدا نہ ہوئی۔[2] الغرض یہ بات طے ہے کہ مطالعے کی عادت دیگر بہت سی منفی اور بے فائدہ مصروفیات سے بچاؤ کا بھی باعث بنتی ہے، یوں بندہ جتنی دیر مفید کتب کے مطالعے میں مصروف رہتا ہے گناہوں سے بھی محفوظ رہتا ہے اور اس پر اللہ پاک کی رحمت بھی چھما چھم برستی رہتی ہے۔

8 دنیا و آخرت میں کامیابی

مطالعے سے علم کی منزلیں طے ہوتی ہیں تو ساتھ ہی شعور و آگہی میں بھی اضافہ ہوتا ہے جو کہ دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ کثرتِ مطالعہ کے سبب بندے میں تحقیقی اور تجزیاتی سوچ پروان چڑھتی ہے جس سے اس میں یہ صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ نیکی و بدی میں تمیز کے قابل ہو جاتا ہے۔ کسی دانا کا قول ہے: جس کی بغل میں ہر وقت کتاب نہ ہو اس کے دل

[1] ... قیمۃ الزمن عند العلماء، ص25 مفہوماً

[2] ... مختصر جامع بیان العلم وفضلہ، ص398

میں حکمت و دانائی راسخ نہیں ہو سکتی۔ (1)

9 ایمان میں اضافہ

مطالعہ ایمان میں اضافے و مضبوطی کا بھی باعث بنتا ہے، کیونکہ عقائد کے موضوع پر لکھی گئی کتابوں کے مطالعہ سے کئی باریکیوں کا علم ہوتا ہے اور انسان محتاط ہونے کے ساتھ ایمان کی فکر بھی ہر وقت پیشِ نظر رکھتا ہے، لیکن اگر ایسی کتابیں پڑھ کر بھی کسی کے ایمان کو تازگی ملے نہ اس کے دل میں توحید و رسالت کی شمع روشن ہو تو اسے اپنے آپ کا جائزہ لے لینا چاہئے کہیں وہ اس فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مصداق نہ ٹھہر رہا ہو: یَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یعنی وہ قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ (2)

10 علم میں اضافہ

مطالعہ سے علم حاصل ہوتا، معلومات میں اضافہ ہوتا اور انسان صاحبِ علم بنتا ہے اس لئے شیطان اسے روکتا اور سستی دلاتا ہے۔ چنانچہ علم سیکھنے کی جستجو جاری رکھئے کہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ (3) یعنی علم سیکھنے سے آتا ہے اور سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ چونکہ کتابیں پڑھنا بھی ہے، لہٰذا ہر ایک کو علم میں اضافے کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہئے، یہی نہیں بلکہ امام مناوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حبیبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو علم کے علاوہ کسی اور چیز میں اضافے کی دعا کا حکم نہیں دیا گیا۔ (4)

کتابیں پڑھنا بھی چونکہ حصولِ علم کا ایک بہترین ذریعہ ہے، لہٰذا اس کی عملی صورت ہمیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے شوقِ مطالعہ سے سمجھ میں آتی ہے کہ آپ کے

---

(1) ... تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص116

(2) ... بخاری، 4/599، حدیث:7562

(3) ... بخاری، 1/41، حدیث:67

(4) ... فیض القدیر، 2/168، تحت الحدیث:1506

متعلق گزشتہ صفحات میں بیان بھی ہو چکا ہے کہ آپ نے اُستاذ سے کبھی چوتھائی کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی بلکہ چوتھائی کتاب استاذ سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اور یاد کرکے سنادیا کرتے تھے۔ (1)

کتاب کے فوائد ایک نظر میں

اے عاشقانِ رسول! کتاب علم و آگہی کا بہترین زینہ، ناامیدی میں امید کی کرن اور بہترین دوست و غم خوار ہی نہیں، بلکہ انسانی ضمیر کو روشنی بخشنے والی بھی ہے۔

کتاب ہمیں اچھائی و برائی سے آگاہ کرتی، وقت کے ضیاع سے بچاتی، بزرگانِ دِین سے ملاقات کراتی، ان کے تجربات سے فیض یاب کرتی، نظر و فکر کی آبیاری کرتی، ذہنی استعداد اور صلاحیتوں میں اضافہ کرتی، سوچ کو وسعت دیتی اور غور و فکر کے نئے در کھولتی ہے۔

کتابوں کے مطالعہ سے وسوسہ، غم اور بے چینی دور ہوتی، ذہن کھلتا، دل تندرست ہوتا، ایمان تازہ ہوتا، کارآمد معلومات حاصل ہوتی، علم میں اضافہ ہوتا، یادداشت میں وسعت اور معاملہ فہمی میں تیزی آتی، ذہنی تناؤ ختم ہوتا، فیصلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی، فضول گوئی اور فضول مجلس آرائی سے نجات ملتی، روح کو تازگی اور طبیعت کو سرور حاصل ہوتا، شعور میں پختگی پیدا ہوتی، اپنی کوتاہیوں اور کمزوریوں کو دور کیا جاسکتا، فنی تخلیق کی استعداد پیدا ہوتی، فکر اور سوچ کا دائرہ وسیع ہوتا، قوتِ حافظہ کو تقویت ملتی، حصولِ علم کی جستجو میں مزید اضافہ ہوتا، صحیح اور غلط کی پہچان اور تنقید کی صلاحیت اور فصاحت و بلاغت کی صفت پیدا ہوتی ہے۔

دعوتِ اسلامی اور دِینی مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! دِینی کُتب کا مطالعہ اللہ پاک کی رِضا اور حُصولِ ثواب کا ذریعہ ہے اور

(1) ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/257

اِس سے عِلمِ دِین میں اضافہ ہوتا ہے، عِلمِ دِین سیکھنے کا ایک ذریعہ چونکہ کتاب بھی ہے، لہٰذا ایسی کتب ورسائل کا ہی مطالعہ کرنا چاہیے جو نظر و فکر کی درستی اور اخلاقی و ذہنی تربیت کا ذریعہ بنیں، چنانچہ عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی نے اللہ پاک کے فَضْل و کَرَم سے فروغِ عِلمِ دِین کیلئے جہاں دیگر کئی شعبہ جات اور دِینی کاموں کا آغاز کیا، وہیں کتب ورسائل سے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا رابطہ مضبوط کرنے کے لئے ہفتہ وار رسالہ مطالعہ نامی دِینی کام شروع کیا، جس کے تحت ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں کسی ایک رِسالے کا مطالعہ کرنے یا آڈیو رسالہ سننے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کا مطالعہ فرما کر اپنے ذمہ داران کو اس سے آگاہ بھی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس ہفتے کا رسالہ پڑھ یا سن لیا ہے۔ اَمِیرِ اَہْلِ سنّت اور جانشینِ امیرِ اہلسنت اس کی ترغیب و شوق کے لئے رسالہ پڑھنے والوں کو دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں۔ چنانچہ چند ایک دعائیں مثال کے طور پر پیشِ خدمت ہیں:

- یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رسالہ ”صبحِ بہاراں“ کے 34 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے عشقِ رسول میں رونے والی آنکھیں عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 3 لاکھ 15 ہزار 592 اسلامی بھائیوں اور تقریباً 2 لاکھ 98 ہزار 72 اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔

- یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رِسالہ ”جِنّات کا بادشاہ“ کے 20 صفحات پڑھ یا سُن لے اس کی تمام خطائیں مُعاف فرما کر اسے غوثِ پاک کا خواب میں جلوہ نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 3 لاکھ 94 ہزار 508 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 3 لاکھ 36 ہزار 514 اسلامی بہنوں نے یہ رِسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔

یاالله! جو رسالہ ”مُردے کی بے بسی“ کے 27 صفحات پڑھ یا سُن لے اس کو بُری موت سے بچا۔
اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 8 لاکھ 76 ہزار 608 اسلامی بھائیوں اور بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 4 لاکھ 90 ہزار 558 / اسلامی بہنیں: 3 لاکھ 86 ہزار 50)

یاربِّ کریم! ”سیلفی کے 30 عبرت ناک واقعات“ کے 18 صفحات جو کوئی پڑھ یا سُن لے اُس کی آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 10 لاکھ 6 ہزار 184 اسلامی بھائیوں اور بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 53 ہزار 135 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 53 ہزار 49)

یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رِسالہ ”بیٹا ہو تو ایسا!“ کے 44 صفحات پڑھ یا سُن لے تندرُست اور فرماں بردار اولاد اُس کا مقدّر بنا۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 9 لاکھ 51 ہزار 981 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 45 ہزار 744 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 6 ہزار 237)

یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رسالہ ”کربلا کا خونیں منظر“ کے 23 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے فیضانِ صحابہ واہلِ بیت سے دونوں جہانوں میں مالامال فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 11 لاکھ 3 ہزار 243 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 6 لاکھ 53 ہزار 17 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 50 ہزار 226)

یاربِّ کریم جو رِسالہ ”ولیُّ اللہ کی پہچان“ کے 34 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے خواب میں غوثِ پاک کی زیارت نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً 12 لاکھ 11 ہزار 773 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالَعہ کیا۔ (اسلامی بھائی: 7 لاکھ 32 ہزار 431 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 79 ہزار 342)

یاالله! جو کوئی رسالہ ”مُنّے کی لاش“ کے 18 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کو قیامت میں میرے

غوثِ پاک کے جھنڈے تلے جگہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً13لاکھ66ہزار449اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالَعہ کیا۔(اسلامی بھائی:7لاکھ37ہزار766/اسلامی بہنیں:6لاکھ28ہزار683)

❁ یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رِسالہ "یتیم کسے کہتے ہیں؟" کے 26صَفحات پڑھ یا سُن لے اُس کو کسی کا محتاج نہ کر صِرف اپنے دَر کا محتاج رکھ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً15لاکھ 81 ہزار 702 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کو پڑھا/سنا۔(اسلامی بھائی:7لاکھ10ہزار991/اسلامی بہنیں:8لاکھ70ہزار711)

❁ یاالٰہی! جو کوئی رِسالہ "ایک مسلمان کی عزّت" کے 22 صفحات پڑھ یا سُن لے دنیا و آخرت میں اُس کی عزّت سلامت رکھ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً16لاکھ67ہزار649اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کو پڑھا/سنا۔(اسلامی بھائی:7لاکھ45ہزار799/اسلامی بہنیں:9لاکھ21ہزار850)

❁ یااللہ! جو کوئی رِسالہ "جہنم کی غذا" کے 20 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے جہنم کے ہر طرح کے عذاب سے محفوظ فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً16لاکھ73ہزار193اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کو پڑھا/سُنا(اسلامی بھائی:7لاکھ51 ہزار 489/اسلامی بہنیں:9لاکھ21ہزار704)

❁ یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17صفحات کا رِسالہ" اچھی بُری صحبت" پڑھ یا سُن لے اُس کو اپنے پسندیدہ بندوں کی صحبت نصیب فرما اور اُس کی بے حساب مغفرت کر۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کارکردگی: تقریباً13لاکھ54ہزار120اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا(اسلامی بھائی:8لاکھ44ہزار867/اسلامی بہنیں:5لاکھ9ہزار253)

توجہ فرمایئے!

اے عاشقانِ رسول! کتاب یا کوئی مضمون پڑھنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کا لکھنے والا کون ہے، لکھنے والا اگر ایسا ہو جس کی تحریر کا ہر ہر لفظ اور جملہ ادب کے سانچے میں لپٹا ہو، لفظ لفظ اس کے سچا عاشقِ رسول ہونے اور مسلمانوں کا خیر خواہ ہونے کا گواہ ہو، اس کا اسلوبِ کلام ایسا دل پذیر ہو کہ ہر ایک اَش اَش کر اٹھے تو اس کی لکھی گئی ہر بات پڑھنے والے کے دل میں تاثیر کا تیر بن کر پیوست ہوتی جاتی ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سُنَّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا شمار بھی ان عظیم شخصیات میں ہوتا ہے جن کے زبان و قلم کی تاثیر سے سینکڑوں ہزاروں نہیں، بلکہ لاکھوں کروڑوں لوگوں کی زندگیاں بدل دیں، جیسا کہ ایک اسلامی بھائی کو اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ میں سدھرنا چاہتا ہوں، پڑھنے کی توفیق ملی جس کی برکت سے وہ گناہوں سے تائب ہی نہیں بلکہ وہ زندگی بھر کے لئے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے بھی وابستہ ہوگئے۔[1] کئی ایک نے کالے بچھو نامی رسالہ پڑھ کر چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی۔[2] مثلاً لطیف آباد نمبر 12 (حیدرآباد، سندھ) میں رہائش پذیر اسلامی بھائی اپنی اصلاح کا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا تحریر کردہ "قبر کا امتحان" نامی رسالہ پڑھنے کا موقع ملا جیسے جیسے میں پڑھتا جارہا تھا ویسے ویسے میرے دل کی دنیا بدلتی جارہی تھی دورانِ مطالعہ میری نظر جب اس شعر پہ پڑی:

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈاتا ہے
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

[1] ...رسائلِ مدنی بہار، ص141

[2] ...رسائلِ مدنی بہار، ص146

ایک ولیِ کامل کا شعر پڑھنا تھا کہ اس کی تاثیر سے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ میں نے اسی وقت ارادہ کرلیا کہ اب چاہے کچھ بھی ہو جائے میں ہرگز داڑھی نہیں کٹواؤں گا، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنّت (داڑھی شریف) کا نور میرے چہرے پر جگمگانے لگا، اب میں نمازوں کا اہتمام بھی کرنے لگا تھا، دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کے توسّط سے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے لگا، اس کی برکت سے رفتہ رفتہ میں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! آج کے پُرفتن دُور میں جہاں ہر طرف سے دُشمنانِ اسلام بھولے بھالے عاشقانِ رسول کے ایمان کو ضائع کرنے کی تاک میں ہیں کبھی واضح گناہوں کی صورت میں تو کہیں اسلام کے نام پر اسلام سے دُور کرنے والے کاموں کی طرف بُلا کر اللہ پاک کی کروڑوں رحمتیں ہوں اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ پر کہ جنہوں نے تقریباً ہر میدان پر ہمارے دِین و ایمان کی حفاظت کا بیڑا اُٹھایا ہوا ہے، کہ آپ نے اصلاح سے بھرپور رسائل لکھ کر ایک کثیر تعداد کے ایمان کو محفوظ کرکے ان کو دِینی ماحول سے جوڑ دیا اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف کردہ کُتُب و رَسائل عام فہم، اور اندازِ تفہیم ایسا ہمدردانہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بِغیر نہیں رہ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام و خواص دونوں آپ کی تحریروں کے شیدائی ہیں اور آپ کی کُتُب و رسائل کو نہ صرف خود پڑھتے ہیں بلکہ دیگر مسلمانوں کو پڑھنے کی ترغیب بھی دلاتے ہیں۔

کتبِ اَمیرِ اَہلِ سنّت کی چند خصوصیات

اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے عقائد و متعلقات، معمولاتِ اہلسنت، معجزات و کرامات، عبادات، معاملات، احکام و مسائل، سیرت و تراجم، اخلاق و آداب، منجیات، مہلکات، اسلامی

[1] ...رسائلِ مدنی بہار، ص 132

معاشرت، رسم و رواج، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، فضائل و مناقب، حمد و نعت، اوراد و وظائف، کرنٹ ایشوز و حالاتِ حاضرہ اور روحانی مسائل وغیرہ درجنوں موضوعات پر 142 کتب ورسائل تحریر فرمائے ہیں۔ جن کی چند خصوصیات یہ ہیں:

❁ شریعت کو فوقیت دینا اور حد درجہ احتیاط برتنا کہ کہیں کوئی مسئلہ غلط درج نہ ہوجائے ❁ بات کو عام فہم انداز میں سمجھانا اور مشکل تعبیرات و ثقیل عبارات سے حتَّی المقدور بچنا ❁ عوام وخواص کے فائدے کے لئے موقع و محل کے مطابق علمی و فقہی احکام و مسائل بیان فرمانا ❁ مواد کی بہت زیادہ کثرت ہونا ❁ حوالہ جات کی تخریج کا اہتمام کرنا ❁ دلچسپی کے لئے حکایات وواقعات کو شامل کرنا اور اپنے بزرگوں کا تذکرہ خیر کرنا ❁ جابجا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتیں بیان کر کے دلوں کو یادِ مصطفٰے میں تڑپانا اور امت کو ادب واحترام کا درس دینا ❁ عوام کی خیرخواہی کرنا اور ان کی تربیت کا بھرپور خیال رکھنا۔

اَمیرِ اَہلِ سنّت کا مطالعہ کتب کی ترغیب دلانا

اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ خود بھی اس قدر توجہ کے ساتھ مطالعہ فرماتے ہیں کہ بارہا (کئی مرتبہ) ایسا ہوا کہ کتاب گھر یعنی مکتب کے اسلامی بھائیوں میں سے کوئی اسلامی بھائی کسی مسئلہ کے حل کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن مطالعہ میں مصروف ہونے کی وجہ سے آپ کو اس کے آنے کی خبر نہ ہوئی اور کچھ دیر بعد اتفاقاً نگاہ اٹھائی تو اسلامی بھائی نے اپنا مسئلہ عرض کیا، آپ نہ صرف خود مطالعے کا شوق رکھتے ہیں بلکہ اپنے مریدین و متوسلین و محبین کو بھی دینی کتب کے مطالعہ کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ [1]

ذیل میں چند مثالیں پیشِ خدمت ہیں:

[1] ...امتحان کی تیاری کیسے کریں؟، ص 23

❁ جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں چندہ اکٹھا کرنا چاہتے ہیں انہیں چندے کے ضروری احکام معلوم ہونا فرض ہے ہر ایک کی خدمت میں تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی 107 صفحات پر مشتمل کتاب چندے کے بارے میں سوال جواب کا دوبارہ مطالعہ فرمالیجئے۔ (1)

❁ اسلامی بہنو! اپنے مخصوص ایام سے متعلق معلومات آپ کے لئے لازمی ہے، اس سلسلے میں بہارِ شریعت کا دوسرا حصہ ضرور پڑھ لیجئے یا کسی اسلامی بہن سے پڑھوا کر سن لیجئے نیز پردے سے متعلق دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب پردے کے بارے میں سوال جواب کا مطالعہ کر لیجئے۔ (2)

❁ اذان و جوابِ اذان کے مزید اَحکامات کی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کا رِسالہ فیضانِ اذان کا ضرور مطالعہ فرمایئے۔ (3)

❁ بشر کے مسئلہ پر تفصیلی معلومات کیلئے حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کی عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی کتاب شانِ حبیب الرحمن صفحہ 130 تا 137 کا مطالعہ فرمایئے۔ (4)

❁ فلمی گانے سننے سنانے سے بچئے، اپنے ایمان کی حفاظت کیجئے، کئی گانے ایسے ہیں جن میں کفریہ اشعار ہوتے ہیں براہِ کرم! مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسالے گانوں کے 35 کفریہ اشعار کا ضرور مطالعہ فرمایئے۔ (5)

❁ گناہوں کی معلومات کے لئے اِحیاءُ العلوم کا مطالعہ کیا جائے۔ اگر یہ محسوس ہو کہ 5 ضخیم

---

1 ... کفن کی واپسی، ص 24
2 ... شجرہ شریف، ص 58
3 ... برے خاتمے کے اسباب، ص 16
4 ... کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص 225
5 ... فیضانِ رمضان، ص 435

جلدوں پر مشتمل اِحیاءُ العلوم بہت بڑی کتاب ہے تو پھر کم از کم مِنْہَاجُ الْعَابِدِیْن پڑھ لیجیے یا پھر بہارِ شریعت کا سولہواں حِصّہ پڑھ لیجیے کہ اِس میں بھی کافی گناہوں کی نشاندہی موجود ہے اور یہ حِصّہ فرض عُلُوم سے لبریز ہے۔ بہارِ شریعت کا سولہواں حِصّہ مکتبۃُ المدینہ کی بہارِ شریعت کی تیسری جلد میں ہے اور یہ حِصّہ زیادہ ضخیم بھی نہیں ہے۔ ①

❀ مکتبۃ المدینہ کے رسالے وسوسے اور ان کا علاج میں وسوسوں کے تعلق سے بہترین مواد ہے۔ مکتبۃ المدینہ سے یہ رسالہ حاصل کیجیے یا پھر دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے اس کا مطالعہ کیجئے اِن شاءَ اللہ معلومات میں بہت اضافہ ہو گا۔ ②

❀ علمائے کرام نے جو دِینی کتابیں لکھی ہیں وہ ہمارے مطالعہ کرنے کے لئے ہی لکھی ہیں۔ ہم انہیں جتنا پڑھتے رہیں گے اتنا ہی ہمارے علم میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ مدنی مذاکرہ بھی علم میں اضافے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اگر کسی میں علم حاصل کرنے کا ذوق اور جذبہ ہو تو پڑھنے کے لئے کتابیں اتنی ہیں کہ زندگیاں ختم ہو جائیں مگر کتابیں ختم نہ ہوں بہر حال اللہ پاک توفیق دے تو بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ شریف اور تفسیر صِراطُ الْجِنَان کا مطالعہ کیجیے۔ تفسیر صِراطُ الْجِنَان دس جلدوں پر مشتمل قرآنِ کریم کی بہترین تفسیر ہے۔ اسی طرح مرآۃ شرح مشکوٰۃ اور مکتبۃ المدینہ کی دیگر سینکڑوں کتابیں ہیں جو سب کی سب عِلمِ دِین پر مشتمل ہیں، لہٰذا آپ پڑھنے والے بنیں کتابیں بہت ہیں۔ ③

❀ کوئی بھی کتاب پڑھنے کے لئے کسی اچھے عالِمِ دِین سے مشورہ کر لیا جائے کہ میں کونسی کتاب پڑھوں۔ مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی کُتُب قدیم علمائے کرام کی تحریر کردہ ہوتی ہیں یا

---

[۱] ... قسط: 35 مزارات پر حاضری کا طریقہ، ص 16

[۲] ... قسط: 49 کیا جنات غیب جانتے ہیں؟، ص 8

[۳] ... قسط: 50 مچھلی کو ذبح کیوں نہیں کیا جاتا؟، ص 5

پھر دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Centre) کی کتابیں ہوتی ہیں ان کا مطالعہ کیا جائے، بہارِ شریعت کا مطالعہ کیا جائے، فتاویٰ رضویہ کا مطالعہ کیا جائے اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی دیگر کُتُب کا بھی مطالعہ کیا جائے اور ان پر آنکھیں بند کرلی جائیں بلکہ دماغ کی آنکھیں بھی بند کرلی جائیں اور سر کی آنکھیں بھی بند کرلی جائیں۔ (1)

دِلوں میں محبت کیسے پیدا ہو اور بغض و کینہ کیسے نکالا جائے یہ بیان کا ایک مستقل موضوع ہے۔اِس بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 79 صفحات پر مشتمل کتاب بغض و کینہ کا مطالعہ کیجئے۔ یاد رہے کہ ایک آدھ بار پڑھنے یا سننے سے بغض و کینہ سے جان نہیں چھوٹے گی۔ اس کے لئے مسلسل ذہن بنانا پڑے گا اور یہ ذہن بغض و کینہ کے نقصانات پر غور کرتے رہنے سے بنے گا۔ (2)

اِحیاءُ العلوم میں خوفِ خُدا کا بہت اچھا مواد ہے، اِسی طرح المدینۃ العلمیۃ (Islamic Research Centre) نے بڑی پیاری کتاب خوفِ خُدا لکھی ہے، اِن کتابوں کا مطالعہ کیجئے، اِن شاءَ اللہ خوفِ خُدا کا سمندر آپ کے دل میں موجیں مارے گا۔ (3)

جھوٹ سے بچنے کے لئے جھوٹ بولنے کے عذابات اور سچ بولنے کے فضائل کی معلومات حاصل کیجئے اور اِس کے لئے بہارِ شریعت کے سولہویں حصّے میں موجود جھوٹ کا بیان، نیز اِحیاءُ العلوم کی تیسری جلد کا مطالعہ کیجئے، اِن میں جھوٹ کے متعلق کافی تفصیلات موجود ہیں، اِن شاءَ اللہ جھوٹ سے نفرت پیدا ہوگی۔ (4)

---

[1] ... قسط:50 مچھلی کو ذبح کیوں نہیں کیا جاتا؟، ص18

[2] ... قسط:45 کیا بچوں کو عطر لگانے سے جن چمٹتے ہیں؟، ص12

[3] ... قسط:58 کیا بارش کے پانی میں شفا ہے؟، ص6

[4] ... قسط:62 کیا جنات کو بھی موت آتی ہے؟، ص9

حدیثِ پاک: ”اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ“ کے 18 حُرُوف کی نسبت سے دِینی مطالعہ کرنے کے 18 نکات

مطالعہ کرنے کا دُرست طریقہ کیا ہے؟ اس ضمن میں اَمیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ مطالعہ کے نکات پیشِ خدمت ہیں، مُطالعہ کے وقت ان نکات کو پیشِ نظر رکھا جائے تو اللہ کی رحمت سے عِلمِ دین کے کثیر فوائد، فضائل اور برکات نصیب ہوں گی:

1 اللہ پاک کی رضا اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے مطالعہ کیجئے۔

2 مطالعہ شروع کرنے سے قبل حمد و صلوٰۃ پڑھنے کی عادت بنایئے، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جس نیک کام سے قبل اللہ پاک کی حمد اور مجھ پر دُرود نہ پڑھا گیا اس میں بَرَکت نہیں ہوتی۔[1] ورنہ کم از کم بسم اللہ شریف تو پڑھ ہی لیجئے کہ ہر صاحِبِ شان کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔[2]

3 قبلہ رُو بیٹھئے کہ اِس کی بَرَکتیں بے شُمار ہیں چُنانچِہ حضرتِ امام بُرہانُ الدّین ابراہیم زَرنوجی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دو طَلَبہ عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے لئے پردیس گئے، دو سال تک دونوں ہم سبق رہے، جب وطن لَوٹے تو ان میں ایک فقیہ (یعنی زبردست عالم) بن چکے تھے جبکہ دوسرا علم و کمال سے خالی ہی رہا تھا۔ اُس شہر کے عُلَمائے کرام نے اِس اَمر پر خوب غَور و خَوض کیا، دونوں کے حُصولِ علم کے طریقۂ کار، اندازِ تکرار اور بیٹھنے کے اَطوار وغیرہ کے بارے میں تحقیق کی تو ایک بات جو کہ نُمایاں طور پر سامنے آئی وہ یہ تھی کہ جو فَقِیہ بن کے پلٹے تھے اُن کا معمول یہ تھا کہ وہ سبق یاد کرتے وَقت قِبلہ رُو بیٹھا کرتے تھے جبکہ دوسرا جو کہ کَورے کا کَورا پلٹا تھا وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنے کا عادی تھا، چُنانچِہ تمام عُلَما و فقہائے کرام اِس بات پر

[1] ... کنز العمال، جز اول، 1/ 279، حدیث 2507

[2] ... کنز العمال، جز اول، 1/ 277، حدیث 2488

متفق ہوئے کہ یہ خوش نصیب استقبالِ قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف رُخ کرنے) کے اہتمام کی برکت سے فقیہ بنے ہیں کیوں کہ بیٹھتے وقت کعبہ شریف کی سَمت مُنہ رکھنا سنّت ہے۔[1] اور ساتھ ساتھ کتاب کے آداب کا بھی خیال رکھیں کہ دِینی کتب کا ادب نجات کا باعث ہے، چنانچہ حضرت اسماعیل بن فضل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سلیمان شاذکونی رحمۃُ اللہِ علیہ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا میں نے آپ سے پوچھا کہ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا: تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک نے مجھے بخش دیا، میں نے عرض کی کس سبب سے تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں اصفہان جارہا تھا راستے میں بارش آگئی کوئی ایسی جگہ نہیں تھی جس کے نیچے میں رک سکتا اور میرے پاس کچھ کتابیں تھیں ان کو بھیگنے سے بچانے کے لئے میں ان پر جھک گیا یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور بارش رک گئی، اللہ پاک کو میرا یہ عمل پسند آگیا اور اسی وجہ سے میری بخشش ہوگئی۔[2]

4 صبح کے وقت مطالعہ کرنا بہت مفید ہے کیونکہ عموماً اِس وَقت نیند کا غَلَبہ نہیں ہوتا اور ذِہن زیادہ کام کرتا ہے۔

5 شوروغُل سے دُور پُرسکون جگہ پر بیٹھ کر مطالعہ کیجئے۔

6 اگر جلد بازی یا ٹینشن (یعنی پریشانی) کی حالت میں پڑھیں گے مثلاً کوئی آپ کو پُکار رہا ہے اور آپ پڑھے جارہے ہیں، یا اِستنجاء کی حاجت ہے اور آپ مسلسل مطالعہ کئے جارہے ہیں، ایسے وقت میں آپ کا ذہن کام نہیں کرے گا اور غلط فہمی کا اِمکان بڑھ جائے گا۔

7 کسی بھی ایسے انداز پر جس سے آنکھوں پر زور پڑے مثلاً بہت مدھم یا زیادہ تیز روشنی میں یا چلتے چلتے یا چلتی گاڑی میں یا لیٹے لیٹے یا کتاب پر جُھک کر مطالعہ کرنا آنکھوں کے لئے مُضِر (یعنی نقصان دہ) ہے۔ بلکہ کتاب پر خوب جھک کر مُطالعہ کرنے یا لکھنے سے آنکھوں کے نقصان کے

[1] ... تعلیم المتعلّم طریق التعلم، ص 67

[2] ... سیر اعلام النبلاء، 9/307، رقم: 1789

ساتھ ساتھ کمر اور پھیپھڑے کی بیماریاں بھی ہوتی ہیں۔

8 کوشش کیجئے کہ روشنی اُوپر کی جانب سے آرہی ہو، پچھلی طرف سے آنے میں بھی حرج نہیں جبکہ تحریر پر سایہ نہ پڑتا ہو مگر سامنے سے آنا آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

9 مطالعہ کرتے وقت ذِہن حاضِر اور طبیعت تَرو تازہ ہونی چاہیے۔

10 وقتِ مطالعہ ضَرورتاً قلم ہاتھ میں رکھنا چاہیے کہ جہاں آپ کو کوئی بات پسند آئے یا کوئی ایسا جملہ یا مسئلہ جس کی آپ کو بعد میں ضَرورت پڑ سکتی ہو، ذاتی کتاب ہونے کی صورت میں اسے انڈر لائن کر سکیں۔

11 کتاب کے شروع میں عموماً ایک، دو خالی کاغذ ہوتے ہیں، اس پر یادداشت لکھتے رہیے یعنی اشارۃً چند الفاظ لکھ کر اس کے سامنے صفحہ نمبر لکھ لیجئے۔

12 مشکِل الفاظ پر بھی نشانات لگا لیجئے اور کسی جاننے والے سے دریافت کر لیجئے۔

13 صرف آنکھوں سے نہیں زبان سے بھی پڑھئے کہ اس طرح یاد رکھنا زیادہ آسان ہے۔

14 وقفے وقفے سے آنکھوں اور گردن کی ورزش کر لیجئے کیونکہ کافی دیر تک مسلسل ایک ہی جگہ دیکھتے رہنے سے آنکھیں تھک جاتیں اور بعض اوقات گردن بھی دُکھ جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھوں کو دائیں بائیں، اوپر نیچے گھمائیے۔ یونہی گردن کو بھی آہستہ آہستہ حرکت دیجئے۔

15 اسی طرح کچھ دیر مطالعہ کرکے دُرود شریف پڑھنا شروع کر دیجئے اور جب آنکھوں وغیرہ کو کچھ آرام مل جائے تو پھر مطالعہ شروع کر دیجئے۔

16 ایک بار کے مطالعے سے سارا مضمون یاد رہ جانا بہت دُشوار ہے کہ فی زمانہ ہاضمے بھی کمزور اور حافظے بھی کمزور! لِہٰذا دِینی کتب و رسائل کا بار بار مطالعہ کیجئے۔

17 مقولہ ہے: اَلسَّبَقُ حَرْفٌ وَ التَّكْرَارُ اَلْفٌ یعنی سبق ایک حرف ہو اور تکرار (یعنی دُہرائی) ایک ہزار بار ہونی چاہیے۔

18 جو بھلائی کی باتیں پڑھی ہیں ثواب کی نیّت سے دوسروں کو بتاتے رہیے، اس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ آپ کو یاد ہو جائیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار رسالہ مُطالعہ بڑھانے کے چند اِقدامات

- رضائے الٰہی، حصولِ ثواب اور امیرِ اہلسنت کی دُعائیں حاصل کرنے کے لئے ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کیا اور کروایا جائے۔
- ہر شعبے کے ہر سطح کے مدنی مشوروں میں رسالہ مطالعہ کے فوائد بتا کر اس کی ترغیب دلائی جائے۔
- ہر دعوتِ اسلامی والا اہلِ محبت اسلامی بھائیوں کے واٹس ایپ گروپس بنا کر اس میں ہر ہفتے PDF یا بولتا رسالہ (Audio) یا دونوں سینڈ کرے تو ہفتہ وار رسالے کا کام غیر معمولی ترقی کرے گا۔
- جامعۃُ المدینہ کے ناظمین، اساتذہ و طلبہ کرام درجے میں یا کسی دکان / چوک وغیرہ میں روزانہ 2 / 3 صفحات پڑھ کر سنائیں۔
- ہر اسلامی بھائی اپنے گھر / آفس / دکان وغیرہ میں روزانہ یا موقع کی مناسبت سے آدھا یا مکمل رسالہ پڑھ کر سنائے۔
- کلینک، اسکولز، اکیڈمیز، ٹیوشن سینٹر، کالج، یونیورسٹی وغیرہ میں رسالہ پڑھ کر سنایا جائے، بالخصوص شعبۂ تعلیم کے اسلامی بھائی اس کام کو کریں اور اپنے شعبے کے اسلامی بھائیوں کے ذریعے واٹس ایپ گروپس بنا کر ہر ہفتے رسالہ (Audio/PDF) شیئر کریں اور کارکردگی لے کر جمع بھی کروائیں۔
- فیملی ممبران اور رشتے داروں یا دوست احباب وغیرہ کے واٹس ایپ گروپس میں یہ

رسالہ (Audio/PDF) سینڈ کیا جائے اور کارکردگی لے کر جمع بھی کروائیں۔

- امام و خطیب صاحبان نمازِ جمعہ میں اس رسالے سے بیان فرمائیں اور نمازیوں کو بھی رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلائیں۔
- مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھانے والے خود بھی پڑھیں، پڑھنے والوں کو رسالہ مطالعہ کا ذہن دیں اور واٹس ایپ گروپس بنا کر رسالہ (Audio/PDF) بھیجا جائے۔
- روحانی علاج کے بستوں پر آنے والے مریضوں کو رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلائیں۔
- مارکیٹوں میں شعبہ رابطہ برائے تاجران و مدنی عطیات بکس کے ذمہ داران رسالہ مطالعہ کو عام کریں، بالخصوص جہاں جہاں مدنی عطیات بکس رکھے ہوئے ہیں، ان کو رسالہ مطالعہ کی ترغیب دلائی جائے۔
- رابطہ برائے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے ٹرانسپورٹ مالکان و مینیجرز (Managers) سے ملاقات کر کے ان کی گاڑیوں میں آڈیو (بولتا) رسالہ چلوایا جائے۔
- اس اپلی کیشن (Read And Listen) کا ذمہ داران کو تعارف کروایا جائے، تاکہ اس کے ذریعے بھی رسالے کا مطالعہ کیا جاسکے۔ (اس اپلی کیشن کو Play Store سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے)
- شارٹ ٹائم مدارِسُ المدینہ میں بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اخبار (News Paper) بیچنے والوں کا ذہن بنا کر ان کو رسائل دیئے جائیں، یہ جہاں اخبار دیتے ہیں وہاں رسالہ بھی پہنچا دیں، رسائل کی ترکیب مجلس تقسیمِ رسائل کے ذریعے کی جائے۔

Read & Listen اپلی کیشن کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ تبلیغِ قرآن و سنت کے لئے آئے دن آئی ٹی کی

دنیا میں نئی نئی ایپلی کیشنز متعارف کراتا ہی رہتا ہے، چنانچہ رِیڈ اینڈ لِسن ایپلی کیشن بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی تحریروں کو گویا کوزے میں سمو کر دنیا کے کونے کونے تک پھیلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اب ہر کوئی چھوٹے سے موبائل میں سینکڑوں کتب کا مطالعہ کرسکتا ہے۔ کیونکہ اس ایپلی کیشن میں ہر ہفتے نیا رسالہ ایپلی کیشن کی زینت میں اضافہ ہی نہیں کرتا، بلکہ بے شمار موضوعات پر اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہیں، ذوق مطالعہ کا پاس رکھنے کے لئے ایڈوانس سرچ کا آپشن مزید آپ کے مطالعہ کی عادت کو مضبوط کرتا ہے، کتب بینی کے لئے موبائل میں لائبریری بنانے کی سہولت، نیز آنکھوں کے ساتھ ساتھ کانوں میں بھی کتاب کے مطالعہ کا رس گھولا جاسکتا ہے اور سب سے اچھی بات ہر رسالے کے متعلق اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا آج ہی اپنے موبائل میں Read & Listen App ڈاؤن لوڈ کیجئے اور کتابوں کی ہم نشینی اپنائیے۔

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کارکردگی شمار ہونے / نہ ہونے کے مدنی پھول

- رسالہ مکمل پڑھنے / سُننے کی صورت میں ہی کارکردگی میں شمار ہوگا۔
- فیملی ممبرز، اہلِ محبت و دیگر کے واٹس ایپ گروپس میں محض رسالہ سینڈ کر دینے سے ممبرز کی کارکردگی شمار نہیں کی جائے گی، بلکہ جن کی طرف سے کنفرم ہو کہ مکمل رسالہ پڑھ / سُن لیا اسی کی کارکردگی شمار ہوگی۔
- گھر میں رسالہ پڑھ کر سنانے کی صورت میں کارکردگی دیتے وقت اس بات کو ملحوظ رکھیے کہ اسلامی بھائیوں کی کارکردگی اسلامی بھائیوں کو اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی شعبہ معاونت برائے اسلامی بہنوں کے تحت جمع کروائی جائے۔
- جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ کے درجات، چوکوں، دکانوں، آفسز، گھروں میں روزانہ پڑھ کر سنائے جانے والے رسالے کی کارکردگی اسی وقت شمار ہوگی جب وہ رسالہ مکمل ہو

جائے، اگر رسالہ مکمل نہیں ہوا تو کارکردگی شمار نہیں ہوگی۔

نوٹ: درجات، چوکوں، گھروں وغیرہ میں رسالہ پڑھ کر سنانے کی صورت میں یہ خیال رکھا جائے کہ جتنے طلبہ / افراد نے مکمل سُنا انہی کی کارکردگی شمار ہوگی۔

- نمازِ جمعہ کے بیان میں رسالہ پڑھ کر سنانے کی صورت میں اس چیز کو ملحوظ رکھیں کہ اگر رسالہ مکمل ہو تب ہی اس کی کارکردگی دی جائے اور جتنے نمازیوں کا کنفرم ہو کہ مکمل سنا انہی کی کارکردگی دی جائے۔ مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھ کر سنائے جانے والے رسالے میں بھی یہ احتیاط کی جائے۔
- بسوں، ٹرینوں میں بولتا رسالہ (Audio) چلانے کی صورت میں اس چیز کو ملحوظ رکھا جائے کہ جن مسافروں نے توجہ کے ساتھ مکمل رسالہ سنا انہی کی کارکردگی شمار کی جائے گی، (سونے والوں، اُٹھ کر جانے والوں، باتیں کرنے والوں کی کارکردگی شمار نہیں ہوگی)
- روحانی علاج کے بستے پر آنے والے مریضوں کو ترغیب دلانے کی صورت میں کارکردگی شمار نہیں کی جائے۔
- رسائل کو دکانوں / مدنی مشوروں میں تقسیم کرنے کی صورت میں مطالعہ کارکردگی شمار نہیں ہوگی، ہاں اگر ان افراد نے مکمل پڑھ لیا اور کنفرم ہو گیا تو کارکردگی شمار ہوگی۔
- اگر کسی نے ایک سے زیادہ بار رسالہ پڑھا / سنا اس کی کارکردگی ایک بار ہی شمار ہوگی۔ اسی طرح جس ذمہ دار کے پاس ایک سے زائد ذمہ داریاں ہیں تو وہ ایک جگہ ہی اپنی انفرادی کارکردگی جمع کروائیں۔

اہم وضاحت: آیات و احادیث کی عربی عبارات یا مُشکل الفاظ (جن کی سمجھ نہیں آرہی) چھوڑ دینے کی صورت میں رسالہ پڑھنا کہلائے گا، اور اس کی کارکردگی بھی شمار کی جاسکتی ہے۔

مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرامین امیر اہلسنت

سوشل میڈیا کے اس دور میں پل بھر میں خبر غلط ہو یا درست، دنیا بھر میں پھیل جاتی ہے اور کوئی اس کی تصدیق کی بھی حاجت محسوس نہیں کرتا، یہی وجہ ہے کہ آئے دن سوشل میڈیا پر غیبتوں، تہمتوں اور بہتان تراشیوں کی بھرمار دیکھنے کو ملتی رہتی ہے، چنانچہ،

سوشل میڈیا کی اس خرابی کو مدنظر رکھتے ہوئے 29 صفر المظفر 1439ھ بمطابق 18 نومبر 2017 کو شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے عاشقانِ رسول کی تربیت کرتے ہوئے اپنے ایک مدنی مذاکرہ میں ارشاد فرمایا: نگران واراکینِ شوریٰ کے خلاف سوشل میڈیا پر کچھ دیکھیں تو حُسنِ ظن کا جام پیتے ہوئے اسے حذف (Delete) کردیا کریں۔

صَلُّوْا عَلَى الحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے دسواں دِینی کام

نیک اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک اعمال

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے دسواں دِینی کام)

درود شریف کی فضیلت

ایک مرتبہ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میں نے آج رات عجیب مَنظَر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمّتی پُل صِراط سے گزرتے ہوئے کبھی چلتا ہے تو کبھی گِرتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے، پھر اچانک اس کے پاس مجھ پر پڑھا ہوا دُرُودِ پاک آیا، جس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پُل صراط پار کر گیا۔[1]

مُشکِل جو سَر پہ آپڑی، تیرے ہی نام سے ٹلی | مُشکِل کُشا ہے تیرا نام، تجھ پر دُرُود اور سَلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بزرگوں کی مدنی سوچ

ایک بار حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی گئی: حُضُور! کبھی تو ہمارے ساتھ بیٹھ جایا کریں تاکہ ہم بھی آپ کی مجلس کی برکت سے اور ملفوظات شریف سے فیض حاصِل کریں۔ تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِرشَاد فرمایا: میں ابھی 4 اُمُور میں بہت زیادہ مصروف ہوں، جب ان سے فَراغت پاؤں گا تو تمہارے پاس ضَرور بیٹھوں گا۔ عرض کی گئی: اے ابو اِسحاق! وہ کون سے اُمُور ہیں؟ اِرشَاد فرمایا:

1. جب مجھے وہ گھڑی یاد آتی ہے جب اللہ پاک نے حضرتِ آدم علیہ السّلام سے وعدہ لے کر فرمایا

[1]... نوادر الاصول، 2/233

www.dawateislami.net

تھا کہ یہ لوگ جَنَّت میں جائیں گے اور یہ جہنّم میں۔ تو مجھے یہ فِکْر لاحق ہے کہ نامعلوم میں کس گروہ میں ہوں گا؟

2 اسی طرح جب نطفہ ماں کے رحم میں ٹھہرتا ہے اور اس میں رُوح پھونکی جاتی ہے تو مُوَکَّل فرشتہ عرض کرتا ہے: یا اللہ! یہ نیک بخت ہے یا بد بخت؟ لِہٰذا جب مجھے یہ بات یاد آتی ہے تو میں اس فِکْر میں مبتلا ہو جاتا ہوں کہ پتہ نہیں میرے متعلق کیا جواب ملا ہو گا؟

3 موت کا فرشتہ رُوح قبض کرتے ہوئے جب اللہ پاک سے عرض کرتا ہے کہ اے مولیٰ! اس کی رُوح اسلام پر قبض کروں یا کُفر پر؟ تو یہ سوچ کر مجھے یہ اندیشہ کھائے جاتا ہے کہ نامعلوم میرے متعلق کیا جواب ملے گا؟

4 قِیامَت کے دن جب پروردگارِ عالَم یہ اعلان فرمائے گا: وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ23، یٰسٓ:59) ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور (کہا جائے گا) اے مجرمو! آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو۔ چنانچہ یہ یاد کر کے مجھے ڈر لگا رہتا ہے کہ نہ جانے اللہ پاک مجھے کس گروہ میں شامل کرے گا؟ بس یہی وہ اُمور ہیں جنہوں نے مجھے تمہارے ساتھ بیٹھنے اور باتیں کرنے سے روک رکھا ہے۔[1]

یا رَسُولَ اللہ! مُجرِم حاضِرِ دربار ہے
نیکیاں پلّے نہیں سر پر گُنہ کا بار ہے
نامۂ اعمال میں کوئی نہیں حُسنِ عمل
پاس دولت نیکیوں کی کچھ نہیں نادار ہے
تم شہِ ابرار یہ سب سے بڑا عصیاں شعار
یوں شَفاعت کا یہی سب سے بڑا حقدار ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُخروی کامیابی کی فکر

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! دیکھا آپ نے ہمارے بزرگانِ دِین کی مَدَنی سوچ کیسی تھی! انہیں ہر دَم یہی فِکْر رہتی کہ اے کاش! دنیا سے رُخصتی کے وَقْت اِیمان سَلامَت رہے اور جب

[1] ... تفسیر روح البیان، 2/60
[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص471

بروزِ قِیامَت بارگاہِ خُداوندی میں حاضِری ہو تو شرمساری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔یہی وجہ ہے کہ وہ اس بات کا خُصُوصی خَیال رکھتے کہ ان کا کوئی لمحہ غفلت (Headlessness) میں گزرے نہ اپنے رب کی معصیت میں۔ لِہٰذا ہم بھی ہمیشہ یہی کوشش کریں کہ ہم سے کوئی ایسا کام سرزَد نہ ہو جس کی وجہ سے بروزِ قِیامَت بارگاہِ خُداوندی میں حِساب کِتاب کے وَقْت شرمسار ہونا پڑے۔ چنانچہ،

منقول ہے کہ کسی بزرگ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: دن بھر جو بھی بات سنو یا جو کچھ دیکھو اور جو بھی عَمَل کرو شام کو مجھے بتانا۔ چنانچہ اس شام بیٹے نے دن بھر کی کارگُزاری کی رپورٹ تو دے دی، مگر اگلے دن مَعْذرَت کرتے ہوئے عرض کی: ابا جان! پہاڑ تو سر پر رکھ سکتا ہوں لیکن دن بھر کے اَعمال کی کارگُزاری سنانے کی مجھ میں ہِمَّت ہے نہ بیان کی جُرْأَت۔ اس پر اس کے والِد صاحِب نے فرمایا: میں بھی تمہیں مَجْبُور نہیں کروں گا، بلکہ میں نے تو تمہیں یہ کام صِرْف اس لئے کرنے کا کہا تھا تاکہ تم یہ جان سکو کہ جب تم میرے سامنے ایک دِن کا حِساب کِتاب بیان نہیں کر سکتے تو پھر ساری زندگی کا حِساب کِتاب اللہ پاک کے ہاں کس طرح دے سکو گے؟[1]

تُلیں نہ حشر میں عطّار کے عمل مولیٰ | بِلا حساب ہی تُو اس کو بخشنا یا رب[2]

انمول باتیں

اے عاشقانِ مغفرت! افسوس! صد افسوس! ہم اُمورِ آخرت سے غافِل ہو چکے ہیں اور ہمیں حِساب کِتاب کی کوئی فِکْر ہی نہیں، حالانکہ موت سر پہ کھڑی ہے اور جو کرنا ہے ابھی کرنا ہے۔

ایک دن مرنا ہے آخِر موت ہے | کرلے جو کرنا ہے آخِر موت ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رَحمَت! حضرت اِمام حَسَن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحت بھری یہ باتیں ہمیشہ یاد رکھئے:

[1] ... تفسیر روح البیان، 5/141

[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 83

www.dawateislami.net

❀اے ابنِ آدم! اللہ پاک کا حق سب سے افضل ہے اور وہ اس وَقْت تک تجھ سے راضی نہ ہوگا جب تک تو ان احکام کو پورا نہ کرے گا جو اس نے تجھ پر لازِم کئے ہیں۔

❀اے ابنِ آدم! جب تو لوگوں کو نیک کام کرتا دیکھے تو ان سے آگے بڑھ جانے کی کوشِش کر، مگر جب انہیں ہَلاکت و بربادی کے کاموں میں مبتلا دیکھے تو ان سے اور ان کے اَفْعَال سے کوسوں دُور بھاگ جا۔ ہم نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں جنہوں نے اپنی دُنیا کو عاقبت (آخرت) پر ترجیح دی تو وہ ذلیل و خوار ہو گئے۔

❀اے ابنِ آدم! اِیمان کی حقیقت پانا چاہتا ہے تو لوگوں کے وہ عیب مت اُچھال جو تجھ میں پائے جاتے ہیں، بلکہ پہلے اپنے عُیُوب کی اصلاح کی فِکْر کر، کہ جب تُو اپنے عُیُوب کی اصلاح میں لگ جائے گا تو تجھے دوسروں کے عیب دیکھنے کی فرصت ہی نہ ملے گی۔

❀اے ابنِ آدم! تُو اِیمان اور خِیانَت کو ایک ساتھ جمع نہ کر۔

❀اے ابنِ آدم! تُو کیسے کامِل مومن ہو سکتا ہے جبکہ تیرا پڑوسی (تجھ سے) محفوظ نہ ہو؟

❀اے ابنِ آدم! تُو کیسے کامِل مسلمان ہو سکتا ہے جبکہ لوگ تجھ سے سَلامَت نہ ہوں؟

❀اے ابنِ آدم! دنیوی ذِلّت سے گھبرا نہ دنیوی عزّت کی خاطِر دنیاداروں سے مُقَابَلَہ کر۔ بلکہ اللہ پاک سے ہر دم ڈر، معلوم نہیں تجھ سے جو گناہ سرزَد ہوا ہے، اس کے بدلے اللہ پاک تیرے ساتھ کیا مُعَامَلَہ فرمائے گا اور موت کے بعد نہ جانے تجھے کیسی کیسی ہلاکتوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا!

❀اے لوگو! سنجیدہ ہو جاؤ۔ اب وَقْت آ گیا ہے کہ آنکھیں کھول لو۔ خُدا کی قسم! دنیا جب دنیا داروں کیلئے کھولی گئی تو ساتھ ہی اس کے کُتّے (یعنی حِرْص اور فتنہ و فساد) بھی کھول دیئے گئے جو کہ انتہائی بُرے ہیں۔ یہاں تک کہ جو لوگ ان کُتّوں کا شِکار بنے وہ حُصُولِ دنیا کی خاطِر ایک دوسرے پر تلواریں لے کر چڑھ دوڑے اور بعض نے تو دوسروں کی حُرْمَت تک کو حلال

سمجھ لیا۔ ہائے! افسوس! یہ کتنا بڑا فساد ہے۔

❀ اے لوگو! اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرَت میں حَسَن کی جان ہے! اس دنیا میں ہر ایک غم و پریشانی میں مبتلا ہے۔ لہٰذا راحت چاہتے ہو تو جَلدی سے بارگاہِ خُداوندی میں حاضِر ہو جاؤ۔

❀ اے ابنِ آدم! جو رِزق تیرے نصیب میں ہے وہ تجھے مل کر ہی رہے گا (اسکی فِکر میں خود کو ہلکان نہ کر)، کہ اُمورِ آخرت سے نجات پانے کیلئے تو نیکیوں کا زیادہ مُحتاج ہے، لہٰذا تجھ پر لازِم ہے کہ تُو آخرت کی تیاری کر۔ اگر تُو یہ کام کرنے لگے گا تو دنیا خود تیرے قدموں میں آ گرے گی۔

❀ اے ابنِ آدم! بندے 2 طرح کے ہوتے ہیں: آخرت کے طَلَب گار اسے پا کر کبھی نہ کھوئیں گے، مگر جو لوگ دنیا کی طَلَب میں رہتے ہیں وہ جو پاتے ہیں اس سے زیادہ کھو دیتے ہیں۔

❀ اے ابنِ آدم! دنیا بس اپنے اختتام کے قریب ہے، اس کی نعمتیں دائمی ہیں نہ اس کے مَصَائِب و آلام سے کوئی محفوظ ہے، اس کی ہر نئی چیز پرانی ہو جاتی ہے، اس میں کوئی سدا صِحَّت مند رہتا ہے نہ ہمیشہ غنی رہتا ہے۔ یہ اپنے رہنے والوں کو اکثر عذاب سے دوچار اور کھیل تماشا بنائے رکھتی ہے۔ اس میں تیرے لئے صِرف وُہی شے فائدہ مند ہے جسے تُو آخرت کے لئے بھیج چکا ہے۔ لہٰذا دنیا میں مال جمع کر نہ اس چیز میں اپنے نَفْس کی پیروی کر کہ جس کے متعلق تُو جانتا ہے کہ اسے تُو نے اپنے پیچھے چھوڑ کر چلے جانا ہے اور آنے والی مشقتوں کیلئے زادِ راہ تیّار کر (یعنی نیکیاں کر) اور بارگاہِ خُداوندی میں حاضِری سے قَبْل اس کا اِہتِمام کر۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ موت آ جائے اور تیری خواہشات دھری کی دھری رہ جائیں اور تجھے شَرمِندگی اُٹھانا پڑے کہ اس وَقْت کی نَدامَت و شَرمِندگی کسی کام نہ آئے گی۔

❀ اے ابنِ آدم! دنیا کو اپنے جِسْم کی صحبت تو عَطا کر مگر اسے اپنے دل سے دُور رکھ اور اس کے غم میں مبتلا نہ ہو۔

❀ اے ابنِ آدم! جس کام (یعنی عِبَادَت) کے لئے تجھے پیدا کیا گیا ہے اس میں خوب کوشش کر۔

اپنی مشغولیّت اور فَراغت کے لمحات کا خَیال رکھ کہ یہاں جو بھی عَمَل کرے گا کل اسے خود ہی دیکھ لے گا اور اس کے بارے میں تجھ سے پوچھا جائے گا، بس تُو صُبْح و شام موت کا انتظار کر۔

❀ اے ابنِ آدم! موت کی تیاری میں جَلدی کر اور کل کل کی رٹ نہ لگا۔ جو کرنا ہے آج کر لے۔ کیونکہ تُو یہ نہیں جانتا کہ کب تجھے اللہ پاک کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

❀ اے ابنِ آدم! ہرگز کسی نیک کام کو حقیر نہ جان! کہ جب تُو اسے دارِ جزا میں دیکھے گا تو خوش ہو جائے گا اور کسی بُرے کام کو بھی ہرگز چھوٹا نہ جان! کہ کل جب تُو اسے اپنے نامۂ اَعمال میں دیکھے گا تو غم ناک ہو جائے گا۔

❀ اے ابنِ آدم! جس وَقْت سے تیری ماں نے تجھے جَنا اس وَقْت سے اب تک لگاتار تیری عمر کم ہوتی جارہی ہے اور تیرے لئے ایک نامۂ اَعمال کھول کر تیرے اوپر 2 فرشتے مُقرَّر کر دیئے گئے ہیں۔ ایک تیرے دائیں اور دوسرا بائیں طرف ہے۔ اب کم اَعمال کر یا زیادہ! جب تُو مرے گا تو اس نامۂ اَعمال کو لپیٹ کر تیرے گلے میں پہنا دیا جائے گا۔[1]

زندگی امانت ہے

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! انسان کی زندگی اس کے پاس اللہ پاک کی اَمانَت ہے جس کے متعلق اس سے موت کے وَقْت پوچھا جائے گا، اگر اس نے اس کی حِفاظَت نہ کی تو گویا اس نے اللہ کریم کی اَمانَت ضائع کر دی اور اس کے عہد کو چھوڑ دیا اور اگر اپنے اَوقات کا خَیال رکھا یعنی زندگی کی کوئی بھی سَاعت اِطَاعَتِ خُداوندی کے بغیر نہ گزاری تو اس نے نہ صِرف اَمانَت کی حِفَاظَت کی بلکہ وہ اللہ پاک کے عہد میں بھی ہے۔ لِہٰذا اسے وعدہ پورا کرنے کی بنا پر پورا بدلہ ملے گا۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

[1] ... عیون الحکایات، ص 144 ملخصًا و ماخوذًا

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ (پ1، البقرۃ:40)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔[1]

بروزِ قیامت حسرت

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: کسی کو بھی حَسْرَت و نَدَامَت کے بغیر موت نہ آئے گی، اگر گناہ گار (Sinner) ہو گا تو اس کی حَسْرَت اس وجہ سے ہو گی کہ اَچّھے اَعمال (Good Deeds) کیوں نہ کئے؟ اور اگر نیکوکار (Pious) ہو گا تو افسوس (Regret) کرے گا کہ زِیادہ نیک اَعمال کیوں نہ کئے؟[2]

مِٹا دے ساری خطائیں مری مِٹا یاربّ | بنادے نیک بنا نیک دے بنا یاربّ
بنا دے مجھ کو الٰہی خُلوص کا پیکر | قریب آئے نہ میرے کبھی ریا یاربّ
نہیں ہے نامۂ عطّار میں کوئی نیکی | فقط ہے تیری ہی رحمت کا آسرا یاربّ[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بہت ہی عزّت و اِحترام والے اِمام، حضرت شیخ ابُو طالِب مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس رِوایَت کی کیا ہی خوب وَضاحَت فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں: بروزِ قِیامَت جن لوگوں کے بائیں ہاتھ (Left Hand) میں نامۂ اَعمال ہو گا وہ اس حَسْرَت میں مبتلا ہوں گے کہ وہ دائیں ہاتھ والوں میں کیونکر نہ ہوئے؟ اور دائیں ہاتھ میں نامۂ اَعمال دیئے جانے والے اس حَسْرَت میں مبتلا ہوں گے کہ وہ مُقَرَّبِین میں سے کیوں نہیں ہیں؟ اور مُقَرَّبِین اس حَسْرَت میں مبتلا ہوں گے کہ وہ شُہَدا میں کیوں شامل نہیں ہیں؟ اور شُہَدا چاہتے ہوں گے کہ کاش وہ مقامِ صِدّیقِین پر فائز ہوتے۔ الغرض

[1] ... قوت القلوب، 1/194
[2] ... تفسیر قرطبی، جز:18، 9/90
[3] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص78

www.dawateislami.net

یہ دن حَسْرَت کا ہو گا جس سے غافِلین کو ڈرایا گیا ہے۔[1]

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخِرت بنالے	کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ابھی بھی وقت ہے

اے عاشقانِ مغفرت! ابھی بھی وَقْت ہے، خوابِ غفلت سے بیدار ہو جائیے اور زندگی کے ان لمحات کو غنیمت جانتے ہوئے رضائے رَبُّ الانام کے حُصُول کے لئے کچھ نیک اَعمال کا ذخیرہ جمع کر لیجئے، ایسا نہ ہو کہ زندگی یوں ہی گزر جائے اور ہم شَرْمِنْدَگی کے ساتھ ہاتھ ملتے رہ جائیں کہ کاش! کچھ نیکیاں کر لی ہوتیں۔ نیز بارگاہِ خُداوندی میں حاضِری کے وَقْت کہیں ہمیں پچھتانا نہ پڑے کہ جن کو نامۂ اَعمال بائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے گا وہ حَسْرَت سے کہیں گے:

یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا ۙ (پ7، الانعام:31)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: ہائے افسوس اس پر جو ہم نے اس کے ماننے میں کوتاہی کی۔

لِہٰذا زندگی کے ان اَیّام کو غنیمت جانئے اور جو کرنا ہے ابھی کر لیجئے، کہ کسی بزرگ کے متعلق منقول ہے کہ وہ جب بھی اس فرمانِ باری تعالٰی کی تِلاوَت فرمایا کرتے:

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓـٴًۢا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ (پ29، الحاقۃ:24)	ترجَمۂ کنز العرفان: (کہا جائے گا:) گزرے ہوئے دنوں میں جو تم نے آگے بھیجا اس کے بدلے میں خوشگواری کے ساتھ کھاؤ اور پیو۔

تو اِرشَاد فرماتے: اے میرے بھائیو! اللہ پاک کی قسم! اَیّامِ خالیہ (یعنی زندگی کے دن) یہی ہیں، انہیں کوشش سے بَسَر کرو اور ہرگز انہیں عِبادَت سے خالی چھوڑ کر ضائع مت کرو۔ کیونکہ ان

[1] ... قوت القلوب، 1/189

[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 178

www.dawateislami.net

اَیّام میں آخرت کے کاموں میں مشغول نہ ہونا مَحرُومی ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! منہاجُ القاصدین میں ہے کہ دن رات میں 24 گھنٹے (Hours) ہوتے ہیں اور بروزِ قیامت بندے کے سامنے ہر دن کے بدلے صَف در صَف 24 الماریاں رکھی جائیں گی۔ چنانچہ جب ان میں سے ایک ایسی الماری کھولی جائے گی جو بندے کی نیکیوں کے نور سے بھری ہوگی جو اس نے اس سَاعَت میں کی ہوں گی تو وہ اس قدر خوش ہوگا کہ اگر اس کی یہ خوشی تمام جہنمیوں پر تقسیم کر دی جائے تو حیرانی کی وجہ سے انہیں اپنی تکلیف کا اِحسَاس نہ رہے گا اور اگر صُورَت اس کے برعکس ہوئی، یعنی بندہ کسی سَاعَت میں نیکیوں کے بجائے گناہوں میں مبتلا رہا تو جب وہ الماری کھولی جائے گی تو نور کی جگہ اس قدر اندھیرا اور بدبُو پھیلے گی جسے دیکھ کر بندہ اس قدر گھبراہٹ و ذِلّت محسوس کرے گا کہ اگر وہ تمام جنّتیوں پر تقسیم کر دی جائے تو ان کی نعمتیں مُکدّر (خراب) ہو جائیں۔ اسی طرح جب کوئی ایسی الماری کھولی جائے گی جو خالی ہوگی اور اس میں کوئی ایسی شے نہ ہوگی جو بندے کیلئے خوشی یا غمی کا باعِث ہوتی تو حقیقت میں یہ وہ سَاعَت ہوگی جس میں وہ دنیا میں سویا رہا ہوگا یا (یادِ الٰہی سے) غفلت کا شِکار رہا ہوگا یا کوئی بھی نیک کام نہ کر سکا، لہٰذا اس الماری کے خالی (Empty) ہونے پر وہ بہت افسوس کرے گا اور اسے اس شخص کی طرح دُکھ ہوگا جسے بہت زیادہ مُنافَع (Profit) کمانے کا موقع ملے مگر وہ اسے ضائع (Waste) کر کے اس کثیر مُنافَع سے مَحرُوم ہو جائے۔ [2]

غافِل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی | قُدرَت نے گھڑی عُمر کی اِک اور گھٹا دی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... قوت القلوب، 1/155
[2] ... مختصر منہاج القاصدین، ص 371

حساب سے پہلے حساب کی تیاری

اے عاشقانِ رسول! ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمارے ڈبل 12 گھنٹوں (24 Hours) میں سے ہر گھنٹے کے مُقابِل جو الماری ہے وہ نیک اَعمال سے بھری ہوئی ہو اور کوئی ایک الماری بھی خالی نہ رہے۔ اس لئے سُستی و کاہلی (Laziness) کا مُظاہَرہ چھوڑ کر ایسے اَعمال بجالانے ہوں گے کہ بروزِ قِیامَت رُسوائی (Disgrace) کا سامنا کرنا پڑے نہ حَسرَت کا شِکار ہوں۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو جہاں اعلیٰ دَرَجات سے محرومی ہوسکتی ہے، وہیں دوسروں کو ان مقامات پر فائز ہوتا دیکھ کر پچھتانا بھی پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا امیر المومنین حضرت عُمَر فارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ کے اس فرمان کو حِرزِ جاں (یعنی جان سے زیادہ بڑھ کر پیارا) بنالیجئے کہ اے لوگو! اپنے اَعمال کا حِساب کرلو اس سے پہلے کہ (قِیامَت آجائے اور) ان کا حِساب لیا جائے۔[1]

تُو بے حساب بخش دے عطّارِ زار کو | تجھ کو نبی کا واسطہ یاربّ مُصطفیٰ[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اَعمال کا حِساب کرنے سے مراد

لُغوی طور پر اپنے سابِقہ اَعمال کا حِساب کرنا مُحاسَبہ[3] کہلاتا ہے اور اِصطلاحاً اس سے مُراد یہ ہے کہ اِنسان اخروی اعتبار سے اپنے مَعمولاتِ زندگی پر غور و فِکر کرے، پھر جو کام اس کی آخرت کے لئے نقصان دِہ (Harmful) ثابت ہوسکتے ہوں، انہیں دُرُست کرنے کی کوشش میں لگ جائے اور جو اُمُور (Matters) اخروی اعتبار سے نَفع بخش نظر آئیں ان میں بہتری کیلئے

---

[1] ...احیاء علوم الدین، 4/489

[2] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 133

[3] ...عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک دَعوتِ اسلامی کی اِصطلاح میں مُحاسَبہ کو پہلے فِکرِ مدینہ کہا جاتا تھا اور اب نیک اعمال کا جائزہ لینا کہا جاتا ہے۔

اقدامات کرے۔[1] فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ(۱۸)

(پ28، الحشر:18)

ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔

حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک سَاعَت کی فِکْر بہت سے ذِکْر سے بہتر ہے مگر فِکْر سے مُراد سوچنا ہے ربّ کی عظمت، حُضُور کے مَحامِد (یعنی اوصاف)، اپنے گناہ سوچنا، سب اس میں داخِل ہیں، یہ ہی مُراقَبہ کی اَصْل ہے (حضرت) علی المرتضیٰ (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: جو دنیا میں اپنا حِساب کرتا رہے گا اس کے لئے آخرت کا حِساب آسان ہو گا۔ لِہٰذا جب گناہ کرنے لگو تو سوچ لو کہ رب ہمارے اس گناہ کو دیکھ رہا ہے۔[2]

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَؕ(۱۳) بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌۙ(۱۴) وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗؕ(۱۵)

(پ29، القیامہ:13تا15)

ترجمۂ کنزالعرفان: اس دن آدمی کو اس کا سب اگلا پچھلا بتادیا جائے گا۔ بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھنے والا ہو گا۔ اگرچہ اپنی سب معذرتیں لا ڈالے۔

آج "کیا کیا" کیا؟

حضرت اَنَس بن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار میں نے حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہ عنہ کو ایک باغ کی دیوار کے قریب دیکھا کہ وہ اپنے نَفْس سے فرما رہے تھے: واہ! لوگ تجھے امیر المومنین کہتے ہیں (پھر بطورِ عاجزی فرمانے لگے) اور تُو (ہے کہ) اللہ پاک سے نہیں ڈرتا! (یاد

[1] ... فکرِ مدینہ، ص 37

[2] ... تفسیر نور العرفان، ص 658

رکھ!) اگر تُو نے اللہ کا خوف نہیں رکھا تو اس کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔[1] ایک رِوایَت میں ہے کہ حضرت عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ روزانہ اپنا اِحتِساب فرمایا کرتے اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرَّہ (کوڑا) مار کر فرماتے: بتا! آج تُو نے ''کیا کیا'' کِیا ہے؟[2] یہی نہیں بلکہ ایک روایت میں تو یہاں تک ہے کہ آپ کے پاس ایک رجسٹر تھا، جس میں آپ اپنے ہفتہ وار اَعمال لکھا کرتے، پھر ہر جُمُعَہ کے دِن اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے اور جس عَمَل کو (اپنے گمان میں) رِضائے اِلٰہی کے لئے نہ پاتے تو اپنے آپ کو دُرّہ مارتے اور فرماتے: تم نے یہ کام کیوں کیا؟[3] اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حِساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

امیر المومنین حضرتِ عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رضی اللہُ عنہ کا اِس طرح اپنے نَفْس کو مَلامَت کرنا اور اللہ پاک کا خوف دِلا کر اس کا مُحاسَبَہ کرنا ہماری تعلیم کے لئے تھا، نَفْس کا مُحاسَبَہ تو ہمارے اسلاف کی فطری عادت تھی۔

محاسبہ کیسے کیا جائے؟

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! ہر شخص پر لازِم ہے کہ جب وہ کسی کام کا اِرادہ یا عملی طور پر کوشش کرنا چاہے تو اپنے اِرادے اور کوشش سے پہلے اس میں غور و فِکْر کرے اور کچھ دیر توَقُّف کرے یہاں تک کہ نُورِ عِلْم کے ذریعے واضِح ہو جائے کہ یہ کام اللہ پاک کیلئے ہے تاکہ اسے کر لیا جائے یا نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہے تو اس سے بچا جائے اور دل کو بھی اس میں غور و فِکْر کرنے سے روکا جائے کیونکہ باطِل کام میں مبتلا ہونے سے پہلے نَفْس کا اِحتِساب نہ کیا

[1] ... کیمیائے سعادت، ص368
[2] ... احیاء علوم الدین، 4/489
[3] ... درۃ الناصحین، ص266

جائے تو اس میں رغبت بڑھ جاتی ہے اور رغبت اِرادے کو جنم دیتی ہے اور اِرادہ عمل کا سَبَب بنتا ہے اور باطِل عمل بربادی اور اللہ پاک سے دُوری کا سَبَب ہوتا ہے۔اس لئے قلبی وسوسوں کو شروع ہی میں جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا چاہئے کیونکہ دِیگر اُمور اسی کی پیروی میں رُونُما ہوتے ہیں۔

یادرکھئے! مُحَاسَبے میں 3 طرح کے اُمور پر غور و فِکْر کرنا چاہئے: 1 وہ جو ہم پہلے کر چکے ہیں 2 جو کر رہے ہیں اور 3 جو آئندہ کرنا چاہتے ہیں۔ پھر ان میں سے ہر کام نیکی و گناہ پر مبنی ہوگا یا وہ کام مُباح ہوگا۔ لِہٰذا ہر کام کے بارے میں ہم اپنے نَفْس کا 2 طرح سے محاسبہ کر سکتے ہیں: 1 یہ کام کیوں کیا؟ یا کیوں کر رہے ہیں؟ 2 یہ کام کس طرح کیا؟ یا کس طرح کریں گے؟

مذکورہ تقسیم کے نتیجے میں چونکہ ہمیں بیک وَقْت بہت سے اَعمال کا جائزہ لینا ہوگا جو کہ بے حد مُشکِل کام ہے۔ چنانچہ اس بارے میں حضرت اِمام محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر شخص کے پاس ایک کاپی ہونی چاہئے، جس پر ہَلاکت میں ڈالنے والے اُمور اور نجات دینے والی تمام صِفات مذکور ہوں، نیز گناہوں اور نیک اَعمال کا بھی تذکرہ ہو اور روزانہ اس کی مَدَد سے اپنا جائزہ لیں۔[1] لِہٰذا ہمیں اپنے مَطلوبہ اَعمال کی فہرست روز مرّہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ اعتبار سے بنا کر اس پر حضرت اِمام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مشورے کے مُطابِق نشانات لگانے چاہئیں۔

اے عاشقانِ رسول! یہ حقیقت ہے کہ ہر کوئی ایسی فہرست بنانے کی صَلاحِیَّت نہیں رکھتا، جو اس کی دنیا و آخرت کو بہتر بنانے کے اُمور پر مشتمل ہو، لِہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم پندرھویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سُنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عَطا کردہ نیک اعمال کے رسائل (اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، مدرسۃ المدینہ کے بچوں اور بچیوں کیلئے 40، جامعۃ المدینہ کے طلبہ کیلئے 92، طالبات کیلئے 83، اسپیشل پرسنز کے لئے 27 نیک اعمال نامی رسائل) حاصِل کریں، جو خود اِحتسابی

[1] ...احیاء علوم الدین، 4/522

کا ایک جامِع اور خود کار نِظام ہیں، ان کو اپنا لینے کے بعد نیک بننے کی راہ میں حائل رُکاوٹیں اللہ پاک کے فَضْل و کَرَم سے آہستہ آہستہ دُور ہو جائیں گی اور ان کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفْرَت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

نیک اعمال کیا ہیں؟

نَفْس چونکہ ایک بے مہار اُونٹ کی طرح ہے کہ لمحہ بھر اس سے غافِل ہوں تو معلوم نہیں کہاں سے کہاں جا پہنچتا ہے! اور شیطان جو ہمیشہ ایسے ہی نُفُوس کی تاک میں رہتا ہے، اس موقع سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی کوشِش کرتا ہے، بندہ اگر سنبھل جائے اور نَفْس پر قابو پالے تو شیطان بھاگ جاتا ہے ورنہ بندہ نیکی کی راہ سے دُور اور بُرائیوں کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے محسوس ہی نہیں ہوتا کہ وہ بعض اَوقات کُفْر کی اندھیری وادیوں میں جا گرتا ہے۔

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سُنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے نَفْس و شیطان کے دھوکے اور فریب سے باخَبَر رہنے کا جو آسان طریقہ مُتَعَارَف کروایا اسے نیک اعمال کا نام دیا گیا ہے۔ ان نیک اعمال پر عَمَل سے مُراد نَفْس کا مُحاسَبہ کرنا اور روزانہ یہ دیکھنا ہے کہ آج کیا کِیا؟ کیا نیکی کے کام کر کے قُرْبِ خُداوندی حاصِل کرنے میں کامیاب ہوئے یا نہیں؟ اور اگر کبھی کوئی اپنے نامۂ اَعمال میں نیکیوں کی کمی اور گناہوں کی زِیادَتی پائے تو اللہ پاک سے ڈرے اور گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے نیکیاں بڑھانے کی کوشِش کرے کہ گناہ کے بعد نیکی کرنا گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ جیسا کہ مروی ہے:

ایک مرتبہ اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت ابو ذر غِفاری رضی اللہُ عنہ سے اِرشَاد فرمایا: جہاں بھی رہو اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو کہ یہ اسے مِٹا دیتی ہے۔[1]

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی | بُری عادتیں بھی چُھڑا یا الٰہی[2]

[1] ...ترمذی، ص483، حدیث:1987

[2] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص100

نیک اعمال کی درجہ بندی

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! اگر کوئی حُصُولِ تقویٰ کی خاطِر کم کھانے کی عادت ڈالنا چاہے تو یکبارگی کھانا کم نہ کرے بلکہ ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ایک ایک نوالہ کم کرتا جائے آہِستہ آہِستہ کم کھانے کی عادت ہو ہی جائیگی۔ اِن شاءَ اللہ۔ لِہٰذا ہمیں چاہیے کہ دَرَجہ بدَرَجہ عَمَل کرنا شروع کریں اور عَمَل بڑھاتے جائیں۔ اِن شاءَ اللہ وہ وَقْت بھی آجائے گا کہ ہم تمام نیک اعمال کے عامِل بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے! فرائض و واجِبات وغیرہ شَرْعی اَحکامات پر فوری عَمَل ضَروری ہے۔

نیک اعمال ایک نظر میں

نیک اعمال	اسلامی بھائی	اسلامی بہنیں	جامعۃ المدینہ کے طلبہ	جامعۃ المدینہ کے طالبات	بچے	اسپیشل پرسنز	جیل کے قیدیان	حج و عمرہ کرنے والوں کے لئے
یومیہ	56	47	67	60	29	17	41	19
ہفتہ وار	9	3	8	4	2	4	2	---
ماہانہ	4	5	7	4	3	4	3	---
سالانہ	1	8	10	6	6	2	6	---
عمر بھر	2	---	---	9	---	---	---	---
کل میزان	72	63	92	83	40	27	52	19

نیک اعمال کے مقاصد

﴿1﴾ اللہ پاک اور اسکے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رضا حاصِل کرنا۔ ﴿2﴾ شَریعَت پر عَمَل کرنے اور سُنّتوں کا پیکر بننے کا جذبہ پیدا کرنا۔ ﴿3﴾ دِینِ اسلام کی بنیادی باتیں سِکھانا اور پھر ان باتوں کو عام کرنے کیلئے مبلغین تیّار کرنا۔ ﴿4﴾ گناہوں کے دَلدَل سے نکالنا اور عِبادَت گزار بنانا۔ ﴿5﴾ دلوں میں عِشقِ مصطفےٰ اور اَولیائے کِرام کی مَحبَّت پیدا کرنا۔ ﴿6﴾

عقائد کی مضبوطی اور اِیمان کی حِفَاظَت کرنا۔﴿7﴾اَخلاق سنوارنا وخوفِ خدا پیدا کرنا۔ ﴿8﴾فُضُول کاموں اور فُضُول باتوں سے بچانا۔﴿9﴾تِلاوَتِ قرآنِ پاک کاپابند بنانا۔

کیانیک اعمال پر عمل ضروری ہے؟

اتنا مصروف دَور، ہر طرف سے گناہوں کی یَلْغار اور نیکیوں پر عَمَل دُشوار، ان حالات میں نیک اعمال پر عَمَل کیلئے اِصرار! کیا نیک اعمال پر عَمَل اس قدر ضَروری ہے؟

اے عاشقانِ رسول! یقیناً یہ ایک وسوسہ ہے جو بہت سے ذِہنوں میں کھٹکتا ہو گا، کیونکہ اَمیرِ اَہْلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے اس پُر فِتَن دَور میں جو نیک اعمال عَطا فرمائے ہیں اُن میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقے ہی تو دیئے ہیں اور یہ کوئی نیا طریقہ نہیں، اِصلاحِ اُمّت کا انداز اگرچہ موجودہ دور کے مُطابِق ضَرور ہے، مگر ایسا نہیں کہ یہ نیا ہو، جی ہاں! سیرتِ مصطفٰے کے مُبارک پہلوؤں کا مطالعہ کیجئے، غلاموں کی قَدَم قَدَم پر تربیت، ہزاروں جلیل القدر صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان جن کے نام کے ڈَنکے آج بھی بج رہے ہیں، جن کی پاکیزہ زندگی آج بھی ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے، جن کا اندازِ زندگی راہِ جنّت پر گامزن کرنے کے لئے آج بھی ایک مِثالی نمونہ ہے، جی ہاں! یہ تربیتِ مصطفٰے کی ہی مَدَنی بہاریں ہیں۔ بزرگانِ دِین صدیوں سے اپنے مُرِیدِین، مُحِبّین کی تربیت کرتے چلے آرہے ہیں، نیز شیطان تو کبھی نہیں چاہے گا کہ لوگ آسانی سے راہِ حق اپنائیں۔ چنانچہ وہ تو اس قسم کے وسوسے دلوں میں پیدا کرتا ہی رہتا ہے۔ لِہٰذا اس طرح کے دیگر وسوسوں سے بھی جان چھڑانے کے لئے بہتر ہے کہ ہم پہلے یہ دیکھ لیں کہ نیک اعمال آخر ہیں کیا؟ اور شیطان کیوں چاہتا ہے کہ ہم ان پر عَمَل سے دُور رہیں۔ چنانچہ ان نیک اعمال کا جائزہ لیں تو ترتیب کچھ یوں بنتی ہے:

✿ بعض نیک اعمال فرائض و وَاجِبات پر مشتمل ہیں یعنی شرعی طور پر ہر مسلمان پر لازِم ہیں اور ان پر عَمَل نہ کرنے کی صُورَت میں آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔ جیسا کہ فرائض و

واجبات کی اَدائیگی (مثلاً پانچوں نمازیں ہر بالغ مرد و عورت مسلمان پر فَرض ہیں) اور حَرام کردہ چیزوں سے اجتناب۔ (مثلاً جھوٹ، غیبت، بدنگاہی وغیرہ سے بچنا)

✿ کچھ نیک اعمال سُنّتوں اور مستحبات کی اَدائیگی پر مشتمل ہیں۔ مثلاً ظُہر کے فرضوں سے پہلے کی مؤکدہ سنّتیں اور عَصر و عِشَا کی غیر مؤکدہ سنّتیں اور فرضوں کے بعد والے نَوافِل وغیرہ اَدا کرنا، تہجد، اشراق وچاشت اور اَوَّابِیْن ادا کرنا۔

✿ بعض نیک اعمال آنکھ، کان اور زبان کی حِفَاظَت کے طریقوں پر مشتمل ہیں۔ مثلاً بدنگاہی سے بچتے ہوئے حَتَّی المقدور نِگاہیں نیچی رکھنا، گانے باجے اور بُری باتیں وغیرہ سننے سے بچنا، فُضُول گوئی کی عادَت نِکالنے کے لئے ضَروری گفتگو بھی اشارے سے یا لکھ کر کرنا وغیرہ۔

✿ بعض نیک اعمال ایسے ہیں، جن کا تعلق مطالعہ سے ہے۔ مثلاً بہارِ شَریعَت اور منہاجُ العابدین کے مخصوص اَبواب، تمہید الایمان و حُسَّامُ الحرمین، کُفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب اور چندے کے بارے میں سوال جواب، بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، عقیدۂ آخرت، دس عقیدے، اسلام کے بنیادی عقیدے، الحق المبین، اسلام کی بنیادی باتیں (تینوں حصے)، کتاب العقائد، گلدستہ عقائد و اعمال، گانوں کے 35 کفریہ اشعار، 28 کلماتِ کفر، اعلیٰ حضرت سے سوال جواب، علم القرآن، نماز کے احکام اور فیضانِ سنت کے تمام ابواب اور ہفتہ وار رسائل پڑھنا یا سننا وغیرہ۔

✿ بعض نیک اعمال ایسے گناہوں سے بچنے کا ذہن دیتے ہیں جو مُعاشَرے میں عام ہیں اور جن کی طرف ہماری تَوَجُّہ نہیں۔ مثلاً راز کی بات کی حِفَاظَت کرنا، تہمت و گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چُغلِی، حَسَد، تکبُّر، وعدہ خِلافی، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا، گناہ میں مبتلا ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کرنا، ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا۔

✿ بعض نیک اعمال اَخلاقی نکھار پیدا کرنے سے متعلق ہیں۔ جیسے غُصَّہ آ جانے پر چُپ سادھ کر

در گزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادت ڈالنا، تو تکار سے بچتے ہوئے آپ جناب سے گفتگو کی عادت ڈالنا، قہقہہ لگانے سے گریز کرنا، فُضول باتوں سے بچنا، ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا دُکھی کی گھر یا اسپتال جاکر غم خواری کرتے ہوئے روحانی علاج کی ترغیب دِلانا، دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچنا، دوسروں سے نہ مانگنا، قرض کو وقت پر ادا کرنا، صفائی ستھرائی اور سلیقہ مندی اپنانا۔

✿ بعض نیک اعمال ایسے بھی ہیں جو دِینی ماحول کی برکت سے تنظیمی طور پر پہلے ہی نافِذ ہیں اور جن کی ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ مثلاً روزانہ ایک مدنی درس دینا یا سننا، دِینی کاموں میں روزانہ کم از کم 2 گھنٹے صَرف کرنا، فجر کیلئے جگانا، تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت کرنا، مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنا پڑھانا، کسی ایک یا چند ایک سے دوستی گانٹھنے سے بچنا، مرکزی مجلسِ شوریٰ اور اپنے نگران کی اِطاعت کرنا کسی سے اختلاف کی صُورت میں دوسروں پر اِظہار نہ کرنا، جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے، ایسوں سے تنظیمی پالیسی کے مُطابِق ان کی وابستگی کے لئے کوشش کرنا اور ہفتہ وار اجتماع میں اَوّل تا آخِر شرکت، علاقائی دورے میں شرکت، روزانہ جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ پُر کرکے اپنے ذمّہ دار کو ہر ماہ جمع کروانا، شیڈول کے مُطابِق ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر۔

اے عاشقانِ نیکی کی دعوت! اس مختصر جائزے سے معلوم ہوا کہ مذکورہ نیک اعمال میں سے ہر نیک عمل نیکیاں کمانے کا ایک آسان ذریعہ ہے اور چونکہ شیطان ہمارا دشمن ہے جو کبھی نہیں چاہتا کہ ہم اخروی کامیابی حاصِل کرسکیں، لِہٰذا وہ ان آسان ذریعوں کو بھی مشکل بنا کر ہمارے سامنے پیش کرتا رہتا ہے۔ اس لئے ہِمَّت نہ ہاریئے، بلکہ دعوتِ اسلامی کی شیطان کے خِلاف جاری جنگ میں بھرپور شریک رہیئے کہ اگر اخلاص کے ساتھ کوشش کریں گے تو ان نیک اعمال پر بھی بآسانی عَمَل کرسکیں گے۔

www.dawateislami.net

72 نیک اعمال ایک نظر میں

اے عاشقانِ رسول! ان 72 نیک اعمال کو اگر موضوعاتی ترتیب دیں تو صُورَت کچھ یوں بنے گی: ❀ بعض نیک اعمال عبادَت سے متعلق ❀ بعض گناہوں سے بچانے سے ❀ بعض اخلاقیات سے ❀ بعض تنظیمی و دِینی کاموں سے ❀ بعض مطالعہ سے اور ❀ بعض مسنون اور مستحب کاموں سے متعلق ہیں۔

عبادت سے متعلق نیک اعمال

(ذیل کے کالمز میں لکھی گئی گنتی سے مُراد نیک عمل نمبر ہے)

(13 نیک اعمال)

2 پانچوں نمازیں	4 سورۂ ملک	5 آیۃ الکرسی
6 تین آیات کی تلاوت	7 اوراد و وظائف	8 313 بار درودِ پاک
13 اذان واِقامت کا جواب	28 روزانہ 70 بار استغفار پڑھنا	32 سنت مؤکدہ
33 تہجد یا صلوٰۃ اللیل	34 اوّابین یا اِشراق و چاشت	35 سنت غیر مؤکدہ
	62 کسی بھی دن کا نفل روزہ	

گناہوں سے بچانے سے متعلق نیک اعمال

(11 نیک اعمال)

9 آنکھوں کے گناہوں سے بچنا		10 کانوں کے گناہوں سے بچنا
14 غصہ سے بچنا		27 داڑھی منڈانے سے بچنا
38 جھوٹ، غیبت و چغلی سے بچنا		42 ریاکاری، نفاق سے بچنا
44 عیبوں کی پردہ پوشی	49 اسراف سے بچنا	52 زبان کے گناہوں سے بچنا
51 انفرادی کوشش کے ذریعے اصلاح		54 مذاق مسخری اور قہقہہ لگانے سے بچنا

اخلاقیات سے متعلق نیک اعمال

(14نیک اعمال)

(11) فضول نگاہی سے بچنا	(17) آپ، جی کہہ کر بات کرنا	(22) گھروں میں جھانکنے سے بچنا
(25) بعد عشا بر وقت گھر پہنچنا	(30) مسلمانوں کو سلام	(37) چیزیں مانگنے سے بچنا
(40) یکساں تعلقات رکھنا	(41) قرض کی ادائیگی	(50) ٹریفک قوانین کی پابندی
(43) صفائی ستھرائی اور سلیقہ مندی	(53) فضول گوئی سے بچنا	
(56) والدین کا ادب و احترام کرنا	(61) عیادت	
(68) امام صاحب کی کچھ نہ کچھ خدمت کرنا		

تنظیمی و دِینی کاموں سے متعلق نیک اعمال

(21نیک اعمال)

(3) ہر نماز سے پہلے نماز کی دعوت	(15) اعمال کا جائزہ	(16) نگران کی اطاعت
(18) مدرسۃ المدینہ بالغان	(20) 2 گھنٹے دِینی کام	(21) فجر کے لئے جگانا
(23) گھر درس	(24) مسجد درس	(36) کسی ایک دِینی کام کی ترغیب
(45) تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ	(47) چوک درس	(58) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ
(57) اپنے گھر سے اسلامی بہنوں کو اجتماع میں بھیجنا		(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع
(60) ایک دِن راہِ خدا میں	(64) علاقائی دورہ	(65) دوبارہ دِینی ماحول سے وابستہ
(66) نیک اعمال کا رسالہ جمع کروانا	(67) تین دن مدنی قافلہ	(72) مختلف کورسز
(70) ایک مہینے کے قافلے میں سفر		

مطالعہ سے متعلق نیک اعمال

(3نیک اعمال)

(12) 12منٹ مطالعہ	(63) ہفتہ وار رسالہ	(71) زندگی بھر کا نصاب

مسنون اور مستحب کاموں سے متعلق نیک اعمال

(10نیک اعمال)

① اچھی اچھی نیتیں	㉕ سنت کے مطابق لباس	㉖ زلفیں رکھنا
㉛ سنت کے مطابق مسواک، گھر میں آنے جانے، سونے جاگنے اور قبلہ رُخ بیٹھنے کا اِہتمام کرنا		
㉙ سنت کے مطابق کھانا	㊴ مدنی چینل دیکھنا	㊺ عمامہ شریف باندھنا
㊻ ہر جائز کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنا		㊽ والدین اور پیرو مرشد کیلئے دعا
㉛ منتخب کتب کا مطالعہ		

چند نیک اعمال کے طبّی وسائنسی فوائد

اے عاشقانِ رسول! نیک اعمال کے اگرچہ دِینی و دنیاوی فوائد شُمار سے باہَر ہیں، مگر یہاں اختصار کے پیشِ نَظَر چند نیک اعمال کے طبّی وسائنسی فوائد مُلاحَظہ فرمایئے:

❀ نیک عمل نمبر 2 کے مُطابِق نَماز کی برکت سے بندہ دِماغی (Mental)، اعصابی (Neural) اور نفسیاتی امراض (Psychological Diseases) نیز جوڑوں کے دَرْد (Joints pain)، معدے کے السر (Stomach ulcers)، شُوگر (Diabetes)، فالج (Paralysis)، بَلَڈ پریشر (Blood pressure)، آنکھوں اور گلے کے اَمراض (Eyes and Throat Diseases) سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ درست طریقے سے نَماز کی ادائیگی کولیسٹرول (Cholesterol) کی مقدار کو نارمل (Normal) رکھنے کا ایک مستقل اور متوازِن ذریعہ ہے۔ نَماز کی حَالَتِ قیام میں ریڑھ کی ہڈی (Backbone) کو سُکُون ملتا ہے اور رُکُوع کرنے سے کمر دَرْد (Backache) سے نجات ملتی ہے۔ پیٹ کے عُضَلات، معدے اور آنتوں کا نظام بہتر ہوتا اور پتھری بننے کا عَمَل سُست ہو جاتا ہے۔ نَماز سے گھٹنے اور کہنیوں کے جوڑ مضبوط ہوتے ہیں۔ نَماز گردن اور شانوں کے پٹھوں کیلئے بہترین ورزش (Exercise) ہے۔

نَمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سُستی کبھی آقا | پڑھوں پانچوں نَمازیں باجماعت یارسولَ اللہ [1]

❀ نیک عمل نمبر 6 کے مُطابِق روزانہ 3 آیاتِ مُبارَکہ کی تِلاوَت سے جہاں دل میں کلامِ پاک کی مَحبَّت پیدا ہوتی ہے، وَہیں مختلف آیاتِ مُبارَکہ اور سورتوں کی تِلاوَت سے خاص بَرَکتوں کا نزول ہوتا اور بیماریوں (Diseases) سے نجات بھی ملتی ہے کہ بِلاشُبہ قرآنِ کریم سارے کاسارا باعِثِ شِفا ہے۔ مثلاً سُورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دَم کرنے سے آرام ہوجاتا ہے اور آنکھ کا دَرْد بہت جلد اچھا ہوجاتا ہے۔[2] سورۂ کہف کو ہمیشہ پڑھنے والا بَرص وجُذام (Leprosy)[3] اور بَلا سے محفوظ رہے گا۔ سوتے وَقْت سورۂ نور کو 3 بار پڑھنے سے اِحْتِلام سے حِفَاظَت رہتی ہے۔ بیمار کو 3 روز تک سورۂ قصص پڑھ کے پانی پر دم کر کے پِلائیں اِن شاءَ اللہ شِفا ہوگی بِالْخُصُوص جُذام دُور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جسے پھوڑے (Pimples) نکلتے ہوں وہ روزانہ سورۂ مؤمن کو ایک بار پڑھ لیا کرے اِن شاءَ اللہ افاقہ ہوگا۔[4]

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یا اِلٰہی [5]

❀ نیک عمل نمبر 21 کے مُطابِق فجر کیلئے جگاتے ہوئے پیدل چلنا صِحَّت مندی کی عَلامَت ہے۔ کیونکہ پیدل چلنا مختلف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک Heart Attack، فالج، لقوہ، دماغی اَمراض، ہاتھ پاؤں اور بدن کا درد، زَبان اور گلے کی بیماریاں، منہ کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے اَمراض، سینے کی جلن، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پِتّے کے اَمراض وغیرہ) سے بچاتا ہے۔ مزید یہ کہ اس سے وَزن اعتدال میں رہتا، ہڈیاں مضبوط ہوتی اور تمام اَعضَا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔[6]

---

[1] ...وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص 330

[2] ... جنّتی زیور، ص 588

[3] ... یعنی ایسا مرض جس سے جسم سفید ہوجاتا ہے اور مرض کی شِدّت میں اَعضَا بھی گل جاتے ہیں۔ (اردو لغت بورڈ کراچی، 6/554)

[4] ... جنّتی زیور، ص 592 تا 596 ماخوذاً

[5] ...وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص 102

[6] ... صدائے مدینہ، ص 16، 17 بتصرف

❀نیک عمل نمبر 25 کے مطابق سفید لِباس پہننے سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔[1]

❄امریکہ میں انسانی صِحّت کے متعلق کی گئی ایک تحقیق کے مطابق لباس کو ٹخنوں (Ankles) سے اوپر لٹکانے سے ٹخنوں میں ورم (Swelling)، جگر کی اندرونی ورم اور پاگل پن سے حِفَاظَت رہتی ہے۔ کیونکہ بعض شریانیں (Arteries) اور وریدیں (Veins) ایسی ہوتی ہیں جنہیں ہوا اور پانی کی اشد ضَرورت ہوتی ہے اگر یہ نہ ملیں تو بیماریاں لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

❄کالَر (Collar) کے بغیر قمیص پہننے سے دِماغ اور آنکھوں کی کمزوری (Weakness)، بے خوابی (Sleeplessness)، بالوں کے گرنے، گنجے پن (Baldness) اور پاگل پن (Insanity) سے حِفَاظَت رہتی ہے۔ اس لئے کہ دماغ میں خون کی سپلائی دماغی شریانوں سے ہوتی ہے اور کالَر (Collar) سے ان شریانوں میں دباؤ بڑھنے کے سَبَب خون کی گردش میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ان کی سنَّت کا جو آئنہ دار ہے | بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے[2]

❀نیک عمل نمبر 27 کے مطابق داڑھی شریف رکھنے سے فولی کلیٹس باربی (Folliculitis barbae) نامی بیماری سے عافیت رہتی ہے، اس بیماری کا خطرہ شیو (Shave) کے دوران جِلد پر آنے والے زَخم سے بڑھ جاتا ہے۔ جب سُنَّتِ رسول چہرے پر سجائی ہو گی تو یہ بیماری قریب بھی نہ آئے گی اِن شاءَ اللہ۔ اس کی بدولت الرجی سے حِفَاظَت رہتی ہے کیونکہ داڑھی اور مونچھوں کے بال گرد و غُبار (Dust) اور پولن ذَرّات (Pollen Grains) کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اس طرح وہ ناک اور منہ میں نہیں جا پاتے۔ چہرے کے بال جِلد (Skin) کو سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعوں سے بچاتے اور جِلد کے کینسر سے 90 سے 95 فیصد تک تحفظ فراہم کرتے اور دمہ (Asthma) کے جرثوموں (Germs) سے پھیپھڑوں

[1] ... گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول، ص 10 ماخوذاً

[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 472

www.dawateislami.net

(Lungs) کی حفاظت کرتے ہیں۔

سبھی رُخ پہ اک مُشت داڑھی سجائیں | بنیں عاشِقِ مصطفےٰ یا الٰہی [1]

❀ نیک عمل نمبر 31 کے مطابق سویڈن کے سائنسدانوں کی ایک تحقیق (Research) کے مُطابِق مِسْوَاک کے ریشے بیکٹیریا کو چُھوئے بغیر براہِ راست خَتْم کر دیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ یہ دانتوں اور منہ کی صفائی نیز مسوڑھوں کی صِحَّت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اٹلانٹا امریکا میں دانتوں سے متعلق ہونے والی ایک نشست میں بتایا گیا کہ مِسْوَاک میں ایسے مادّے (Substances) ہوتے ہیں جو دانتوں کو کمزوری سے بچاتے ہیں اور وہ تمام دوائیں جو دانتوں کی صَفائی میں استعمال ہوتی ہیں، ان سب سے زِیادَہ فائدہ مند مِسْوَاک ہے۔[2] مِسواک سے قوّتِ حافِظہ بڑھتی، دردِ سر (Headache) دُور ہوتا اور سَر کی رگوں کو سُکون ملتا ہے۔ ان کے عِلاوہ نَظَر تیز، معدہ (Stomach) دُرُست اور کھانا ہَضْم ہوتا ہے، عَقْل بڑھتی، بچّوں کی پیدائش میں اِضافہ ہوتا، بُڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔[3]

یہ اکثر ساتھ اُن کے شانہ و مسواک کا رہنا | بتاتا ہے کہ دل ریشوں پہ زائد مہربانی ہے [4]

مشکل الفاظ کے معانی: شانہ: کنگھا۔ دل ریشوں: زخمی دل والے لوگ۔

شرحِ کلامِ رضاؔ: سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عادَتِ مُبارَکہ تھی کہ کنگھا اور مسواک شریف اکثر اپنے ساتھ رکھتے تھے، کنگھے میں دندانے اور مسواک میں ریشے ہوتے ہیں، اس سے ثابِت ہوتا ہے کہ آپ کو دل ریشوں یعنی زخمی دل والوں سے مَحَبَّت تھی۔

❀ نیک عمل نمبر 33 کے مُطابِق تہجد کی نماز پڑھنے سے بڑھاپا دیر سے آتا اور چہرہ نورانی ہو جاتا ہے۔

---

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص104

[2] ...مسواک شریف کے فضائل، ص بتصرف

[3] ... نماز کے احکام، ص72 و حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، ص69

[4] ...حدائقِ بخشش، ص191

❀نیک عمل نمبر 38 کے مُطابِق سچ بولنے سے جسمانی اور دِماغی صِحَّت بہتر ہوتی ہے، ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جھوٹ بولنا انسان کی صِحَّت کو متاثّر کرتا اور بے خوابی والسر کا سَبَب بنتا ہے۔ نیز جھوٹ بولنے والے حقائق کو چھپانے کی وجہ سے نفسیاتی دباؤ (Depression) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لِہٰذا سچ بول کر ان تمام آفات سے بچا جا سکتا ہے۔

حسد، وعدہ خِلافی، جھوٹ، چُغلی، غیبت و تہمت
مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یارسولَ اللہ [1]

❀نیک عمل نمبر 55 کے مطابق عِمامہ شریف پہننا دَرْدِ سر (Headache) کے لئے بہت مفید ہے۔ اس سے دماغ (Brain) کو تقوِیَت ملتی اور حافظہ مضبوط ہوتا ہے۔ اسے باندھنے سے دائمی نزلہ نہیں ہوتا، اگر ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ عِمامہ شریف کا شملہ حرام مغز کو موسمی اثرات مثلاً سردی گرمی وغیرہ سے تحفظ فراہم کرتا اور سرسام (یعنی دِماغ کے ورم) کے مَرَض کے خطرات میں کمی لاتا ہے۔ [2]

لباس اپنا سنّت سے آراستہ ہو | عمامہ ہو سر پر سجا یاالٰہی [3]

❀نیک عمل نمبر 62 کے مُطابِق ہر پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھنا معدے کی تکالیف اور بیماریوں میں مفید ہے۔ کہ روزہ رکھنے سے نظامِ ہضم بہتر، شوگر لیول، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اِعْتِدَال رہتا ہے، مزید یہ کہ دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا کیونکہ روزے کے دوران خون کی مِقْدَار میں کمی ہو جاتی ہے اور دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے۔ روزے سے جسمانی کھچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈِپریشن اور نفسیاتی اَمْرَاض کا خاتمہ ہوتا، موٹاپے میں کمی اور اِضافی چربی خَتْم ہو جاتی ہے۔ روزہ رکھنے سے بے اولاد خواتین کے

[1] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 332
[2] ...163 مدنی پھول، ص 27 و کشف الالتباس ص 39
[3] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 104

www.dawateislami.net

ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔[1]

کیا نیک اعمال پر عمل مشکل ہے؟

یہ ایک وسوسہ ہے، جسے فوراً ذہن سے جھٹک دیجئے کیونکہ نیک اعمال پر عَمَل قطعاً مُشکِل نہیں، بلکہ اَمیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ خود نیک اعمال کے رسالے کی ترغیب دلاتے ہوئے اِرشَاد فرماتے ہیں: نیک اعمال میں مَوجُود کئی نیک اعمال پر آپ کا پہلے سے عَمَل ہو گا۔ آپ نیک اعمال کے رسالے کو حاصِل فرما کر اس کو ایک بار پڑھئے تو سہی! پھر آپ جان جائیں گے کہ اس کو نیک بننے کا نسخہ کیوں کہا جاتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! اگر بعض نیک اعمال مُشکِل بھی محسوس ہوں تو ہِمَّت رکھئے! کیونکہ غالباً آپ کو تجربہ ہو گا کہ سخت سَرْدِی کے وَقْت وُضُو کے لئے بیٹھتے ہیں تو سردی سے دانت بجتے ہیں پھر ہِمَّت کر کے جب وُضُو شروع کر دیتے ہیں تو اِبْتِداءً ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے مگر پھر بَتَدْرِیج کم ہو جاتی ہے۔ ہر مُشکِل کام کا یہی اُصول ہے مثلاً کسی کو کوئی خطرناک بیماری لگ جائے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے، مگر رفتہ رفتہ جب عادی ہو جاتا ہے تو قوتِ برداشت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا فوراً سے پیشتر ہمیں نیک اعمال کا رِسَالَہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصِل کر لینا چاہئے اور نیک عمل نمبر 15: کیا آج آپ نے اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رسالے کے خانے پُر کئے؟ کے مُطابِق عَمَل شروع کر دینا چاہئے۔ اِن شاءَ الله آہستہ آہستہ عَمَل میں اِضافے کے ساتھ دِل میں گناہوں سے نَفْرَت محسوس ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ کسی کو نیک اعمال مُشکِل معلوم ہوں مگر ہِمَّت نہ ہارئیے......... بلکہ یہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم یاد رکھئے: اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ اَحْمَزُهَا یعنی افضل عِبَادَت وہ ہے جس میں زَحمت زیادہ ہو۔[2] حضرت ابراہیم بن اَدْہَم

[1] ... تفسیر صراط الجنان، 1/293 بتصرف
[2] ... کشف الخفاء، 1/141، حدیث: 459

www.dawateislami.net

رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ فرمان بھی پلّے سے باندھنے والا ہے: جو عمل دُنیا میں جتنا دشوار ہوگا بروزِ قِیامت میزان میں اتنا ہی زیادہ وَزن دار ہوگا۔ (1)

مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے

پیارے اسلامی بھائیو! فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًاۙ(۵) (پ30، الم نشرح:5)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

اس آیتِ مُبارَکہ کی تفسیر میں صِرَاطُ الْجِنَان، جلد 10 صفحہ 747 پر ہے کہ کسی مُشکِل، مصیبت یا دشواری کے آجانے کی وجہ سے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ اللہ پاک سے مُشکِل اور مصیبت دور ہوجانے اور دشواری آسان ہوجانے کی اُمّید رکھتے ہوئے دُعا کرنی چاہئے، اللہ پاک نے چاہا تو بہت جلد آسانی مل جائے گی۔ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَاؕ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا۠(۷) (پ28، الطلاق:7)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے، جلد ہی اللہ دشواری کے بعد آسانی فرمادے گا۔

نیک اعمال پر عمل کرنے کا فرضی شیڈول

صبح 2 گھنٹے کا شیڈول

فجر کا وَقت شروع ہونے سے 20 منٹ پہلے بیدار ہوجائیے۔ اگر وَقتِ فجر 5 بجے شروع ہو رہا ہے تو 4:40 پر بیدار ہوجائیے۔

(کالمز میں لکھی گئی گنتی سے مُراد نیک عمل نمبر ہے)

1 ... تذکرۃ الاولیا، ص95

www.dawateislami.net

4:40 تا 5:00	(1) اَچھی اَچھی نیتیں (33) تہجد	5:30 تا 5:35	(21) فجر کے لئے جگانا (11) نگاہ جھکا کر چلنا
5:00 تا 5:05	(7) اوراد و وظائف	5:40 تا 6:00	(2) باجماعت نَماز (5) نَماز کے بعد کے وظائف (30) مسلمانوں کو سلام
5:05 تا 5:17	(12) 12 منٹ مطالعہ		
5:17 تا 5:30	(13) اذان کا جواب (31) قبلہ رخ		
6:00 تا 6:20	(6) تین آیات (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ	6:20 تا 6:30	(8) 313 بار درودِ پاک
		6:30 تا 6:40	(34) اشراق و چاشت

یوں 15 نیک اعمال پر عَمَل ہو جائے گا۔

مغرب کی نماز کے بعد کا شیڈول

اگر مَغرِب کی نَماز 6 بجے ہے:

6:00 تا 6:15	(2) نَمازِ باجَماعَت (35) نَوافِل بعدیہ	6:30 تا 6:35	(15) جائزہ
6:15 تا 6:30	(34) اوابین (4) سورۃ الملک (24) مسجد درس	6:35 تا 7:48	(39) مدنی چینل

یوں آپ کا 22 نیک اعمال پرعَمَل ہو جائے گا۔

عشا کی نماز سے 2 گھنٹے کا شیڈول

7:48 تا 8:00	(13) اذان کا جواب (35) سنّتِ قبلیہ	9:06 تا 9:20	(36) انفرادی کوشش (11) نگاہ گاڑے بغیر گفتگو
8:00 تا 8:25	(2) نَمازِ باجَماعَت (35) نوافِلِ بعدیہ	9:20 تا 9:40	(23) گھر دَرس (20) 2 گھنٹے دِینی کام
8:25 تا 9:06	(18) مدرسۃ المدینہ بالغان	9:40 تا 9:50	(19) جماعَتِ عشا سے 2 گھنٹے میں گھر پہنچنا

یوں 32 نیک اعمال پر عَمَل ہو جائے گا۔

عادات میں شامل نیک اعمال

وہ نیک اعمال جن کو ہم اپنی عادت میں شامل کرسکتے ہیں: ⑨ نامَحرم سے شرعی پردہ ⑭ غصّے کا عِلاج ⑯ مرکزی مجلس شوریٰ، جو آپ کے نگران ہیں ان کی اِطاعَت ⑰ گھر میں آپ، جی کہہ کر گفتگو ㉓ گھروں میں جھانکنے سے بچنا ㉕ سنت کے مطابق لباس پہننا ㊲ دوسروں سے چیزیں مانگنے سے بچنا ㊳ جھوٹ، غیبت سے بچنا ㊵ یکساں تعلقات ㊶ قَرض کی وَقت پر اَدائیگی ㊷ ریاکاری سے بچنا ㊹ عُیُوب کی پردہ پوشی ㊿ تنظیمی طور پر مسئلہ حل کرنا ㊿ تُہمت، گالی گلوچ سے بچنا ㊿ مذاق مسخری سے بچنا۔

یوں 47 نیک اعمال پر عَمَل ہو سکتا ہے۔

ہفتہ وار نیک اعمال

بدھ کو نمازِ عَصر سے لے کر پیر مَغرِب تک شیڈول کچھ یوں بنایئے:

بدھ	64 علاقائی دورہ (بعدِ عَصر تا مَغرِب)
جمعرات	59 ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع
جمعہ	61 عیادت (کسی بھی وقت: 12 منٹ) 63 ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ
ہفتہ	58 ہفتہ وار مدنی مذاکرہ (بعدِ عشا)
اتوار	65 جو پہلے آتے تھے اب نہیں آتے، ان سے ملاقات (بعدِ عشا: 26 منٹ)
پیر	62 پیر شریف کا روزہ

ماہانہ نیک اعمال

اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ اور پہلی پیر شریف (Monday) کا شیڈول یہ ہونا چاہیے:

پہلی تاریخ	66 نیک اعمال کا رِسالہ جمع 67 تین دن مَدَنی قافلہ کی نِیَّت و عَمَل
پہلی پیر	68 اِمام و مُؤَذِّن کی خدمت کرنا 69 یومِ قُفلِ مدینہ

سالانہ نیک اعمال

محرم الحرام تا ذوالحجۃ الحرام کا شیڈول یہ ہونا چاہئے:

محرم الحرام تا ذوالحجۃ الحرام	(72) مختلف کورسز
محرم الحرام	بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، اسلام کی بنیادی باتیں حصہ اول ودوم کا مطالعہ
صفر المظفر	دس عقیدے، اسلام کی بنیادی باتیں حصہ سوم، علم القرآن کا مطالعہ
ربیع الاول	عقیدہ آخرت، نماز کے احکام کا مطالعہ
ربیع الآخر (1ماہ)	بہارِ شریعت کے منتخب حصوں کا مطالعہ
جمادی الاولیٰ (1ماہ)	(67) ایک ماہ کا مدنی قافلہ، تمہید الایمان اور حسام الحرمین کا مطالعہ
جمادی الاخریٰ (1ماہ)	منہاج العابدین اور جاء الحق کا مطالعہ
رجب المرجب	کُفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب کا مطالعہ چندے کے بارے میں سوال جواب کا مطالعہ
شعبان المعظم	فیضان رمضان
رمضان المبارک	گلدستہ عقائد و اعمال
شوال المکرم تا ذوالحجۃ الحرام	فیضان سنت کے دیگر تمام ابواب

دُعائے امیرِ اہلسنّت

یا اللہ! جو کوئی صِدقِ دل (سچّے دل) سے نیک اعمال پر عَمَل کرے، روزانہ جائزہ کے ذریعے رِسالہ پُر کرے اور ہر عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کَلِمَہ نہ پڑھ لے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تُو ولی اپنا بنا لے اُس کو ربِّ لَم یَزَل | "مَدَنی انعامات" پر کرتا ہے جو کوئی عمل [1]

[1]... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص635 مدنی انعامات کی اپڈیٹ اصطلاح "نیک اعمال" ہے

نیک اعمال کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلِ سنّت

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں، جو مرنے سے قبل موت کی تیّاری کر لیتے ہیں کیونکہ زندگی برف کی طرح پگھلتی جارہی ہے اور عنقریب ہمیں مرنا، اندھیری قَبْر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑے گا۔

موت سے غافل نہ ہو اے بے خبر! | تجھ کو جانا ہے یہاں سب چھوڑ کر

نیک اعمال چونکہ آخرت کی تیّاری کا بہترین ذریعہ ہیں، اس لئے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ گاہے بگاہے ان پر عَمَل کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں، چنانچہ آپ کے چند فرامین پیشِ خدمت ہیں:

﴿1﴾ نیک اعمال نیک بننے کا نسخہ ہیں، انہیں ساری زندگی کے لئے اپنائیے۔[١] ﴿2﴾ خاموش رہنے میں دنیا و آخرت کے فوائد ہیں۔ فضول باتوں سے دل سخت ہو جاتا ہے، دل کا سخت ہونا بہت بری بات ہے۔ ایسا شخص اللہ پاک کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔[٢] ﴿3﴾ ہر روز جائزہ لے کر نیک اعمال کے رسالے کے خانے پُر کریں اور ذِمّہ دار کو ہر عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کروا دیں۔ 10 تاریخ کا اِنتِظار نہ کریں۔[٣] ﴿4﴾ حَرَمَینِ طَیِّبَین میں بھی اپنے اَوقات حَتَّی الْاِمْکَان نیک اعمال کے مُطابِق گزاریئے۔[٤] ﴿5﴾ نیک اعمال کے بغیر آدمی اَدھورا ہے۔[٥] ﴿6﴾ نیک اعمال کے مُطابِق زِندگی گزاریں۔[٦] ﴿7﴾ نیک اعمال جنّت میں جانے کا نسخہ ہیں، ان پر عَمَل کرنے والے کا کردار ستھرا ہو جائے گا اور وہ نمازی و پرہیز گار بن جائے گا۔[٧]

[١] ... مدنی مذاکرہ، 28 جون 2015ء ملخصاً
[٢] ... مدنی مذاکرہ، 29 نومبر 2014ء
[٣] ... مدنی مذاکرہ، 16 اگست 2014ء
[٤] ... مدنی مذاکرہ، 27 ستمبر 2014ء
[٥] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 31 اکتوبر 2014ء
[٦] ... مدنی مذاکرہ، 28 دسمبر 2014ء
[٧] ... مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء

سارے اپناؤ "مَدَنی انعامات" | گر تمھیں آرزو اِرَم کی ہے [١]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ نیک اعمال رُوحانیّت پانے کا نُسخہ ہیں، اِن پر عَمَل کرنے سے خوفِ خُدا اور عِشقِ مصطفٰے حاصِل ہوتا ہے۔[٢] ﴿9﴾ نیک اعمال کا حقیقی عامِل ہزاروں لاکھوں میں پہچانا جاتا ہے، کیونکہ وہ نکھرا نکھرا نظر آتا ہے۔[٣] ﴿10﴾ جو روزانہ جائزہ لے کر عیسوی ماہ کی پہلی تاریخ کو نیک اعمال کا رِسَالہ جمع کروا دے، تو میرا جی چاہتا ہے کہ میں اسے چل مدینہ کر دوں۔[٤] ﴿11﴾ مجھے نیک اعمال سے بے حد پیار ہے۔[٥] ﴿12﴾ جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فُلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا نیک اعمال پر عَمَل ہے تو دِل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔ یا سنتا ہوں کہ فلاں نے زبان اور آنکھوں کا یا ان میں سے کسی ایک کا قُفلِ مدینہ لگایا ہے تو عجیب کیف وسُرور حاصِل ہوتا ہے۔[٦] ﴿13﴾ اگر کوئی صحیح معنوں میں نیک اعمال پر عَمَل کرے تو وہ نیک وپرہیز گار بن جائے گا۔[٧] ﴿14﴾ جو کوئی نیک اعمال کے مُطابِق اِخلاص کے ساتھ اللہ پاک کی رِضا کے لئے عَمَل کرے گا تو وہ اِن شاءَ اللہُ الکریم اللہ پاک کا پیارا بن جائے گا۔[٨]

میں بن جاؤں سراپا مَدَنی انعامات کی تصویر
بنوں گا نیک یا اللہ اگر رَحمت تری ہوگی [٩]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[١] ...وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص141
[٢] ...مدنی مذاکرہ، 3 جنوری 2015ء
[٣] ...مدنی مذاکرہ، 3 جنوری 2015ء
[٤] ...مدنی مذاکرہ، 22 جنوری 2015ء
[٥] ...مدنی مذاکرہ، 22 جنوری 2015ء
[٦] ...جنت کے طلبگاروں کیلئے مدنی گلدستہ، ص33
[٧] ...خصوصی مدنی مذاکرہ، 29 جنوری 2015ء
[٨] ...جنت کے طلبگاروں کیلئے مدنی گلدستہ، ص46
[٩] ...وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص393

﴿15﴾ اسلامی زندگی کیسے گزارنی ہے؟ اس کی معلومات کے لئے نیک اعمال کا رِسالہ پڑھئے اور اس کے مُطابِق زندگی گزاریئے۔[1] ﴿16﴾ اگر آپ نیک بننا چاہتے ہیں تو نیک اعمال پر عَمَل کیجئے۔[2] ﴿17﴾ جو اِخلاص کے ساتھ نیک اعمال پر عَمَل کرے گا، وہ باعَمَل بن جائے گا۔ اِن شاءَ اللہ[3] ﴿18﴾ جو نیک اعمال کے مُطابِق زندگی گزار رہے ہیں، وہ بہترین مسلمان ہیں۔[4]

عامِلینِ نیک اعمال کو امیرِ اہلسنت کی دُعائیں

نیک اعمال کے عامِل کو شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ دُعائیں دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ✿ یاربِّ مصطفٰے! جو تیری رِضا کے لئے ان نیک اعمال کے مُطابِق عَمَل کرے، اسے اس سے پہلے موت نہ دے جب تک وہ مدینہ نہ چُوم لے۔[5] ✿ یااللہ! جو کوئی سچّے دل سے نیک اعمال پر عَمَل کرے، روزانہ جائزہ کے ذریعے رِسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذِمّہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا، جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

تُو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَم یَزَل | ”مَدَنی انعامات“ پر کرتا ہے جو کوئی عمل[6]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ✿✿✿ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال کے بارے میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول (ضروری ترمیم و اضافہ کے ساتھ)

1 نیک اعمال کے مُطابِق زندگی گزارنے والا فُضُولیات سے محفوظ رہے گا۔[7]

[1] ... مدنی مذاکرہ، 9 جمادی الاولیٰ 1437ھ
[2] ... مدنی مذاکرہ، 4 رمضان المبارک 1437ھ
[3] ... مدنی مذاکرہ، یکم جولائی 2016ء
[4] ... مدنی مذاکرہ، 17 رمضان المبارک 1435ھ
[5] ... جنت کے طلبگاروں کیلئے مدنی گلدستہ، ص 46
[6] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص 635
[7] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، جنوری فروری 2009

2 ہمارے گناہوں کا عِلاج مُحاسَبہ ہے۔ (۱)

3 مَدَنی قافلے اور نیک اعمال عِبادَت ہی عِبادَت ہیں۔ (۲)

4 نیک اعمال میں بہت جامِعِیّت ہے۔

5 نیک اعمال چل مدینہ کے قافلے کی سَوغات ہیں۔

6 نیک اعمال پر عَمَل اور روزانہ جائزے کی برکت سے آدمی فسق سے بچتا ہے۔

7 نیک اعمال میں رِضائے اِلٰہی کے اَسباب ہیں اَصل مقصود رِضائے الٰہی ہے۔

8 نیک اعمال کا ہر سوال گویا کہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی اِنفرادی کوشِش ہے۔ (۳)

9 جو یہ چاہتا ہے کہ دنیا بھر کے عاشقانِ رسول میں نیک اعمال عام ہو جائیں/ خوب تَرَقّی کریں تو وہ خود روزانہ جائزہ لے اور نیک اعمال کا عامِل بن جائے۔ (۴)

10 نیک اعمال کا عامِل فِطری طور پر باحیا، نگاہیں نیچے رکھنے والا، لکھ کر گفتگو کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے نیک اعمال کو اپنی رُوح میں سَمولیا ہے۔ (۵)

11 نیک اعمال کے دِینی کاموں کو مضبوط کریں، ہر سطح پر بھرپور تَوَجُّہ دیں۔ (۶)

12 نیک اعمال کے بھرپور نَفاذ کا بہترین ذریعہ اپنی ذات پر اس کا نافِذ کرنا ہے، آپ اِسے ایک بار نافِذ کیجئے پھر دیکھئے زندگی میں کیسی تبدیلی نظر آتی ہے۔ (۷)

13 ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی نیک اعمال کے نَفاذ کیلئے کوشِش کرتے رہیں، بار بار انفرادی اور اجتماعی طور پر جائزہ کروائیں اور اس کی ترغیب دِلائیں۔ (۸)

---

[۱] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری فروری 2009

[۲] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری فروری 2009

[۳] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری 2011ء

[۴] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری 2011ء

[۵] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2013ء

[۶] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2013ء

[۷] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2011ء

[۸] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2011ء

14 روزانہ جائزہ لینا، نیک اعمال پر عَمَل کرنے کی چابی ہے۔ (۱)

15 نیک اعمال تَصَوُّف وروحانیّت کا مجموعہ ہیں۔ (۲)

16 اَمیرِ مَدَنی قافلہ گاؤں گاؤں، شہر شہر، نیک اعمال نافِذ کر سکتا ہے۔ (۳)

17 نیک اعمال اپنی ذات پر بھی نافِذ کریں اور ہر شعبے میں بھی مضبوط کریں۔ (۴)

18 دعوتِ اسلامی نیک اعمال کی تحریک ہے۔ (۵)

19 ہماری نِجی زندگی اور تنظیمی سرگرمیاں نیک اعمال میں ڈھلی ہوئی ہونی چاہئیں۔ (۶)

20 نیک اعمال کے عامِلین کی صحبت اختیار کیجئے۔ (۷)

کاش! چھوڑوں نہ "مَدَنی انعامات" | تُو عنایت مُداوَمت فرما (۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال کی مدنی بہاریں

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے کہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے فرامین اور مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں کے نکات میں نیک اعمال کے کیسے کیسے فَوائد بیان ہوئے، لِہٰذا ہمیں چاہئے کہ کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ان نیک اعمال پر عَمَل کرتے ہوئے جائزے کو اپنی زندگی کا ایک لازِم حِصّہ بنالیں کہ بِلاشبہ عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے دِینی ماحول میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی ایک کثیر تعداد

۱ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جنوری 2011ء

۲ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2011ء

۳ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2011ء

۴ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2013ء

۵ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2013ء

۶ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2014ء

۷ ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2015ء

۸ ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص75

ایسی ہے، جن کی زندگی میں ان نیک اعمال نے اِنْقِلاب پیدا کر دیا ہے۔ بہت سے تو ایسے ہیں کہ نیک اعمال کا رِسَالہ پڑھ کر ہی حیران رہ جاتے ہیں کہ اِس مختصر سے رِسالے میں ایک مُسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا کتنا زبردست و منظّم فارمولا دے دیا گیا ہے! چنانچہ نیک اعمال کے رِسَالے کی برکت سے اُن کو نَماز کا جذبہ ہی نہیں ملتا، بلکہ وہ دوسروں کو بھی مَسْجِد میں لے جانے کی کوشش کرنے لگتے ہیں، ایک وَقْت بھی نَماز نہ پڑھنے والے یا کبھی کبھار پڑھنے والے یا پابندی سے نہ پڑھنے والے 5 وَقْت نَمازِ باجَماعَت کی ادائیگی کے لئے مَسْجِد کی پہلی صف میں ہی نَظَر نہیں آتے بلکہ تہجد اور اشراق و چاشت ادا کرنے والے بھی بن جاتے ہیں اور بعض خوش نصیبوں کی قِسْمَت تو یوں بھی جاگ اُٹھتی ہے کہ بسا اَوقات انہیں مغفرت کی نوید (خوشخبری) اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زبانی سنائی جاتی ہے۔ جیسا کہ حیدر آباد، سندھ کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح حلفیہ بیان ہے کہ ماہِ رجب المرجب 1426ھ کی ایک شب مجھے خواب میں مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارَت کی عظیم سَعَادَت ملی۔ لبہائے مُبارَکہ کو جُنْبِش ہوئی اور رَحْمَت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: جو اس ماہ روزانہ پابندی سے نیک اعمال سے متعلق جائزہ لے گا، اللہ پاک اُس کی مغفرت فرمادے گا۔

مَدَنی انعامات کی بھی مرحبا کیا بات ہے

قُربِ حق کے طالبوں کے واسطے سوغات ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال کی برکتیں

اے عاشقانِ رسول! نیک اعمال کی وجہ سے کثیر اسلامی بھائیوں کو جو برکتیں حاصل ہوئیں اور جو ہو رہی ہیں وہ شُمار سے باہَر ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس دِینی ماحول میں کئی اسلامی بھائی ایسے بھی

ہیں جنہیں جائزہ کرتے ہوئے سالوں ہوگئے ہیں کہ شاید ہی کبھی کسی ماہ انہوں نے نیک اعمال کا رِسَالَہ جمع نہ کروایا ہو۔ مثال کے طور پر صوبہ پنجاب کے شہر فیصل آباد کے اطراف میں رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا تحریری بیان ہے کہ گزشتہ 12 سال سے ایک مرتبہ بھی نیک اعمال کا رِسَالَہ جمع کروانے میں ناغہ نہیں کیا، بلکہ گزشتہ ڈیڑھ سال میں کوئی دن ایسا نہیں گزرا کہ انہوں نے جائزہ نہ لیا ہو۔ چنانچہ نیک اعمال پر عَمَل کی برکت سے نہ صِرف انہیں سورۂ ملک زبانی یاد ہو چکی ہے، بلکہ اللہ پاک کے فَضْل وکَرَم سے انہیں کئی بار خواب میں شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دیدار کی سَعَادَت بھی مل چکی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تادمِ تحریر وہ دِینی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہیں۔ اسی طرح کوٹ باغ علی المشہور پنڈ بھٹہ رائے ونڈ کے ایک اسلامی بھائی کا بھی تحریری بیان ہے کہ اللہ پاک کے فَضْل وکَرَم سے وہ 2003ء میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار دِینی ماحول سے وابستہ ہوئے اور اس وَقْت سے لے کر تادمِ تحریر ان کا نیک اعمال پر عَمَل رہا ہے، بلکہ 2004ء سے مسلسل 8 یا 10 دن کے جائزے کے عِلاوہ ہر روز جائزے کی سَعَادَت بھی ملتی رہی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! مرحبا صد مرحبا! وہ تمام اسلامی بھائی کس قدر خوش قسمت ہیں جو روزانہ جائزہ کی سَعَادَت پاتے ہیں اور ان اسلامی بھائیوں کی قِسْمَت پر بِلا شُبہ رشک کرنے کو جی چاہتا ہے، جو اس فانی دُنیا سے کُوچ تک جائزہ کی سَعَادَت پاتے رہے اور وَقْتِ رُخْصَت مرشدِ کریم انہیں الوداع کرنے تشریف لائے۔ چنانچہ،

بلوچستان کے شہر سُوئی کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میرے بڑے بھائی (عمر تقریباً 35 سال) 2003ء سے بیمار رہنے لگے کافی عِلاج کروایا مگر مَرَض بڑھتا ہی رہا۔ اکتوبر کے مہینے میں ڈاکٹروں نے بلڈ کینسر کا مَرَض تشخیص کیا۔ میرے بھائی عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ

اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تھے اور زمانے کے ولی شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہم العالیہ کے ذریعے مرید بن کر عطاری ہو چکے تھے، انہی بَرَکتوں کے طفیل سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا رہتا۔ سَخْت کمزوری اور تکلیف کے باوُجُود جب تک زندہ رہے کوئی نَماز قضا نہ ہونے دی، بلکہ لوگ اس بات پر حیران تھے کہ یہ اس حالَت میں بھی اپنے پیر و مرشد اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ نیک اعمال کے مُطابِق معمول رکھتے ہیں مثلاً اشراق و چاشت، اَوَّابِیْن اور صلوٰۃُ التوبہ کی پابندی کے عِلاوہ رات کو اِہتِمام سے سورۂ ملک سُنا کرتے۔ ایسا لگتا کہ وہ 72 نیک اعمال کا عامِل بن کر مرشِدِ کریم کا مَنْظُورِ نَظَر بننا چاہتے تھے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اُن کی زبان پر سارا دن کَلِمَۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ، ذِکْرُ اللّٰہ یا دُرُودِ پاک اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ جاری رہتا۔

جس روز انتقال ہوا، ساری رات زبان پر ذِکْرُ اللّٰہ، دُرُود شریف اور کَلِمَۂ طَیِّبہ کا وِرْد جاری رہا۔ کمزوری کے باعِث نَمازِ عشا اِشاروں میں ادا کی۔ صُبْح جب میں نَمازِ فجر مَسْجِد میں ادا کر کے واپس آیا تو دیکھا کہ بھائی جو سہارے کے بغیر اُٹھ نہیں سکتے تھے بغیر سہارے اُٹھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور والِدہ انہیں سنبھال رہی ہیں، میں نے قریب پہنچ کر پوچھا: بھائی! کیا بات ہے؟ کہاں جانا ہے؟ تو بولے: وہ دیکھو سامنے میرے پیر و مرشد اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہم العالیہ تشریف لائے ہیں۔ یہ کہنے کے بعد ان کا جِسْم ڈِھیلا پڑ گیا، میں نے سہارا دے کر انہیں بستر پر لِٹایا اور دیکھا تو ان کی رُوح قَفَسِ عُنْصُرِی سے پرواز کر چکی تھی۔

اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حِساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں پر مشتمل سوالات

شرعی احتیاطیں

سوال: نگران و ذِمّہ داران کے ترغیب دِلانے پر نیک اعمال پر عَمَل کا بظاہر اِقْرار تو کرلیا مگر دِل میں نِیَّت نہ تھی، تو ایسا کرنا کیسا؟

جواب: یہ جھوٹ اور وعدہ خِلافی ہے۔

سوال: نیک اعمال کا عامِل بنانے کے لئے کسی پر اس قدر اِصْرَار کرنا کہ وہ جان چھڑانے کے لئے جھوٹا اِقْرار (False confession) کرلے تو ایسا کرنا کیسا؟

جواب: کسی کو نیک اعمال کا عامِل بنانا اگرچہ اَچھّا کام ہے، مگر اس حد تک اِصْرَار کرنا دُرُست نہیں کہ کوئی جان چھڑانے کیلئے جھوٹا اِقْرار کرنے پر مَجْبُور ہو جائے۔

سوال: کیا ملازم و مزدور اور طالب ِعلم نَفْل روزہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: ملازِم یا مزدور اگر نَفْل روزہ رکھیں اور کام پُورا نہیں کرسکتے تو "مُسْتَاجِر" (یعنی جس نے مُلازَمت یا مزدوری پر رکھا ہے اُس) کی اِجازَت ضَروری ہے اور اگر کام پورا کر سکتے ہیں تو اِجازَت کی ضَرورت نہیں۔ (اگر وَقْف کے اِدارے میں ملازِم ہیں اور نَفْل روزہ رکھنے کی صُورَت میں کام پورا نہیں کرسکتے تو کسی کی اِجازَت کارآمد نہیں، ملازمت کرنے والے بارہا سمجھتے ہیں کہ روزے کی وجہ سے ان کے کام میں حَرَج واقع نہیں ہو رہا حالانکہ بسا اَوقات بہت زیادہ رُکاوَٹ پڑ رہی ہوتی ہے خصوصاً عوامی مَقامات پر کام کرنے والے، ہوٹلوں پر کھانا پکانے والے، میزوں پر پہنچانے والے یا مزدور وغیرہا تو ان کا اپنے ذہن میں ایک آدھ مرتبہ سمجھ لینا کافی نہیں کہ کام میں حَرَج نہیں ہو رہا بلکہ نہایت غور کرلینا ضَروری ہے کہ کہیں نَفْل روزے کے شوق میں اِجارے کے کام میں سُستی کرکے حرام کمائی

کمانے کے مُرتَکِب نہ ہوں، خصوصاً دِینی مَدارِس کے اَساتِذہ کو اس مسئلے کا خیال رکھنا ضَروری ہے کہ انہیں تو کوئی نَفْل روزوں میں رُخصت کی اِجازت بھی نہیں دے سکتا) طالِبِ عِلْمِ دِین اگر اپنی تعلیم میں معمولی سا بھی حَرَج دیکھے تو ہرگز نَفْل روزہ نہ رکھے بلکہ وہ ہفتہ وار چھٹی کے دن روزہ رکھ سکتا ہے نیز مَدَنی قافلے کے مسافرین تھوڑی سی بھی کمزوری محسوس کریں تو نَفْل روزہ نہ رکھیں تاکہ حُصُولِ عِلْمِ دِین اور نیکی کی دعوت کے افضل ترین کام میں کمزوری رُکاوَٹ نہ بنے۔ جہاں بھی نَفْل روزے کے سَبَب کسی افضل کام میں حَرَج واقع ہوتا ہو وہاں روزہ نہ رکھے۔ ماں باپ اگر بیٹے کو نَفْل روزے سے اِس لئے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والِدین کی اِطاعت کرے۔ شوہر کی اِجازت کے بِغیر بیوی نَفْل روزہ نہیں رکھ سکتی۔ [١]

سوال: کسی سے نیک اعمال پر عَمَل سے متعلق پوچھیں تو اس کا جواباً جھوٹی مبالغہ آرائی کرنا کیسا؟ (یعنی کہے کہ میرا 63 یا 72 پر عَمَل ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہو)

جواب: جھوٹی مُبالَغہ آرائی (Exaggeration) حرام ہے۔ یاد رکھئے! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ مُبالَغہ آرائی سے خود بھی بہت زیادہ بچتے ہیں اور تمام عاشِقانِ رسول کو بھی جھوٹی مُبالَغہ آرائی سے بچنے کا ذہن دیتے رہتے ہیں۔ [٢]

سوال: مَحض نگران و ذِمّہ دار کی رضا و خوشنودی کے لئے جائزہ یعنی نیک اعمال کا رِسالہ پُر کرنا اور وَقْت پر جمع (Submit) کروانا کیسا؟

جواب: گناہ ہے، نیک اعمال پر عَمَل رِضائے الٰہی پانے اور ثواب کمانے کیلئے ہونا چاہئے۔

سوال: نیک عَمَل نمبر 44 کے مُطابِق کسی مسلمان کے عُیُوب سے آگاہ ہو جانے پر اس کی پردہ

---

[١]... اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص110 تا 111 ملتقطاً بتصرف

[٢]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2008ء

پوشی کرنے اور اس کا عیب ظاہِر نہ کرنے کا حُکم ہے، لیکن اگر وہ عیب یا بُرائی کسی ایسے ذِمّہ دار یا نگران میں پائی جائے جو تنظیم کیلئے نقصان دِہ ہو تو اب کیا کرے؟

جواب: غلطی کرنے والے کی براہِ راست اصلاح کیجئے اور مَسائل کا تنظیمی پالیسی سے حل نکالئے، جب تک شرعاً واجِب نہ ہو جائے اُس وَقت تک کسی کی غَلَطی دوسرے کے آگے بیان کر کے بدگمانیوں، غیبتوں، چغلیوں اور ایک دوسرے کے عُیُوب اُچھالنے کا بازار گرم کر کے اپنی آخرت اور دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے نقصان کا سَبَب نہ بنئے۔[۱]

سوال: نیک اعمال کا جائزہ لے رہا تھا کہ والدین میں سے کسی ایک نے آواز دی تو کیا جائزہ جاری رکھے یا پہلے ماں باپ کی بات سُنے؟

جواب: جائزے کے وقت ماں باپ میں سے کسی نے آواز دی تو فوراً ان کی پکار پر لَبَّیْك کہے کہ ماں باپ جب آواز دیں تو بِلا عذر جواب میں تاخیر کرنا جائز نہیں۔ بعض لوگ اس میں سَخْت لاپرواہی سے کام لیتے ہیں اور جواب میں تاخیر کو مَعَاذَ اللہ بُرا بھی نہیں سمجھتے حالانکہ اگر نَفْل پڑھ رہے ہیں اور ماں باپ کو اس کا علم نہیں تو معمولی طور پر بھی اگر وہ پکاریں تو نماز توڑ کر جواب دینا ہو گا۔[۲] اور بعد میں اُس نَفْل نَماز کو دوبارہ پڑھنا ہو گا کہ نفل نَماز شروع کر کے جان بوجھ کر توڑ دیں تو اسے دوبارہ پڑھنا واجِب ہے۔[۳] لہٰذا والدین کی بات سننے کے بعد دوبارہ جائزہ لے لیں۔

سوال: نیک اعمال کا رِسالہ پُر کرنے کے لئے کسی سے قَلَم مانگ کر استعمال کرنا کیسا؟

جواب: حَتَّی الْمَقْدُور بچا جائے کہ کسی سے کچھ سوال کرنا (یعنی مانگنا) اَچھّا نہیں۔

---

[۱] ...المدینہ ڈائری، ص14

[۲] ...سمندری گنبد، ص11

[۳] ...بہارِ شریعت، 1/668

www.dawateislami.net

سوال: جن کے ذِمے قضا نمازیں ہوں، وہ نوافل ادا کرنے والے نیک عمل پر کیسے عمل کریں؟

جواب: تہجد، اشراق، چاشت اور اوّابین مستقل نمازیں ہیں، یہ بھی پڑھیں اور قضا نمازیں بھی پڑھیں، ایسی نمازیں جن کی فضیلت احادیثِ مبارکہ میں ہے، اُن کو قضا نمازوں کے باوجود پڑھ سکتے ہیں۔[1] یادرہے! نیک اعمال میں دیئے گئے نوافل کے وقت میں اگر کوئی قضا نماز پڑھتا ہے تب بھی اُس کا نیک عمل پر عمل مانا جائے گا۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال: اِجارے کے وَقْت (Working hours) میں (وہ نیک اعمال جن کا تعلق فرائض وواجبات و سُنّتِ مُؤَکَّدہ اور مہلکات سے ہے، کے عِلاوہ) بعض نیک اعمال پر عَمَل کرنا ممکن نہیں ہوتا، تو کیا تنظیمی طور پر ان نیک اعمال پر عَمَل مان لیا جائے گا؟

جواب: ایسے نیک اعمال پر عَمَل کرنے کیلئے اِجارے کے اَوقات کے عِلاوہ اپنی اپنی سہولت کے مُطابِق وَقْت طے کر کے عَمَل کیا جاسکتا ہے کہ جذبہ رَاہ نُمائی کرتا ہے۔

سوال: بعض نیک اعمال پر شرعی مجبوری کی وجہ سے عَمَل نہیں ہو پاتا تو کیا تنظیمی طور پر ان پر عَمَل شُمار کیا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! شرعی مجبوری کی بنا پر اس دن کا عَمَل شُمار کر لیا جائے گا (جبکہ پہلے سے اُس نیک عمل پر عَمَل ہو)۔

سوال: واٹس ایپ یا کسی بھی Chat messenger کے ذریعے مسکرانے یا رونے والے انداز پر مشتمل تصاویر بھیجنے سے کیا اِشارے والے نیک عمل پر عَمَل مانا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! عَمَل مان لیا جائے گا۔

[1] ...ردالمحتار، 646/2

www.dawateislami.net

سوال: اگر ایسا اِشارہ کیا جو گناہ پر مبنی ہو یعنی اس میں جھوٹ یا غیبت، چغلی یا دل آزاری وغیرہ ہو تو کیا ایسا اِشارہ بھی نیک عمل پر عَمَل شمار ہو گا؟

جواب: جی نہیں! ایسے اِشاروں سے نیک عمل پر عَمَل شُمار نہ ہو گا۔ بلکہ ایسے اشارے کرنے والا گناہ گار ہے۔ کیونکہ جھوٹ اور غیبت جس طرح زبان سے بول کر ہوتے ہیں اسی طرح اِشاروں سے بھی ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسے اشارے کرنے والے کو توبہ کے ساتھ ساتھ معافی و تلافی کی بھی صورت بنانا ہو گی۔

سوال: فون پر بذریعہ واٹس ایپ یا اسکائپ ویڈیو کالنگ کے ذریعے بات کرتے ہوئے یا مَدَنی مشورہ و بیان کے وَقت مخاطب کے چہرے پر نظر نہ گاڑیں تو کیا یہ نگاہیں نیچی رکھنے والے نیک عمل پر عَمَل مانا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! مانا جائے گا۔

سوال: اگر کسی دن کسی نیک عمل پر عَمَل نہ ہوا تو کیا دوسرے دِن کر سکتے ہیں؟

جواب: جی! بعض نیک اعمال واقعی ایسے ہیں کہ اگر کسی ایک دن یا چند دن ان پر عَمَل نہ ہو سکے تو جتنے دن ناغہ ہو، ان کا حِساب لگا کر عَمَل کر لینے پر تنظیمی طور پر عَمَل مان لیا جائے گا۔ مثلاً 313 بار دُرُودِ پاک پڑھنے یا کم از کم 3 آیات کی تِلاوَت (مع ترجمۂ کنزالایمان و تفسیر) سے محرومی رہی تو یہ عَمَل اگلے دن بھی کر سکتے ہیں۔

سوال: 2 دن کا جائزہ ایک ساتھ ہو سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! 2 دن کا جائزہ ایک ساتھ نہیں ہو سکتا۔

سوال: مَدَنی مرکز کی جانب سے دیئے گئے ایک ذیلی حلقہ پر کم از کم کتنے نیک اعمال کے عاملین (یعنی نیک اعمال کا رِسَالَہ اکثر دن پُر کر کے جمع کروانے والے) کا ہَدَف ہے؟

جواب: ذیلی حلقہ پر کم از کم 12 نیک اعمال کے عامِلین کا ہَدَف ہے۔

سوال: کیا بذریعہ موبائل ایس ایم ایس یا واٹس ایپ لکھ کر گفتگو کرنے والے کا نیک عمل پر عَمَل شُمار ہو جائے گا؟

جواب: ضَرورت کی بات ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے لکھنے کی صُورَت میں عَمَل مان لیا جائے گا۔

سوال: جو اسلامی بھائی اسپیشل پرسنز (یعنی گونگے، بہرے) کو اِشاروں میں نیکی کی دعوت دیتے ہیں، کیا اُن کا اِشارے سے کی گئی گفتگو کرنے والے نیک عمل پر عَمَل مانا جائے گا؟

جواب: ضَرورت کے اِشارے وہ بھی موقع کی مُنَاسَبَت سے کریں تو عَمَل مان لیا جائے گا۔

سوال: جامعۃ المدینہ کے جو طلبہ 12 ماہ کے مدنی قافلے کے مسافر بنیں، وہ 92 نیک اعمال پر عمل کریں یا 72 پر؟

جواب: جامعۃ المدینہ کے طلبہ کرام 12 ماہ کے مدنی قافلے میں 72 نیک اعمال کا رسالہ پُر کریں۔

سوال: اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برَکاتُہمُ العالیہ نے کتنے نیک اعمال پر عمل ہونے کی صورت میں چل مدینہ (یعنی اپنے ساتھ حج کرنے) کا فرمایا ہوا ہے؟

جواب: کم از کم 71 نیک اعمال پر 12 ماہ تک عمل کرنے والوں، ساتھ ہی ساتھ ذوق و شوق اور سفر کا خرچ وغیرہ بھی ہو، البتہ چل مدینہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برَکاتُہمُ العالیہ کی مرضی پر ہے۔

سوال: اجتماعی جائزے میں پورا نیک عمل پڑھا جائے یا مختصر؟

جواب: اجتماعی جائزہ کروانے کا جو مختصر (Short) طریقہ ہے، اُسی انداز سے اجتماعی جائزہ کروایا جائے۔ (موقع کی مناسبت سے 2 سے 3 منٹ کے لئے اجتماعی طور پر ترغیب ہو جائے کہ نیک اعمال کیا ہیں؟ ان کا مقصد کیا ہے؟ وغیرہ)

سوال: کن شعبہ جات کی کارکردگی ماہانہ کارکردگی میں شامل کی جائے گی؟ بعض شعبہ جات کے دِینی کاموں کی کارکردگی کو بھی 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شامل کیا جارہا ہے، جیسے فیضان آن لائن اکیڈمی کے مُدَرِّس کا پڑھانے سے پہلے، مدرسۃ المدینہ بالغان کے شروع میں اور اورادِ عطاریہ کے بستے پر ہونے والا درس۔

جواب: جامعات المدینہ، مدارس المدینہ بشمول فیضان آن لائن اکیڈمی کے اندر جو بھی دِینی کام ہوگا وہ شعبہ کی کارکردگی میں تو شمار ہوگا لیکن 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ہاں اگر مدارس المدینہ وجامعات المدینہ کے طلبا ومدرسین کی کسی سطح پر تنظیمی ذمہ داری ہو یا تنظیمی طریقہ کار کے مطابق وہاں جاکر دِینی کام کریں تو 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار ہوگا۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: نیک اعمال کیا ہیں؟

جواب: شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے اسلامی زندگی گزارنے کیلئے اِس پُر فتن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل جو سوالات عَطا فرمائے ہیں وہ نیک اعمال ہیں۔

سوال: نیک اعمال کا سلسلہ کیوں شروع ہوا؟

جواب: شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہْلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: دِینی کام میں ترقی، اَخلاقی تربیت و تقویٰ ملے، اس غرض سے میں نے نیک اعمال کا سلسلہ شروع کیا۔[1]

[1] ...جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ، ص25

سوال: نیک اعمال کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب: نیک اعمال کا سلسلہ تو پہلے سے ہی چلا آرہا تھا، لیکن سوالات کی صُورت میں 1992ء میں شروع ہوا، اس دوران 12 نیک اعمال فارم کی صُورت میں شائع ہوئے، پھر 1994ء میں 30 نیک اعمال فارم کی صُورت میں آئے جو کہ 1996ء تک چلے۔ پھر 1996ء میں کارڈ کی صُورت میں 50 نیک اعمال آئے اور 1998ء تک چلے، پھر 1998ء میں 72 نیک اعمال رِسالے کی صُورت میں شائع ہوئے جنہیں اگست 2020ء میں آسان تر بناتے ہوئے کچھ ترمیم و اضافے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

سوال: تنظیمی طور پر جائزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے گناہوں کا اِحتِساب کرنے، قَبْر و حَشْر کے بارے میں غور و فِکْر کرنے اور اپنے اَچّھے بُرے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کو دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں جائزہ لینا کہتے ہیں۔ [1]

سوال: جائزہ کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: نیک اعمال کے رسالے میں ہر نیک عمل کے نیچے 30 دنوں کے خانے دیئے گئے ہیں روزانہ وَقْتِ مُقرَّرہ پر جائزے کے دوران خانے پُر کیجئے، جن جن نیک اعمال پر عَمَل ہوا، نیک عمل (سوال) کے نیچے دیئے گئے خانے میں (✓) کا نشان لگایئے جن جن نیک اعمال پر عَمَل نہیں ہوا، ان نیک اعمال (سوالات) پر (o) کا نشان لگا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ بتدرِیج عمل میں اِضافہ کے ساتھ ساتھ دِل میں گناہوں سے نَفْرت پائیں گے۔

سوال: قُفلِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

[1]...جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ، ص 11

www.dawateislami.net

جواب: ضَرورت کی بات بھی کم لفظوں اور کم اِشاروں میں کی جائے، اسے قُفلِ مدینہ کہتے ہیں۔

سوال: یومِ قُفلِ مدینہ کسے کہتے ہیں اور اس کے منانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں ہر عیسوی ماہ کی پہلی پیر شریف کو (یعنی اتوار مَغْرِب تا پیر مَغْرِب) یومِ قُفلِ مدینہ منانے کی اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لئے ترغیب ہے، اس میں مکتبۃ المدینہ کا رِسالہ خاموش شہزادہ ایک بار پڑھنا یا سننا ہوتا ہے۔

سوال: اکثر اَیّام جائزہ سے کیا مُراد ہے؟

جواب: اکثر اَیّام جائزہ سے مُراد عیسوی ماہ کے نصف سے زائد دِن مُراد ہیں۔ کیونکہ اکثر سے مُراد آدھے سے زیادہ یعنی 100 میں سے 51 یا اس سے زیادہ تعداد کو کہتے ہیں۔

سوال: نیک اعمال کا رِسالہ پُر کرنے یعنی جائزہ پر استقامت پانے کے لئے کیا کیا جائے؟

جواب: نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے یعنی جائزہ پر استقامت پانے کے لئے ان نکات کو پیشِ نَظر رکھنا مفید ہے:

- پابندی سے (اپنی اپنی سُہُولَت کے مُطابِق) جائزے کا وَقْت مخصوص کرنا
- کس وَقْت کس نیک عمل پر عَمَل ہو اپنی اپنی سُہُولَت کے مُطابِق اس کا شیڈول بنانا [1]
- بزرگانِ دِین کے نیک اَعمال پر استقامت پانے والے واقعات کا مطالعہ کرنا
- نیک اَعمال کی بجاآوری پر حاصِل ہونے والے فیوض و برکات اور نیک اَعمال سے محرومی پر ہونے والے نقصانات کو پیشِ نَظَر رکھنا
- توبہ و استغفار کرتے رہنا
- دُعا کرنا اور کروانا۔

[1] ... اس کا فرضی خاکہ دیکھنے کے لئے صفحہ نمبر 479 ملاحظہ فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سوال: محبوبِ عطّار کون ہے؟

جواب: اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا محبوب وہ ہے جو یہ چار کام پابندی سے کرے:

(1) روزانہ کم از کم 12 بار لکھ کر گفتگو۔

(2) روزانہ کم از کم 12 بار اشارے سے گفتگو۔

(3) روزانہ کم از کم 12 بار سامنے والے کے چہرے پر نظریں گاڑے بغیر گفتگو۔

(4) ہر ماہ کم از کم 63 نیک اعمال پر عمل۔

سوال: جائزہ نہ لینے میں سُستی کی وُجُوہات کیا کیا ہو سکتی ہیں؟

جواب: روز مَرّہ زندگی کے معمولات میں اپنے اَعمال کے جائزہ کا وَقْت نہ رکھنا

❀ بے سوچے سمجھے جائزہ کا وَقْت مُقَرَّر کرنا

❀ طے شُدہ وَقْت پر نیک اعمال کے رسالے کا ہونا مگر قلم کا نہ ہونا یا قلم ہونا مگر رسالے کا نہ ہونا یا دونوں کا نہ ہونا

❀ نَفْس و شیطان کی رکاوٹیں، بے جا سستی و دیگر مصروفیّات کی بنا پر طے شُدہ وَقْت پر جائزہ نہ لینا۔

سوال: نیک اعمال کی مجلس بنانے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: ذِمَّہ داران کو تَصَوُّف اور تقویٰ کا ذہن دینا، نیک و با عَمَل بنانا اور عَمَل کا جذبہ پیدا کرنا وغیرہ گویا نیک اعمال کی مجلس بنانے کا بنیادی مقصد ہے۔[۱]

سوال: نیک اعمال کی بُنیاد کس چیز پر ہے؟

جواب: نیک اعمال کی بُنیاد عِلْم و عَمَل پر ہے۔[۲]

[۱] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، فروری 2008ء

[۲] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست ستمبر 2012ء مفہوماً

سوال: کن کن جگہوں پر اِشارے سے گفتگو کی جاسکتی ہے؟

جواب: گفتگو کے اِشارے سیکھ لیجئے اور ضَرورتاً اس طرح کی تقسیم کر لیجئے مثلاً والدین سے نیز فون پر زبان سے بات کروں گا، جو چھوٹا بھائی دِینی ماحول میں ہے اس سے اور فلاں فلاں اسلامی بھائی سے حَتَّی الْاِمْکَان اِشارے سے اور لکھ کر کام چلاؤں گا۔ (1)

سوال: نیک اعمال کی دھوم دھام کیسے ہو؟

جواب: فرمانِ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ: جب بڑے ذِمَّہ داران سراپا نیک اعمال بن جائیں گے، روزانہ جائزہ لے کر ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو متعلقہ ذِمَّہ دار کو نیک اعمال کا رِسَالہ جمع کروائیں گے، بات بات پر نیک اعمال کا ذِکر کریں گے کہ فلاں نیک عمل میں یوں ہے، فلاں میں یوں ہے تو ہر طرف نیک اعمال کی دھوم دھام ہو جائے گی۔ اِن شاءَ اللّٰہ (2)

سوال: نیک اعمال کی ترغیب دِلانے کا کوئی مختصر طریقہ اِرشاد فرمادیجئے؟

جواب: شَیخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے اسلامی زندگی گزارنے کے لئے اس پُرفِتَن دَور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شَرِیعَت و طَرِیْقَت کا جامِع مجموعہ 72 نیک اعمال بصُورَتِ سوالات عَطا فرمائے ہیں، جن پر عَمَل کرنے سے خوفِ خُدا اور عِشْقِ مصطفٰے حاصِل ہوتا ہے، آیئے! ہم بھی نیک اعمال پر عَمَل کرتے ہوئے روزانہ جائزہ لینے (یعنی رسالہ پُر کرنے) کی نِیَّت کرتے ہیں۔

سوال: تادمِ تحریر کتنی زبانوں میں 72 نیک اعمال کے رسالے کا ترجمہ ہو چکا ہے؟

جواب: تادمِ تحریر 72 نیک اعمال کا رِسَالہ 22 زبانوں میں آچکا ہے جن میں سے چند یہ ہیں: انگریزی، ہندی، بنگلہ، پشتو، سندھی، عربی وغیرہ۔

سوال: اپنے گھر کے بچوں کو جائزہ کا عادی کیسے بنایا جائے؟

جواب: بچوں کو گھر دَرْس کے بعد یا سونے سے قبل یا جیسے سُہُولَت ہو، اس کے مُطابِق جائزہ کا

(1) ... المدینہ ڈائری، ص 14

(2) ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جولائی 2017ء

www.dawateislami.net

عادی بنایا جاسکتا ہے۔

سوال: دن کا اکثر حِصّہ باوُضُو رہنے کے فوائد کیا ہیں؟

جواب: دن کا اکثر حِصّہ باوُضُو رہنے سے ہائی بلڈ پریشر کنٹرول ہوتا ہے۔ ایک ہارٹ اِسپیشلسٹ کا بڑے وُثوق (یعنی اِعتِماد) کے ساتھ کہنا ہے: ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وُضُو کرواؤ پھر اس کا بلڈ پریشر چیک کرو لازِماً کم ہو گا۔ اسکے عِلاوہ نفسیاتی اَمراض کا بہترین عِلاج وُضو ہے۔ مغربی ماہِرین نفسیاتی مریضوں کو وُضو کی طرح روزانہ کئی بار بدن پر پانی لگواتے ہیں۔ وُضُو میں اَعضَا دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مفید ہے۔ اگر اس ترتیب کا لحاظ کئے بغیر چہرہ دھونے اور مسح کرنے سے آغاز کیا جائے تو بدَن کئی بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے۔[1]

سوال: کیا نیک اعمال کی اپلی کیشن کے ذریعے جائزہ لینا مانا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! مانا جائے گا۔

"مدنی اِنعامات" کی ہو ریل پیل
نیک ہو امّت اے نانائے حسین[2]

میں بن جاؤں سراپا "مدنی اِنعامات" کی تصویر
بنوں گا نیک یااللہ اگر رَحمت تری ہوگی[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... نماز کے احکام، ص69-70 بتصرف

[2] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص258

[3] ... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص393

مختلف اراکین شوریٰ کے متعلق فرامین امیرِ اہلسنت

- نگرانِ پاکستان مشاورت حاجی شاہد کے بیانات عشقِ رسول سے بھرپور ہوتے ہیں۔[1]
- رکنِ شوریٰ، حاجی فضیل رضا عطاری قفلِ مدینہ کی عملی تصویر ہیں یہ بہت کم بولتے ہیں۔ ان کے سفرِ حج میں اسلامی بھائیوں کی تربیت کے مختلف انداز دیکھ کر میں بہت خوش ہوں۔[2]
- نیک اعمال، عام کرنے میں رکنِ شوریٰ حاجی زم زم عطّاری رحمۃُ اللہِ علیہ نے بہت محنت کی۔[3]
- 2 شوال المکرم 1437ھ/7 جولائی 2016ء بروز جمعرات اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا آپریشن ہوا تو آپریشن کے بعد غنودگی کی کیفیت میں آپ کی زبان پر یہ کلمات جاری تھے: یا اللہ! حاجی مشتاق کی مغفرت فرما، یا اللہ! حاجی فاروق کی مغفرت فرما، یا اللہ! حاجی زم زم کو بخش دے، یا اللہ! حاجی عمران کی مغفرت فرما، یا اللہ! دعوتِ اسلامی کے تمام اراکینِ شوریٰ بخشے جائیں، نگرانِ شوریٰ بخشے جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... مدنی مذاکرہ، 29 نومبر 2014ء

[2] ... مدنی مذاکرہ، 20 اکتوبر 2014ء

[3] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 28 جنوری 2015ء

مدنی قافلہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مدنی قافلہ

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے گیارہواں دِینی کام)

درود شریف کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحِبِ مِعْرَاج صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ فَرْحَت نِشان ہے: مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّلْقَى اللهَ رَاضِيًا فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ یعنی جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ اللہ پاک سے اس حال میں ملے کہ وہ اُس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ درود و سلام! معلوم ہوا کہ اگر ہم روزِ قیامت اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنا اور اس کی بارگاہ میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو مَحبّت و شوق کے ساتھ سرکارِ مدینہ، راحَتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ذاتِ مُبارَکہ پر دُرُود و سلام پڑھنا اپنے شب و روز کا وظیفہ بنالیں۔

وہ سَلامَت رہا قِیامَت میں | پڑھ لئے دل سے جس نے چار سلام
اس جوابِ سَلام کے صَدقے | تا قیامت ہوں بے شُمار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

70 صحابۂ کرام کا مدنی قافلہ

حضرتِ انس رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ

[1] ...الکامل فی ضعفاء الرجال، 5/426
[2] ...ذوقِ نعت، ص 122

علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے اور عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کچھ لوگوں کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے تاکہ وہ ہمیں قرآن وسنّت سکھائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اَنصار میں سے 70 صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان پر مشتمل قُرّا حضرات کا ایک مَدَنی قافلہ ان کے ساتھ بھیج دیا، جب قاریوں کی یہ جَماعَت ان لوگوں کے ساتھ روانہ ہوئی تو اُنہوں نے راستے میں ہی ایک سازِش کے تحت اس مَدَنی قافلے کے تمام شُرَکا کو شہید کردیا۔ [1]

انہیں کو ملتی ہے اَہْلِ وفا کی سرداری | نبی کے نام پہ جو سر کٹائے جاتے ہیں

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

راہِ خُدا کے مسافروں کی آزمائش

اے عاشقانِ رسول! نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے راہِ خُدا میں سَفَر کرنے والوں پر ایسی آزمائشیں آتی رہی ہیں اور آتی رہیں گی، ایسے لوگ پہلے کبھی گھبرائے تھے نہ آئندہ کبھی گھبرائیں گے، یہاں تک کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس غرض سے راہِ خُدا میں جو متعدّد سَفَر کئے ان کے دوران آپ نے بھی بہت سی تکالیف کا سامنا کیا، مصیبتیں جھیلیں، نازیبا الفاظ برداشت کئے، پتھروں کی چوٹ اور زَخْم سہے، فاقوں کے سَبَب پیٹ پر پتّھر بھی باندھے لیکن لوگوں کی ہِدایَت کیلئے راہِ خُدا میں سَفَر جاری رکھے اور لوگوں کے پاس جاجا کر اسلام کی دعوت پیش فرماتے رہے۔ حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نیکی کی دعوت کیلئے جن قبائل کی طرف سَفَر فرمایا ان میں قبیلہ بنو عامِر، مُحارِب، غَسّان، بنو حنیفہ، عَبَس، بنو نَصر، کِنْدَہ اور کَعب وغیرہ شامِل ہیں۔ [2] اسی طرح آپ نے مَكَّةُ الْمُكَرَّمه سے طائِف کی طرف بھی سَفَر فرمایا اور لوگوں کو دعوت اسلام دی، اس سَفَر میں حضرت زید بن حارِثہ رضی اللہ عنہ بھی آپ صلی

[1] ... مسلم، ص758، حدیث:147-(677) ملتقطاً

[2] ... شرح الزرقانی علی المواہب، 2/73

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے شریکِ سَفَر تھے۔ [1] جبکہ قبیلہ بَنُوذُہل بِن شَیْبان کے ہاں جا کر جب اس کے سردار مَفْرُوق کو نیکی کی دَعوت پیش کی تو حضرت ابو بکر صِدّیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمراہ تھے۔ [2]

سنّت ہے سَفَر دِین کی تبلیغ کی خاطِر | ملتا ہے ہمیں دَرس یہ اَسفارِ نبی سے [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

راہِ خُدا میں صحابہ کے سفر

اے عاشقانِ صحابہ! حَجَّةُ الْوَدَاع کے موقع پر کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار صحابۂ کرام علیہم الرّضوان تھے اور اِس وَقْت مدینہ منوّرہ کے مشہور قبرستان جَنَّتُ الْبَقِیع میں ایک رِوایَت کے مُطابِق تقریباً 10 ہزار صحابۂ کرام علیہم الرّضوان آرام فرما ہیں۔ یقیناً ہر صحابی کو مدینہ منوّرہ سے پیار تھا مگر مدینے والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پیغام ساری دُنیا میں عام کرنے کیلئے انہوں نے اپنے گھر بار کو چھوڑا اور لوگوں کے پاس جا جا کر اسلام کی دعوت کو عام کیا، اس کا منہ بولتا ثبوت دنیا کے کئی ممالک میں موجود صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کے مزارات ہیں، چنانچہ راہِ خدا میں سَفَر کرنے والے چند صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کا تذکرہ مُلاحَظہ فرمایئے:

❀ ☜ بعض صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خود بعض علاقوں کی طرف روانہ فرمایا تھا، جیسا کہ حضرت مُصْعَب بن عمیر کو حُضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے عَقَبۂ اُولیٰ کی بیعت کے بعد مدینہ منوّرہ نیکی کی دعوت کیلئے بھیج دیا تھا، آپ لوگوں کے گھروں میں جا کر نیکی کی دعوت دیتے، ہر دَورہ میں ایک، دو مسلمان کر لیتے تھے حتّٰی کہ وہاں ایک جَماعَت مسلمان ہوگئی۔ [4]

[1] ...شرح الزرقانی علی المواہب، 2/50 ماخوذًا
[2] ... سیرتِ مصطفیٰ، ص148
[3] ...وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص406
[4] ... مرأۃ المناجیح، 8/513 بتصرف قلیل

www.dawateislami.net

❀☜ اسی طرح حضرت عاصِم بن ثابِت، حضرت زَید بن دَثِنَہ، حضرت خُبَیب بن عدی اور حضرت مَرْثَد بن ابی مَرْثَد علیہمُ الرّضوان پر مشتمل ایک مَدَنی قافلہ اسی غرض سے بَنِی لِحُیان کی طرف بھی روانہ فرمایا۔ [1]

❀☜ امیر المومنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کے دورِ خِلَافت میں اہْلِ شام نے آپ رضی اللہُ عنہ سے معلّمین بھیجنے کا مُطالَبہ کیا تو آپ نے 3 صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان پر مشتمل ایک مَدَنی قافلہ شام کی طرف روانہ کیا اور اِرشَاد فرمایا: حِمْص شہر سے ابتدا کرنا، وہاں تم لوگوں کی طبیعتیں مختلف پاؤ گے، کچھ لوگ بہت جلد قرآن سیکھ لیں گے، جب دیکھو کہ لوگ اب آسانی سے تعلیم حاصِل کر رہے ہیں تو ایک فرد اُن کے پاس ٹھہر جائے اور ایک فرد آگے دِمَشْق نکل جائے جبکہ تیسرا فرد فلسطین چلا جائے۔ یہ تینوں حضرات حِمْص تشریف لائے اور اتنا عرصہ وہاں رہے کہ ان لوگوں کی تعلیم پر اطمینان ہو گیا، پھر عُبادَہ بن صامِت رضی اللہُ عنہ تو وہیں ٹھہر گئے اور ابو دَردا رضی اللہُ عنہ دِمَشْق، جبکہ مُعاذ بن جبل رضی اللہُ عنہ فلسطین تشریف لے گئے۔ [2]

راہِ خُدا میں بزرگوں کے سفر

دِینِ اسلام کی روشن تعلیمات سے سارے عالَم کو منوّر کرنے کیلئے دیگر بزرگانِ دِین نے بھی راہِ خُدا میں سَفَر کئے اور قربانیاں دیں۔ جیسا کہ ولیوں کے سردار، ہمارے غوثِ اَعْظَم دستگیر، روشن ضمیر، پیرانِ پیر شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے 17 سال کی عمر میں اپنی والِدہ ماجِدہ سے اِجازَت لے کر جیلان شریف سے بغدادِ مُعلّٰی کا سَفَر اختیار فرمایا اور پھر ساری زندگی دِین اسلام کی اِشَاعَت اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے وَقْف فرمادی۔ اسی طرح سلطانُ

[1] ... حلیۃ الاولیاء، 1/157، الرقم:353

[2] ... طبقات ابن سعد، 2/272

الہند، خواجہ غریب نواز مُعِینُ الدّین چشتی اجمیری رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی اپنی بوڑھی والدہ ماجدہ سے حُقُوق مُعاف کرواکر راہِ خُدا میں سَفَر کی اِجازت لی اور تقریباً 16 سال کی عمر میں بُخارا، سَمرقند اور نیشاپور کا سَفَر اختیار کیا، پھر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کَس پناہ میں حاضِر ہوئے تو مُعِینُ الدّین (دِین کا مددگار) کا خِطاب عَطا ہوا اور نیکی کی دَعْوت کی خاطِر ہند کے شہر اجمیر جانے کا حُکْم ہوا۔ آپ کی نیکی کی دعوت کی برکت سے بے شُمار کُفّار اسلام لائے۔ آپ نے ساری زندگی رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اِرشاداتِ عالیہ کو عام کرنے کیلئے وَقْف فرمادی۔[1]

اے عاشقانِ صحابہ و اَولیا! بَرِّ صغیر پاک وہند میں اسلام کا نُور بلاشُبہ بزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم کی آمد سے پھیلا، اولیائے کرام و صُوفیائے عُظّام کی کثیر تعداد نے تبلیغِ دِین اور نیکی کی دَعْوت کو عام کرنے کے جذبے کی خاطِر دُور دَراز کے مُلکوں سے بَرِّ صغیر پاک و ہند کی طرف ہجرت کی اور اپنی زبانی، قلمی اور عَمَلی نیکی کی دعوت کے ذَرِیعے مخلوقِ خُدا کو فیض یاب کیا۔ انہی نُفُوسِ قُدسِیّہ میں ایک جَلِیْلُ القدر بزرگ ملتان شریف کی پہچان، شَیخُ الاسلام، شیخ بَہاءُ الدِّیْن ابو محمد زکریا سُہروردی ملتانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ذاتِ مُبارَکہ بھی ہے۔ آپ نے مکتب (مدرسے) میں مَقامی اَساتِذہ سے ابتدائی تعلیم حاصِل کرنے کے بعد مزید عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کے لئے خُراسان، عراق اور حجازِ مُقَدَّسہ کا سَفَر اختیار کیا اور اپنے زمانے کے نامور عُلَما سے مروّجہ عُلُوم حاصِل کئے۔[2] پھر عُلُومِ دِینیہ کی تحصیل کے بعد تبلیغِ عِلْمِ دِین کا سلسلہ شروع فرمایا تو سب سے پہلے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک ایسا جامعہ قائم فرمایا، جس میں جُملہ اِسلامی عُلُوم و فُنُون کی تعلیم دی جاتی، اس میں ماہِر عُلَما و اَساتِذہ کی خدمات حاصِل کی گئیں جو نہ صِرف ہندوستان بلکہ عراق، حجاز اور شام تک سے آنے والے عِلْم کے پیاسوں کو فقہ و اُصولِ فقہ، حدیث و اُصولِ حدیث، تفسیر و اُصولِ تفسیر، صَرف و

[1] ...رسائلِ دعوتِ اسلامی، ص 252 ملخصاً

[2] ... فیضانِ بہاءالدین زکریا ملتانی، ص 12

نَحْو، بلاغت، اَدَب و اِنشا، فلسفہ، منطق، ریاضی اور ہیئت جیسے عُلُوم و فُنون سکھاتے۔ جب جامعہ سے فارِغُ التَّحصیل طلبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو آپ انہیں فرماتے: کیا تم راہِ خُدا میں اپنے ربِّ کریم کا پیغام عام کرنے کے لئے تیّار ہو؟ یوں جو طلبہ خود کو راہِ خُدا میں تبلیغِ دِین کے لئے پیش کرتے، ان میں سے جس کو جس ملک یا عَلاقے میں بھیجنا ہوتا وہاں کی زبان کی تربیت دے کر روانہ کر دیا جاتا۔ ①

نیز آپ نے ملک بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور مخلوقِ خُدا کی شَرْعی رَہنُمائی کرنے کے لئے ہر 10 میل کے فاصلے پر تربیت گاہیں قائم کیں، جن میں عُلَمائے کرام اور مبلغینِ اسلام کو مُقرَّر فرمایا۔ دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کیلئے جامعہ کے اندر باقاعدہ تربیت گاہ سے تربیت یافتہ مَدَنی قافلے عِلْمِ دِین کو پھیلانے کیلئے ملک بھر میں سَفَر کرتے۔ کشمیر سے راس کماری تک اور گوادر سے بنگال تک مبلغین کے کئی قافلے اور باقاعدہ تربیت گاہیں مَصرُوفِ تبلیغِ دِین تھیں۔ آپ نہ صِرف مبلغین کی تربیت فرما کر راہِ خُدا میں تبلیغِ دِین کے قافلے روانہ فرماتے بلکہ خود بھی اپنی بے شُمار مصروفیات کے باوُجود تبلیغِ قرآن و سنّت کیلئے راہِ خدا میں سَفَر فرمایا کرتے۔ آپ کے شُرکائے قافلہ میں اکثر اَوقات حضرت بابا فریدُ الدِّین مَسْعُود گنج شکر چشتی، حضرت عُثمان مَرْوَندی لعل شہباز قلندر سُہرَوَرْدِی اور حضرت مخدوم سیّد جلالُ الدّین حسین بن علی سرخ بخاری سُہرَوَرْدِی رحمۃ اللہ علیہم ہوتے تھے۔ ان 4 بزرگوں کو طَرِیْقَت کے چار یار بھی کہا جاتا ہے۔ ان حضرات نے سَرَاَندِیپ، دِہلی، کشمیر، صوبہ خیبر پختونخواہ، بَلْخ، بُخارا، کوہِ سلیمان اور سندھ کے مختلف علاقوں سَکّھر، سَیہوَن، منگھو پیر اور ان کے مضافات کی طرف سَفَر فرما کر خَلْقِ خُدا کی رَہنُمائی کا فریضہ سر انجام دیا۔ ②

① ... فیضانِ بہاء الدین زکریا ملتانی، ص24،23

② ... فیضانِ بہاء الدین زکریا ملتانی، ص27،26

دیتے ہیں فیض عام، اَولیائے کرام | لُوٹنے سب چلیں ، قافلے میں چلو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزم

اے عاشقانِ نیکی کی دعوت! دیکھا آپ نے! کس طرح حضرت بَہاءُالدِّین زَکَرِیَّا ملتانی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے پہلے عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کیلئے طویل سَفَر فرمائے اور پھر دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے نہ صِرف خود راہِ خُدا میں اولیائے کرام کے ہم سفر رہے بلکہ مبلغین کے مدنی قافلے بھی دور دراز کے شہروں، قصبوں اور ملکوں کی طرف روانہ فرماتے رہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی بزرگوں کی سیرت پر چلتے ہوئے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے اور اپنے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دُکھیاری اُمَّت کو سُنّتوں کا پیکر بنانے کا عَزْم رکھتی ہے۔ اَمیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی نے دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو کتنا پیارا مَدَنی مقصد عَطا فرمایا ہے: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اس مَدَنی مقصد میں ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے جو طریقہ بتایا ہے وہ یہ ہے کہ مدنی قافلوں میں سَفَر کرکے دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے عِلاوہ مساجد کو بھی آباد کیا جائے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اس میں اِن شاءَ اللّٰہ سربَسَر [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قافلہ کیا ہے؟

اے عاشقانِ رسول! مدنی قافلہ ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے اہم ترین دِینی کام اور

[1]...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص671

[2]...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص635

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں بولی جانے والی ایک اصطلاح ہے، جس سے مُراد چند اسلامی بھائیوں کا باہَم مل کر کم از کم 3 دن، 12 دن، ایک ماہ، 63 دن یا پھر 12 ماہ کے لئے راہِ خُدا کا مُسافِر بننا ہے۔

راہِ خُدا میں سفر کے مقاصد و اہمیت

اے عاشقانِ عِلْمِ دِین! بزرگانِ دِین کی سیرت سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے عِلْمِ دِین حاصِل کرنے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے راہِ خُدا میں سَفَر کئے، ان کا بنیادی مقصد کلمۂ حق کی سربلندی تھا۔ چنانچہ آج بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے ملک بہ ملک، شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سَفَر کرتے رہتے ہیں، کہ یہ وَقْت کی ضرورت بھی ہیں، کیونکہ آج دنیا بھر میں مسلمانوں کی حالَت ناقابلِ بیان ہے، بدقسمتی سے مَسَاجِد ویران جبکہ سینما گھر اور تفریح گاہیں اور طرح طرح کے گناہوں کے اڈّے آباد ہیں، دِینی معلومات تک رسائی کا یہ عالَم ہے کہ بعض دُور دراز کے علاقوں میں مقیم لوگ تو دِین کی ابتدائی تعلیمات سے بھی آگاہ نہیں اور جو آگاہ ہیں، ان کی اکثریَّت بھی شرعی احکام پر عَمَل کے مُعَاملے میں بے حد غفلت کا شِکار ہے۔ عبادات کو ہی لے لیجئے نَماز و روزہ وغیرہ کی ادائیگی میں جس طرح کوتاہی کی جاتی ہے، اس کا اندازہ گنجان آباد مَقام پر کسی بھی مَسْجِد میں نمازیوں کی تعداد دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے یا پھر رمضانُ المبارک کے مُقدَّس مہینے میں دن بھر ہوٹلوں وغیرہ میں بِلاعُذرِ شرعی روزہ نہ رکھنے والے روزہ خوروں کی تعداد دیکھ کر اور جہاں تک مُعَامَلات مثلاً آپس میں خرید و فَروخْت، نِکاح و طلاق، اُجْرَت پر کام کرنے کروانے کا تعلق ہے تو عِلْمِ دِین سے محرومی کے سَبَب کوئی بھی کام کرتے وَقْت عموماً اس کی شرعی حیثیت معلوم ہی نہیں کی جاتی کہ وہ جائز ہے یا ناجائز؟ اور اگر کوئی خیر خواہی کرتے ہوئے اس

www.dawateislami.net

کے ناجائز ہونے کے بارے میں بتا بھی دے تو مختلف حیلوں بہانوں سے اپنے فعل کو جائز قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔رہے عقائد تو ان کا مُعامَلہ بھی انتہائی نازک ہے کہ اکثریَّت تشویش کی حد تک اپنے عقائد سے لاعِلْم ہے، جس کی وجہ سے بسااَوقات ایسے کلمات بھی بک دیئے جاتے ہیں، جنہیں عُلَمائے کرام نے کُفْر قرار دیا ہے۔اسی پر بس نہیں بلکہ گناہوں کا ایک سیلاب ہے، جس میں مسلمان بہتے جارہے ہیں، جھوٹ، غیبت، چغلی، حَسَد، تکبُّر، چوری، بدکاری، قَتْل، جُوا، سُود کا لین دَین، اَمانَت میں خِیانَت، والدین کی نافرمانی بِلاوجہِ شرعی مسلمانوں کو اَذِیَّت دیناوغیرہ الغرض وہ کون ساگناہ ہے جس کا ارتکاب آج ہمارے مُعاشَرے میں کثرت سے نہیں کیا جارہا؟ایک طرف تو مسلمان خود علمی و عَمَلی طور پر پستی کا شکار ہیں دوسری طرف کُفّار جو مسلمانوں کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے دن رات ایک کئے ہوئے ہیں حتّٰی کہ اپنے تمام تر وسائل بھی اپنے اس گھناؤنے مقصد کی تکمیل کیلئے استعمال کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔نہ جانے ایسے کتنے بدباطن لوگ ہوں گے جو مسلمانوں کو ایمان کی دولت سے مَحْرُوم کرنے کے لئے سرگرمِ عَمَل ہوں گے۔کیا مسلمانوں کی ایسی خَستہ حالی، مسجدوں کی ویرانی، سینما گھروں کی آبادی، فیشن کی یلغار، مغربی تہذیب کی طُومار، گھر گھر ٹی وی کیبل سسٹم، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا کا غَلَط استعمال، قَدَم قَدَم پر نافرمانیوں کی بھرمار، ہائے افسوس! مسلمان کا یہ بگڑا ہوا کردار!......یہ سب کچھ ہمیں پکار پکار کر دعوتِ فِکْر نہیں دے رہاہے کہ ہمیں ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تَحْت مَدَنی قافلوں کا ضَرور بالضرور مُسافِر بننا چاہیے۔کیونکہ ساری دنیا میں نیکی کی دعوت مدنی قافلوں کا مُسافِر بن کر ہی عام کی جاسکتی ہے۔

اے عاشقانِ رسول! اب یہ تو نہیں ہو سکتا کہ مِلَّتِ اِسلامیہ کا ہر فَرْد اپنا گھر بار چھوڑ کر دِینِ اسلام کی تعلیمات و اَحکامات کی نشر و اِشاعَت کیلئے سَفَر کرے، کیونکہ اس طرح تو تِجارَت،

زراعت اور صَنعَت وغیرہ میں خَلَل واقع ہو جائے گا، لیکن بِلاشُبہ یہ تو ممکن ہے کہ ہر علاقہ و شہر سے کچھ نہ کچھ افراد حُصُولِ عِلْم و تبلیغِ عِلْمِ دِین کے لئے راہِ خُدا کے مُسافِر بنیں یا خود کو راہِ خُدا میں وَقْف کر دیں۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں بھی اسی طرح کا مفہوم ملتا ہے کہ کچھ لوگ دِین کی تعلیمات کے لئے اپنے گھروں سے نکلیں۔ چنانچہ پارہ 11 سُوْرَۃُ التَّوبہ کی آیت نمبر 122 میں اِرشَاد ہوتا ہے:

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	ترجَمۂ کنزالعرفان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکل جائیں تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تاکہ وہ دِین میں سمجھ بوجھ حاصِل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تاکہ یہ ڈر جائیں۔

اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت تفسیر خَزَائِنُ الْعِرفَان میں لکھا ہے: حضرت اِبنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قبائِلِ عَرَب میں سے ہر ہر قبیلے سے جماعتیں سیّد عالَم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضِر ہوتیں اور وہ (لوگ) حُضور سے دِین کے مسائل سیکھتے اور تَفَقُّہ یعنی (عِلْمِ دِین کی سمجھ بوجھ) حاصِل کرتے اور اپنی قوم کیلئے حُضور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) انہیں اللہ و رسول کی فرماں برداری کا حُکم دیتے اور نماز، زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیم کے لئے انہیں ان کی قوم پر مَامُور فرماتے۔ جب وہ لوگ اپنی قوم پر پہنچتے تو اعلان کر دیتے کہ جو اسلام لائے وہ ہم میں سے ہے اور لوگوں کو اللہ کا خوف دِلاتے اور دِین کی مُخالَفَت سے ڈراتے یہاں تک کہ لوگ اپنے والدین کو چھوڑ دیتے اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دِین کے تمام ضروری عُلوم تعلیم فرما دیتے۔ یہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزۂ عظیمہ ہے کہ بالکل بے پڑھے لوگوں کو بہت تھوڑی دیر میں دِین کے

www.dawateislami.net

احکام کا عالِم اور قوم کا ہادی بنا دیتے تھے۔ [1]

سنَّت ہے سَفَر دِین کی تبلیغ کی خاطِر

ملتا ہے ہمیں دَرْس یہ اَسفارِ نبی سے [2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

”فیضانِ مَدَنی قافلہ“ کے 14 حُرُوف کی نِسبَت سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کے 14 فضائل و فوائد

1 طلبِ عِلْمِ دِین کی فضیلت پانے کا ذریعہ

اے عاشقانِ ثوابِ آخرت! فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہے: جو عِلْم کی تلاش میں نکلتا ہے، وہ واپس لوٹنے تک اللہ پاک کی راہ میں ہوتا ہے۔ [3] اور بِلاشبہ مَدَنی قافلوں میں سَفَر راہِ خُدا میں سَفَر کرنا ہی ہے، کہ مَدَنی قافلے عِلْمِ دِین کے حُصُول اور اس کی فضیلت پانے کا بہترین ذریعہ ہیں، نیز مَدَنی قافلوں میں سفر سے جہاں فرائض عُلُوم سیکھنے کا موقع ملتا ہے وہیں دیگر فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کا عِلْم بھی حاصِل ہوتا ہے اور حُصُولِ عِلْمِ دِین کیلئے راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کے بے شُمار واقعات سے تاریخ کے اوراق بھی بھرے پڑے ہیں۔ مثلاً حضرت ابو حاتم رحمۃُ اللہِ علیہ کے بیٹے حضرتِ عبد الرحمٰن رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ جب میں پہلی مرتبہ طلبِ عِلْم کے لئے نکلا تھا تو 7 سال تک باہر رہا اور ایک ہزار فَرسَخ (یعنی 3 ہزار میل / 4828.032 کلو میٹر) سے زائد سفر میں نے پیدل کیا اور میں ہمیشہ مَسافَت کو شُمار کرتا رہا حتّٰی کہ

[1] ... تفسیر خزائن العرفان، ص 388

[2] ... وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص 406

[3] ... ترمذی، ص 624، حدیث: 2647

جب ایک ہزار فرسخ سے زائد ہوا تو شُمار کرنا چھوڑ دیا۔ میں اس مُدّت میں مسلسل سفر کرتا رہا (جس کی تفصیل یہ ہے کہ) کُوفہ سے بغداد کا اس قدر سَفَر کیا کہ شُمار سے باہر ہے۔ کئی مرتبہ مَکَّۃُ الْمُکَرَّمہ سے مدینہ منوّرہ کا سَفَر کیا۔ بحرین سے شہر "صِلا" کے قریب سے ہوتے ہوئے مصر تک پیدل سَفَر کیا۔ مصر سے رَملہ تک کا سَفَر بھی پیدل کیا۔ پھر وہاں سے بَیْتُ الْمُقَدَّس، عَسْقلان، طَبَرِیّہ تک۔ طَبَرِیّہ سے دِمَشْق، دِمَشْق سے حِمص، حِمص سے اَنطاکیہ، اَنطاکیہ سے طَرطُوس تک کا سَفَر کیا، پھر طَرطُوس سے حِمص لوٹ آیا۔ کیونکہ حضرتِ ابو یَمان رحمۃُ اللہِ علیہ کی چند احادیث رہ گئی تھیں جب ان کی سَماعَت کرلی تو حِمص سے بَیسان چلا گیا۔ پھر وہاں سے رَقّہ اور رَقّہ سے براستہ نہرِ فرات بغداد جا پہنچا۔ شام جانے سے پہلے واسِط سے نیل اور وہاں سے کُوفہ گیا اور یہ سارا سَفَر میں نے پیدل کیا اور یہ میرا پہلا سَفَر ہے جبکہ اس وقت میری عمر 20 سال تھی۔ میں 7 سال تک مسلسل سَفَر میں رہا۔ میں ماہِ رمضان 213 ہجری میں رَے سے نکلا اور 221ھ میں واپس لوٹا۔ [1]

عِلْم حاصِل کرو جَہْل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

2 فرض نمازوں کے علاوہ نوافل پڑھنے کی سعادت

مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے مَسْجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پنج وَقتہ فَرض نمازوں کی ادائیگی اور نَفْل نمازیں تہجد، اشراق، چاشت اور اَوّابِین پڑھنے کی سَعادَت بھی نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ فَرض نمازوں کی ادائیگی کے متعلق مروی ہے کہ اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اِرشَاد فرمایا: 5 نمازیں اللہ پاک نے بندوں پر فَرض کی ہیں، جس نے اچھی طرح وُضو کرکے انہیں خُضُوع و خُشُوع کے ساتھ وَقْت میں ادا کیا تو اس کیلئے اللہ پاک نے اپنے ذِمَّہ

[1] ...الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم، 1/359

[2] ...وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص669

کرم پر لے لیا ہے کہ اسے بخش دے گا۔[١] اور نَفْل نمازوں کے متعلق فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: بروزِ قِیامَت بندے کا حِساب لیا جائے گا، اگر اس کے فَرض میں کمی ہوئی تو کہا جائے گا دیکھو اس کے پاس نَوَافِل ہیں یا نہیں؟ اگر نَوَافِل ہوئے تو ان سے فَرض کی کمی پوری کی جائے گی اور اگر نہ ہوئے تو اس کو سر اور پاؤں سے پکڑ کر جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔[٢]

میرا نازُک بدن جہنَّم سے | از طُفیلِ رضا بچا یارب[٣]

3 نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: اِنَّ الدَّآلَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ یعنی نیکی کی راہ دِکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[٤] حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مشورہ دینے والا سب ثواب کے مستحق (یعنی حَق دار) ہیں۔[٥] نیز جب کسی کو نیکی کی دعوت دیں تو خود اس نیکی پر استقامت پانا آسان ہو جاتا ہے، بلکہ اگر کمزوری بھی ہو تو اس کے دُور ہونے کا اِمکان بڑھ جاتا ہے، لِہٰذا مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے سے نیکیوں پر نہ صرف استقامت نصیب ہوتی بلکہ ان میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ جب مدنی قافلے کے مُسافِر دوسروں کو نیکی کی دعوت پیش کریں گے تو جتنے لوگ اس دعوت پر لَبَّیْك کہتے ہوئے عَمَل شروع کریں گے ان سب کے عَمَل کے برابر دعوت دینے والے کو بھی ثواب حاصِل ہو گا کیونکہ پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ برکت نِشان ہے: جو ہِدایَت کی طرف بُلائے، اُس کو تمام عامِلین (یعنی عَمَل کرنے والوں) کی طرح ثواب ملے گا اور اُن (عَمَل کرنے

[١] ... ابو داود، ص82، حدیث:425

[٢] ... سنن کبریٰ للبیہقی، 2/750، حدیث:4003

[٣] ... وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص79

[٤] ... ترمذی، ص628، حدیث:2670

[٥] ... مرآۃ المناجیح، 1/194

والوں) کے ثواب سے کچھ کم نہ ہو گا۔ [1]

خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب | پاؤ گے بخششیں، قافلے میں چلو [2]

4 دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے والوں کو جہاں بے شُمار برکتیں اور سعادتیں نصیب ہوتی ہیں وہیں دِینی و دُنیوی پریشانیوں سے نَجات کے لئے ان کی مانگی جانے والی دُعائیں بھی قبول ہونے کی اِطلاعات ملتی رہتی ہیں، کیونکہ راہِ خُدا میں سفر کرنے والوں کی دعائیں اللہ پاک رد نہیں فرماتا۔ جیسا کہ آخری نبی، محمد عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے: 3 دعائیں ایسی ہیں، جن کی قبولیّت میں کوئی شک نہیں: ① مَظْلُوم کی ② مُسافِر کی اور ③ اَولاد کے حق میں باپ کی دُعا۔ [3]

مانگو آ کر دُعا، پاؤ گے مُدَّعا | دَرِ کرم کے کھلیں، قافلے میں چلو [4]

5 عاشقانِ رسول کی صحبت پانے کا ذریعہ

اے عاشقانِ صحابہ و اولیا! یقیناً اچھے ماحول سے اچھی صحبت میسر ہوتی ہے، جس کی برکت سے ظاہِر و باطن کی اصلاح ہوتی اور دل گناہوں سے بچ کر نیکیوں کی طرف مائل رہتا ہے کیونکہ اچھا ساتھی اس شخص کی طرح ہوتا ہے، جس کے پاس کستُوری (ہِرن کے ناف سے حاصل ہونے والی خوشبو) ہو اور وہ کستُوری آپ کو تحفہ میں دیدے یا آپ اس سے خرید لیں۔ اگر ایسا نہ بھی ہو تو کم از کم آپ کو اس سے کستوری کی عُمدہ خوشبو ضرور آئے گی جبکہ بُری صحبت میں رہنا گویا ایسے ہے کہ آپ کسی لوہار کی بھٹی کے پاس بیٹھے ہوں، جہاں کسی بھی لمحے آپ کا لباس جل سکتا ہے اور اگر

[1] ... مسلم، ص1032، حدیث:2674

[2] ... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص673

[3] ... ترمذی، ص469، حدیث:1905

[4] ... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص671

www.dawateislami.net

ایسا نہ بھی ہوا تو کم از کم وہاں سے ناگوار بُو ضرور آئے گی۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

چنگے بندے دی صحبت یارو جیویں دُکان عطّاراں | سودا بھاویں مُل نہ لئے حُلّے آن ہزاراں
بُرے بندے دی صحبت یارو جیویں دُکان لوہاراں | کپڑے بھاویں کُنج کُنج بیٔے چنگاں پین ہزاراں

یعنی اچھے شخص کی صحبت عطّار (عطر کا کام کرنے والے) کی دکان کی طرح ہے کہ جہاں سے آدمی کچھ نہ بھی خریدے تو اسے خوشبو تو آہی جاتی ہے اور بُرے شخص کی صحبت لوہار (لوہے کا کام کرنے والے) کی دکان کی مِثل ہے، جہاں اپنے کپڑوں کو جتنا بھی سمیٹ کر رکھیں، چنگاریاں اس تک پہنچ ہی جاتی ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا بے نمازی و گناہوں کی دَلدل میں پھنسا شخص بھی اللہ پاک اور اس کے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مہربانی سے نماز و روزے کا پابند اور سُنّتوں کا عامل بن جاتا ہے۔

اچّھی صُحبت ملے، خوب برکت ملے | چل پڑو چل پڑیں قافلے میں چلو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

6 ایمان کی حفاظت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰه! ہم مسلمان ہیں، ہمارا اللہ پاک اور اُس کے تمام رسولوں پر، اس کی کتابوں، فرشتوں اور قِیامَت کے دن پر ایمان ہے، مگر یاد رکھئے! اِیمان کے ساتھ ساتھ اس کی حِفاظَت کی فِکْر بھی ضَرُوری ہے کہ گُناہوں کی نحوست کے سَبَب ایمان سَلْب ہونے (یعنی چھن جانے) کا اندیشہ ہے اور اگر خدانخواستہ ایمان ہی سَلْب ہو گیا تو سب کِیا کَرایا ضائع جائے گا، کہ حبیبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم یعنی اعمال کا دار و مدار خاتمے پر ہے۔[2] اگر خدانخواستہ اِیمان پر خاتِمہ نہ ہوا تو اَعمال فائدہ نہ دیں گے۔ مَدَنی مرکز کے

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص671

[2] ... بخاری، ص1617، حدیث:6607

عَطا کردہ شیڈول کے مُطابِق زندگی میں یکمشت 12ماہ، ہر 12ماہ میں ایک ماہ اور عمر بھر ہر ماہ میں کم از کم 3دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کو اپنا معمول بنالینا چاہئے۔ اِن شاءَ اللہ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفرت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

فائدہ آخِرت کے بنانے میں ہے | سب مبلغ کہیں قافلے میں چلو
کہتے عطّارؔ ہیں، جو مرے یار ہیں | وہ ہر اِک سے کہیں، قافلے میں چلو [۱]

صَلُّوْا عَلَی الحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

7 مدنی انقلاب کا ذریعہ

اَلحمدُلِلّٰہ! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے مُحاسبہ کرنے کی سَعادت بھی حاصِل ہوتی ہے، یعنی جب سابقہ و موجودہ طرزِ زندگی پر غور و فِکْر کا بھرپور موقع ملے گا تو گناہوں پر شرمندگی ہوگی اور سچّی توبہ کرنے کا ذہن بنے گا۔ نیز مَدَنی قافلوں میں شیڈول کے مُطابِق مسلسل سَفَر کے نتیجے میں زبان پر فُحش کلامی اور فُضُول گوئی کی جگہ دُرُودِپاک جاری ہوگا، یہ تلاوتِ قرآن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسولِ مَقْبول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عادی بن جائے گی، غُصّے کی عادَت رُخصت ہوگی اور دل میں نَرْمی پیدا ہوگی، بے صبری کی عادَت ترک کرکے صابِر و شاکِر رہنا نصیب ہوگا، اللہ پاک کی رَحْمَت سے تکبُّر سے جان چھُوٹ جائے گی اور اِحْتِرامِ مسلم کا جذبہ مِلے گا، گویا کہ راہِ خُدا میں مسلسل سَفَر کرنے والے کی زندگی میں نمایاں طور پر انقلاب برپا ہوگا۔ اِن شاءَ اللہ

بے شک اعمالِ بد اور اَفعالِ بد | کی چھُٹیں عادتیں، قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو
دل پہ گر زنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو | داغ سارے دُھلیں، قافلے میں چلو [۲]

صَلُّوْا عَلَی الحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[۱]...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص677

[۲]...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص672

8 مدنی مقصد میں کامیابی پانے کا ذریعہ

اے عاشقانِ رسول! ہمارا مدنی مقصد ہے: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللہ۔ چنانچہ مدنی قافلہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے کہ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں کی برکت سے عقائد کی ہی اصلاح نہیں ہوتی، بلکہ شرکائے مَدَنی قافلہ کو وُضو، غُسل اور نَماز وغیرہ کے مسائل اور بے شُمار سُنّتیں و آداب سیکھنے کا بھی موقع ملتا ہے نیز بسا اَوقات مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے اِسلام کی دَعْوت دینے کا بھی موقع ملتا ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مدنی قافلوں میں سَفَر کی برکت کی آئے دن مَدَنی بہاریں موصول ہوتی ہی رہتی ہیں کہ گناہ گاروں کو توبہ نصیب ہوئی، بے عَمَل سنتوں کے عامِل اور بے نمازی نمازی بن گئے، اسلام کی سچی تعلیمات اور ان مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کفار نے کفر و شرک کی اندھیریوں سے چھٹکارا حاصِل کر لیا۔ چنانچہ ایسی مدنی بہاریں جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے ان رسائل کا مطالعہ فرمائیے: شرابی، مؤذن کیسے بنا؟، عجیبُ الخِلْقَتْ بچّی، مفلوج کی شفایابی کا راز اور دل کا چین، 25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام، باکردار عطاری، نَو مُسلِم کی درد بھری داستان۔

کافِروں کو چلیں، مشرکوں کو چلیں | دعوتِ دِین دیں، قافلے میں چلو
آیئے عالمو! دیں کی تبلیغ کو | مل کے سارے چلیں، قافلے میں چلو [1]

9 راہِ خُدا میں مشکلات پر صبر کا ثواب

مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے راہِ خُدا میں پیش آنے والی مشکلات و تکالیف پر صبر کا

---

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص676

ثواب پانے کا موقع بھی ملتا ہے، کیونکہ مدنی قافلے میں بعض اَوقات کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مثلاً لوگ شرکائے مدنی قافلہ سے تعاوُن نہیں کرتے یا کھانے پینے، سفر اور آرام وغیرہ کا مُناسِب اہتمام نہیں ہو پاتا۔ چنانچہ اس قسم کی مشکلات و تکالیف پر صبر کیجئے اور اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام اور دیگر بزرگانِ دِین کو راہِ خُدا میں پیش آنے والی تکالیف یاد کیجئے۔ یاد رکھئے! مدنی قافلوں میں سَفَر کے دوران راہِ خُدا میں جو بھی تکلیفیں آتی ہیں، ان پر اللہ پاک کی طرف سے اجر ملتا ہے حتّٰی کہ اگر کسی کو سَر دَرد بھی ہوا تو بھی اجر پائے گا، جیسا کہ ایک رِوایَت میں صاحِبِ قرآن، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو اللہ پاک کی راہ میں سَر دَرد میں مبتلا ہو، پھر اُس پر صبر کرے تو اُس کے پچھلے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [۱]

اس حدیثِ پاک کے تحت شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے ایک رسالے میں اِرشَاد فرماتے ہیں: سبحانَ اللہ! راہِ خُدا میں سَفَر کرنے والوں کی بھی کیا شان ہے! اِس حدیثِ پاک کے تحت مجاہِدین کے عِلاوہ طلبۂ عِلمِ دِین، حج و عمرہ کیلئے گھر سے نکلنے والے اور سُنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں حُصولِ عِلمِ دِین کی غرض سے سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول بھی شامِل ہیں۔ چونکہ یہ سب راہِ خُدا میں ہوتے ہیں، لہٰذا ان میں سے بھی کسی کے سر کا درد ہوا تو اِن شاءَ اللہ اُس کے پچھلے گناہ (صغیرہ) مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [۲]

ٹُوٹے گو سر پہ کوہِ بلا صبر کر | اے مبلغ نہ تُو ڈگمگا صبر کر
لَب پہ حَرْفِ شِکایَت نہ لا صبر کر | ہاں یہی سُنّتِ شاہِ اَبرار ہے [۳]

شرحِ کلام: یعنی اے مبلغ! اگر تجھ پر مصیبتوں کے پہاڑ بھی ٹوٹ پڑیں تو ڈگمگانا نہ زبان سے شِکوَہ و شِکایَت کرنا، بلکہ صبر کرنا کہ یہی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّت ہے۔

[۱] ... مسند بزار، 6/413، حدیث: 2437

[۲] ... بیمار عابد، ص 11

[۳] ... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص 473

⑩ مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ

عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں میں سَفَر مَسَاجِد کی آباد کاری کا بھی ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو لوگ مَسْجِد میں نہیں آتے جب ان تک مدنی قافلوں کے ذَرِیعے نیکی کی دعوت پہنچے گی تو اُمّید ہے وہ مَسْجِد میں آنے لگیں گے اور نَماز پڑھنے لگیں گے اور یوں مَسْجِد میں نَمازیوں کی تعداد بڑھنے سے اِن شاءَ الله مَسْجِدیں بھی آباد ہوں گی۔ کیونکہ مَسَاجِد کی آبادکاری کے بھی کیا ہی فضائل ہیں۔ مثلاً ❀ مَسْجِدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو الله اور قِیامَت پر ایمان لاتے ہیں۔ (پ10، التوبۃ:18) ❀ صُبح و شام مَسْجِد جانے والے کے لئے الله پاک جنَّت کی مہمانی کا سامان بنائے گا۔[1] ❀ جو اپنے گھر سے وضو کرکے کسی فرض نَماز کی ادائیگی کے لئے کسی مسجد کی طرف چلا تو اس کا ایک قَدَم چلنا ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور دُوسرا قَدَم ایک دَرَجہ بلند کر دیتا ہے۔[2] ❀ جب کوئی بندہ ذکر و نَماز کے لئے مَسْجِد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو الله پاک اس سے ایسے خوش ہوتا ہے جیسے لوگ اپنے گم شدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خوش ہوتے ہیں۔[3] ❀ جن سات افراد کو قِیامَت کے دن عرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا ان میں سے ایک وہ ہے جس کا دل مَسْجِد میں لگا رہے۔[4] ❀ مَسَاجِد سے گرد و غُبار صاف کرنا حُورِ عِین کا مَہر ہے۔[5]

اے عاشقانِ مساجد! ایسی کئی مَدَنی بہاریں دیکھنے سننے میں آئی ہیں کہ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں کے ذریعے مَسَاجِد آباد ہوئیں۔ جیسا کہ ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: سنّتوں کی تربیت کے لئے دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کا 12 دن کا مَدَنی قافلہ کراچی سے پنجاب کے

[1] ... مشکاۃ المصابیح، 1/148، حدیث:698

[2] ... مؤطا امام مالک، ص41، حدیث:67 ملتقطا

[3] ... ابن ماجہ، ص136، حدیث:800

[4] ... بخاری، ص225، حدیث:660

[5] ... معجم کبیر، 2/157، حدیث:2458

ایک شہر سوہاوہ پہنچا۔ مسجد کے دروازے پر تالا تھا، جُوں تُوں چابی حاصِل کی، دروازہ کھولا تو ہر چیز مِٹّی سے اَٹی ہوئی تھی، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کافی عرصہ سے مَسْجِد بند پڑی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ہم نے مل جُل کر صفائی کی، علاقائی دورہ کر کے شہر کے لوگوں کو نیکی کی دَعْوت پیش کر کے مَسْجِد میں آنے کی گزارش کی۔ افسوس! ہمارے اِخلاص کی کمی کے باعِث ایک شخص بھی ساتھ نہ آیا، مگر ہم نے ہِمَّت نہ ہاری، اللہ پاک کا نام لے کر قریبی کھیل کے میدان میں داخِل ہو گئے اور ڈرتے ڈرتے کھیلنے میں مشغول نوجوانوں کی خدمت میں نیکی کی دعوت پیش کی۔ اُن کے دل پَسیج گئے، کئی نوجوان ہاتھوں ہاتھ ہمارے ساتھ چل پڑے، مَسْجِد میں آکر ہمارے ساتھ نمازیں پڑھنے اور سنّتوں بھرے بیانات سُننے کی سَعادَت حاصِل کی، ہماری درخواست پر انہوں نے اس مَسْجِد کو آباد کرنے کی نِیَّت کی۔ یہ مَنْظر دیکھ کر وہاں موجود تقریباً 70 سالہ ایک بزرگ آبدیدہ ہو کر فرمانے لگے: میں تو لوگوں سے مَسْجِد آباد کرنے کیلئے کہتا رہتا تھا مگر میری سُنے کون؟ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! آج عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے کی برکت سے ہماری مَسْجِد آباد ہو گئی ہے۔ (۱)

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب | سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے (۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

11 دِینی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ

مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے دیگر دِینی کام بھی مضبوط ہوتے ہیں، یعنی اگر کسی عَلاقے میں مدنی قافلوں کا تسلسل ہو تو وہاں فجر کے لئے جگانے، مدنی درس، مدرسۃ المدینہ بالغان، تفسیر سننے سنانے کا حلقہ، علاقائی دورہ، ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع اور ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ وغیرہ دِینی کام بھی خوب مضبوط ہوں گے۔

(۱)...رسائلِ دعوتِ اسلامی، وقفِ مدینہ، ص261 (۲)...وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص131

(12) ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے تیار کرنے کا ذریعہ

مدنی قافلے میں خود سَفَر کریں گے تو دوسروں کو بھی سَفَر کی دعوت دینا آسان ہو گا، نیز اگر مدنی قافلے میں مدنی مرکز کے عَطاکردہ شیڈول کے مُطابِق سَفَر کریں اور سارے دِینی کام کرتے رہیں اور دیگر اسلامی بھائیوں پر اِنْفرادی کوشش بھی جاری رکھیں تو جہاں جائیں گے وہاں سے اِنْ شَاءَ اللہ ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار ہو سکتا ہے، اگر کوئی تیّار نہ ہوا تو ہِمَّت نہ ہاریں بلکہ بار بار انفرادی کوشش جاری رکھیں کہ عربی مقولہ ہے: اِذَا کُرِّرَ تَقَرَّرَ یعنی جب کوئی بات بار بار کہی جائے تو دل میں قرار پکڑ ہی لیتی ہے، اس لئے اِنْفِرادی کوشش جاری رکھتے ہوئے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے اور راہِ خُدا میں سَفَر کرنے وغیرہ کے فضائل سناتے رہیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ مَدَنی قافلے سے مزید مدنی قافلے راہِ خُدا میں سَفَر کے لئے تیار ہوتے چلے جائیں گے۔

کہتے عطّار ہیں، جو مرے یار ہیں | وہ ہر اِک سے کہیں، قافلے میں چلو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(13) امیر اہل سنت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ

مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے والے اسلامی بھائیوں سے خوش ہوتے ہوئے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے والے میرے لاڈلے ہیں اور میرے دل میں ان کا بہت مَقام ہے۔[2] میں مَدَنی قافلے والا ہوں، مجھے مَدَنی قافلے سے پیار ہے۔[3] نیز مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے والے اسلامی بھائیوں کو دُعائے مدینہ و دُعائے جنّت سے نوازتے ہیں:

[۱] ...وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص677

[۲] ...مدنی مذاکرہ، 30جون 2015ء

[۳] ...مدنی مذاکرہ، 13اکتوبر 2014ء

سفر جو کرے قافِلوں میں مسلسل | میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ [1]
جو بھی شَیدائی ہے مَدَنی قافِلوں کا یاخُدا | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخُدا
تین دِن ہر ماہ جو اپنائے مَدَنی قافلہ | بے حِساب اس کا خُدایا! خُلد میں ہو داخِلہ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

14 مشکلات و مسائل حل ہونے کا ذریعہ

مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ 3 دن، 12 دن، ایک ماہ اور 12 ماہ کا سنّتوں بھرا سَفَر کرنے سے پریشانیاں حل ہونے، مشکلات آسان ہونے، بارِ قَرض سے نجات ملنے، بے اولادوں کو اولادِ صالح نصیب ہونے، بے روزگاروں کو روزگار ملنے، رنج واَلَم دُور ہونے اور طرح طرح کی بیماریوں سے نجات ملنے اور دُعائیں قبول ہونے کی مدنی بہاریں سُننے کو ملتی رہتی ہیں۔ مدنی قافلے میں سفر کے دوران جب شرکائے مدنی قافلہ کو عاشقانِ رسول دیکھتے ہیں تو ان کے دِل شاد ہو جاتے ہیں۔ بس، ٹرین، جہاز میں یا پیدل مدنی قافلے والوں کو دیکھ کر ایک خاموش نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے اب تک ہزاروں لوگوں کے سینکڑوں مسائل حل ہوئے، پریشانیاں دُور ہوئیں اور دُعائیں مقبول ہوئیں۔

زَخم بگڑے بھریں، پھوڑے پھنسی مِٹیں | گر ہوں مَسّے جھڑیں، قافلے میں چلو
کالے یَرقان میں، کیوں پریشان ہیں | پائیں گے صِحّتیں، قافلے میں چلو
ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں، ہوں گی سیدھی میاں | درد سارے مِٹیں، قافلے میں چلو
دَرد گمبھیر ہو، کوئی دِلگیر ہو | ہوں گی حل مشکلیں، قافلے میں چلو
گرچہ بیماریاں، ہوں کہیں پتھریاں | پاؤ گے صحّتیں، قافلے میں چلو

[1] ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص369

[2] ...وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص635

تنگدستی ہو گھر میں یا ناچاقیاں / آئیں گی بَرَکتیں، قافلے میں چلو

جو کہ مَفقود ہو وہ بھی مَوجود ہو / اِن شاءَ اللہ چلیں، قافلے میں چلو

دُور ہوں گے اَلَم ہو گا ربّ کا کرم / غم کے مارے سنیں قافلے میں چلو

دردِ سر ہو اگر دُکھ رہی ہو کمر / درد دونوں مٹیں، قافلے میں چلو

باپ بیمار ہو، سَخت بیزار ہو / پائے گا صِحّتیں، قافلے میں چلو

ماں جو بیمار ہو، یا وہ ناچار ہو / رنج و غم مت کریں، قافلے میں چلو

وا ہو [1] بابِ کرم، دُور ہوں رنج و غم / پھر سے خوشیاں ملیں، قافلے میں چلو

ہے شِفا ہی شِفا، مرحبا! مرحبا! / آ کے خود دیکھ لیں ، قافلے میں چلو

پیٹ میں دَرد ہو رنگ بھی زَرد ہو / آ کے لو صِحَّتیں قافلے میں چلو

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر / لینے آسائشیں ، قافلے میں چلو

گھر میں اَن بَن نہ ہو، کوئی اُلجھن نہ ہو / غم کے سائے ڈھلیں ، قافلے میں چلو

زوجہ بیمار ہے، بیٹا ”بے کار“ ہے / غم تمہارے مِٹیں ، قافلے میں چلو

نوکَری چاہئے، آیئے آیئے / قافلے میں چلیں ، قافلے میں چلو

غم سے روتے ہوئے، جان کھوتے ہوئے / مرحبا! ہنس پڑیں! قافلے میں چلو

قلب بھی شاد ہو، گھر بھی آباد ہو / شادیاں بھی رچیں ، قافلے میں چلو

قرض اُتر جائے گا، خوب رِزق آئیگا / سب بَلائیں ٹلیں ، قافلے میں چلو

دُور بیماریاں اور پریشانیاں / ہوں گی بس چل پڑیں ، قافلے میں چلو

کھوٹی قسمت کھری، گود ہو گی ہری / مُنّا مُنّی ملیں ، قافلے میں چلو

سن لے عطّاؔر کی، اپنے غمخوار کی / یہ ندا ”سب چلیں!“ قافلے میں چلو [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...وَا ہونا یعنی کھلنا

[2] ...وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص673 تا675 ملتقطاً

دوسروں کی صلاحیتوں سے مستفید ہونے کا ذریعہ

اے عاشقانِ جنّت! مذکورہ فوائد کے علاوہ مَدَنی قافلے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ شرکائے قافلہ کو کاموں کی باہم تقسیم کاری (Distribution) سے ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا بھی موقع ملتا ہے۔ جیسا کہ حِکَایَت مشہور ہے کہ ایک عِمارت میں آگ لگ گئی۔ لوگ اپنی اپنی جانیں بچا کر وہاں سے نکلنے لگے۔ اس عِمارت میں 2 معذور اَفراد بھی تھے جن میں سے ایک لنگڑا اور دوسرا اندھا تھا۔ دونوں نے اپنی کمزوریوں سے مفاہمت کرتے ہوئے جانیں بچانے کیلئے بڑی انوکھی تدبیر سے کام لیا چنانچہ اندھے نے لنگڑے کو اپنے کندھے پر سوار کر لیا اور لنگڑا اندھے کی رَاہ نُمائی کرنے لگا۔ یوں وہ دونوں ہی آگ سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

عَلاقے میں مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟

اے عاشقانِ رسول! علاقوں سے مَدَنی قافلوں کی تیّاری میں دَرج ذیل نکات کو پیشِ نَظَر رکھیں گے تو مدنی قافلے بھی زِیادہ تیار ہوں گے، کم وقت میں زِیادہ دِینی کام ہو گا۔

❁ ہر ایک کو چاہیے کہ مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے کی نِیّت سے حِکْمَتِ عملی کے ساتھ ہر ایک اسلامی بھائی تک مَدَنی قافلے کی دعوت پہنچانے کی کوشِش کرے۔

❁ جب، جہاں اور جس سے بھی ملاقات ہو، اسے مَدَنی قافلے کی دعوت ضَرور دیں۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ جس اسلامی بھائی کو بار بار مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی دعوت دیں گے تو یہ دعوت کانوں کے راستے اس کے دل پر نقش ہو جائے گی کہ مشہور مقولہ ہے: اِذَا كُرِّرَ تَقَرَّرَ یعنی جب کوئی بات بار بار کہی جائے تو وہ دل میں قرار پکڑ لیتی ہے۔ جس طرح عطر کی لمحہ بھر کی صحبت بھی انسان کو خوشبو کا اِحساس دِلاتی ہے اور پھول کا مٹی کے ساتھ رہنا مٹی کو خوشبو دار کر دیتا ہے، اسی طرح ہماری مختصر صحبت اور مدنی قافلوں کی بار بار کی دعوت بھی دوسروں کو یہ اِحسَاس

دلائے کہ مجھے بھی مَدَنی قافلوں کا مُسافِر بننا چاہئے۔

❀ جب کسی نئے اسلامی بھائی کو دعوت دیں تو اوّلاً مَدَنی قافلوں کا تعارف کروائیں اور راہِ خُدا میں سَفَر کے فَضَائِل بتائیں اور بھرپور ترغیبی کلمات استعمال کریں، کچھ ترغیبات اگر زبانی یاد ہوں گی تو مدنی قافلے کی دعوت دینا آسان ہو گا۔ (کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے سے مدد لی جاسکتی ہے) پھر آخر میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کی نِیَّت کروانا اور اس کا نام و پتہ لکھنا نہ بھولیں۔ تاکہ جس کو مدنی قافلے میں سفر کی دعوت دی گئی ہے وہ کہیں مدنی قافلے میں سفر سے مَحْرُوم نہ رہ جائے۔

❀ مدنی قافلہ تیّار کرنے کے دوران کتنی ہی دُشواریاں پیش آئیں، اُمّید کا دامَن ہاتھ سے چھوٹے نہ مایوسی قریب پھٹکنے پائے، کہ مَایُوسی ہِمَّت توڑتی ہے اور نتیجے میں جذبہ پہلے کم اور بالآخر خَتْم ہو جاتا ہے۔ لِہٰذا ہِمَّت ہارے بغیر انفرادی کوشش مسلسل جاری رکھیں۔

❀ مَدَنی قافلے کی تیاری کے لئے کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ صِدْقِ دل سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا بھی کرتے رہیں۔ اس کے عِلاوہ جب بھی گھر سے مَدَنی قافلے کی تیّاری کے لئے چلیں تو والدین سے دُعا کروائیں اور باوضو بھی رہیں کہ خود اعتمادی پیدا ہو گی۔

❀ دعوت دیتے ہوئے اگر کوئی اسلامی بھائی اپنی پریشانی بتائے تو اس سے ہمدردی کا اِظْہَار کریں اور ممکن ہو تو اس کی پریشانی کا حل بھی پیش کریں مثلاً شعبہ روحانی علاج سے رابطے کی ترغیب دِلائیں۔ اس کے بعد مَدَنی قافلوں کی برکت سے مَصَائِب سے چھٹکارہ پانے والوں کے واقعات سناتے ہوئے راہِ خُدا میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں ہو سکتا ہے کہ ہماری دی ہوئی دعوت سے یہ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت بھی پالے۔

❀ اگر کسی کو مدنی قافلے میں سفر کی اِجازَت کا مسئلہ درپیش ہو تو اس کے گھر جا کر یا بذریعہ فون والد صاحب / بڑے بھائی / سرپرست سے اِجازَت طَلَب کریں۔ ضرورتاً کسی نگران یا کسی شخصیت مثلاً اِمام و خطیب صاحب، کسی افسر وغیرہ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

❀ قافلے کی روانگی سے کم و بیش 7 دن قبل اس کی خوب تشہیر کی جائے۔ ہر اسلامی بھائی بطورِ ترغیب دوسروں کو بتائے کہ میں اِن شاءَ اللہ فُلاں تاریخ کو مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کررہا ہوں، آپ کو بھی دعوت ہے، آپ بھی ہمّت کیجئے۔

❀ مَدَنی قافلے میں سَفَر کی دعوت دیتے ہوئے انبیائے کرام، صحابۂ کرام اور بزرگانِ دِین کی قربانیوں کے واقعات سنائیں اور راہِ خُدا کے سفر میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کا طریقہ بھی بتائیں۔ (اگر دِینی ماحول والے ہوں تو ضرور تاً امیرِ اہلسنت کی قُربانیوں کے واقعات بھی سُنائے جاسکتے ہیں)

❀ مَدَنی قافلے کی تاریخ مُقرَّر ہونی چاہیے۔ اسی طرح مدنی قافلہ ذِمَّہ داران دیگر عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں کی تیاری کے لئے شیڈول بنائیں۔ اسلامی بھائیوں کے پاس جا جا کر انفرادی کوشش کریں، ان کی نیتیں (مدنی قافلہ پیڈ پر) لکھیں، ہر مدنی قافلہ ذمہ دار کے پاس اپنی ذمہ داری کی سطح کے مطابق اسلامی بھائیوں کی فہرست مَوجُود ہو، جس میں ہر اسلامی بھائی کی نیتیں درج ہوں کہ وہ کب سَفَر کریں گے؟ مَدَنی قافلے میں سَفَر کی پیشگی تاریخیں لے لیں۔ تمام مدنی قافلہ ذِمَّہ داران اُن اسلامی بھائیوں سے رابطہ رکھیں اور انہیں ان کی نیتّوں کی یاد دِہانی کرواتے رہیں، یہ نیتیں دار السنہ پر (یانیّت مجلس کو) بھی جمع کرادیں تاکہ وہاں سے بھی فالو اَپ کا اہتمام ہو۔

مدنی قافلے سے مدنی قافلہ کیسے تیار کریں؟

❀ مدنی قافلے کی کامیابی کا اِنْحِصار 3 باتوں پر ہے: (1) جہاں پر مدنی قافلہ جائے وہاں سے دوسرا مدنی قافلہ سَفَر بھی کروائے۔ (2) مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں میں سے ہر ایک کا ذہن یہ بن جائے کہ مجھے کم از کم ہر ماہ 3 دن مدنی قافلے میں سَفَر کرنا ہے۔ (3) مدنی قافلے والے جب واپس جائیں تو دِینی کاموں کی دھوم مچادیں۔

❀ دعوتِ اسلامی کے دِینی کام کی جان مدنی قافلہ اور مدنی قافلے کی جان ملاقات یعنی انفرادی کوشش اور انفرادی کوشش کی جان خوش اخلاقی (مِلنساری) کو ہر وَقت پیشِ نَظَر رکھا جائے۔

❀ 3 دن کے مدنی قافلے میں پہلے دن مختلف اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرکے انہیں مدنی قافلے کا مُسَافِر بننے کی بھرپور ترغیب دلائی جائے اور نِیَّت کروانے کے بعد ان کے نام بھی لکھ لئے جائیں۔ پھر دوسرے دن گھروں پر ملاقات کرکے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر کیلئے ترغیب دلائی جائے۔ اسی دوران مدنی قافلے کے شرکا میں سے کوئی مبلغ ذہنی طور پر تیار رہے پھر جیسے ہی دوسرے مدنی قافلے کا بندوبست ہو وہ اس مدنی قافلے کو لے کر وہاں سے روانہ ہوجائے اور اگر مبلغ کا بندوبست نہ ہو پائے تو نئے تیّار ہونے والے اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ دار السنہ میں یا قریبی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں بھیج دیا جائے۔

❀ پہلے دن مومنوں کی جان، ہماری آن ہماری شان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں کے موضوع پر بیان کیا جائے تاکہ لوگوں کے ذہنوں میں سُنّتوں کی اَہمِیَّت بیٹھ جائے۔ دوسرے دن حُسنِ اَخلاق پر بیان ہو اور تیسرے دن خوفِ الٰہی اور عِشقِ رسول پر بیان ہو۔

حُسنِ اَخلاق کے بیان سے اَخلاقی تربیت ہوگی، خوفِ الٰہی کے بیان سے دل نرم ہوں گے، عِشقِ رسول کے بیان میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت پیدا ہوگی تو راہِ خُدا میں سَفَر کروانے میں آسانی ہوگی۔

❀ جس مَسْجِد میں مَدَنی قافلہ ٹھہرے، اس کے ذِمَّہ دار (نگرانِ ذیلی حلقہ مشاورت) سے مل کر نمازی حضرات یا دیگر اسلامی بھائیوں کی مصروفیات کے متعلق معلومات حاصل کرلیں اور اس مسجد سے مدنی قافلہ سَفَر کروانے کے سلسلے میں بھرپور تَعَاوُن کی درخواست بھی کریں۔

❀ انفرادی کوشش کے شیڈول میں 2 اسلامی بھائی مَسَاجِد کے ائمہ کرام اور علما و مشائخ کی

خدمات میں حاضِر ہوں اور ان سے دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں اور مدنی قافلوں میں برکت کیلئے دعا کی درخواست کے ساتھ اَحسَن انداز میں مدنی قافلے میں سَفَر کی درخواست بھی کریں۔

❀ اگر مدنی قافلہ کسی گاؤں / چک یا گوٹھ میں جائے تو انفرادی کوشش کے شیڈول میں وہاں کے وڈیرے یا چودھری صاحب اور شہر میں جائے تو شخصیات کے گھروں / دفاتر وغیرہ پر جا کر نیکی کی دعوت دیں۔ اگر وہ مدنی قافلے میں سَفَر کیلئے تیار ہوگئے تو اِن شاءَ اللہ وہاں سے مدنی قافلہ تیار ہونے میں آسانی ہوگی۔ ان شخصیات کو انتہائی مَحبَّت سے پہلے مَسْجِد میں آنے کی دعوت دیں پھر انہیں مدنی قافلے کی اَہمِیَّت بتا کر مَدَنی قافلے میں سَفر کرنے کیلئے تیّار کریں۔

❀ شرکائے مدنی قافلہ میں سے ہر اسلامی بھائی کو اِخلَاص کے ساتھ کوشش کرنی چاہیے کہ اسے زیادہ سے زیادہ مدنی قافلے سَفَر کرواتے ہیں۔ اس سلسلے میں مدنی درس وبیان میں بھی ترغیب دلائیں اور اسکے بعد انفرادی کوشش کے ذریعے بھی دعوت کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔

❀ جب نئے اسلامی بھائی مَسْجِد میں آئیں تو اِنہیں عِلْمِ دِین حاصِل کرنے اور سُنّتیں سیکھنے کی اَہمِیَّت اُجاگر کر کے انہیں مدنی قافلے میں سَفَر کیلئے تیار کریں۔ نیز انہیں راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کے فضائل وبرکات اور دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں سنا کر بھی ترغیب دلائیں۔ اگر کسی پرانے اسلامی بھائی سے ملاقات ہو تو انہیں مدنی قافلے کی قدر و قیمت کا اِحْسَاس دِلا کر مدنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں۔

❀ مدنی قافلہ تیار کرنے کے لئے انفرادی کوشش کی اَہمِیَّت سے انکار ممکن نہیں، مگر انفرادی کوشش میں ذاتی کردار کو بہت اَہمِیَّت حاصِل ہے، لہٰذا مدنی قافلے کی دعوت دینے والا جتنا باعمل ہوگا، اُس کی نیکی کی دعوت بھی اُسی قدر مؤثر ہوگی۔

❀ جو اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سَفَر کے لئے تیّار ہو چکے ہوں، اچھی نیّتوں سے ان کی

خدمت کا اہتمام کیا جائے مثلاً نمکو، بسکٹ یا فروٹ پیش کیجئے کہ اس سے ان کے دل میں دِینی ماحول کی مَحَبَّت میں اضافہ ہوگا اور شیطان کو انہیں مدنی قافلے میں سَفَر سے روکنے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔اِن شاءَاللہ

❀کسی اسلامی بھائی کو مدنی قافلے میں سفر کی نیّت کرلینے پر ہی اِکتفانہ کیا جائے،اس وَقت تک مسلسل رابطہ رکھا جائے جب تک مدنی قافلے میں سفر نہ ہو جائے بلکہ مدنی قافلے میں سَفَر کے بعد بھی اسے مستقل طور پر دِینی ماحول میں لانے کیلئے انفرادی کوشش جاری رکھئے۔[۱]

مدنی قافلے میں سفر کی نیتیں

1 اگر شَرْعی مِقدار کا سفر ہوا تو گھر میں روانگیِ سفر کی غیر مکروہ وَقت میں 2 رَکعت نَفل ادا کروں گا 2 ہر بار سب کے ساتھ مل کر سُواری کی دُعا،احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان اور گناہوں سے توبہ کروں گا 3 امیرِ قافِلہ کی اطاعت اورمَدَنی قافلے کے شیڈول کی پابندی کروں گا 4 زبان، آنکھوں اور پیٹ کا قُفلِ مدینہ (اپنے پیٹ کو حرام غذا سے بچانا اور حلال خوراک بھی بھوک سے کم کھانا دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں "پیٹ کا قفلِ مدینہ" کہلاتا ہے)لگاؤں گا 5 ہر موقع پر نیک اعمال پر عَمَل جاری رکھوں گا 6 وُضُو، نَماز اور قرآنِ کریم پڑھنے میں جو غَلَطیاں ہیں وہ عاشِقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر دُرُست کروں گا۔(جو جانتا ہو وہ یہ نیّت کرے کہ سکھاؤں گا) 7 سُنّتیں اور دعائیں سیکھوں اور سکھاؤں گا 8 تمام فَرض نَمازیں مسجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا 9 تَہَجُّد، اِشراق، چاشت اور اَوّابین کے نوافِل اور صلوٰۃُ التّوبہ پڑھوں گا 10 نَمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا 11 موقع ملا تو درس دوں گا اورسنّتوں بھرا بیان کروں گا 12 مسلمانوں سے پُرتپاک طریقے پر ملاقات کرکے ان پر خوب انفرادی کوشش کروں گا اور

[۱]...نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص41،45

مَدَنی قافلے میں ہاتھوں ہاتھ سفر کیلئے تیّار کروں گا 13 اپنے لئے، گھر والوں کیلئے اور اُمّتِ مسلمہ کیلئے دُعائے خیر کروں گا 14 ہر وَقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا اِمکان بڑھ جاتا ہے لٰہذا واپسی پر فرداً فرداً اِنتہائی لَجاجَت کے ساتھ معافی مانگوں گا 15 (شرعی) سفر سے واپسی پر گھر والوں کیلئے تحفہ لے جانے کی سنّت ادا کروں گا 16 (سفر اگر شرعی ہوا تو) مسجِد میں آکر غیر مکروہ وَقت میں واپسی سفر کے 2 نَفل پڑھوں گا 17 حسبِ حال مزید اچّھی اچّھی نیّتیں کرتا رہوں گا۔

مَدَنی قافلے کا مختصر جدول

عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت راہِ خُدا کے مدنی قافلوں میں سَفَر کے بھرپور مکمل فوائد ہم اسی صُورَت میں حاصِل کرسکتے ہیں، جب اوّل تا آخر مَدَنی قافلے میں سَفَر مَدَنی مرکز کے عطا کردہ مدنی قافلے کے جدول کے مُطابِق کریں یعنی گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک مدنی قافلے میں مدنی درس و بیان کرنے، کھانے پینے، سونے جاگنے اور سیکھنے سکھانے کے تمام مُعامَلات میں مدنی قافلے کے شیڈول پر عَمَل کریں۔ مدنی قافلے کا مختصر شیڈول پیشِ خدمت ہے:

نمبر شمار	کام	وضاحت
1	شیڈول اور اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ (9:30تا9:56)	اس حلقے میں 5 منٹ تلاوت و نعت اور باقی 21 منٹ (کیونکہ اس کا دورانیہ ہی کل 26 منٹ ہے) میں شیڈول اور اِعلانات کی دُہرائی اور مشورے کا حلقہ لگایا جائے، 3 دن کے مدنی قافلے میں شیڈول کی دُہرائی امیر قافلہ خود ہی کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ کیا جائے۔
2	مدنی مقصد کا بیان (9:56تا10:37)	(41 منٹ) اس حلقے میں ابتدائی 26 منٹ امیر اہلسنّت حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے رسائل سے بیان اور

		آخری 15 منٹ میں ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے کسی ایک دِینی کام پر ذہن بنایا جائے۔(رِسالہ ”12 دِینی کام“ سے دیکھ کر)
3	انفرادی عبادت کا حلقہ (10:37 تا 10:56)	(19 منٹ)اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، ذِکْرُ اللہ، دُرُود شریف، ”40 روحانی عِلاج / بیمار عابد / مینڈک سوار بچھو“ رسائل سے وظائف کا اہتمام کیا جائے، اس میں مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔
4	مختصر نیکی کی دعوت (10:56 تا 11:08)	(12 منٹ)اس میں مختصر نیکی کی دعوت یاد کروائی جائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے انفرادی کوشش کیلئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔
5	انفرادی کوشش کا طریقہ (11:08 تا 11:20)	(12 منٹ) امیرِ قافلہ، انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کر کے دِکھائے اور جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات پچھلے حلقے میں یاد نہ ہوئی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جائیں۔
6	انفرادی کوشش کا حلقہ (11:20 تا 12:00)	(40 منٹ)اس میں اسلامی بھائی باہَر جاکر مختلف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسجِد میں لانے کا اہتمام کریں، اِسی دوران کچھ اسلامی بھائی مَسجِد میں ذیلی حلقے کے دِینی کاموں پر ایک دوسرے کا ذہن بنائیں۔اسی وَقْت میں بااَثر شخصیات مثلاً عُلَما، مَشائخ، چوہدری وڈیروں وغیرہ سے ملاقات کر کے دعوتِ اِسلامی اور اس کے شعبہ جات کا تَعارُف کروائیں اور مدنی قافلے میں سفر کی دعوت پیش کریں۔
7	سنّتیں اور آداب سیکھنے کا حلقہ (12:00 تا 12:30)	(30 منٹ)اس حلقے میں امیر قافلہ شرکا کو سنّتیں و آداب سکھائے، 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سنّتیں اورآداب سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔ [1]
8	وقفۂ طعام و چوک درس (12:30)	کھانا کھائیں اور اَذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7 منٹ) فیضانِ سنّت سے چوک درس دیں۔ بعدِ دَرس نَمازِ ظہر کی دعوت دے کر شُرکا

[1] ...اس کی تفصیلات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ 154 تا 157 پر مُلاحَظہ فرمائیے۔

		کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں ظہر کے دَرْس کیلئے جائیں گے وہ چوک دَرْس کے بعد روانہ ہو جائیں۔
9	بعدِ ظہر درس	(7منٹ) فیضانِ سُنّت سے دَرْس دیا جائے۔
10	نماز کے احکام (30منٹ)	اس حلقے میں 3 دن، 12دن اور 1ماہ کے مدنی قافلوں میں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔ [1]
11	درس و بیان سیکھنے کا حلقہ (19منٹ)	اِس حلقے میں امیرِ قافلہ، شرکا میں سے جو دَرْس نہیں دے سکتے، اُن کو درس اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا، اُن کو بیان کرنا سکھائے۔
12	دُعاؤں کا حلقہ (19منٹ)	گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وقت اور سردیوں میں عشا کے بعد ہو گا۔
13	وقفۂ آرام	حلقوں کے بعد عَصْر تک وقفۂ آرام۔
14	بعدِ عصر اعلان و بیان	(12منٹ) نیکی کی دعوت کے فضائل پر بیان ہو۔ [2]
15	علاقائی دورہ	علاقائی دورہ عَصْر کے بعد ہی کیا جائے۔
16	عصر تا مغرب کا درس	اِس دوران فیضانِ سنّت (جلد اوّل) اور بیاناتِ عطاریہ وغیرہ سے دَرْس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔
17	بعدِ مغرب اعلان و بیان	مَغْرِب کے بعد کسی اَچّھے مبلغ سے بیان کروایا جائے، اس کے بعد انفرادی کوشش (12منٹ) کی جائے۔ پہلے دن مدنی قافلوں کی نِیَّت اور راہِ خُدا میں سَفَر کی اَہَمِیَّت اور نِیَّت کے فضائل پر بیان ہو۔ دوسرے دن نام لکھوانے کی ترغیب دلائیں اور نام لکھے جائیں اور

[1] ...اس کی تفصیلات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ 160، 171 پر مُلَاحَظہ فرمائیے۔

[2] ...عَصْر کے بیانات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ 328 پر مُلَاحَظہ کیجئے۔

تیسرے دن بزرگانِ دِین کی دِین کی خاطِر قُربانیاں بتا کر سَفَر کی ترغیب دِلائیں اور فوری سَفَر کا اہتمام کریں۔ ①		
بعدِ بیان و ملاقات کھانا کھائیں۔	وقفۂ طعام	18
7منٹ فیضانِ سنّت (تخریج شدہ)/امیرِ اہلسنّت کی دِیگر کُتب و رسائل سے مدنی درس دیا جائے۔(تفصیل جاننے کیلئے رِسالہ مسجد درس کا مطالعہ کیجئے)	بعدِ عشا مدنی درس	19
پورے دن میں جو کچھ سیکھا ہو، امیرِ قافلہ خود ہی اِسکی دُہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی بتانا چاہے تو پوچھا جائے اور ضرور تاً حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔	دُہرائی کا حلقہ	20
اجتماعی جائزہ لینے، صلوٰۃُ التَّوبہ پڑھنے، سورۂ ملک سننے کے بعد وقفۂ آرام ہو اور صبحِ صادق سے (19منٹ) قبل بیدار ہو کر نمازِ تہجد ادا کی جائے۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درسِ فیضانِ سُنّت کیلئے جائیں گے اَذانِ فجر سے قبل روانہ ہو جائیں۔	سونے سے قبل اور بیدار ہونے کے بعد کے معمولات	21
اَذانِ فجر کے بعد لوگوں کو نماز کے لئے جگایا جائے۔	فجر کے لئے جگانا	22
7منٹ سے 12 منٹ ، ان موضوعات ذِکْرُ الله، بِسْمِ الله شریف، تِلاوَتِ قرآن اور دُرُود شریف کے فضائل میں سے کسی ایک پر بیان کیا جائے۔	بعدِ فجر اعلان و بیان	23
امیرِ قافلہ فجر کے بیان کے بعد شرکا کو حلقے کی صُورَت میں بٹھا کر 3 آیات کی تِلاوَت مع ترجمۂ کنزالایمان و تفسیر صِرَاطُ الْجِنَان/خزائنُ الْعِرفان/نُوْرُ الْعِرفان اور فیضانِ سنّت سے ترتیب وار 4 صفحات	تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ	24

① ... مغرب کے بیانات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ 379 پر ملاحظہ کیجئے۔

		سنانے کے بعد شُرَکا کے ساتھ مل کر منظوم شجرہ شریف پڑھے۔
25	اِشراق وچاشت	طلوعِ شمس کے بعد اشراق وچاشت کا اہتمام کیا جائے۔
26	آخری 10سورتیں یاد کرنے یا مدرسۃ المدینہ بالغان کا حلقہ	3دن کے مدنی قافلے میں شُرَکا کو آخری 10سورتوں میں سے کوئی ایک سُورت یاد کروائی جائے،12دن اور1ماہ کے مدنی قافلے میں مدرسۃ المدینہ بالغان لگایا جائے، جس میں مدنی قاعدہ مکمل پڑھایا جائے۔
27	بعدِ اشراق وچاشت وقفہ آرام،ناشتہ	9:00بجے ناشتہ9:30دوبارہ تربیتی حلقے کا آغاز کیا جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اشراق چاشت کی فضیلت

❀اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو نمازِ فجر باجماعت ادا کرکے ذکرُاللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔(ترمذی،ص171،حدیث:586)

❀رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے باوضو کسی فرض نماز کی ادائیگی کے لئے چلا، اس کا ثواب اِحرام باندھنے والے حاجی کی طرح ہے اور جو صرف چاشت کی نماز ادا کرنے کے لئے نکلا، اس کا ثواب عمرہ کرنے والے کی طرح ہے۔

(ابوداود،ص102،حدیث:558)

مدنی مذاکروں سے ماخوذ مدنی قافلے کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت

❁ مَدَنی قافلہ ساری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہے۔ ①

❁ بھرپور کوشش کریں ہر ماہ کم از کم 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں۔ ②

❁ میں مَدَنی قافلے والا ہوں مجھے مَدَنی قافلے سے پیار ہے۔ ③

❁ مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا اور دَعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کورسز اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ کرنا کارِ ثواب ہے۔ ④

❁ ہم گناہوں کے مریض ہیں اور دوا کَڑوِی ہوتی ہے، لہٰذا مَدَنی قافلہ نَفس کیلئے دُشوار ہے، اِس لئے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا اپنا معمول بنالیجئے۔ ⑤

❁ مَدَنی قافلہ، زبان پر رَٹا ہونا چاہئے۔ ⑥

❁ مَدَنی قافلے میں سَفَر کی برکت سے عِلمِ دِین حاصِل کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔ ⑦

❁ مَدَنی قافلے میں سَفَر گویا حیوان کو اِنسان بنا دیتا ہے۔ ⑧

❁ مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا جتنا گراں (بھاری / مشکل) ہوگا میزانِ عَمَل میں اُتنا ہی وَزن دار ہوگا۔ ⑨

❁ مَدَنی قافلے میں اس نیّت سے سَفَر کرنا چاہئے کہ اپنی اِصلاح اور تحصیلِ عِلمِ دِین کا جذبہ پانے

---

[۱] ... مدنی مذاکرہ، 30 جون 2015ء

[۲] ... مدنی مذاکرہ، 16 جنوری 2016ء

[۳] ... مدنی مذاکرہ، 13 اکتوبر 2014ء

[۴] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 16 اگست 2014ء

[۵] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 29 جنوری 2015ء

[۶] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 26 جنوری 2015ء

[۷] ... مدنی مذاکرہ، 20 دسمبر 2014ء

[۸] ... مدنی مذاکرہ، 18 اکتوبر 2014ء

[۹] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 31 اکتوبر 2014ء

www.dawateislami.net

کیلئے سَفر کررہاہوں، ضمناً علاقے والوں کو نیکی کی دعوت بھی دوں گا۔ ①

❀ اَئِمّہ وخُطبا، اگر عذر کی وجہ سے بعدِ جُمُعہ فوراً مَدَنی قافلے میں آجائیں تو مَدَنی قافلے میں اُس دِن کو شُمار کرلینا چاہیے۔ ②

❀ اَہلِ عِلْم مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں تو کیا بات ہے! اَہلِ عِلْم جس طرح نیکی کی دَعوت دے سکتے ہیں عوام نہیں دے سکتے۔ ③

❀ 12 ماہ مَدَنی قافلے میں سَفَر کئے ہوئے جامعۃ المدینہ کے طَلَبہ اور دیگر طَلَبہ میں فَرق ہونا چاہیے۔ 12 ماہ سَفَر کئے ہوئے طالبِ عِلْم کا اوڑھنا بچھونا نیک اعمال کے مُطابِق ہو اور وہ اپنے کردار کے ذَرِیعے دیگر طَلَبہ کو 12 ماہ کے فوائد بتائیں۔ اِن کو پڑھائی میں بھی کمزور نہیں ہونا چاہیے تاکہ کوئی یہ نہ کہے 12 ماہ سَفَر کی وجہ سے کمزوری آئی ہے بلکہ خوب سنبھل سنبھل کر، اپنا کردار بہتر بنا کر طَلَبہ کو 12 ماہ کے لئے تیّار کریں۔ ④

❀ مَدَنی قافلے تبلیغِ دِین کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ⑤

❀ اجتماع کے فضائل سے انکار نہیں کیا جاسکتا لیکن مَدَنی قافلے کے اپنے فوائد ہیں۔ ⑥

❀ مَدَنی قافلے کا شیڈول نیکیوں بھرا ہے۔ ⑦

❀ مَدَنی قافلہ، مَدَنی مرکز کے شیڈول کے مُطابِق چلائیں۔ ⑧

❀ مَدَنی قافلے میں دِین کا دَرد اور کُڑھن نصیب ہوتی ہے۔ ⑨

---

[۱] ... مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء

[۲] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 29 جنوری 2015ء

[۳] ... مدنی مذاکرہ، 2 جون 2015ء

[۴] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 16 اگست 2014ء

[۵] ... مدنی مذاکرہ، یکم اگست 2015ء

[۶] ... مدنی مذاکرہ، 18 اکتوبر 2014ء

[۷] ... مدنی مذاکرہ، 14 جولائی 2015ء

[۸] ... مدنی مذاکرہ، 12 فروری 2015ء

[۹] ... مدنی مذاکرہ، 3 اکتوبر 2015ء

❁ جو مَدَنی قافلے کے شیڈول پر عَمَل کرنے کے لئے تیّار نہیں ہوتے اُنہیں سمجھایئے، اجتماع میں لایئے، پیار و محبّت دیجئے۔ (١)

❁ تمام ذِمّہ داران شیڈول کے مُطابِق مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں، اس کے دوران دیگر دِینی کام نہ کریں۔ (٢)

❁ دارُ السُّنّہ والے مَدَنی قافلے کی جو سَمت دیں، وہیں چلے جائیں، اپنی پسند کی جگہ جانے کیلئے اِصرار و تکرار نہ کریں۔ (٣)

❁ اگر مَدَنی قافلے شیڈول کے مُطابِق سَفَر کریں تو انقلاب آ جائے گا۔ (٤)

❁ جو اَمیرِ قافلہ مَدَنی قافلے کا شیڈول دُرُست چلائے اُسے ہی یہ ذِمّہ داری دی جائے۔ (٥)

❁ جامعۃُ المدینہ کے طَلَبہ دورۂ حدیث کے بعد نہیں بلکہ دورانِ تعلیم 12 ماہ مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں۔ (٦)

❁ جو اسلامی بھائی عید کے دنوں میں کھالیں جمع کریں اور بقیہ وَقت مَدَنی قافلے کے شیڈول میں گزاریں گھر نہ جائیں تو ان کے یہ اَیّام نیک اعمال کے مُطابِق مَدَنی قافلے میں شُمار کئے جائیں گے۔ (٧)

❁ مَدَنی قافلے میں عُلَما ہوں تو ان کی دِل جوئی اور اِحتِرام کرنے والے بھی ہوں۔ (٨)

❁ ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں ضرور سَفَر کرنا چاہئے کہ اس سے بیٹری چارج رہتی ہے۔ (٩)

---

[١] ... مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء
[٢] ... مدنی مذاکرہ، 11 اپریل 2015ء
[٣] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 8 نومبر 2014ء
[٤] ... مدنی مذاکرہ، 20 فروری 2015ء
[٥] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 8 نومبر 2014ء
[٦] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 14 اگست 2014ء
[٧] ... مدنی مذاکرہ، 13 اکتوبر 2014ء
[٨] ... مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء
[٩] ... مدنی مذاکرہ، 15 اکتوبر 2015ء

❀ اوور سیز کے اسلامی بھائیوں کے لئے عیدُ الاضحیٰ کے اَیّام میں مَدنی قافلے میں سَفر کرنا آسان ہے۔ [1]

❀ مدنی درس کے ذَرِیعے اسلامی بھائیوں کو بٹھانا، نیک اعمال و مَدنی قافلے والا بنانا ہے۔ [2]

❀ قربانی کی کھالیں، مَدنی قافلے والے بھی جمع کریں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اپنے ہی عَلاقے میں قربانی کی کھالیں بھی جمع کریں اور مَدنی قافلے کا شیڈول بھی چلائیں۔ [3]

❀ کہا جاتا ہے کہ آنسوؤں سے پتھر بھی پگھل جاتے ہیں۔ اگر والدین وغیرہ سے مَدنی قافلے کی اِجازَت نہ ملے تو عاجزی سے بغیر دل دُکھائے، رو رو کر گھر والوں سے اِجازَت لیجئے۔ [4]

❀ جب بھی مَدنی قافلے میں سَفر کریں یا اعتکاف کریں تو اپنا تکیہ، چادر اور کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (جس سے تنکے نہ جھڑیں) ساتھ لائیں، نیز کھانے پینے میں اِحتِیاط کریں کیونکہ پیٹ خراب ہونے کی صُورَت میں بار بار مَسْجِد سے باہر جانا پڑے گا اور اگر گندا دہنی (منہ میں بدبُو) کا مرض ہو گیا تو مَسْجِد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہو گا۔ [5]

❀ اگر کسی علاقے میں استنجا خانے وغیرہ نہ ہوں بلکہ لوگ ویرانے میں جاتے ہوں وہاں بھی مَدنی قافلے میں سَفر کرنا چاہئے۔ [6]

❀ اسپیشل پرسنز کے مَدنی قافلے عوام کو زِیادہ متأثّر کرتے ہیں۔ [7]

❀ کسی کو بھی چاندرات (عید الفطر) کو مَدنی قافلے میں سَفر کرنے سے مَحرُوم نہیں رہنا چاہئے۔ [8]

❀ مجھے ایسے مَدنی قافلے چاہئیں، جس میں سَفر کرنے والے اسلامی بھائی واپس آکر دعوتِ

[1] ... مدنی مذاکرہ، 30 ستمبر 2014ء
[2] ... مدنی مذاکرہ، 28 دسمبر 2014ء
[3] ... مدنی مذاکرہ، 15 ستمبر 2015ء
[4] ... مدنی مذاکرہ، 22 نومبر 2014ء
[5] ... مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء
[6] ... مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء
[7] ... مدنی مذاکرہ، 20 جون 2015ء
[8] ... مدنی مذاکرہ، 3 جولائی 2015ء

اسلامی کو فائدہ دیں۔ (۱)

✿ مَدَنی قافلے سے لوٹنے والا بے نمازی تھا تو جَمَاعت کے ساتھ نَماز کی عادَت بن جائے اور تلاوتِ قرآن کرنے والا اور مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے والا ہو جائے۔ (۲)

✿ ہم جتنی کوششیں عاشُورہ (10,9,8 محرمُ الحرام) کے مَدَنی قافلے سَفَر کروانے کے لئے کرتے ہیں، اتنی کوششیں ہمیں ہر ماہ کے مَدَنی قافلے کے لئے کرنی چاہئیں۔ (۳)

✿ عاشُورہ (10,9,8 محرمُ الحرام) کے مَدَنی قافلے کے اَہداف کی طرح اگر ہر ماہ کا ہدف ہو جائے تو شیطان کو کہیں جگہ نہ ملے۔ (۴)

✿ ماں باپ کا دِل دُکھا کر مَدَنی قافلے میں کسی کو سَفَر نہ کروائیں۔ (۵)

✿ اگر گھر میں کسی کی حق تَلَفی ہوتی ہو، مثلاً والدہ بیمار ہے اور ہماری خدمت کی حاجَت مند ہے، تو ایسی صُورَت میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کی اِجازَت نہیں۔ (۶)

✿ مَدَنی قافلوں میں سفر کریں، دنیا و آخرت کے فوائد ہوں گے۔ (۷)

✿ اپنے آپ پر نافِذ کرلیں، کچھ بھی ہو جائے مجھے ہر ماہ 3 دن مدنی قافلے میں ضَرور سَفَر کرنا ہے۔ (۸)

✿ کسی کو مدنی قافلے یا کورس کی نِیَّت کروائیں تو تاریخ ضرور لیں، اس سے بھی استقامت حاصِل ہوتی ہے۔ (۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ✿✿✿ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

۱ ... خصوصی مدنی مذاکرہ، یکم مارچ 2015ء

۲ ... خصوصی مدنی مذاکرہ، یکم مارچ 2015ء

۳ ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 31 اکتوبر 2014ء

۴ ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 31 اکتوبر 2014ء

۵ ... مدنی مذاکرہ، 12 ستمبر 2015ء

۶ ... مدنی مذاکرہ، 28 نومبر 2015ء

۷ ... مدنی مذاکرہ، 27 جنوری 2018ء

۸ ... مدنی مذاکرہ، 28 نومبر 2017ء

۹ ... مدنی مذاکرہ، 27 اگست 2016ء

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

(ضروری ترمیم واضافہ کے ساتھ)

❁ اپنے شیڈول میں تین دِن کا مَدَنی قافلہ ضَرور ضرور شامِل کر لیں۔ [١]

❁ مَدَنی قافلہ ملٹی وٹامن ہے۔ [٢]

❁ روانگی سے قبل تربیت اور واپسی پر کارکردگی لینا مَدَنی قافلہ ذِمَّہ داران کی ذِمَّہ داری ہے۔

✿ تربیت برائے روانگی میں مَدَنی قافلے کے شرکا میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کی 17 نیتیں بھی تمام شرکا کو کروائی جائیں جو کہ ہمارے مَدَنی قافلے میں رُوح کی حیثیت رکھتی ہیں اور دورانِ سَفَر امیرِ قافلہ ان نیّتوں کی یاد دہانی کرواتے رہیں۔ ✿ حَتَّی الْاِمْکَان ہر مَدَنی قافلے میں ضَرورت کا سامان (زادِ مدنی قافلہ) ساتھ ہونا چاہیے تاکہ سوال کی زَحمت نہ اُٹھانی پڑے۔ ✿ حلقہ سطح پر زادِ مَدَنی قافلہ کا اہتمام کیا جائے۔ ✿ زادِ مَدَنی قافلہ میں رِسالہ ثواب بڑھانے کے نسخے، بہارِ نیّت، فیضانِ سُنّت کے ابواب (تخریج شدہ)، کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے، تخریج شُدہ رسائل، بھی ہونے چاہئیں۔ ✿ زادِ مَدَنی قافلہ صاف ستھرا ہونا چاہیے۔ ✿ امیرِ مَدَنی قافلہ کو صاف اور شُرکا کو بھی دورانِ سَفَر صاف ستھرا رہنے کی تاکید کرنی چاہیے کہ ہمارا مَدَنی قافلہ مَسْجِد میں قِیام کرتا ہے اور وہاں بدبُو اور گندگی کا کیا کام، بلکہ بدن، لِباس، عِمامہ، چادَر وغیرہ کو بدبو سے محفوظ رکھنا چاہیے۔ ✿ مَدَنی قافلے کی واپسی پر مَدَنی قافلہ ذِمَّہ داران اپنے شہر کی ہفتہ وار اجتماع والی مَسْجِد میں مَدَنی قافلے والوں کا استقبال کریں، اُن کے کھانے وغیرہ کا اہتمام کریں۔ ✿ مَدَنی قافلہ مجلس یا متعلقہ شہر کے ذِمَّہ داران واپسی پر مَدَنی قافلے کی کارکردگی لیں، شُرکائے مَدَنی قافلہ سے اُن کی نیّتیں معلوم کی جائیں۔ ✿ دعوتِ

[١] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2006ء

[٢] ...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2008ء

www.dawateislami.net

اسلامی کا ہر ذمہ دار 12 دِینی کام کورس اور اِصلاحِ اعمال کورس کیا ہوا ہونا چاہیے۔①

❀ جامعۃ المدینہ سے 12 ماہ کے لئے سفر کرنے والے اَساتذہ و طلبہ کے متعلق اَمیرِ اَہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا فرمان ہے کہ جو جس وَقت جانے کیلئے تیّار ہے اُسے سَفَر کروا دیا جائے، اس سلسلے میں مَدَنی قافلے کی دیگر شرائط خُصوصًا عمر کا خَیال رکھا جائے۔ ان کو سُہولیات فراہم کی جائیں تاکہ دوسروں کو سَفَر کی ترغیب ملے۔②

❀ آباد مزارات پر ہو سکے تو ہر وَقت ایک مَدَنی قافلہ رہے، جب تک دُوسرا مَدَنی قافلہ نہ پہنچے، پہلا واپس نہ ہو۔③

❀ ہر شعبے کے مَدَنی قافلے مَدَنی قافلہ مجلس کے دیئے گئے شیڈول اور سمت کے مُطابِق ہی سَفَر کریں۔④

❀ اِصلاحِ اعمال کورس اور 12 دِینی کام کورس کرانے والے اسلامی بھائی (مُعلّمین) کی تنظیمی ذِمّہ داری ہے کہ وہ کوَرس کرنے والوں کو نیک اعمال کا عامل بنائیں۔⑤

❀ دَعوتِ اسلامی کے ایسے اِمام صاحبان جو 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر نہیں کر پاتے، اپنی ہی مَسجِد میں شیڈول کے مُطابِق 3 دن کے مَدَنی قافلے کا اہتمام کر لیں۔ شُرکائے مَدَنی قافلہ اپنے مقتدیوں کو بنائیں جو شیڈول کے مُطابِق 3 دن گزاریں۔ (اس میں ائمہ مساجد، جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ اور دیگر شعبہ جات کے اسلامی بھائی جو اِمامت کر رہے ہیں، سب شامل ہیں)⑥

❀ مَدَنی قافلہ اسی صُورَت میں مانا جائے گا جب کہ 72 گھنٹے مَدَنی قافلہ کے شیڈول کے مُطابِق پورے کئے ہوں۔⑦

[۱]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جون 2007ء
[۲]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2006ء
[۳]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مارچ 2009ء
[۴]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، مئی 2009ء
[۵]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اپریل 2011ء
[۶]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، نومبر 2015ء
[۷]... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، اگست 2016ء

مارشل آرٹ کا ماہر مبلغ دعوتِ اسلامی بن گیا

عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں سَفَر دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہے اور یہ ایسا پیارا دِینی کام ہے کہ اس کی برکت سے بہت سے غیر مسلم دامَنِ اسلام سے وابستہ ہوئے۔ ہزاروں لوگوں کے مسائل حل ہوئے، پریشانیاں و مصیبتیں دُور ہوئیں اور بے شُمار لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب آیا۔ چنانچہ،

فیصل آباد میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں آنے سے قَبْل میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا، جھوٹ، غیبت، چُغلی جیسے گناہ میری نوکِ زبان پر رہتے اور بدنگاہی کرنا میرے روز کے معمولات میں شامِل تھا۔ میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل بوتے پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا۔ ہر نئے فیشن کو اپنانا میرا وَطِیرہ تھا۔ آہ! نَمازوں سے اس قدر دُوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نَماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔ آخرِکار عصیاں کے دن ختم ہوئے، رَحمت کا دَر کھلا اور میری قِسمت یوں چمکی کہ میری ملاقات اپنے ایک دوست سے ہوئی جو عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دَعْوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہوگئے تھے۔ انہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے مَدَنی قافلے کا مُسَافِر بن گیا۔ مَدَنی قافلے میں عاشِقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا تو اپنے گناہوں پر نَدامَت ہونے لگی کہ زندگی کا طویل حِصّہ میں نے اللہ پاک کی نافرمانی میں گزار دیا! میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ چکا تھا، میری قلبی کیفیت ہی بدل گئی، میں جب بھی بیان سنتا میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے، حتّٰی کہ مَدَنی قافلے کی واپسی کے وَقْت بھی مجھ پر رِقّت طاری تھی، چند دنوں بعد مجھے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی زِیارَت نصیب ہوئی، دیکھتے ہی ان کی مَحبّت میرے دل میں گھر کر گئی، میں ہاتھوں ہاتھ آپ سے مرید ہوکر عَطّارِی ہو

گیا۔ تمام گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔ یہ بیان دیتے وَقْت میں مَدَنی قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے دِینی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔ [1]

سادگی چاہئے عاجزی چاہئے | لینے یہ نعمتیں، قافلے میں چلو
عاشِقانِ رسول، آئے سنّت کے پھول | دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قافلہ سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

شرعی احتیاطیں

سوال: دورانِ مدنی قافلہ اگر کوئی شرعی مسئلہ پوچھے تو کیا کیا جائے؟

جواب: 100 فیصد دُرست معلوم ہونے کی صورت میں بتادیا جائے، ورنہ دارُالْاِفتاء اَہْلِ سُنّت میں رَابِطہ کرنے کا مشورہ دیا جائے۔

سوال: شرکائے مدنی قافلہ کا قیام چونکہ مَسْجِد میں ہوتا ہے، لہٰذا ان کا مَسْجِد میں کھانا پینا اور سونا وغیرہ کیسا؟

جواب: مَسْجِد کے اندر کھانے پینے اور سونے کی شَرعاً (کسی کو) اِجازَت نہیں۔ اگر کوئی مَسْجِد میں کھانا پینا یا سونا چاہے تو اعتکاف کی نیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)۔ [3] یہی وجہ ہے کہ شُرکائے مَدَنی قافلہ کو یہ ذہن دیا جاتا

[1] ... عجیب الخلقت بچی، ص3
[2] ... وسائل بخشش (مرمّم)، ص671
[3] ... فیضانِ رمضان (مرمّم)، ص236

ہے کہ جب بھی وہ مَسْجِد میں داخِل ہوں تو فوری طور پر اعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جتنی دیر مَسْجِد میں قیام رہے گا اعتکاف کا ثواب بھی پائیں گے اور ان کے لئے کھانا پینا بھی شرعاً جائز ہوگا۔

(سوال): مَسْجِد میں سونے کی صورت میں اگر غُسل فَرض ہو جائے تو کیا احتیاط کرنی ہوگی؟

جواب: آنکھ کُھلتے ہی فوراً قریب تَیَمُّم کی صُورت ہو تو تَیَمُّم کرکے فوراً مَسْجِد سے باہَر نکل جائے، تاخیر حرام ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں اس مسئلے کی 3 صورتیں یوں بیان فرمائی ہیں: جو صُورت جلد سے جلد تَیَمُّم ہو جانے کی ہو اُس کا بجالانا واجِب اور ادنیٰ تاخیر ناجائز کہ بضرورت اُتنی ہی دیر اسے مَسْجِد میں ٹھہرنے کی اِجازت ہوئی ہے جس میں تَیَمُّم کرسکے ایک لحظہ بھی تَیَمُّم کرنے میں تاخیر جائز نہیں کہ اتنی دیر بلاضرورت بحالِ جَنَابَت مَسْجِد میں ٹھہرنا ہو گا اور یہ حَرام ہے، لہٰذا اگر اس کے ہاتھ کے پاس مثلاً کوئی مٹّی کا برتن رکھا ہے اور دیوار قَدَم بھر دُور ہے تو واجِب کہ اُسی برتن سے فوراً تَیَمُّم کرلے اور اگر دیوار قریب اور برتن دُور ہے یا ہے ہی نہیں تو اگر مَسْجِد میں جہاں یہ بیٹھا ہے فرش نہیں تو زمینِ مَسْجِد و دیوار میں نِسبَت دیکھی جائے گی اگر دیوار کے قریب ہے کہ صِرف ہاتھ بڑھانا ہو گا تو اختیار ہے دیوار سے تَیَمُّم کرے یا زمین سے اور اگر دیوار تک کچھ بھی سرکنا ہو گا تو خاص زمینِ مَسْجِد سے تَیَمُّم کرے دیوار تک نہ جائے اور اگر مَسْجِد میں فرش ہے تو دیوار تک پہنچنا یا اُس فرش کا ہٹانا جو جلد ہو سکے وہ کرے۔ ثانیاً: یہ تَیَمُّم مَسْجِد سے نکل جانے کیلئے تھا کہ بحالِ جَنَابَت جس طرح مَسْجِد میں ٹھہرنا حَرام ہے یوں ہی ہمارے نزدیک اُس میں چلنا بھی حَرام ہے اب کہ تَیَمُّم کرچکا فوراً نکل جائے اور اگر مَسْجِد میں چند دروازے ہیں تو وہ دروازہ اختیار کرے جو قریب تر ہو، مَسْجِد سے باہَر جا کر اس

تَیَمُّم سے کسی آیت کی تِلاوت نہیں کر سکتا کہ یہ تَیَمُّم مَحض مَسْجِد سے نکلنے کے لئے تھاہاں اگر باہَر جانے میں جان یامال یا آبرو کا صحیح اندیشہ ہو تو اسی تَیَمُّم سے مَسْجِد میں ٹھہرا رہے مگر نَماز وتِلاوت کیلئے دوبارہ اُن کی نِیَّت سے تَیَمُّم کرنا ہو گا۔ ثالثاً: اگر عین کنارۂ مَسْجِد پر ہو کہ پہلے ہی قَدَم میں خارِج ہو جائے گا جیسے دروازے یا حُجرے یا زمین پیشِ حجرہ کے مُتَّصِل سوتا تھا اور اِحتِلام ہُوا یا جَنابَت یاد نہ رہی اور مَسْجِد میں ایک ہی قَدَم رکھا تھا ان صورتوں میں فوراً ایک قَدَم رکھ کر باہَر ہو جائے، تَیَمُّم کی حاجَت نہیں۔ [1]

سوال: شرکائے مدنی قافلہ کا مَسْجِد میں رِیح خارج کرنا کیسا؟

جواب: مسجِد میں حَدَث (یعنی رِیح خارِج کرنا) منع ہے ضَرورت ہو تو باہَر چلے جائیں۔ [2]

سوال: مَسْجِد کے فرش یا چٹائی وغیرہ پر ناک سنکنا یا کان کا میل لگانا یا دریوں کے دھاگے نوچنا کیسا؟

جواب: مَسْجِد کی دیوار، اِس کے فَرش، چٹائی یا دَری کے اوپر یا اس کے نیچے تھُوکنا، ناک سِنکنا، ناک یا کان میں سے میل نکال کر لگانا، مَسْجِد کی دری یا چٹائی سے دھاگہ یا تِنکا وغیرہ نوچنا سب مَمنُوع ہے۔ ہاں ضَرورتاً اپنے رُومال وغیرہ سے ناک پُونچھنے میں کوئی مُضایقہ نہیں۔ [3]

سوال: کیا شرکائے مدنی قافلہ کا مَسْجِد سے مُتَّصِل جامعۃ المدینہ / مدرسۃ المدینہ (رہائشی) وغیرہ کے مَطْبَخ (یعنی باورچی خانے) میں کھانا پکاسکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! کیونکہ گیس کا بل، ماچس، برتن وغیرہ سب پر چندے کی رَقَم صَرف کی جاتی ہے۔ بعض اَوقات ایسا بھی ہوتا ہو گا کہ لوگ جامعۃُ المدینہ / مدرسۃُ المدینہ کیلئے برتن وغیرہ وَقْف کر دیتے ہوں گے۔ ایسی صُورت میں بھی باہَر والوں کو استعمال کی شرعاً

[1] ... فتاویٰ رضویہ، 3/480 ملخصاً

[2] ... فیضانِ رمضان (مرمّم)، ص247

[3] ... فیضانِ رمضان (مرمّم)، ص245

اِجازت نہیں۔ مَدَنی قافلے والوں کیلئے ضَروری ہے کہ اپنے چُولہے برتن وغیرہ کا بندوبست رکھیں، نمک بھی کم پڑنے کی صُورت میں جامعۃُ المدینہ سے نہ لیں۔ ایسا بھی نہیں ہو سکتا کہ چلو ابھی لے لیتے ہیں، پیسے دیدیں گے یا جتنا لیا ہے اس سے زیادہ دے دیں گے۔

سوال: شرکائے مَدَنی قافلہ کھانا کہاں پکائیں؟

جواب: فنائے مَسْجِد بلکہ خارِجِ مَسْجِد میں بھی ایسی جگہ پکائیں جہاں سے مَسْجِد کے اندر دُھواں یا بدبُو وغیرہ داخِل نہ ہو۔ کیونکہ مَسْجِد کو بدبودار چیزوں سے بچانا واجِب ہے اگر فنائے مَسْجِد میں کھانا پکانے کے باوُجود مَسْجِد کو (مثلاً ماچس کی تیلی جلنے پر اڑنے والی بدبو، کچے گوشت، کچے لہسن وپیاز وغیرہ کی) بدبو سے بچایا جا سکتا ہو تو جائز ہے۔ البتہ! کھانا کھانے یا دھونے پکانے وغیرہ میں وہاں کی دری یا فرش وغیرہ بالکل آلودہ نہ ہو اس کا بھی خَیال رکھنا ضَروری ہے۔

سوال: شرکائے مَدَنی قافلہ دعوتِ اسلامی کے جامعۃُ المدینہ یا کسی بھی مدرسے کے طَلَبہ کا کھانا کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: نہیں کھا سکتے۔

سوال: سردیوں میں جامعۃُ المدینہ کے طلبہ کے لحاف وغیرہ کیا مَدَنی قافلے کے مسافر استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: طلبہ کو دیئے گئے لحاف، طلبہ کے عِلاوہ اَساتِذہ، عملہ اور مہمان استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کے سوا مَدَنی قافلے والے یا عام مسلمان استعمال نہیں کر سکتے۔

سوال: 7 اسلامی بھائی 3 دن کے مَدَنی قافلے کے مسافر بنے، سب نے اخراجات کیلئے فی کس 300 روپے جمع کروائے مگر ایک نے 100 روپے پیش کئے اور سب مِل جُل کر یکساں طور پر کھانا وغیرہ کھاتے رہے، اس صُورت میں کوئی مسئلہ تو نہیں؟

جواب: اگر مل جل کر خَرچ کرنا ہو تو یہ ضروری ہے کہ سب سے یکساں رَقم وُصول کی جائے، ایسا نہ ہو کہ بعض سے کم لی جائے اور کھانا، پینا اور دیگر سہولیات برابر برابر دی جائیں کہ اس صُورت میں کم رَقم جمع کروانے والے زیادہ دینے والوں کے حصّے میں بلا اِجازَتِ شرعی شامِل ہو کر گناہ گار ہوں گے۔ البتہ! اگر باقی سب شرکا سے اِجازَت لے لی جائے اور وہ کم پیسے دینے والے کو اپنے ساتھ شریک کرنے پر راضی ہیں تو کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: اگر سب نے برابر برابر رَقم جمع کروائی ہے پھر بھی کسی کی خوراک کم ہوتی ہے اور کسی کی زیادہ، اس کا بھی حل بتا دیجئے۔

جواب: یہ مسئلہ اور ہے، ایسی صُورت میں کم زیادہ کھانے میں کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: مَدَنی قافلوں میں سَفَر کے دوران بعض اوقات نمازیوں، اِمام صاحب وغیرہ کو بھی کھانے میں شامِل کر لیا جاتا ہے اس کی کیا صُورت ہونی چاہئے؟

جواب: امیرِ قافلہ پہلے دن ابتدا میں ہی ایک ایک سے اس کی بھی اجازت لے لے۔ اگر ایک فرد نے بھی اِجازَت نہ دی تو اس کا حِساب الگ رکھنا ضَروری ہو جائے گا۔

سوال: مَدَنی قافلے کے اختتام پر اگر مشترکہ رَقم بچ جائے تو اس کا کیا کیا جائے؟

جواب: امیرِ قافلہ روز کا روز حِساب لکھ لیا کرے صِرف اپنی یادداشت پر اِعْتِماد کرنے میں غلطیوں کا کافی اِمْکان ہے۔ واجِب ہے کہ پائی پائی کا حساب کر کے ہر ایک کو اس کے حصّے کی رَقم لوٹا دی جائے۔ ہاں جو مرضی سے اپنے حصّے کی رقم کسی کارِ خیر میں دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔ باہم مَشْوَرے سے مثلاً یہ بھی طے کیا جا سکتا ہے کہ ہم بچی ہوئی رَقم اسی مَسْجِد کے چندے میں پیش کر دیتے ہیں۔

سوال: اگر کسی نے دوسرے اسلامی بھائی کی رَقم سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کیا اس میں سے کچھ رَقم

بچ گئی تو کیا اپنی مرضی سے اس کو کسی کارِ خیر میں خَرْچ کر سکتا ہے؟

جواب: نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ تو اس رَقَم میں سے دوسروں کو کچھ کھلا سکتا ہے نہ مَدَنی قافلے کے لوازمات سے ہٹ کر اس میں سے کچھ خَرْچ کر سکتا ہے۔ جو کچھ رَقَم بچ گئی وہ دینے والے کو لوٹانی ہوگی ورنہ گنہگار ہوگا۔ اس کی صُورَت یہی ہے کہ اَخراجات دینے والے سے صاف صاف لفظوں میں ہر طرح کی اِجازَت لے لی جائے۔ مثلاً اس سے عرض کی جائے کہ آپ کی رَقَم میں سے ہو سکتا ہے کہ دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی کھانا کھلایا جائے، اس میں سے نئے اسلامی بھائیوں کو تحفے بھی دیئے جاسکتے ہیں بچ جانے کی صُورَت میں دعوتِ اسلامی کے چندے میں بھی شامل کر سکتے ہیں۔ لِہٰذا براہِ کَرَم! ہر نیک اور جائز کام میں خَرْچ کرنے کی اِجازَت عِنَایَت فرمادیجئے۔ مَدَنی قافلے میں راہِ خُدا میں پہلے سے خَرْچ کرنے والے کیلئے ثواب بھی زیادہ اور مسائل بھی کم۔ خَرْچ میں میانہ روی سے کام لیجئے اور دونوں جہاں کی برکتیں لُوٹئے۔

سوال: اگر کسی نے غریب اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے کی نِیَّت سے کسی ذِمَّہ دار کو کچھ رَقَم دی، تو کیا وہ کسی مال دار کو بھی دِینی ماحول سے قریب کرنے کے لئے اس رَقَم سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرواسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! ایسا کرنا اس کے لئے بالکل جائز نہیں بلکہ جو ایسا کرے تو وہ گنہگار ہی نہیں بلکہ اُسے تاوان بھی دینا ہوگا اور توبہ بھی واجِب۔ ہاں اگر وہ رَقَم دینے والا چاہے تو مُعاف کر سکتا ہے اگر وہ معاف نہ کرے تو جتنی رَقَم غَلَط استعمال کی اتنی اُس دینے والے ذِمّے دار کو پَلّے سے دینی ہوگی یا پَلّے سے دی جانے والی رَقَم نئے سِرے سے خَرْچ کرنے کی اِجازَت لینی ہوگی۔ جب بھی کوئی ایسے موقع پر غریبوں کی قید لگا کر کسی مخصوص مَد میں کچھ رَقَم

پیش کرے تو رَقم قبول کرنے سے پیشتر اس کو واضح طور پر ان لفظوں میں بتا دینا مفید ہے کہ آپ غریبوں کی قید ہٹا کر ہر نیک اور جائز کام میں خَرچ کرنے کے کُلّی اختیارات دے دیجئے کہ اس رَقم سے غریب سَفَر کرے یا مالدار، اس سے کسی کو پورے اَخْرَاجات دیں گے تو کسی کی حسبِ ضَرورت کمی پوری کریں گے، نیز اس سے مَسْجِد میں آئے ہوئے مہمانوں کی خدمت بھی کی جائے گی وغیرہ۔

سوال: مَدَنی قافلے سَفَر کروانے کی مد میں مِلے ہوئے اخراجات دعوتِ اسلامی کے دیگر دِینی کاموں میں کیا خَرچ کر سکتے ہیں؟

جواب: نہیں۔ اس کو الگ رکھنا ہو گا، اگر دیگر دِینی کاموں میں خَرچ کر دیا تو تاوان دینے کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنی ہو گی۔ سُہُولت اسی میں ہے کہ کسی ایک مد میں اخراجات لینے کی بجائے دینے والے کی خدمت میں ہمیشہ یہ محتاط جملہ ذِکر کر دینے کی عادت بنالی جائے، براہِ کَرَم! آپ ہمیں ہر طرح کے نیک اور جائز کام میں خَرچ کرنے کی اِجازت عِنایت فرما دیجئے۔

سوال: کیا مَسْجِد کی دریوں / چٹائیوں کو بطورِ تکیہ استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: استعمال نہیں کر سکتے۔

سوال: گیلے کپڑے خشک کرنے کے لئے کیا عَینِ مَسْجِد میں ڈال سکتے ہیں؟

جواب: خارِجِ مَسْجِد ہی میں ڈالے جائیں۔

سوال: شرکائے مدنی قافلہ کا مَسْجِد میں کپڑے تبدیل کرنا، تیل لگانا اور بال سنوارنا وغیرہ کیسا؟

جواب: عَینِ مَسْجِد میں کپڑے بدلنے سے بچنا چاہئے اور مَسْجِد کے غسل خانہ میں جا کر کپڑے تبدیل کئے جائیں۔ تیل لگانے اور بال سنوارنے میں یہ احتیاط کی جائے کہ تیل بدبو دار نہ

ہو، تیل کی چھینٹیں اور کنگھی کرتے وقت بال مَسْجِد کے فرش پر نہ گریں۔

سوال: کیا مدنی قافلے والے مَسْجِد کی گیس اور بجلی استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: مسجد کی بجلی استعمال کرنے کا عرف ہے لیکن گیس استعمال کرنے کا عرف نہیں اس لئے اس سے بچا جائے۔

تنظیمی احتیاطیں

سوال: جو اسلامی بھائی 3 دن / 12 دن / 1 ماہ کیلئے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے سُنّتوں بھرے اجتماعات یا پورے ماہ کے اعتکاف میں شرکت کیلئے آتے ہیں، کیا تنظیمی طور پر ان کا 3 دن / 12 دن / 1 ماہ کا مَدَنی قافلہ مانا جائے گا؟

جواب: تنظیمی طور پر وہی مَدَنی قافلہ کہلائے گا جو جدول کے مُطابِق سفر کرے گا۔[1]

سوال: کیا شرکائے مَدَنی قافلہ کسی مریض کی عِیادَت کو جاسکتے ہیں؟

جواب: مریض کی عِیادَت 3 دن (مَدَنی قافلے) کے بعد ہو، مَدَنی قافلہ شیڈول کے مُطابِق ہی ہونا چاہئے۔[2]

سوال: موجودہ (Current) تنظیمی اصطلاح کیا ہے: 30 دن کا مَدَنی قافلہ یا ایک ماہ کا مَدَنی قافلہ؟

جواب: ایک ماہ کا مَدَنی قافلہ۔[3]

سوال: جامعۃُ المدینہ کے ایسے کم عمر طلبہ جن کو مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے کی اِجازَت نہیں ان کو مَدَنی قافلے کیلئے "نااہل" کہا جاسکتا ہے؟

جواب: نہیں بلکہ انہیں کم عمر کہا جائے۔[4]

---

[1] ... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جولائی 2017ء

[2] ... مدنی مذاکرہ، اپریل 2015ء

[3] ... مدنی مذاکرہ، 24 جون 2015ء

[4] ... مدنی مذاکرہ، 12 فروری 2015ء

سوال: کتنی عمر کے اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی اِجازت ہے؟

جواب: کم از کم 22 سال کی عمر کے اسلامی بھائی کو اِجازت ہے، البتہ! وہ اسلامی بھائی جن کی عمر 22 سال تو نہ ہو، مگر دیکھنے میں اتنے معلوم ہوتے ہوں تو ان کو بھی اِجازت ہے، نیز 10 سال سے زائد عمر کے بچوں کو اپنے والد / بڑے بھائی / نانا، دادا، چچا، تایا / ماموں کے ساتھ سَفَر کی تنظیمی طور پر اِجازت ہے۔

سوال: اگر کوئی مدنی قافلہ مدنی مرکز کے دیئے گئے شیڈول اور سمت کے مُطابِق سَفَر نہ کرے تو کیا تنظیمی طور پر اس کا سَفَر مانا جائے گا؟

جواب: نہیں مانا جائے گا۔

سوال: کیا مَدَنی مرکز سے مدنی قافلے میں سفر کے لئے اپنی مرضی کی سمت لے سکتے ہیں؟

جواب: مدنی مرکز جہاں بھیجے "لَبَّیک" کہتے ہوئے وہاں چلے جائیں، اپنی مرضی کی سَمت دارُ السُّنّہ پر لکھوا دیں، ممکنہ صُورت میں وہاں مَدَنی قافلہ بھیج دیا جائے گا۔

سوال: مدنی مرکز سے مرضی کی سمت نہ ملنے پر بتائے بغیر اسی جگہ چلے جانا کیسا؟

جواب: ایسا کرنا دُرُست نہیں۔

سوال: کوئی اسلامی بھائی گھر کی قریبی مسجد میں ٹھہرے ہوئے مدنی قافلے میں شامل ہو جائے تو کیا وہ مدنی قافلے کا مُسافِر کہلائے گا؟

جواب: مدنی قافلے کے شیڈول کے مُطابِق 3 دن مکمل مَسْجِد میں ہی گزرنے کی صُورت میں مدنی قافلہ شُمار ہو گا۔

سوال: شُرکائے مدنی قافلہ میں سے کسی کا گھر قریب ہو تو کیا وہ مدنی قافلے والوں کی کوئی ضرورت پوری کرنے کے لئے گھر جاسکتا ہے؟ مثلاً کھانا پکوانے کے لئے، کوئی ضروری

کتاب لانے کے لئے وغیرہ وغیرہ۔

جواب: نہیں جا سکتا۔ البتہ! کوئی شرعی مجبوری ہو یا ایمرجنسی کی صُورت میں امیر مَدَنی قافلہ کی اِجازَت سے گھر جاسکتا ہے۔

سوال: بسا اَوقات مدنی قافلے کے مسافروں کے کھانے وغیرہ کا اہتمام کرنے کے لئے بار بار گھر جانا پڑے تو کیا اس کے لئے ایسا کرنا دُرُست ہے؟

جواب: مدنی قافلے کے شرکا کو چاہیئے کہ سالن خود بنائیں اور روٹیاں ہوٹل وغیرہ سے حاصِل کریں، بار بار کھانے وغیرہ کا اہتمام کرنے کے لئے گھر جانا مُناسِب نہیں۔

سوال: ایک مَدَنی قافلہ کم از کم کتنے اسلامی بھائیوں پر مشتمل ہونا چاہیئے؟

جواب: ایک مَدَنی قافلہ کم از کم 7 اور زیادہ سے زیادہ 12 اسلامی بھائیوں پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

سوال: 3 دن کے مدنی قافلے میں 72 گھنٹے مکمل ہونے سے پہلے ہی شرکائے مدنی قافلہ میں سے کوئی اسلامی بھائی واپس پلٹ آئے تو کیا اس کا 3 دن کا مَدَنی قافلہ شمار ہوگا؟

جواب: نہیں! ہاں اگر واقعی کوئی شرعی مجبوری یا ایمرجنسی کی وجہ سے واپس آیا تو بعد میں اتنا وَقْت دارُ السُّنّہ پر شیڈول کے مُطابِق دے دیں تو مَدَنی قافلہ مان لیا جائے گا۔

سوال: مدنی قافلہ طے شدہ سمت پر پہنچ جائے، پھر کوئی اسلامی بھائی 4، 5 گھنٹے بعد اس مدنی قافلے میں شامِل ہوا اور آخر تک رہا تو کیا اس کا وہ 3 دن کا مدنی قافلہ مانا جائے گا؟

جواب: بہتر یہی ہے کہ دارُ السُّنّہ یا جہاں سے مَدَنی قافلہ روانہ ہوا ہے، وہاں اپنا اِنْدِراج کروائے، پھر مَدَنی قافلے میں سَفَر کرے، مَدَنی قافلہ 3 دن کا ہی مانا جاتا ہے۔

سوال: دورانِ مدنی قافلہ اگر جمعرات ہو تو مدنی قافلے والے ہفتہ وار اجتماع کی تیاری کیسے کریں؟

جواب: اگر دورانِ مدنی قافلہ جمعرات کا دن آ جائے تو ہفتہ وار اجتماع کی خوب دُھوم دھام سے

اس طرح تیاری کی جائے کہ جمعرات کو نَمازِ عَصر کے بعد گھر گھر جا کر ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دی جائے، چوک درس دیئے جائیں اور زیادہ سے زیادہ اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں لانے کی کوشش کی جائے اور رات گزارنے کا بھی حسبِ معمول شیڈول کے مُطابِق اہتمام کیا جائے۔

سوال: دورانِ مدنی قافلہ جب ہفتہ ہو تو مدنی مذاکرے کی کیا کیا تراکیب کی جائیں؟

جواب: مدنی قافلے چونکہ عام طور پر جمعہ ہفتہ اتوار کو سفر کرتے ہیں، لِہٰذا ہفتے کا دن آئے تو شرکائے مدنی قافلہ خود بھی مدنی مذاکرہ دیکھیں اور اہل محلّہ و اہل علاقہ کو بھی دکھائیں، مَسْجِد میں خارِج مَسْجِد یعنی عَیْنِ مَسْجِد ہو نہ فنائے مَسْجِد اور نہ ایسی جگہ جسے دیکھ کر لوگ سمجھیں کہ یہ عَیْنِ مَسْجِد ہے، یا فنائے مَسْجِد میں اہتمام کریں یا پھر کسی کے گھر میں یا کسی کی چھت پر یا کسی پارک میں اہتمام کریں۔ اگر کوئی صُورَت ممکن نہ ہو تو آڈیو کا بندوبست کر لیں کہ آڈیو مدنی مذاکرہ مَسْجِد میں بھی چلا سکتے ہیں اور اگر کسی دور دراز کے علاقے میں مدنی قافلہ ہے تو ریکارڈڈ مدنی مذاکرہ چلا کر اس روٹین کو جاری رکھیں، البتہ! جہاں ممکن ہو متعلقہ نگران کی مُشاوَرَت سے بہت بڑا اجتماع کر لیں۔

سوال: کیا مدنی قافلے میں سفر کی سمت (Root) ہر بار تبدیل ہونی چاہیے؟

جواب: دارُ السُّنّہ یا مجلس مدنی قافلہ کی طرف سے جو سمت طے ہو جائے، اُسی سمت پر سفر کیا جائے اس سے وہاں کے اسلامی بھائیوں سے واقفیت ہو جائے گی اور ان کو دِینی ماحول سے وابستہ کرنے میں آسانی ہو گی۔

سوال: دورانِ مدنی قافلہ جس مسجد میں ہر نماز کے بعد درس و بیان کی اجازت نہ ہو تو کیا کریں؟

جواب: مقامی اسلامی بھائیوں سے مشورہ کر لیا جائے اور حَتَّی الْاِمْکَان وہاں مدنی قافلہ بھیجا جائے،

جہاں جدول پر 100 فیصد عمل ہو سکے۔

سوال: ایسا کیا طریقہ ہو کہ مدنی قافلے سے سفر کے بعد بھی جذبہ برقرار رہے؟

جواب: 12 دِینی کاموں میں عملی شرکت کو یقینی بنایا جائے، بِالْخُصُوص مدرسۃُ المدینہ بالغان اور ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت جذبہ زندہ بھی رکھے گی اور دوسروں کو جذبہ دلانے یا بیدار کرنے کا سبب بھی بنے گی۔ اِن شاءَاللہ

سوال: جامعۃُ المدینہ کے مدنی قافلوں کی کارکردگی کیا تحصیل / ڈسٹرکٹ کے 12 دِینی کاموں کی کارکردگی میں شمار ہو گی؟

جواب: جی نہیں۔

مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال: دعوتِ اسلامی کا پہلا مَدَنی قافلہ کہاں گیا تھا؟

جواب: پہلا مَدَنی قافلہ اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی سربراہی میں دارُالعُلُوم امجدیہ نعیمیہ صاحبزادہ گوٹھ ملیر کراچی کی جامع مسجد میں گیا تھا۔ پہلے بیان میں ہی اَلحمدُلِلّٰہ! تقریباً 10 اسلامی بھائیوں نے داڑھی شریف سجالی۔ [1]

سوال: ملک سے باہر پہلا مَدَنی قافلہ کہاں گیا تھا؟

جواب: ملک سے باہر پہلا مَدَنی قافلہ ہند گیا تھا۔ [2]

سوال: مَدَنی قافلے کی کامیابی کا انحصار کن باتوں پر ہے؟

جواب: مدنی قافلے کی کامیابی کا انحصار 3 باتوں پر ہے: (1) جہاں پر مَدَنی قافلہ جائے وہاں سے دوسرا مَدَنی قافلہ سَفَر بھی کروائے۔ (2) مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے والوں میں سے ہر ایک

[1] ... مدنی مذاکرہ، 8 نومبر 2014ء

[2] ... مدنی مذاکرہ، 12 جولائی 2015ء

کا ذہن یہ بن جائے کہ مجھے کم از کم ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا ہے۔ (3) مَدَنی قافلے والے جب واپس علاقے میں جائیں تو وہاں بھی دِینی کام کی دھوم مچ جائے، یعنی شرکائے مدنی قافلہ واپسی پر 12 دِینی کام کرنے والے بن جائیں۔

سوال: کیا مَدَنی قافلے کو فقط قافلہ بھی کہا جاسکتا ہے؟

جواب: تنظیمی اصطلاح مَدَنی قافلہ ہے۔ (1)

سوال: مَدَنی قافلہ ٹُوٹ پھُوٹ کا شکار نہ ہو اس کے لئے مجلس مَدَنی قافلہ کو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: (1) امیر مدنی قافلہ مضبوط اسلامی بھائی کو بنایا جائے، جسے ایک ماہ کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے کا تجربہ بھی ہو، ملنسار ہو، خوش اَخلاق ہو، بے جا غُصّہ کرنے والا نہ ہو، نرم مزاج ہو، شیڈول پر مکمل عَمَل کرنے والا ہو اور (2) جس سمت پر مدنی قافلہ روانہ ہو، وہاں کے ذِمّہ داران کو مَدَنی قافلہ مجلس کی جانب سے مکتوب (یا WhatsApp/SMS کے ذریعے پیغام) بھیجا جائے تا کہ ان کی خدمت وغیرہ کا اہتمام کیا جاسکے، اگر اس پر تَوَجُّہ دی جائے گی تو مدنی قافلے ٹوٹ پھوٹ کا شِکار نہیں ہوں گے۔

سوال: اگر کسی اسلامی بھائی کو تہجُّد میں اُٹھایا جائے مگر وہ نہ اُٹھے تو کیا اسے زبردستی یا بار بار جگا سکتے ہیں؟

جواب: یہ انداز دُرُست نہیں، امیرِ قافلہ کو چاہئے کہ پیار اور شفقت بھرے انداز سے اسلامی بھائیوں کو جگائے اور زبردستی نہ کی جائے۔ جنہوں نے نمازِ تہجُّد کیلئے اُٹھنا ہو، ان کے سونے کی جگہ بھی مخصوص ہو تو ان کو جگانے میں آسانی ہو۔ تہجُّد میں اُٹھانے کے لئے پیشگی ذہن

(1) ... مدنی مذاکرہ، 12 ستمبر 2015ء

بنایا جائے تو آسانی ہو گی۔

سوال: جو عاشِقانِ رسول مَدَنی قافلے سے واپس تشریف لائیں، اُن کے ساتھ ایسا کیا کیا جائے جس سے دِین کا مزید فائدہ ہو؟

جواب: اگر 12 یا 30 دن یا اِس سے زیادہ ایّام کے سنّتوں بھرے سفر کے بعد آئے ہیں تو ممکن ہو تو محلے کی مسجِد میں ان کا "اِستِقبالیہ اجتماع" ہو، مختصر سا سنّتوں بھرا بیان ہو جائے، ان عاشِقانِ رسول کو خوب مبارک باد دی جائے اور ہو سکے تو رسائل وغیرہ کا تُحفہ بھی پیش کیا جائے اور خُصُوصاً اُن میں نئے اسلامی بھائی اپنے تأثُّرات بیان کریں اور وہاں سے ہاتھوں ہاتھ مزید مَدَنی قافلے تیّار کئے جائیں۔ پھر اگر کسی قریبی گھر یا امام صاحِب کے حُجرے میں لنگرِ رضویہ کے ذَرِیعے کھانے وغیرہ کا اہتمام ہو جائے تو بہت خوب۔ اگر میری اِس تجویز پر عمل فرمائیں گے تو اِن شاءَ اللہ مَدَنی قافلے کے مُسافروں کی ساری تھکن دُور ہو جائے گی اور اگر کسی کو سفر میں کوئی ناگوار صُورت پیش آئی تھی تو اُس کا صدمہ بھی اِن شاءَ اللہ جاتا رہے گا اور بار بار سنّتوں بھرا سفر کرنے کا حَوصَلہ ملے گا اور اِن شاءَ اللہ ہر طرف مَدَنی قافِلوں کی بہاریں آجائیں گی۔ مگر ان کاموں کیلئے ہرگز چندے کا دروازہ نہ کھولا جائے جو کرنا ہے اپنی جیب سے کیا جائے۔ اگر پیسے نہیں ہیں تو بے شک صِرف پانی پلا دیا جائے ہاں اگر کوئی مُخَیَّر اسلامی بھائی کھانے کیلئے اپنے گھر لے جائے یا کھانا پکا کر لے آئے تو حرج نہیں۔ [1]

سوال: کسی بھی علاقے یا گاؤں وغیرہ میں جب مدنی قافلہ پہنچتا ہے تو دِینی کاموں کی خوب خوب مدنی بہاریں محسوس ہوتی ہیں، جونہی مدنی قافلے والوں کی واپسی ہوتی ہے، وہاں کے اسلامی

[1] ... نیکی کی دعوت، ص 519

www.dawateislami.net

بھائیوں کا وہ جذبہ نہیں رہتا، اس مسئلے کا کیا حل کیا جائے؟

جواب: ❁دورانِ مدنی قافلہ، جن عاشقانِ رسول نے مختلف دِینی کاموں میں شرکت کی نیّتیں کیں، ان سے مسلسل رابطہ رکھیں ❁اگر ایک ہی مقام پر مُستقل مدنی قافلہ سفر کرے تو اس سے بھی مقامی اسلامی بھائی دِینی کاموں میں عملی طور پر بڑھتے رہیں گے۔اِن شاءَ اللہ ❁واپسی پر دارُ السُّنّہ اور مجلس مدنی قافلہ کو وہاں کے عاشقانِ رسول کی نیّتیں اور نام پیش کریں تاکہ متعلقہ نگران ان سے رابطے میں رہیں۔

سوال: اگر مدنی قافلے میں سفر کی نیت تو ہو لیکن گھر سے اجازت نہ ملے تو کیا کریں؟

جواب: والدین کو پیار و محبت اور نرمی و عاجزی سے راہِ خدا میں سفر کے فضائل بتا کر منانے کی کوشش کریں۔

سوال: اگر کوئی یہ کہے کہ آپ ہر بار ایک ہی نیکی کی دعوت دیتے ہیں؟ اس کا کیا حل ہے؟

جواب: اس طرح کی باتوں پر کان نہ دَھریں اور مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقِ کار کے مطابق کام کرتے رہیں۔

چلو اچھا ہوا کام آ گئی دیوانگی اپنی | ورنہ ہم زمانے بھر کو سمجھانے کہاں جاتے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اگر دل پاک ہو جائیں تو...

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: اگر دل پاک ہو جائیں تو قرآن پاک کی تلاوت سے کبھی سیر نہ ہوں۔

(احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ القرآن، 1/ 379)

نگرانِ شوریٰ کے متعلق فرمانِ امیرِ اہلسنت

➢ کئی بار میں اور نگرانِ شُوریٰ (مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری) دونوں ایک ساتھ جب کہیں جاتے ہیں یا نگرانِ شُوریٰ مجھے بُلاتے اور ساتھ جانے کے لئے اِصرار کرتے ہیں حالانکہ یہ سمجھتے ہیں اگر یہ نہ سمجھیں تو میں سمجھتا ہوں کہ میرے جانے سے اسلامی بھائیوں کا رُجحان ان کی طرف کم اور میری طرف زیادہ ہوتا ہے تو میں نگرانِ شوریٰ سے متأثّر بھی ہوتا ہوں کہ ان میں کیسا اِخلاص ہے! اپنی شخصیت کو پھیکا کرکے مجھے چمکا رہے ہیں۔ ایسا 100 سے زائد بار ہوا بلکہ وقتاً فوقتاً ہوتا ہی رہتا ہے۔ اگر نگرانِ شُوریٰ اکیلے ہوں تو ساری عوام کا رُخ اور توجہ کا مَرکز یہی بنیں مگر جب میں ہوتا ہوں تو بعض اوقات ان سے ہاتھ بھی نہیں ملایا جاتا لیکن یہ ان کا ضبط ہے کہ اس کے باوجود یہ مجھے بُلاتے ہیں۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...مدنی مذاکرہ، یکم دسمبر 2018ء

ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے بارھواں دِینی کام

مدنی کورسز

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مدنی کورسز

(ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے بارھواں دِینی کام)

درود شریف کی فضیلت

نبیِ مُکَرَّم، شفیعِ مُعَظَّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لَا تُصَلُّوۡا عَلَیَّ الصَّلَاۃَ الۡبُتَیۡرَا“ یعنی مجھ پر کٹا ہوا (نامکمل) درود پاک نہ پڑھا کرو، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: ”وَ مَا الصَّلَاۃُ الۡبُتَیۡرَا“ یارسول اللہ! یہ کٹا ہوا دُرود کیا ہے؟ سلطانِ دوجہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تَقُوۡلُوۡا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ تَمۡسِکُوۡنَ“ کٹا ہوا دُرود یہ کہ تم (میری آل پر درود پاک نہ پڑھو اور صرف) ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ تک پڑھ کر رک جاؤ (پھر فرمایا:) ”اس کے بجائے یوں پڑھا کرو“ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔“[1]

ان کے مولیٰ کی اُن پر کروروں درود | اُن کے اَصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تم برابر بھلائی پر رہو گے

حضرت ابنِ مُعاویہ کِندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ملکِ شام میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ امیرُ المومنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے لوگوں کی کیفیت کے متعلق پوچھا اور پھر خود ہی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فرمانے

[1]...القول البدیع، ص55

www.dawateislami.net

لگے: ”شاید لوگوں کی یہ کیفیت ہوگی کہ بِدکے ہوئے اونٹ کی طرح مسجد میں آتے ہوں گے اور مسجد میں اپنی قوم یا جان پہچان کے لوگوں کو مجلس میں دیکھ کر ان کے ساتھ بیٹھ جاتے ہوں گے۔“ میں نے عرض کیا: ”نہیں حضور! ایسی کیفیت نہیں ہے، البتہ ان کی مختلف مجلسیں منعقد ہوتی ہیں لوگ بھلائی سیکھتے سکھاتے ہیں۔“ فرمایا: ”لَنْ تَزَالُوْا بِخَیْرٍ مَّا کُنْتُمْ کَذٰلِكَ“ یعنی جب تک تمہاری یہ حالت رہے گی تم بھلائی پر رہو گے۔“ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی یہ بات انتہائی اہم اور ہمیشہ اپنے دل کے گلدستے میں سجائے رکھنے والی ہے کہ جب تک تم بھلائی کی باتیں سیکھتے سکھاتے رہو گے تم بھلائی پر رہو گے۔ بھلائی کی باتیں چاہے آداب و اخلاق، عقائد و اعمال یا کسی بھی طرح کی دینی تربیت پر مشتمل ہوں انہیں سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا اللہ پاک کو بھی محبوب ہے اور اللہ پاک نے قرآن پاک میں اس کا حکم بھی ارشاد فرمایا جیسا کہ پارہ 11 سورہ توبہ کی آیت نمبر 122 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا كَآفَّةًؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىٕفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ۠(۱۲۲)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکل جائیں تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی تا کہ وہ دِین میں سمجھ بوجھ حاصِل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تا کہ یہ ڈر جائیں۔

حضرت مُفتی سیّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی رحمۃُ اللہ علیہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں:

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ قبائلِ عرب میں سے ہر ہر قبیلے سے جماعتیں سیّدِ

1 ... کنزالعمال، جزدہم، 5/ 112، حدیث: 29344

عالَم، نورِ مُجسَّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بار گاہِ اقدس میں حاضر ہوتیں اور وہ (لوگ) حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے دِین کے مسائل سیکھتے اور تَفَقُّہ (تَ۔فَق۔قُہ) یعنی علمِ دین حاصل کرتے اور اپنے لیے اور اپنی قوم کے لیے اَحکام پوچھتے، حضور خاتمُ النَّبِیّین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم انہیں اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کا حکم دیتے، نماز، زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیم کے لئے انہیں ان کی قوم پر مامور فرماتے۔ جب وہ لوگ اپنی قوم میں پہنچتے تو اعلان کر دیتے کہ جو اسلام لائے وہ ہم میں سے ہے اور لوگوں کو اللہ پاک کا خوف دِلاتے اور دین کی مخالفت سے ڈراتے یہاں تک کہ لوگ اپنے والدین کو چھوڑ دیتے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم انہیں دین کے تمام ضروری عُلوم سکھاتے۔ یہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا معجزۂ عظیمہ ہے کہ بِالکل بے پڑھے لوگوں کو بہت تھوڑی دیر میں دِین کے احکام کا عالِم اور قوم کا ہادی بنا دیتے تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے پتا چلا علمِ دین سیکھنے سکھانے کے حلقے لگانا پیارے آقا مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بڑی ہی پیاری سنت بھی ہے، جیسا کہ حضرت صَفوان بن عَسّال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پیارے آقا دو عالم کے داتا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اس وقت اپنی سرخ چادر پر ٹیک لگائے مسجد میں تشریف فرما تھے، میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں علم حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں، آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا: "مَرْحَبًا بِطَالِبِ الْعِلْمِ" خوش آمدید اے طالب علم! طالب علم کو فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور پھر اس کی مطلوب چیز (علم) سے محبت کی وجہ سے ایک دوسرے کے اوپر سوار ہو کر وہ آسمانِ دنیا تک جا پہنچتے ہیں۔[2]

آقا کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا سکھانے کا انداز کیسا ہوتا اس بارے میں حضرتِ عبد اللہ بن

[1] ... تفسیر خزائن العرفان، ص371، بتغیرٍ قلیل

[2] ... معجم کبیر، 4/221، حدیث:7196

مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مُعلِّمِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمیں تَشَہُّد (اَلتَّحِیَّات) اِسی طرح سکھاتے جس طرح قرآنِ مجید کی کوئی سورت سکھاتے۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتے قبر کی زیارت کو آئیں گے

پیارے اسلامی بھائیو! مُعلِّمِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جہاں بذاتِ خود علمِ دین سکھاتے وہیں اپنے اصحاب کو بھی علمِ دین سکھانے کی ترغیب و تربیت ارشاد فرماتے جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو ہُریرہ! قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، اگر تم اسی حالت میں فوت ہوئے تو فرشتے تمہاری قبر کی ایسے زیارت کریں گے جیسے بیتِ عتیق (کعبۃُ اللہ) کی زیارت کی جاتی ہے اور لوگوں کو میری سُنّتیں سکھاؤ اگرچہ وہ اسے پسند نہ کریں، اور اگر تم یہ پسند کرتے ہو کہ جنت جانے تک پُل صراط پر آنکھ جھپکنے کے برابر بھی نہ رُکو تو اللہ پاک کے دین میں اپنی طرف سے کوئی بات نہ کہنا۔ [2]

اصحابِ صُفّہ کا ذوقِ تعلیم

صحابۂ کرام رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین کا معمول تھا کہ ضروریاتِ زندگی پوری کرنے کے ساتھ ساتھ دوجہاں کے تاجوَر، سلطانِ بحر و بَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہوکر علمِ دین بھی حاصل کیا کرتے تھے مگر مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 60 سے 70 صحابۂ کرام رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین ایسے تھے جو سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے درِ اقدس پر پڑے رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صحبت میں رہ کر علمِ دین سیکھنے کے ساتھ ساتھ راہِ خدا میں سفر کر

[1] ... مسلم، ص158، حدیث:403

[2] ... کنزالعمال، جزء:10، 5/114، حدیث:29363

www.dawateislami.net

کے کافروں کو دعوتِ اسلام پیش کرتے اور عام مسلمانوں کو شرعی احکامات سکھایا کرتے۔ ان کی رہائش مسجد نبوی سے مُتَّصِل ایک چبوترے میں تھی جس پر چھت ڈال دی گئی تھی، عربی زبان میں چونکہ چبوترے کو صُفَّہ کہتے ہیں، لہٰذا ان پاکیزہ ہستیوں کو اصحابِ صفہ کہا جاتا۔

پیارے آقا مکی مدنی مصطفٰی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اسی تربیت کے مطابق بہت سارے بزرگانِ دین کا یہ معمول رہا کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ علمِ دین سیکھنے سکھانے کے حلقے لگایا کرتے، اپنے محبّین و متعلّقین کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں سے سفر کرکے آنے والوں کی خیر خواہی بھی فرماتے اور ان کی ضرورت کے مطابق علمِ دین بھی سکھاتے تاکہ وہ واپس جاکر اپنے شہروں اور قبیلوں میں علمِ دین کی شمع روشن کرسکیں۔ آیئے چند واقعات ملاحظہ کرتے ہیں:

1 تکرارِ حدیث کا حلقہ

حضرت شَہْر بن حَوْشَب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرتِ ابن غَنَم رحمۃُ اللہِ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرتِ عائِذُ اللہِ بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "امیرُ المومنین حضرت عمرِ فاروق رضی اللہُ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں، مَیں حضراتِ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے ساتھ ایک مسجد میں داخل ہوا اور وہاں ایک مجلس میں بیٹھ گیا۔ اس میں تقریباً 20 سے زیادہ افراد احادیث کی تکرار کررہے تھے۔ اس حلقے میں ایک خوبصورت، پختہ گندمی رنگ والا، شیریں مقال نوجوان بھی بیٹھا ہوا تھا جو حاضرین میں سب سے جواں عمر معلوم ہوتا تھا۔ جب کسی حدیث میں لوگوں کا اختلاف ہوتا تو وہ اس نوجوان کی طرف رجوع کرتے، اور لوگ جب تک اس سے نہ پوچھتے وہ کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔" میں نے پوچھا: "اے بندۂ خدا! تم کون ہو؟" اس نے کہا: "میرا نام مُعاذ بن جَبَل ہے۔"[1]

[1] ... مسند بزار، 7/116، حدیث: 2672

حضرت ابو موسیٰ اشعری کو نصیحت بھرا مکتوب (Letter)

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ کو ایک مکتوب (Letter) لکھا جس میں ارشاد فرمایا:

- کام کرتے رہنے میں قوت ہے اس لیے آج کا کام کل پر مت ڈالو کیونکہ جب تم ایسا کروگے تو مختلف کام تم پر جمع ہو جائیں گے نتیجۃً تمہیں نقصان اٹھانا پڑے گا یا تمہارا نقصان ہو جائے گا۔
- اگر تمہیں دو کاموں میں اختیار دیا جائے ان میں سے ایک دنیاوی ہو اور دوسرا اخروی تو تم اخروی کو دنیاوی پر ترجیح دو، کیونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت باقی رہنے والی ہے۔
- اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور کتاب اللہ کو سیکھتے سکھاتے رہو کیونکہ کتاب اللہ علم کا چشمہ اور دلوں کی بہار ہے۔[1]

2 مفتیٔ بصرہ کے علمی حلقے

اللہ پاک نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ کو اس سعادت سے نوازا کہ آپ مسلمانوں کو قرآنی تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں، آپ کسی بھی شہر جاتے تو قرآن پاک کی تعلیم دینے اور اسے عام کرنے میں کسی قسم کی کوئی کسر نہ اٹھاتے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ نے مجھے کسی کام سے امیرُ المومنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے پوچھا: "جب تم ابو موسیٰ اشعری کے پاس سے آئے تو وہ کیا کر رہے تھے؟" میں نے عرض کیا: "وہ لوگوں کو قرآن پاک کی تعلیم دے رہے تھے۔" فرمایا: "اِنَّهٗ كَيِّسٌ وَلَا تُسْمِعْهَا اِيَّاهُ" یعنی وہ بہت ہی عقل مند اور سمجھدار ہیں لیکن یہ بات تم انہیں نہ بتانا۔[2]

[1] ... مصنف ابن ابی شیبہ، 8/266، حدیث:109

[2] ... طبقات کبریٰ لابن سعد، 2/262

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بصرہ کی مسجد کو اپنے علمی نشاط کا مرکز بنایا تھا اور اپنے وقت کا ایک بڑا حصہ علمی مجالس کے لیے خاص کر دیا تھا۔ جب سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو جاتے اور انہیں مسائل سکھاتے اور قرآن پاک پڑھنے کا طریقہ بتاتے۔ ابنِ شَوذَب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو صفوں میں موجود ایک ایک آدمی کو قرآن پڑھاتے۔"[۱]

3 سکھانے کا انوکھا انداز

حضرت انس بن مالک رضی اللہُ عنہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دینے میں بہت حریص تھے، ان سے بہت محبت فرماتے، انہیں اپنے قریب رکھتے اور بہت عزت سے نوازتے، ان سے فرماتے: "تم لوگ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صحابہ کے کتنے مشابہ ہو، اللہ پاک کی قسم! تم لوگ مجھے میری اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہو مگر یہ کہ وہ فضل و تقویٰ میں تمہاری طرح ہو جائیں، میں تمہارے لیے رات کے آخری پہر میں دعائیں مانگتا ہوں۔"[۲]

4 حضرت ابو درداء کا حلقۂ علم

حضرت ابو دَرداء رضی اللہ عنہ علمِ دین کی نورانی مجلس سجاتے ہوئے علم کے طلب گاروں کو شَرْعی مسائل بتاتے اور قرآنِ پاک صحیح تلفظ اور درست مخارج کے ساتھ پڑھنا سکھاتے تھے، چنانچہ روزانہ صبح آپ مسجد میں تشریف لاتے اور اس نورانی مجلس کو یوں سجاتے کہ ہر دس افراد پر ایک حلقہ بناتے اور اس پر ایک نگران مقرر کر دیتے جو انہیں پڑھاتا رہتا اور اس دوران آپ رضی اللہ عنہ کھڑے رہتے اگر کسی کو کوئی بات سمجھ نہ آتی تو وہ آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیا کرتا

[۱] ... سیر اعلام النبلاء، 4/50، رقم: 178

[۲] ... تاریخ مدینہ دمشق، 56/398، رقم: 7167

اور تَشفّی بھر جواب پاتا، کبھی ایسا ہوتا کہ آپ رضی اللہ عنہ قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے اور نگران ارد گرد بیٹھ کر کلماتِ مبارکہ کو بغور سنتے رہتے، پھر اپنے حلقوں کی جانب لَوٹ جاتے اور جو کچھ سیکھتے وہ دوسروں کو سکھانا شروع کر دیتے۔ جب یہ نورانی مجلس ختم ہوتی تو آپ رضی اللہ عنہ پوچھتے کہ کسی کے ہاں کوئی دعوت وغیرہ تو نہیں ہے؟ اگر جواب "ہاں" میں آتا تو وہاں تشریف لے جاتے، ورنہ روزے کی نیت کر لیتے اور ارشاد فرماتے کہ "میرا روزہ ہے" حالانکہ تمام حلقوں کا انتظام بخوبی سنبھالا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ شرکاءِ مجلس کو شمار کیا گیا تو وہ سترہ سو (1700) سے زائد تھے۔ ①

اے عاشقانِ صحابہ و اہلبیت! ان حکایات سے پتا چلتا ہے کہ علمِ دین سیکھنے سکھانے کے حلقے، مختلف مجالس دینِ اسلام کا پیغام عام کرنے اور آنے والی نسلوں تک دین کے احکام پہنچانے کے لئے انتہائی ضروری ہیں، اگر ہمارے بزرگانِ دین اس محنت سے یہ ذمہ داری انجام نہ دیتے تو آج ہماری کیا حالت ہوتی یہ تصور ہی دل ہلا دینے والا ہے۔

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دینِ متین کی خدمت میں کوشاں بزرگانِ دین کے اس پیارے عمل کو آگے بڑھانے کا مشن لے کر چل رہی ہے۔ یہ پیاری تحریک آقا کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتیں عام کرنے، نیکی کی دعوت دینے اور معاشرے کو برائیوں سے پاک کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے، امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے بنیادی طور پر جو طریقہ عطا فرمایا وہ 12 مختلف دینی کام ہیں ان میں سے ایک دینی کام "مدنی کورسز" ہے جو بالخصوص مبلغین کی تربیت اور عمومی طور پر ہر مسلمان کی ضرورت ہے۔

① ... تاریخِ مدینہ دمشق، 1/328 ملتقطاً وملخصاً

www.dawateislami.net

مدنی کورسز

دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے بارہواں کام ”مدنی کورسز“ ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہر اسلامی بھائی زندگی میں کم از کم ایک بار 63 دن کا مدنی تربیتی کورس لازمی کرنے کی کوشش کرے اور ہر ماہ کم از کم 1 اسلامی بھائی کو کسی بھی مدنی کورس کیلئے بھیجے۔ جبکہ ہر دعوتِ اسلامی والا 12 ماہ میں کم از کم یہ 3 کورس (7 دن کا رہائشی فیضانِ نماز کورس، 7 دن کا رہائشی 12 دینی کام کورس اور 7 دن کا رہائشی اِصلاحِ اعمال کورس) یکمُشْت یا ایک ایک کر کے لازمی کرے۔ آیئے! ان مدنی کورسز کی کچھ تفصیل اور ان کے فوائد ملاحظہ کیجئے۔

1-7 دن کا 12 دینی کام کورس (رہائشی + جزوقتی)

اس کورس میں دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام کرنے کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ کورس ہر تنظیمی ذمہ دار اور ہر دعوتِ اسلامی والے کے لئے انتہائی مفید ہے۔

12 دینی کام کورس کی خصوصیات

- دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں کا تعارف، وضاحت اور ان کے شرعی و تنظیمی مدنی پھولوں کے مطابق تربیت کی جاتی ہے۔
- 12 دینی کاموں کا عملی طریقہ اور علاقوں میں لے جا کر دینی کاموں کا پریکٹیکل کروایا جاتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف، دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تقسیم کاری اور تنظیمی اپڈیٹس (Updates) دی جاتی ہیں۔
- اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے نیکی کی دعوت سے بھرپور 12 دینی کام مزید اچھے انداز سے کرنے کے لئے انفرادی کوشش کا عملی طریقہ، جدول کی اہمیت وجدول (Schedule) بنانے کا طریقہ اور بیان تیار کرنے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

صدقہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو...؟

حضرت ابو کثیر سُحَیْمِی رضی اللہ عنہ اپنے والِد سے رِوَایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرتِ اَبُو ذَرغفّاری رضی اللہ عنہ سے پُوچھا کہ مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب بندہ اُسے کرے تو جنت میں داخِل ہو جائے۔ اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی خدمت میں یہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ”وہ بندہ اللہ پاک اور آخرت پر ایمان لائے۔“ میں نے عرض کیا ”یارسول اللہ! اِیمان کے ساتھ کوئی عمل بھی اِرشاد فرمائیے۔ فرمایا: اللہ پاک کے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرے۔ میں نے عرض کیا، ”یارسول اللہ! اگر وہ فقیر ہو اور صدقہ کی اِستِطَاعَت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے؟ فرمایا: ”وہ نیکی کا حُکم دے اور بُری بات سے منع کرے۔“ میں نے عرض کی یارسول اللہ! اگر وہ بولنے میں اٹکتا ہو، نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی اِستِطَاعَت نہ ہو تو؟ فرمایا: ”جاہِل کو عِلْم سِکھائے۔“ میں نے عرض کیا! اگر وہ خود جاہِل ہو تو؟ فرمایا: ”مَظلوم کی مدد کرے۔“ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! اگر وہ کمزور ہو اور مظلوم کی مدد کرنے پر قادِر نہ ہو تو؟ فرمایا: تم اپنے دوست میں جو بَھلائی چاہتے ہو وہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کو تکلیف دینا چھوڑ دے۔“ میں نے عرض کیا! یارسول اللہ! اگر وہ یہ عمل کرے گا تو جنت میں داخِل ہو جائے گا؟ فرمایا: ”جو مسلمان اِن اَعمال میں سے کوئی ایک عمل بھی کرے گا یہ عمل خود اس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے جنت میں داخِل کرے گا۔“ [1]

2- 7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس

7 دن کے اصلاحِ اعمال کورس میں عاشقانِ رسول کو دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”نیک اعمال“ کے حوالے سے تربیت دی جاتی ہے کہ یہ نیک اعمال کیا ہیں؟ اور کیوں ہیں؟ کس نیک عمل پر کب عمل سمجھا جائے گا؟ ان نیک اعمال پر آسانی کے ساتھ کیسے عمل

---

[1] ... معجم کبیر، 1/416، حدیث:1627

کیا جاسکتا ہے اور نیک اعمال کے مطابق اپنے روز مرّہ کے معمولات کو کیسے سیٹ کیا جاسکتا ہے؟

7 دن کے اصلاحِ اعمال کورس کی خصوصیات

❁ اس کورس میں بالخصوص "نیک اعمال" رسالے میں موجود سوالات کی صورت میں پوچھے گئے نیک اعمال سمجھائے جاتے ہیں، ان پر عمل کا ذہن دیا جاتا ہے اور پریکٹیکل بھی کروایا جاتا ہے۔

❁ اس کورس میں مُہلِکات (ہلاکت میں ڈالنے والی چیزیں) مثلاً حسد، تکبر، کینہ، غصہ اور ریاکاری وغیرہ پر بیانات اور ان کی تعریفات، اسباب اور علاج بھی یاد کروائے جاتے ہیں۔

❁ زبان کی آفات مثلاً جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ پر بھی تربیت کا سلسلہ ہوتا ہے۔ زبان کا قفلِ مدینہ لگانے پر مدد حاصل کرنے کیلئے اشارے بھی سکھائے جاتے ہیں۔

❁ مسکرانے کی عملی مشق اور مسکراہٹ کے طبی فوائد بتائے جاتے ہیں۔

❁ سنتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پر عمل کرتے ہوئے نگاہیں جھکا کر چلنے کی مشق(Practice)، محبّتِ مرشد بڑھانے کیلئے تصوّرِ مرشد بھی کروایا جاتا ہے۔

فقہا کی تین نصیحتیں

حضرتِ عَون بن عبد اللہ رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: فُقہا ایک دوسرے کو تین نصیحتیں کرتے اور بعض تو انہیں ایک دوسرے کو لکھ کر بھیجا کرتے تھے:

✿ جو آخرت کے لئے عمل کرے اللہ پاک اس کی دنیا کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

✿ جو اپنے پوشیدہ اعمال کی اصلاح کرے اللہ پاک اسکے ظاہری اعمال کی اصلاح فرما دیتا ہے۔

✿ جو اللہ پاک اور اپنے درمیان تعلق کی اصلاح کرے اللہ پاک اس کے اور لوگوں کے درمیان تعلق کی اصلاح فرما دیتا ہے۔[1]

---

[1] ... حلیۃ الاولیاء، 4/276، الرقم:5553

فرامینِ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ

- میری خواہش ہے کہ جامعۃُ المدینہ کے تمام طالبِ علم اور استاذ "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" کرلیں۔ (۱)
- اگر آپ نے عالِم باعمل یا باعمل مبلغ بننا ہے تو "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" کرلیں۔ (۲)
- کردار کی اصلاح میں "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" سب پر حاوی ہے۔ (۳)
- اراکینِ شوریٰ و جملہ ذمہ داران و طلبا و اساتذہ سے درخواست ہے کہ "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" ضرور کریں۔ (۴)
- "7 دن اصلاحِ اعمال کورس" کرلیں تو (زندگی میں) نکھار آجائے گا۔ (۵)
- "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" بار بار کرتے رہیں تاکہ بیٹری چارج ہوتی رہے۔ (۶)
- "7 دن اصلاحِ اعمال کورس" میں، جنت میں لیجانے والے اعمال کی مشق کروائی جاتی ہے۔ (۷)

3-7 دن کا فیضانِ نماز کورس (رہائشی / غیر رہائشی)

اس کورس میں عاشقانِ رسول کو نماز کے احکام یعنی نماز کے فرائض، واجبات، مکروہاتِ تحریمیہ، مُفسِدات (جن کاموں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے) کے بارے میں معلومات دی جاتی ہے، نماز پڑھنے کا سنت طریقہ (مثلاً تکبیرِ تحریمہ، قیام، رکوع و سجود وغیرہ کا طریقہ) بھی سکھایا جاتا ہے۔

- نماز کے فضائل و برکات، جماعت کی اہمیت، ترکِ نماز کی وعیدات، اللہ والوں کی نماز، نماز

---

(۱) ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 6 ربیع الاول 1436ھ
(۲) ... خصوصی مدنی مذاکرہ: 6 ربیع الآخر 1436ھ
(۳) ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 6 ربیع الاول 1436ھ
(۴) ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 9 ربیع الاول 1436ھ
(۵) ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 9 ربیع الاول 1436ھ
(۶) ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 9 ربیع الاول 1436ھ
(۷) ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 9 ربیع الاول 1436ھ

کے طبی فوائد وغیرہ اہم موضوعات پر تربیت کی جاتی ہے۔

- مختلف موضوعات پر سنتیں اور آداب اور روز مرہ کی دعائیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔
- دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں کا مختصر تعارف بھی کروایا جاتا ہے۔

نماز فحش باتوں سے بچاتی ہے

حضرت حَسَن بصری اور حضرت قَتَادَہ رحمۃُ اللہ علیہما نے فرمایا" جس شخص کو اس کی نماز بُرے کاموں اور فحش (یعنی بے حیائی کی) باتوں سے باز نہ رکھے وہ نماز اس کے لیے وبال ہے۔"[1] البتہ جو شخص پانچوں وقت کی نماز اس طرح ادا کرتا ہے کہ اس کی شرائط، ارکان، احکام، سنتیں اور دعائیں پورے طور پر بجالائے تو اللہ پاک ایسے شخص کو ضرور فحش باتوں (یعنی بے حیائیوں) اور گناہوں کے کاموں سے بچائے گا۔[2]

کیوں نمازی جہنّم میں جائے بھلا ۔۔۔ اس کو دلوائے گی باغِ جنّت نماز
جو مسلمان پانچوں نمازیں پڑھیں ۔۔۔ لے چلے گی انہیں سوئے جنّت نماز
آؤ مسجد میں جھک جاؤ رب کے حُضور ۔۔۔ تم کو دلوائے گی حق سے رِفعَت نماز

فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ

لوگوں کی بھاری اکثریت درست نماز نہیں پڑھتی۔ نماز سیکھنے کے لیے "7 دن کا فیضانِ نماز کورس" کیجیے۔ نگرانِ ذیلی مشاورت تا رکنِ شوریٰ ہر ذمہ دار کو "7 دن کا فیضانِ نماز کورس" کرنا چاہیے، ہر "مدنی" اسلامی بھائی کو بھی یہ کورس کرنا چاہیے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ... تفسیر خازن، 3/381
[2] ... فیضان نماز ص40،41
[3] ... مدنی مذاکرہ: 5 مارچ 2017ء

مدنی کورسز کے فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً لمحہ بھر کے لئے بھی علمِ دین سیکھنا کثیر فوائد سے خالی نہیں ہے، علمِ دین سے مالامال ان مدنی کورسز کے ذریعے کیا کیا فوائد حاصل ہوں گے آیئے جانتے ہیں:

بنیادی فوائد

1 فرائض کی ادائیگی

ان مدنی کورسز کا بنیادی فائدہ یہ ہے کہ ان کے ذریعے بہت سارے وہ علوم سیکھ جائیں گے جن کا سیکھنا فرض ہے۔ جیسے عقائد، نماز، روزہ اور دیگر عبادات کے متعلق احکامات سیکھنا وغیرہ۔ اور یوں فرض علم نہ سیکھ کر اگر کسی گناہ کے مرتکب ہو رہے تھے تو اس سے نجات نصیب ہو گی۔ ان شاء اللہ الکریم

2 عبادت میں اطمینان

بغیر سیکھے عبادت کرنے اور علمِ دین سیکھے بغیر زندگی گزارنے والا آخر دم تک اپنے آپ سے غیر مطمئن نظر آتا ہے۔ ان مدنی کورسز کے ذریعے علمِ دین سیکھ کر ایک حد تک ہم اپنی عبادات بجالانے اور سیکھے ہوئے علم کے مطابق زندگی گزار کر اپنی اس دنیاوی زندگی سے مطمئن قبر کی طرف لوٹیں گے۔ ان شاء اللہ الکریم

3 اللہ ورسول کی رضا

ان مدنی کورسز میں شرکت اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی رضا حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ جیسا کہ رحمۃٌ للعالَمین، شفیعُ المُذْنِبین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ مقدس ہے کہ: ”جو قوم کتابُ اللہ کی تلاوت کے لیے اللہ پاک کے گھروں میں سے کسی

گھر میں جمع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ درس کا تکرار کرے تو اُن پر سَکِینہ (اطمینان و سکون) نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان کا ذکر فرماتا ہے۔"[1]

4 تلاوتِ قرآن کی سعادت

مدنی کورسز کرنے کا ایک زبردست فائدہ تلاوتِ قرآن کا جذبہ نصیب ہونا بھی ہے۔ جو اسلامی بھائی یہ مدنی کورسز کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، وہ قرآنِ پاک صحیح تَلَفُّظ کے ساتھ پڑھنا سیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی بقیہ زندگی میں بھی تلاوتِ قرآن کو اپنے معمولات میں شامل کر لیتے ہیں۔

5 معرفت کے حصول کا ذریعہ

اگر کَمَا حَقُّہٗ (مکمل توجہ کے ساتھ) آپ یہ مدنی کورسز کرنے والے بن جائیں تو یقیناً اللہ پاک کی معرِفت بھی نصیب ہو گی اور عبادت کا ذوق بڑھے گا، ایمان کی حلاوت نصیب ہو گی۔

6 تزکیۂ نفس

ان مدنی کورسز کی برکت سے علمِ دین سیکھنے کے ساتھ ساتھ مُحاسبہ کرتے ہوئے اپنے اعمال کا جائزہ لینے کی سعادت بھی ملتی ہے، جس کے سبب ظاہر و باطن کو گناہوں کے کیچڑ سے پاک کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اخلاقی فوائد

7 اخلاقی تربیت کا ذریعہ

اللہ پاک نے چاہا تو یہ مدنی کورسز کرنے والا اخلاقی طور پر دیگر لوگوں سے نمایاں نظر آئے

[1] ... مسلم، ص1039، حدیث:2699

گا،ان مدنی کورسز کا ایک نمایاں پہلو اخلاقیات کو سنوارنا ہے۔ اگر آپ خود یا اپنی اولاد اور دوست احباب کو اچھے اخلاق کی تربیت دینا چاہتے ہیں تو یہ مدنی کورسز کروانا مت بھولئے۔ آپ ان مدنی کورسز کرنے والوں کے حُسنِ اخلاق میں نمایاں ترقی محسوس کریں گے۔ ان شاء اللہ الکریم

8 مہذّب شخصیت

علمِ دین جاننے والا، اپنے متعلقہ ضروری عقائد و مسائل کا علم رکھنے والا نہ جاننے والے شخص سے کئی درجہ مہذّب نظر آتا ہے، ایسے شخص سے علمِ دین کی خوشبو آتی ہے اور یہی خوشبو معاشرے کو خوشگوار کرتی ہے۔

9 لوگوں کے دل جیتنے کا ذریعہ

یہ مدنی کورسز بندے کو باعمل بنانے میں بہترین کردار ادا کرتے ہیں اور باعمل شخص لوگوں کے بہت قریب ہوتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اسے اچھا سمجھتے ہیں اور ایسے شخص سے لوگ مطمئن ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایسے شخص کے لئے دین کا کام کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

10 وقت کی پابندی

مدنی کورسز کرنے والوں کو بالخصوص وقت کی پابندی کا ذہن دیا جاتا ہے اور پیشگی جدول (Advance Schedule) بنا کر خود کو اس کا پابند رکھنے اور پھر اس کا جائزہ (Audit) کرنے کی عملی (Prectically) تربیت بھی دی جاتی ہے۔

تنظیمی فوائد

11 نیکی کی دعوت دینے میں آسانی

ان مدنی کورسز کا بڑا فائدہ یہ بھی ہو گا کہ ہم لوگوں کے قریب ہو کر بہت آسانی سے نیکی کی

دعوت پیش کر سکیں گے، برائی سے منع کر سکیں گے کہ لوگوں کی اصلاح کے لئے صرف جذبہ ہی کافی نہیں بلکہ علمِ دین کا سیکھنا اور خود بھی اس پر عمل پیرا ہونا انتہائی مفید ہوتا ہے۔

12 مدنی مقصد کے حصول کی کوشش

ان مدنی کورسز کے ذریعے اصلاحِ امت کا جذبہ مزید بڑھتا اور پھلتا پھولتا ہے۔ ان مدنی کورسز کو کرنے اور ان کے مطابق اپنا جدول بنانے والا امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ عظیم مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کے حصول کی کوشش میں لگ جاتا اور کسی حد تک کامیاب ہوتا بھی نظر آتا ہے۔

13 امیر اہلسنت کی دعائیں پانے کا ذریعہ

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ولیِ کامل، شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُم العالیہ نے مدنی کورسز کرنے والوں کو طرح طرح کی دعاؤں سے نوازا ہے، یقیناً اگر ہم یہ مدنی کورسز کرنے یا کروانے میں کامیاب ہو جائیں تو علمِ دین سیکھنے سکھانے کے ساتھ ساتھ ایک ولیِ کامل کی دعائیں حاصل کرنے کی سعادت بھی حاصل کر لیں گے۔ ان شاء اللہ الکریم

جسمانی فوائد

14 ذہنی و جسمانی بیماریوں سے حفاظت

سیکھنے سکھانے کا عمل انسان کو بہت ساری جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے، کہ علمِ دین سیکھنے سکھانے میں مصروف رہنا وقت کا بہترین استعمال ہے۔ جو بندہ اپنا وقت فضولیات یا گناہوں میں گزارتا ہے وہ جسمانی بیماریوں کے ساتھ ساتھ کئی ذہنی اور نفسیاتی بیماریوں کا شکار بھی ہوتا ہے۔ اگر ہم اپنا فارغ وقت جز وقتی مدنی کورسز کرنے اور ہفتے میں بھی کسی نہ کسی ہفتہ وار

(ویک اینڈ کورس (weekend) اور اپنی ماہانہ (Monthly) یا سالانہ چھٹیوں پر بھی کسی نہ کسی کورس کرنے، کروانے کا پلان (Plan) رکھیں گے تو ان شاء اللہ الکریم، ہم اپنے فارغ وقت کا بہترین استعمال کر کے کئی ایک فوائد پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

❀ تمام ذمہ داران کو چاہیے کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا پسندیدہ "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" جلد از جلد کر لیں۔ [۱]

❀ نگرانِ شوریٰ فرماتے ہیں کہ کردار کی اصلاح کے لیے "7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" خاص فیضانِ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ لیے ہوئے ہے، میری خواہش بھی ہے کہ مدنی کورس (اس کورس کی اصطلاح 7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس ہے) کروں۔ [۲]

مدنی کورسز سے متعلقہ معلوماتی سوالات

سوال: شرکاءِ کورس مسجد میں ہی ہیں تو کیا تحیّۃُ المسجد پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: تحیّۃُ المسجد اس شخص کے لئے سنت ہے جو باہر سے مسجد میں آئے، لہٰذا جو پہلے سے مسجد میں موجود ہے اس کے لئے پڑھنا مسنون نہیں، اگر وہ پڑھے تو تحیّۃُ المسجد نہیں عام نفل ہوں گے۔ [۳]

سوال: مدنی کورسز مسجد میں ہوتے ہیں اور کھانا، پینا یا سونا بھی مسجد میں ہی ہوتا ہے تو کیا کورس کے شرکاء کو مسجد میں داخل ہوتے وقت ہر بار اعتکاف کی نیت کرنا لازم ہے؟

---

[۱] ... مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 4 ذوالقعدۃ 1436ھ

[۲] ... تربیتی اجتماع مارچ 2016ء

[۳] ... رد المحتار، 2/555

جواب: نفل اعتکاف میں جب آدمی مسجد سے نکل گیا تو اس کا اعتکاف ختم ہو گیا لہٰذا اسے اب دوبارہ نیت کرنی پڑے گی۔[1] اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: روایتِ مُفتیٰ بِهَا پر (فتویٰ والی روایت کے مطابق نفل) اعتکاف کے لیے کوئی مقدار معین نہیں ایک لمحہ کا بھی ہو سکتا ہے، نہ اس کے لیے روزہ شرط، تو آدمی کو ہر مسجد میں ہر وقت اس کا لحاظ کرنا چاہئے کہ جب داخل ہو اعتکاف کی نیت کرلے جب تک رہے گا اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا، پھر یہ نیت اسے کچھ پابند نہ کرے گی۔ جب چاہے باہر آئے اسی وقت اعتکاف ختم ہو جائے گا "فَاِنَّ الْخُرُوْجَ فِی النَّفْلِ الْمُطْلَقِ مُنْهٍ لَا مُفْسِدٌ کَمَا نَصُّوْا عَلَیْہِ" یعنی نفلی طواف میں مسجد سے نکلنا اعتکاف کا اختتام ہے مفسد (توڑنے والا) نہیں جیسا کہ علماء نے اس کی تصریح فرمائی ہے، لوگ اپنی ناواقفی یا بے خیالی سے اس ثوابِ عظیم کو مفت (میں) کھوتے (ضائع کرتے) ہیں۔[2]

سوال: وضو خانے پر مسجد کے رکھے گئے صابن سے چہرہ، برتن یا کپڑے دھونا اور نہانا کیسا؟

جواب: وضو کرنے والوں کے لئے چہرہ دھونے میں حرج نہیں کیونکہ یہ ہمارے ہاں عُرف ہے "مبسوط" میں ہے: جو چیز عادت اور عرف کے ذریعے ثابت ہو جائے وہ ایسی ہے جیسے نصِ شرعی سے ثابت ہو۔[3] جبکہ برتن، کپڑے دھونے اور نہانے کے لیے یہ صابن استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ مالِ وقف ہے اور مالِ وقف کے متعلق فتاویٰ رضویہ شریف میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: وقف میں تصرُّفِ مالکانہ (اپنا سمجھ کر استعمال کرنا) حرام ہے۔[4] بہارِ شریعت میں ہے: مسجد کی کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔[5]

[1] ... بہارِ شریعت، حصہ پنجم، 1/1021 مفہوماً
[2] ... فتاویٰ رضویہ، 10/827
[3] ... ردالمحتار، 4/281
[4] ... فتاویٰ رضویہ، 16/162
[5] ... بہارِ شریعت، 2/562

سوال: رُکوع یا سجدہ کا پریکٹیکل کرواتے ہوئے قبلہ رخ نہ ہونا کیسا؟ یا قبلہ رخ ہی ضروری ہے؟

جواب: اس صورت میں قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں ہے کہ نماز ادا نہیں کر رہا بلکہ نماز کی ادائیگی کا طریقہ سکھا رہا ہے جیسا کہ در مختار میں ہے کہ ”وَھُوَ شَرْطٌ لِلْاِبْتِلَاءِ اَیْ شَرَطَهُ اللهُ تَعَالٰی لِاِخْتِبَارِ الْمُكَلَّفِيْنَ“ یعنی اللہ پاک نے نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کا حکم مُکَلَّفِین (مسلمان بالغ مرد و عورت) کی آزمائش کے لیے دیا ہے نہ کہ عبادت کے لیے کیونکہ عبادت کی نیت سے کعبہ کو سجدہ کرنا کفر ہے جیسے کہ ردالمحتار میں ہے کہ ”کَانَ السُّجُوْدُ لِنَفْسِ الْکَعْبَةِ کُفْرًا“ یعنی عینِ کعبہ کو (عبادت کی نیت سے) سجدہ کرنا کفر ہے۔[۱] ہاں اگر مُعلِّم طلبہ کو نماز پڑھ کر دکھائے تو اس صورت میں ان تمام شرائطِ نماز کا لحاظ ہونا ضروری ہے۔

سوال: وضو کے مسائل سکھاتے ہوئے مسجد کے پانی سے وضو کا پریکٹیکل کرکے دکھایا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں وضو کیا جاسکتا ہے، کیونکہ ہمارے ہاں مسجد کے پانی سے وضو کرنے کا عُرف ہے البتہ سکھانے والا اگر وُضو عَلَی الوُضو کی نیت کر کے سکھائے گا تو اس کو سنت کا ثواب بھی حاصل ہوگا کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ: ”مَنْ تَوَضَّاَ عَلٰی طُهْرٍ كَتَبَ اللهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ“ یعنی جس نے وضو پر وضو کیا اللہ پاک اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔[۲] اور فتاویٰ شامی میں ہے کہ: ”وَلَوْ زَادَ لِقَصْدِ الْوُضُوْءِ عَلَی الْوُضُوْءِ لَا بَاْسَ بِهٖ لِاَنَّهٗ نُوْرٌ عَلٰی نُوْر“ اگر کسی نے وضو پر وضو کی نیت سے دوسری بار وضو کیا تو کوئی حرج نہیں بلکہ نور پر نور ہے۔[۳]

سوال: تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں بعض اوقات شرکاء کو نیند آ رہی ہوتی ہے اس حالت میں ان کو قرآن سنانا، ترجمہ تفسیر سنانا کیسا؟

[۱] ... درمختار مع ردالمحتار، 1/134

[۲] ... ابو داود، ص26 حدیث: 62

[۳] ... درمختار مع ردالمحتار، 1/258

جواب: سنانے والے پر کوئی گناہ تو لازم نہیں آئے گا البتہ سننے والوں کو چاہیئے کہ علمِ دِین حاصل کرنے کی نیت سے توجہ کے ساتھ بیٹھ کر سنیں کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ کتابُ اللہ (قرآنِ کریم) کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔[1]

سوال: مُعلِّم کا اِجارہ وقت میں مسجد کی صفائی کرنا کیسا؟

جواب: مُعلِّم کے لیے اِجارہ وقت (Duty Time) میں ایسا کرنا منع ہے۔ کیونکہ یہ اس کا ڈیوٹی کا وقت ہے اور تنخواہ بھی پڑھانے کی لینی ہے اب اگر وہ اس وقت کے دوران دوسرا کوئی کام کریں جس سے اصل ڈیوٹی میں حرج آتا ہو یہ درست نہیں البتہ اگر وقت کا اجارہ ہے کہ اتنے سے اتنے وقت میں مجھ سے کوئی بھی کام لیا جا سکتا ہے تو جائز ہے کہ اگر تعلیم و تعلم (سیکھنے سکھانے) والا کام نہیں تو اس وقت میں کوئی اور کام کرلیں جیسا کہ مسجد کی صفائی وغیرہ۔

سوال: مسجد، مدرسے اور جامعہ کے پنکھے، ایئر کولر، اے سی یا گیزر، نمازوں کے علاوہ کورس والوں کیلئے یا سونے کیلئے چلانا کیسا؟

جواب: جو کورس مسجد کے تحت ہو رہا ہے اس میں جامعہ کی اشیاء استعمال نہیں کی جا سکتی ہیں۔ مسجد کے تحت جاری کورس میں پنکھے اور ایئر کولر اور گیزر لگانے کا عُرف ہے، لیکن اے سی لگانا نمازوں کے علاوہ ہر جگہ رائج نہیں، اہلِ علاقہ اس پر بہت اعتراض کرتے ہیں۔ اس لیے اے سی لگانے سے بچا جائے، ہاں مدنی مراکز میں اگر اس کی اجازت ہو تو درست ہے۔

سوال: مسجد کے پانی سے شُرکاءِ کورس کا کپڑے دھونا کیسا؟ کیونکہ 63 دن کے کورس میں مسجد ہی میں رہنا ہوتا ہے۔

جواب: مسجد کے لئے وقف پانی سے شرکاءِ کورس کا کپڑے دھونا جائز نہیں جیسا کہ اجتماعی اعتکاف

[1] ... ابن ماجہ، 48، حدیث: 219

کے مُعتکفین کو مسجد کے پانی سے کپڑے دھونے کی اِجازَت نہیں۔[1] فتاویٰ خلیلیہ میں مسجد کے پانی، بجلی یا کوئی اور چیز عام استعمال کرنے کے بارے میں سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا: مسجد کی اشیاء صرف مسجد میں استعمال ہو سکتی ہیں۔ مسجد کے علاوہ کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کر سکتے۔[2] اسی میں ہے: ”سرکاری نَل سے آنے والا پانی اگر مسجد کی ٹنکی میں آچکا تو مسجد کی ملک ہو گیا اسے اب گھریلو استعمال میں لانا جائز نہیں۔“[3]

سوال: مسجد کی بجلی سے شُرکاءِ کورس کا کپڑے استری کرنا کیسا؟

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں ہے کہ اس میں ذاتی چیز سمجھ کر استعمال کرنا پایا جاتا ہے اور امامِ اہلِ سنت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں کہ وقف میں تصرُّفِ مالکانہ (اپنا سمجھ کر استعمال کرنا) حرام ہے۔[4] امیرِ اہلسنت دامت برَکاتُہم العالیہ اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: اس کا عُرف نہیں بنا، مسجد کی بجلی کو اپنے ذاتی استعمال میں نہیں لایا جا سکتا اس لیے موبائل مسجد کی بجلی سے چارج نہیں کرنا چاہیے کہ موبائل اپنے ذاتی استعمال کے لئے ہوتا ہے۔ پھر کل جا کر استری لے آؤ گے اور لگا کر کپڑے پریس کرنا شروع کر دو گے، معلوم نہیں مسجد کی بجلی سے کیا کیا دھندے شروع کر دو گے۔ ظاہر ہے اس میں قوم کا چندہ صَرف ہوتا ہے، مسجد کا مُتَوَلّی یا انتظامیہ بھی اس کی اجازت نہیں دے سکتی اور نہ اپنی مرضی سے چندے کا استعمال کر سکتی ہے اور اگر غلط استعمال کرے گی تو جواب دِہ ہو گی۔[5]

سوال: مسجد و مدرسے یا جامعہ کے برتن کورس والوں کیلئے استعمال کرنا کیسا؟

جواب: اسی طرح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سیّدی امیرِ اہلسنت دامت برَکاتُہم العالیہ فرماتے

[1] ... افتا مکتب، یکم رمضان 1437ھ
[2] ... فتاویٰ خلیلیہ، 2/579
[3] ... فتاویٰ خلیلیہ، 3/538
[4] ... فتاویٰ رضویہ، 16/162
[5] ... مدنی مذاکروں کے 137 سوالات وجوابات، ص58

ہیں: جائز نہیں۔ کیوں کہ گیس کا بِل، ماچس، برتن وغیرہ سب پر چندے کی رقم صَرف کی جاتی ہے۔ بعض اَوقات ایسا بھی ہوتا ہوگا کہ لوگ جامِعۃُ المدینہ کیلئے برتن وغیرہ وَقف کر دیتے ہوں گے۔ ایسی صورت میں بھی باہَر والوں کو استعمال کی شرعاً اجازت نہیں ہو سکتی۔ مدنی کورسز والوں کیلئے ضَروری ہے کہ اپنے چولھے برتن وغیرہ کی ترکیب رکھیں، نمک بھی کم پڑنے کی صورت میں مدرَسے سے نہ لیں۔ یہ بھی ذہن میں رہے کہ یوں کہہ کر بھی نہیں لے سکتے کہ چلو ابھی لے لیتے ہیں، پیسے دیدیں گے یا جتنا لیا ہے اُس سے زیادہ دے دیں گے۔ ضِمناً عرض ہے کہ یہ اِحتیاط ہر جگہ لازِمی ہے کہ فِنائے مسجد بلکہ خارِجِ مسجد میں بھی ایسی جگہ پکائیں جہاں سے مسجِد کے اندر دھواں یا بدبو وغیرہ داخِل نہ ہو۔ کھانا کھانے یا دھونے پکانے وغیرہ میں وہاں کی دری یا فرش وغیرہ بالکل آلودہ نہ ہو اِس کا خیال رکھنا ضَروری ہے۔[1]

سوال: کورس والوں کا مسجد کا اسپیکر یا ساؤنڈ استعمال کرنا کیسا؟

جواب: اگر وہ مائیک تمام دینی کاموں کے لئے لیا گیا ہے تو کورس والوں کا اسے استعمال کرنا جائز ہے: فتاویٰ عَلیمیہ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں مذکور ہے: اگر وہ مائیک چندہ سے خریدا گیا ہے اور چندہ دینے والے جانتے ہیں کہ لاؤڈ اسپیکر ضروریاتِ مسجد میں استعمال ہونے کے ساتھ ساتھ اس سے اعلانات وغیرہ بھی ہوں گے یا کسی ایک شخص نے مائیک دیا کہ اس سے اذان و اقامت کے علاوہ دوسرے دینی اُمُور کا اعلان بھی کر سکتے ہیں تو ایسے مائک سے نمازِ جنازہ وغیرہ کا اعلان کر سکتے ہیں۔[2]

سوال: کپڑوں کو خشک کرنے کیلئے مسجد کے پنکھے یا ہیٹر چلانا کیسا؟

جواب: استعمال نہیں کر سکتے۔

[1] ...چندے کے بارے میں سوال جواب، ص 55

[2] ...فتاوی علیمیہ، 1/239

www.dawateislami.net

سوال: کورس کے اختتام پر شُرکاء کا مسجد کا پانی پینے کیلئے سفر میں لے جانا کیسا؟

جواب: تھوڑا سا پانی جیسے چھوٹی بوتل بھر کر لے جاسکتے ہیں بڑی بڑی بوتلیں یا کولر بھر کے لیے جانا جائز نہیں ہے۔

سوال: مسجد میں نمازیوں کیلئے رکھی گئی کرسیوں، ڈائس، منبر اور ڈیسک کا شُرکاءِ کورس اور مُعلِّم کے لیے استعمال کرنا کیسا؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مدنی کورسز عموماً علمِ دین سیکھنے سکھانے کے حلقوں پر مشتمل ہوتے ہیں، جن میں قرآن و حدیث سکھائی جاتی ہے جو کہ عبادت ہے، لہذا اس کے لئے مسجد میں رکھی ہوئی کرسیاں، ڈائس، منبر وغیرہ کا شرکاءِ کورس کو استعمال کرنا درست ہے جبکہ کسی نمازی کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے یہ حکم عام مساجد کا ہے، دعوتِ اسلامی کے شعبے ائمہ مساجد کے تحت جو مساجد ہیں ان میں یہ کام کرنے کی نیت عموماً شامل ہوتی ہے۔

سوال: کیا مسجد میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے شرکاء کورس کا سامان صفوں کے دائیں بائیں رکھا جاسکتا ہے؟ بعض مساجد میں ستون نہیں ہوتے یا ستونوں کے دائیں بائیں جگہ کم ہوتی ہے کہ جہاں سامان رکھنے سے نمازیوں کیلئے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

جواب: ایسا کرنے سے بچنا ہی چاہیے، ایسی اشیا جن سے اِنقطاعِ صَف (صَف قَطع ہوتی) ہو (مثلاً جوتوں کے ڈبے، اسپیکر، ڈیسک وغیرہ) صف میں نہیں رکھ سکتے۔ اسی طرح صف کے آخر میں بھی نہیں رکھ سکتے کہ اِتمامِ صف (صف مکمل ہونے) میں خلل انداز ہوں گی۔

سوال: نوافل کی جماعت کو فرض کی جماعت سمجھ کر کوئی شامل ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت کم ہوتی ہے، پھر بھی اگر ایسی صورت ہو جائے تو شامل ہونے والے کو فرض

کی نیت کرنی چاہئے۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: اگر امام کو نماز میں پایا اور یہ نہیں معلوم کہ عشا پڑھتا یا تراویح اور یوں اقتدا کی کہ اگر فرض ہے تو اقتدا کی، تراویح ہے تو نہیں، تو عشا ہو خواہ تراویح اِقتِدا صحیح نہ ہوئی۔[1] اس کو یہ چاہیے کہ فرض کی نیت کرے کہ اگر فرض کی جماعت تھی تو فرض، ورنہ نفل ہو جائیں گے۔[2]

سوال: مدنی قاعدہ بغیر وضو کے پڑھنا کیسا؟ مدنی قاعدہ ہاتھ میں لے کر پڑھتے ہوئے وضو ٹوٹ گیا تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر مُعَلِّم کو پڑھاتے ہوئے آیتوں کو نہیں چھونا پڑتا یا وہ زبانی پڑھاتا ہے تو بے وضو پڑھانے میں حرج نہیں بلکہ اگر وہ بے وضو قرآنِ پاک حفظ بھی کروا رہا ہے اور اُسے قرآنِ پاک کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی تو اس کا پڑھانا جائز ہے مگر قرآنِ کریم کو بے وضو چھونا جائز نہیں۔ حُروفِ مُفرَدات جنہیں الفابیٹ(Alphabet) بھی کہتے ہیں جیسے ا، ب، ت، ث وغیرہ انہیں بے وضو چُھو سکتے ہیں۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اِرشاد فرمایا: یاد رہے کہ قرآنِ پاک کی آیت کو بے وُضو دستانے سمیت بھی نہیں چُھو سکتے اور نہ اس کے عین پیچھے بلکہ آیت کے کسی بھی زبان کے ترجمے کو بھی دستانے پہن کر بے وضو نہیں چھو سکتے البتہ اگر دستانوں کو ہاتھوں سے اُتار کر الگ کر لیا تو اب دستانوں کے ساتھ قرآنِ کریم کو اس طرح اُٹھانا کہ کہیں بھی اپنا ہاتھ یا اُنگلی قرآنِ پاک کے کسی بھی حصے سے Touch نہ ہو تو یہ جائز ہے۔[3] بے وُضو کو قرآنِ کریم یا (کسی کتاب میں لکھی ہوئی) اس کی کسی آیَت کا چُھونا حرام ہے۔[4] البتہ! زبانی قرآنِ عظیم پڑھنے، حدیث و عِلْمِ دِین پڑھنے

[1] ... فتاویٰ ہندیہ، 1/75

[2] ... در مختار، ص 62

[3] ... کتّے کے متعلق شرعی احکام، ص 36

[4] ... رد المحتار، 1/347

پڑھانے اور دِینی کتابوں کو چھُونے کے لئے وضو کرنا مُسْتَحَب ہے۔[1] لِہٰذا اَدَب کا تقاضا یہی ہے کہ مَدَنی قاعدہ وغیرہ وضو کرکے ہی پڑھا جائے۔[2]

سوال: نوافل کی جماعت کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی سوال کرے کہ جماعت سے الگ افضل ہے تو اس کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی ترغیب دلائی جاسکتی ہے؟

جواب: پیارے اسلامی بھائیو! نوافل کی جماعت میں اگر امام کے سوا تین آدمی ہوں تو بلا اختلاف جائز ہے اور تین سے زیادہ ہوں تو مکروہِ تنزیہی، خلافِ اَولیٰ ہے یعنی نہ کرنا بہتر ہے لیکن کی جائے تو کوئی ناجائز و گناہ نہیں اور بعض کے نزدیک مطلقاً جائز ہے بلکہ بہت سے اَکابرِ دِین سے نوافل کی جماعت ثابت ہے اور متاَخّرین فقہاء نے لوگوں کی نیکیوں کی طرف رغبت کم ہونے کی وجہ سے نوافل کی جماعت کے جواز ہی کا فتویٰ دیا ہے کہ عوام کو نماز سے دُور کرنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ انہیں نماز کی طرف راغب رکھا جائے اور اس سے بالکل منع نہ کیا جائے۔[3] سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”نفل غیر تراویح میں امام کے سوا تین آدمیوں تک تو اجازت ہے ہی چار کی نسبت کتبِ فقہیہ میں کراہت لکھتے ہیں یعنی کراہتِ تنزیہیہ جس کا حاصل خلافِ اَولیٰ ہے نہ کہ گناہ حرام۔[4] اگر کوئی جماعت سے الگ پڑھنے کا کہے تو اس کا ذہن بنانے کے لئے اسے بتایا جائے کہ اگرچہ جماعت کے بغیر پڑھنا علمائے مُتقدّمین (پہلے کے بزرگ علماء) نے افضل بتایا مگر علمائے متاخّرین (بعد والے علماء) نے اس کی اجازت عطا فرمائی ہے، اسے جماعت کے فضائل بتائے جائیں، شیطان کے وسوسوں سے بچتے ہوئے اجتماعی عبادت کی حکمتیں بتائی جائیں، علیحدہ

---

[1] ...بہارِ شریعت، حصہ دوم، 1/302 ملتقطاً

[2] ... مدرسۃ المدینہ بالغان، ص47

[3] ... فیضانِ ریاض الصالحین، 2/200

[4] ... فتاویٰ رضویہ، 7/465

www.dawateislami.net

پڑھنے کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے جیسا کہ اس میں مستقل نہ ہونا، دل نہ لگنا، ریاکاری میں پڑھنے کا خطرہ وغیرہ۔

سوال: اگر کسی نے اپنا موبائل مسجد میں چارج کیا لیکن اس نے کسی سے اجازت نہیں لی تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے اور اجازت کس سے لینی ہو گی؟

جواب: مسجد کی بجلی کو اپنے ذاتی استعمال میں نہیں لایا جاسکتا اس لیے موبائل مسجد کی بجلی سے چارج نہیں کرنا چاہیے کہ موبائل اپنے ذاتی استعمال کے لئے ہوتا ہے۔ ظاہر ہے اس میں قوم کا چندہ صَرف ہوتا ہے، مسجد کا مُتولّی یا انتظامیہ بھی اس کی اجازت نہیں دے سکتی اور نہ اپنی مرضی سے چندے کا استعمال کر سکتی ہے اور اگر غلط استعمال کرے گی تو انتظامیہ جواب دِہ ہو گی۔

مسجد میں موبائل چارج کرنا کیسا؟

سوال: اگر کسی نے موبائل فون چارج کر کے مسجد کی بجلی استعمال کر لی ہے، اب وہ کیا کرے؟

جواب: توبہ کرے اور تلافی بھی کرے تلافی یعنی اس کا تاوان دینا ہو گا۔ جتنی بجلی خرچ ہوئی ہے اتنی رقم مسجد کی انتظامیہ کو پیش کر دے اور ویسے موبائل چارج کرتے ہوئے بجلی بہت کم صرف ہوتی ہے پھر کسی تجربہ کار آدمی سے پوچھ لیں اور کچھ زائد رقم دیدیں کہ آپ کا دل مطمئن ہو جائے مثلاً آپ نے دس بار اگر چارج کیا ہے اور پانچ روپیہ کا خرچ ہوا تو آپ بارہ روپے دے دیں اگرچہ اتنا زیادہ کرنٹ خرچ نہیں ہوتا۔ [1]

سوال: شرکاءِ کورس کا امام کا مُصلّٰی استعمال کرنا کیسا؟

جواب: امام کے مُصلّے کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ وہ خاص اس کی مِلک (امام کا اپنا) ہو کہ اس نے

[1] ... مدنی مذاکروں کے 137 سوالات وجوابات، ص 58

اپنے لئے مسجد میں بچھار کھا ہے یہ تو ظاہر ہے کہ بے اس کے اِذن کے (امام کی اجازت کے بغیر) کسی کام میں استعمال نہیں ہو سکتا جو استعمال کرے گا گنہگار ہو گا۔ دوسرے یہ کہ مُصلّٰی وقف ہو، اس میں پھر تین صورتیں ہیں، ایک یہ کہ واقِف (وقف کرنے والے) نے صرف امام کے لئے وقف کیا تو اسے کوئی نمازی منفرد یا مقتدی بھی نہیں لے سکتا چہ جائیکہ غیر۔ بلکہ اگر خاص امامِ جماعتِ اُولیٰ (پہلی جماعت کے امام) کے لئے وقف کیا ہو تو امامِ جماعتِ ثانی (دوسری جماعت کا امام) بھی نہ لے سکے گا جبکہ واقِف نے اسے جائز نہ رکھا ہو۔ تیسرے یہ کہ مسجد کے لئے وقف کیا اور صراحۃً (واضح طور پر) یا دلالۃً (عرفِ عام میں) حاضرانِ مسجد کے لئے، اس کا استعمال مطلق ہے جس طرح چٹائیوں میں معروف ہے تو اسے نماز کے لئے بھی لے سکتے ہیں اور غیرِ وقتِ نماز میں کسی ایسے جلوس کے لئے بھی کہ شرعاً مسجد میں جائز ہو، پھر اتنا لحاظ رہے کہ بحالِ اِطلاق (عام طور پر) بھی جس طرح صفیں جماعت کے لئے ہوتی ہیں مصلّے میں حقِ امام زیادہ ملحوظ ہوتا ہے تو عین وقتِ امامت امام کو اس سے محروم نہیں کیا جاسکتا، ہاں خالی وقت میں لے لینا اور وقتِ امامت، مقامِ امام پر پھر بچھا دینا بھی کوئی حرج نہیں رکھتا ہے۔ (1)

اللہ پاک ہم سب کو دینِ متین کی خدمت کرنے، علمِ دین سیکھنے سکھانے اور 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(1) ... فتاوی رضویہ، 7/ 137-143

www.dawateislami.net

شوریٰ کے 4 حروف کی نسبت سے مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق 4 فرامینِ امیرِ اہلسنت

- مرکزی مجلس شوریٰ پر جو تنقید کرتا ہے وہ دعوتِ اسلامی والا نہیں ہے۔[1]
- مرکزی مجلس شوریٰ دعوتِ اسلامی کا مائی باپ ہے، اس کے ساتھ مل کر دِینی کام کرنا چاہیے، تنقید نہ کی جائے۔[2]
- مجلسِ شوریٰ پر تنقید کرنے والے اگر ان کے قدموں کا دھوون پئیں تو انہیں بھی دِین کا درد مل جائے۔[3]
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اراکینِ شوریٰ آپس میں بھائیوں کی طرح متفق ہیں، اللہ پاک اِن کو اِسی طرح رکھے۔ اٰمین[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ... مدنی مذاکرہ نمبر 69

[2] ... مدنی مذاکرہ، 16 جنوری 2016ء

[3] ... مدنی مذاکرہ، 18 نومبر 2017ء

[4] ... خصوصی مدنی مذاکرہ، 28 جنوری 2015ء

ماخذ و مراجع
تفصیلی فہرست

www.dawateislami.net

مآخذو مراجع

	قرآن مجید	❀❀❀❀❀
#	کتاب	مطبوعہ
	کتب التفسیر وعلوم القرآن	
.1	کنزالایمان	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1432ھ
.2	التفسیر الکبیر	داراحیاء التراث العربی بیروت 1429ھ
.3	تفسیر القرطبی	دار الفکر بیروت 1429ھ
.4	تفسیر الخازن	دار الکتب العلمیہ بیروت 1435ھ
.5	الاتقان فی علوم القرآن	دار الکتب العلمیہ بیروت 2015ء
.6	روح البیان	دار الکتب العلمیہ بیروت 1430ھ
.7	خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1432ھ
.8	تفسیر نعیمی	نعیمی کتب خانہ گجرات
.9	نور العرفان	نعیمی کتب خانہ گجرات
.10	مناہل العرفان	کوئٹہ پاکستان
.11	صراط الجنان فی تفسیر القرآن	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.12	فیضان تجوید	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1435ھ
	کتب الحدیث ومتعلقات	
.13	مؤطاامام مالک	دار المعرفہ بیروت 1433ھ
.14	مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ء
.15	مصنف ابن ابی شیبہ	مدینۃ الاولیاء ملتان 1409ھ
.16	مسند احمد	دار الکتب العلمیہ بیروت 1429ھ
.17	الزہد للامام احمد	دار الحدیث القاہرہ 1425ھ
.18	سنن الدارمی	دار المعرفہ بیروت 1421ھ
.19	صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت 1428ھ
.20	صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
.21	سنن ابن ماجہ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2009ء
.22	سنن ابی داود	دار الکتب العلمیہ بیروت 1428ھ
.23	الزہد لابی داود	دار المشکاۃ القاہرہ 1414ھ
.24	سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء

.25	موسوعۃ ابن ابی دنیا	المکتبۃ العصریہ بیروت 1429ھ
.26	السنۃ لابن ابی عاصم	دار الصمیعی الریاض 1419ھ
.27	مسند البزار	دار الکتب العلمیہ بیروت 1430ھ
.28	سنن النسائی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2009ء
.29	مسند ابی یعلیٰ	دار الفکر بیروت 1422ھ
.30	نوادر الاصول	دار الکتب العلمیہ بیروت 1413ھ
.31	مکارم الاخلاق للخرائطی	الفاروق الحدیثۃ القاہرہ 1432ھ
.32	المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 2007ء
.33	المعجم الاوسط	دار الفکر عمان 1420ھ
.34	مسند الشامیین	مؤسسۃ الرسالہ بیروت 1409ھ
.35	معجم لابن المقری	مکتبۃ الرشد ریاض 1419ھ
.36	المستدرک علی الصحیحین	دار المعرفہ بیروت 1427ھ
.37	مسند الشہاب	مؤسسۃ الرسالہ بیروت 1405ھ
.38	شعب الایمان للبیہقی	دار الکتب العلمیہ بیروت 1429ھ
.39	السنن الکبریٰ للبیہقی	دار الکتب العلمیہ بیروت
.40	المدخل الی السنن الکبریٰ للبیہقی	دار الخلفا للکتاب الاسلامی الکویت
.41	جامع بیان العلم وفضلہ	دار ابن الجوزی 1435ھ
.42	الجامع لاخلاق الراوی و آداب السامع	مکتبۃ المعارف الریاض 1403ھ
.43	الفردوس بماثور الخطاب	دار الکتب العلمیہ بیروت 2010ء
.44	شرح السنۃ	دار الفکر بیروت 2012ء
.45	الترغیب والترھیب	دار المعرفہ بیروت 1429ھ
.46	مشکاۃ المصابیح	دار الکتب العلمیہ بیروت 1428ھ
.47	جامع العلوم والحکم	دار الفکر بیروت 2011ء
.48	الجامع الصغیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 1433ھ
.49	جامع الاحادیث	دار الفکر بیروت 1421ھ
.50	جمع الجوامع	دار الکتب العلمیہ بیروت 1421ھ
.51	کنز العمال	دار الکتب العلمیہ بیروت 1424ھ
.52	کشف الخفاء ومزیل الالباس	دار الکتب العلمیہ بیروت 1422ھ
.53	نصاب اُصولِ حدیث مع افاداتِ رضویہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی
	کتب شروح الحدیث	
.54	شرح صحیح البخاری لابن بطال	مکتبۃ الرشد الریاض

.55	كشف المشكل من حديث الصحيحين	دار الوطن الرياض1418ھ
.56	فتح الباری	دار السلام الریاض1421ھ
.57	عمدۃ القاری	دار الفکر بیروت2005ء
.58	مرقاۃ المفاتیح	دار الکتب العلمیہ بیروت2007ء
.59	فیض القدیر	دار الکتب العلمیہ بیروت1427ھ
.60	دلیل الفالحین	دار الفکر بیروت2013ء
.61	مرآۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
	کتب الفقہ	
.62	المبسوط	کوئٹہ، پاکستان
.63	کتاب الفقیہ والمتفقہ	دار ابن الجوزی السعودیۃ1417
.64	الحاوی للفتاویٰ	دار الکتاب العربی بیروت2014ء
.65	البحر الرائق	دار الکتب العلمیہ بیروت1434ھ
.66	الدر المختار	دار الکتب العلمیہ بیروت1423ھ
.67	غمز عیون البصائر	دار الکتب العلمیہ بیروت1405ھ
.68	فتاویٰ ہندیہ	دار الکتب العلمیہ بیروت1421ھ
.69	حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح	دار الکتب العلمیۃ بیروت1418ھ
.70	رد المحتار	دار المعرفہ بیروت1428ھ
.71	فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
.72	فتاویٰ خلیلیہ	ضیاء القرآن، لاہور، پاکستان2011
.73	فتاویٰ علیمیہ	
.74	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ، کراچی1435ھ
.75	نماز کے احکام	مکتبۃ المدینہ، کراچی1434ھ
.76	فیضانِ نماز	مکتبۃ المدینہ، کراچی 2019
.77	کتّے کے متعلق شرعی احکام	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.78	فتاویٰ اہلسنت	مکتبۃ المدینہ، کراچی
	کتب التصوف	
.79	تنبیہ الغافلین للسمرقندی	دار الکتب العلمیہ بیروت1430ھ
.80	قوت القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت1426ھ
.81	علم القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت1435ھ

.82	احیاء علوم الدین	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
.83	مجموعہ رسائل امام غزالی	المکتبۃ التوفیقیہ القاہرہ مصر 2015ء
.84	منہاج العابدین	دار البشائر الاسلامیہ بیروت 1422ھ
.85	کیمیائے سعادت	النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور
.86	مکاشفۃ القلوب	کوئٹہ پاکستان
.87	الغنیۃ لطالبی طریق الحق	دار الکتب العلمیہ بیروت 1428ھ
.88	ذم الھویٰ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1420ھ
.89	عیون الحکایات	دار الکتب العلمیہ بیروت 1424ھ
.90	تعلیم المتعلم طریق التعلم	الدار السودانیہ للکتب
.91	عوارف المعارف ملحق احیاء العلوم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
.92	راحت القلوب (فارسی)	مطبع مجتبیٰ دہلی
.93	فوائد الفؤاد (فارسی)	مطبع نولکشور ہند
.94	الروض الفائق	دار احیاء التراث العربی 1416ھ
.95	نزہۃ المجالس	المکتب الثقافی 1425ھ
.96	نفحات الانس	کلکتہ ہند 1858ھ
.97	تمہید الفرش فی الخصال الموجبۃ لظلال العرش	المکتب الاسلامی
.98	الزواجر عن اقتراف الکبائر	دار الحدیث القاہرہ 1423ھ
.99	سبع سنابل (فارسی)	مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور 1402ھ
.100	اتحاف السادۃ المتقین	دار الکتب العلمیہ بیروت 1426ھ
.101	تذکرۃ الواعظین	بمبئی ہند 1370ھ
.102	درۃ الناصحین فی الوعظ والارشاد	دار احیاء الکتب العربیۃ
.103	فضائل دعا	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1430ھ
.104	جنتی زیور	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1427ھ
.105	جہنم کے خطرات	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1427ھ
.106	حقائق عن التصوف	دار العرفان سوریۃ 1428ھ
.107	نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1432ھ
	کتب السیرت	
.108	السیرۃ النبویہ لابن ھشام	دار الفجر مصر 1425ھ
.109	الطبقات الکبریٰ لابن سعد	دار الکتب العلمیہ بیروت 1410ھ

.110	الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم	دائرۃ المعارف العثمانیہ 1372ھ
.111	کتاب الثقات	دار الکتب العلمیہ بیروت 1419ھ
.112	الکامل فی ضعفاء الرجال	دار الرسالۃ العالمیۃ دمشق 1433ھ
.113	حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ بیروت 1427ھ
.114	اخبار ابی حنیفہ	عالم الکتب بیروت 1405ھ
.115	مناقب الامام الشافعی للبیہقی	دار التراث القاہرۃ 1390ھ
.116	الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	دار الجیل بیروت 1412ھ
.117	تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیہ بیروت 1417ھ
.118	تاریخ ابن عساکر	دار الفکر بیروت
.119	اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ	دار الکتب العلمیہ بیروت 1429ھ
.120	تذکرۃ الاولیاء	انتشارات گنجینہ 1379ھ
.121	الریاض النضرہ	النوریۃ الرضویہ لاہور 1433ھ
.122	بہجۃ الاسرار ومعدن الانوار	مؤسسۃ الشرف لاہور پاکستان
.123	سیر اعلام النبلاء	مؤسسۃ الرسالہ بیروت 1405ھ
.124	معرفۃ القراء الکبار	مدیرۃ النشر والطباعہ الترکی
.125	روض الریاحین فی حکایات الصالحین	المکتبۃ التوفیقیہ
.126	البدایۃ والنہایہ	دار المعرفہ بیروت 1426ھ
.127	الاصابۃ فی تمییز الصحابہ	المکتبۃ التوفیقیہ مصر
.128	القول البدیع	دار الکتاب العربی 1405ھ
.129	تاریخ الخلفاء	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
.130	الخصائص الکبریٰ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
.131	تبییض الصحیفہ فی مناقب الامام ابی حنیفہ	دار الوعی بحلب 1428ھ
.132	مدارج النبوۃ	النوریۃ الرضویہ لاہور 1997ھ
.133	اخبار الاخیار	النوریۃ الرضویہ لاہور
.134	شرح الزرقانی علی المواہب	دار الکتب العلمیہ بیروت 1417ھ
.135	افضل الصلوات علی سید السادات	دار الکتب العلمیہ بیروت 1429ھ
.136	نفحۃ الرحمن فی مناقب مفتی مکۃ احمد زینی دحلان	مؤسسۃ الکتب الثقافیہ 1421ھ
.137	سیرتِ مصطفٰے	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1429ھ
.138	کراماتِ صحابہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1429ھ

.139	حالاتِ زندگی حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی	نعیمی کتب خانہ گجرات 2004ء
.140	سیرتِ سیدنا ابو دردا	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1432ھ
.141	فیضان فاروق اعظم	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1436ھ
.142	غوث پاک کے حالات	مکتبۃ المدینہ،1427ھ
.143	فیضانِ بہاؤالدین زکریا ملتانی	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.144	فیضان پیر مہر علی شاہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.145	تذکرۂ صدر الشریعہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.146	فیضانِ محدث اعظم	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1435ھ
.147	فیضان امیر اہلسنت	مکتبۃ المدینہ،1429ھ
.148	مفتی دعوت اسلامی	مکتبۃ المدینہ، کراچی
	کتب المتفرق	
.149	ذوق نعت	شبیر برادرز لاہور
.150	حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1433ھ
.151	نور ایمان	دارالسلام 1433ھ
.152	سامانِ بخشش	مکتبہ اشرفیہ 1399ھ
.153	شاہنامہ اسلام مکمل	الحمد پبلی کیشنز 2006ء
.154	وسائلِ بخشش مرمّم	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1436ھ
.155	فرش پر عرش	✿ ✿ ✿
.156	فیروز اللغات جامع	فیروز سنز لمیٹڈ لاہور 2005ء
.157	آن لائن اردو لغت	اردو دائرہ معارف العلوم
.158	آکسفرڈ انگلش اردو ڈکشنری	آکسفرڈ یونیورسٹی پریس 2007ء
.159	اردو لغت	اردو لغت بورڈ کراچی
.160	راہِ علم	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1431ھ
.161	اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.162	محبوب عطار کی 122 حکایات	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1434ھ
.163	اجنبی کا تحفہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی
.164	انفرادی کوشش	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1435ھ
.165	مدنی پنج سورہ	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1437ھ
.166	غیبت کی تباہ کاریاں	مکتبۃ المدینہ، کراچی 1430ھ

مکتبۃ المدینہ، کراچی 1428ھ	فیضانِ سنّت	.167
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1429ھ	چندے کے بارے میں سوال جواب	.168
مکتبۃ المدینہ، کراچی	چند گھڑیوں کا سودا	.169
مکتبۃ المدینہ، کراچی	مسجدیں خوشبودار رکھئے	.170
مکتبۃ المدینہ، کراچی	تلاوت کی فضیلت	.171
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1431ھ	علم و حِکمت کے 125 مدنی پھول	.172
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1436ھ	بیمار عابد	.173
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1438ھ	فیضان رمضان	.174
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1436ھ	163 مدنی پھول	.175
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1437ھ	گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول	.176
مکتبۃ المدینہ، کراچی	مسواک شریف کے فضائل	.177
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1429ھ	گھریلو علاج	.178
مکتبۃ المدینہ، کراچی	خودکشی کا علاج	.179
مکتبۃ المدینہ، کراچی	عجیب الخلقت بچی	.180
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1432ھ	نیک بننے اور بنانے کے طریقے	.181
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1435ھ	گلدستہ درود و سلام	.182
مکتبۃ المدینہ، کراچی	میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟	.183
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1437ھ	حافظہ کیسے مضبوط ہو؟	.184
کراچی	کتاب القلیوبی	.185
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1437ھ	بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت	.186
مکتبۃ المدینہ، کراچی	ضیائے درود و سلام	.187
مکتبۃ المدینہ، کراچی	شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ	.188
مکتبۃ المدینہ، کراچی	چمکدار کفن	.189
مکتبۃ المدینہ، کراچی	نشے باز کی اصلاح کا راز	.190
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1428ھ	رہنمائے جدول	.191
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1429ھ	رسائلِ دعوتِ اسلامی	.192
مکتبۃ المدینہ، کراچی	سمندری گنبد	.193
مکتبۃ المدینہ، کراچی 1433ھ	جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ	.194
مکتبۃ المدینہ، کراچی	اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات	.195

تفصیلی فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
اجمالی فہرست	5
نیتیں	6
تعارف المدینۃ العلمیۃ	7
پہلے اسے پڑھئے	9
فجر کے لئے جگانا	
فجر کے لئے جگانا	12
درودِ پاک کی فضیلت	12
شعر کی وضاحت	12
فجر کے لئے جگانا کیسا؟	13
فجر کے لئے جگانا سُنّت ہے	13
سنّتِ داؤدی	15
صحابہ کرام کا انبیائے کرام کی سنّت پر عمل	15
اَدائے سنّت پر موت	16
مرغ کی ڈیوٹی	18
فجر کے لئے جگانے کے فوائد	19
1 نماز کی حفاظت	19
2 رِزق میں اضافہ	19
3 ایک نماز میں کئی نمازوں کا ثواب	20
4 تہجد کی سعادت	20
5 پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز کی فضیلت	21
6 نیکی کی دعوت کا ثواب	22
7 دعوتِ اسلامی کا تعارف	22
8 مسلمانوں کیلئے دعا	22
فجر کے لئے جگانے کے دنیوی فوائد	23
مدینے کا بُلاوا	25
چند اہم نکات	26
گلی میں جگانے کا طریقہ	28
فجر کا وَقت ہو گیا اٹھو!	29
رمضان المبارک میں صدائے سحری پر مشتمل امیرِ اہلسنت کے اشعار	30
وَقتِ سحری کا ہو گیا جاگو	03
فجر کے لئے جگانے کی مدنی بہاریں	31
شامیانے لگانے پڑے	31
فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی	31
صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ	31
فجر کیلئے جگانے سے متعلق چند اہم باتیں	32
فجر کیلئے جگانے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	33
شرعی احتیاطیں	33
تنظیمی احتیاطیں	35
مفید معلومات پر مبنی سوالات	39
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت	43

عنوان	صفحہ نمبر
تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ	
تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ	45
دُرود شریف کی فضیلت	45
معمولاتِ امام حسن مجتبیٰ	45
صبح کے وقت کو غنیمت جانئے	46
بعدِ فجر تا اِشراق مسجد میں بیٹھنے کے متعلق 8 فرامینِ مصطفٰے	47
سُنّت کو زندہ کرنے کی کوشش	49
تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ کیا ہے؟	49
تنظیمی ذمہ داری و طریقہ کار	50
حلقہ مسجد میں لگانے کی حکمت	51
اَسلاف کے حلقے	52
1 امامِ اعظم کا معمول	52
2 امام شافعی کا معمول	52
3 امام وکیع کا معمول	53
4 دمشق، حمص، مکہ اور بصرہ والوں کا طریقہ	53
5 پیر مہر علی شاہ کا معمول	53
6 حُضُور مُحدِّثِ اَعظم کا معمول	54
7 مفتی احمد یار خان کا معمول	54
تفسیر سننے، سنانے کے حلقے کے معمولات کی وضاحت	54
1- تین آیات کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر	55
2- فیضانِ سنّت کے 4 صفحات پڑھنا و سننا	56

عنوان	صفحہ نمبر
فیضانِ سنت جلد اوّل کا تعارف	59
فیضانِ سنت جلد دوم کا تعارف	59
فیضانِ سنت جلد سوم کا تعارف	60
فیضانِ سنت کے متعلق چند مفید باتیں	61
3- شجرہ شریف	62
شجرہ کے 4 حُروف کی نسبت سے "شجرہ عالیہ" پڑھنے کے 4 فوائد	62
سرکار کی آمد مرحبا	64
4- دُعا	66
دُعا کے 3 فائدے	67
ذکر کے فضائل	68
تفسیر سننے، سنانے کے فوائد	69
1 رِضائے اِلٰہی و محبوبِ الٰہی کا حُصُول	69
2 ذاکرین میں شُمار	70
3 اَسلاف سے مَحبّت	70
4 اسلامی تعلیمات کا عام ہونا	70
5 دِینی کاموں کی ترقی	70
6 رابطے کا ذریعہ	70
7 نمازِ اشراق و چاشت	71
8 فہمِ قرآن	71
9 مسجد میں بیٹھنے کا شرف	71
10 اچھی صحبت کی برکتیں	72
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں	72

عنوان	صفحہ نمبر
نشے باز کی اصلاح کا راز	72
تفسیر سننے، سنانے کے حلقے سے متعلق احتیاطوں اور معلومات پر مبنی سوال جواب	74
شرعی احتیاطیں	74
تنظیمی احتیاطیں	76
مفید معلومات پر مبنی سوالات	82
مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت	86
درس	
دَرْس	88
دُرُود شریف کی فضیلت	88
سرکار کی پسند	89
درس اور بزرگانِ دین	90
استاذ کے حلقۂ درس سے محبت	90
دعوتِ اسلامی اور درس کا اہتمام	92
(1) مسجد درس	93
مسجد درس کی اہمیت	93
مَسْجِد دَرْس کے فوائد	94
1 مَساجد کی آباد کاری	94
مساجد کی آباد کاری کی اہمیت	95
2 ضَروری عِلْمِ دِین کا حصول	95
3 صحابہ کی سنّت پر عَمَل	97
4 مدنی مقصد کی تکمیل کی کوشش	97
5 باہمی محبت میں اضافے کا ذریعہ	97
6 دُعائے عطّار کا حُصول	98
7 نمازِ باجماعت میں استقامت	98
8 معلّمین کی تیاری	99
9 مدنی قافلوں کی تیاری	99
مسجد درس کے مدنی پھول	100
مسجد درس دینے کا طریقہ	100
دَرْس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلائیے!	101
چمنِ حیات میں بہار	104
مسجد درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	105
(2) چوک درس	411
کوہِ صفا پر پہلی نیکی کی دعوت	411
پہلا علی الاعلان درس	611
چند لوگوں کو جمع کر کے دعوت دینا	711
بُزُرگانِ دِین کا عمل	118
چوک درس سے مراد	119
چوک دَرْس کے 9 فوائد	201
1 خوب نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ	120
2 نیکیوں پر اِستقامت کا ذریعہ	120
3 بازار میں ذِکْرُ الله کا ثواب	121
4 مساجد کی آباد کاری کا ذریعہ	122
5 مشقّت زیادہ تو ثواب بھی زیادہ	122
6 صبر کا ثواب	122

عنوان	صفحہ نمبر
7 سلام کی سُنّت کو عام کرنے کا ذریعہ	123
8 دعوتِ اسلامی کا تعارُف و تشہیر	124
9 امیرِ اہلسنّت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ	124
درس کے 3 حروف کی نسبت سے درس دینے کے 3 فضائل	125
چوک درس کے 14 مدنی پھول	125
مدنی قافلے میں چوک درس دینے کے مدنی پھول	712
چوک درس دینے کا طریقہ	127
دَرْس کے آخِر میں یوں ترغیب دلایئے!	128
چوک دَرْس کی مَدَنی بہار	130
ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان	131
چوک درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	132
تنظیمی احتیاطیں	132
مفید معلومات	134
(3) گھر درس	135
گھر درس کے فوائد	136
1 حکمِ الٰہی پر عمل	136
2 آقا کریم کے حکم پر عمل ہو گا	136
3 اللہ پاک کی رحمت کا نزول ہو گا	137
4 اہلِ خانہ نمازی بنیں گے	137
گھر درس کی مدنی بہار	137
گھر درس کی برکت	138
گھر درس کے مدنی پھول	138
گھر درس سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	139
درس کے 26 مدنی پھول	141
خیر خواہ کے 19 مدنی پھول	143
امیر اہلسنت کی کتب و رسائل	147
وہ کتب و رسائل جن سے تنظیمی طور پر درس دینا منع ہے	149
اسلامی مہینوں کے اعتبار سے کتب و رسائل	150
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں	151
درس کے 11 مدنی پھول	151
ذمہ دار کیسا ہونا چاہئے؟	153
درس کے متعلق متفرق مدنی پھول	155
بندے کے عیب دار ہونے کی نشانی	156
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت	157
مدرسۃ المدینہ بالغان	
مدرسۃ المدینہ بالغان	159
دُرود شریف کی فضیلت	159
تلاوتِ قرآنِ پاک کی اہمیت و ضرورت	159
قرآنِ پاک پڑھنے کے 9 فضائل	160
زمانۂ نبوی میں قرآن سیکھنے کا انداز	162
صحابۂ کرام کا قرآنِ پاک سکھانا	162

عنوان	صفحہ نمبر
اہلِ صُفّہ اور قرآنِ پاک	163
قرآنِ پاک سکھانے کیلئے دُور دراز کا سفر	164
گورنری پر تعلیمِ قرآنِ پاک کو ترجیح دینا	166
اہلِ شام پر سب سے بڑا احسان	167
تربیت کی اہمیت	168
قرآنِ پاک ایک دوسرے سے پوچھ کر پڑھنا	169
40سال تک قرآنِ کریم پڑھایا	169
حضور غوثِ پاک قرآن پڑھایا کرتے	170
فرشتے اِستغفار کرتے ہیں	170
گلوکار(Singer)اِمام بن گیا	171
تعلیمِ قرآن اور ہماری حالَتِ زار	172
خدمتِ قرآنِ پاک اور دعوتِ اسلامی	173
قرآن سیکھنے والوں کے لئے خوشخبری	174
دُرست قرآنِ پاک پڑھنے کا شرعی حکم	174
کس قَدر قرآنِ پاک سیکھنا ضروری ہے؟	175
مدرسۃ المدینہ بالغان کے 7 مَقاصِد	175
مدرسۃ المدینہ بالغان کی مدنی بہاریں	176
طالبِ علم مُفتی کیسے بنے؟	177
طلبہ کی تعداد بڑھانے کا نسخہ	178
پینافلیکس بینر کی تحریر کا نمونہ	179
مدرسۃ المدینہ بالغان بڑھانے کا طریقہ	180
آدابِ مساجد	181
مدرسۃ المدینہ بالغان سے متعلق مدنی مذاکروں اور مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول	184
مدرسۃ المدینہ بالغان سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	186
شرعی احتیاطیں	186
تنظیمی احتیاطیں	192
مفید معلومات پر مبنی سوالات	198
مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرمانِ امیرِ اہلسنت	207
ہفتہ وار اجتماع	
ہفتہ وار اجتماع	209
بلند آواز سے دُرود سلام پڑھنے کی فضیلت	209
سیّاح فرشتے	209
اجتماعات کی اہمیت	211
اِسلام کی شان وشوکت کا اظہار	212
اسلاف کا طریقہ	212
صحابی رسول کا اجتماع	213
حضرت ذُوالنّون مِصری کا اجتماع	214
حضور غوثِ اعظم کا اجتماع	215
ہفتہ وار اجتماعات	215
دعوتِ اسلامی اور اجتماعات کا اہتمام	217
ہفتہ وار اجتماع کیا ہے؟	217
مُفتیِ دعوتِ اسلامی اور مرحوم نگرانِ شوریٰ ہفتہ وار اجتماع میں	218
ہفتہ وار اجتماع میں کیا ہوتا ہے؟	219
ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی پہلی	219

عنوان	صفحہ نمبر
نشست کا شیڈول	
دوسری نشست کا شیڈول	220
رات گزارنے کا شیڈول	220
تیسری نشست کا شیڈول	220
ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے 13 فضائل وبرکات	221
1-اچھی اچھی نیّتوں کے فوائد	222
2-اَوّابِین کی ادائیگی	223
3-تلاوتِ قرآنِ کریم	224
4-نعت شریف	225
5-وعظ ونصیحت پر مبنی سُنّتوں بھرا بیان	226
اجتماع میں شرکت باعثِ مغفرت	227
جو وہاں پہنچا اُنہی کا ہو گیا	228
6-ذِکر	229
7-دُعا	231
نابینا آنکھ والا ہو گیا	232
رونے والی آنکھیں مانگو	233
جو روتا ہے اُس کا کام ہوتا ہے	234
ہفتہ وار اجتماع میں مانگی جانے والی دعا کی مدنی بہار	234
8-سیکھنے سکھانے کے حلقے	235
انفرادی کوشش	236
امیر اہلسنت کی انفرادی کوشش	237
9-اجتماع میں رات گزارنا	238
پہلا فائدہ	238
دوسرا فائدہ	239
تیسرا فائدہ	240
چوتھا فائدہ	240
اجتماع میں رات گزارنے کا شیڈول ایک نظر میں	241
10-تہجد کی سعادت	242
تفسیر سننے، سنانے کے حلقے میں شرکت	243
12-اِشراق وچاشت	243
13-درود وسلام	244
ہفتہ وار اجتماع کی تنظیمی اہمیت	245
ہفتہ وار اجتماع میں شرکت باعثِ رضائے امیر اہلسنّت	246
ہفتہ وار اجتماع کی انتظامی مجالس اور ذمہ داریاں	247
ہفتہ وار اجتماع کے متعلق مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں	249
ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُود شریف اور 2 دعائیں	254
ہفتہ وار اجتماع میں آنے والی بسوں / ویگنوں کے اہتمام کے 22 مدنی پھول	256
خیر خواہ کے 19 مدنی پھول	259
اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)	262
یومیہ 56 نیک اعمال	263

عنوان	صفحہ نمبر
قفلِ مدینہ کارکردگی	264
ہفتہ وار 9 نیک اعمال	264
ہفتہ وار اجتماع کے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	264
شرعی احتیاطیں	264
تنظیمی احتیاطیں	268
مفید معلومات	282
مجلسِ شوریٰ کے متعلق چار فرامینِ امیرِ اہلسنت	289
ہفتہ وار مدنی مذاکرہ	
ہفتہ وار مدنی مذاکرہ	291
درود شریف کی فضیلت	291
طلب علم کے خواہاں	291
علم سیکھنے کا جذبہ	293
علم نہ سیکھنے کے نقصانات	294
علم کہاں سے سیکھا جائے؟	295
بزرگوں کی صحبت و ملفوظات کا فیضان	296
فی زمانہ کیا کریں؟	298
مدنی مذاکرہ اور فروغِ علم	300
مدنی مذاکرے میں سوال پوچھنے کی اہمیت	301
علم کی کنجی	301
علم میں ترقی کا باعث	301
پوچھنے سے نہ شرمائیے!	302
صحابہ و صحابیات کا طریقہ	302
بِلاواسطہ سوالات کرنا	303
عالمِ دِین کے پاس حاضر ہونے اور سوال کرنے کے آداب	305
بالواسطہ سوالات کرنا	306
نمائندہ بن کر بارگاہِ رسالت میں	307
تصریح و توضیح کے لئے سوالات کرنا	308
کونسا فرقہ نجات پائے گا؟	309
اگر استطاعت نہ ہو تو؟	309
دیگر اَسلاف کرام کا طَرزِ عمل	310
پوری رات مذاکرے میں گزار دی	310
اسلاف کے چند مزید مذاکروں کا تذکرہ	311
امامِ اعظم کا علمی مذاکرہ	313
اعلیٰ حضرت اور علمی مذاکرہ	314
مدنی مذاکرے کی ضرورت واہمیت	316
اجتماعی مدنی مذاکرے میں شرکت کے طریقے	318
عاشقِ مدنی مذاکرہ	319
مدنی مذاکروں کی تفصیل تادمِ تحریر	320
مساجد، مدنی مراکز، جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں مدنی چینل وغیرہ دکھانے کے نکات	321
مدنی مذاکرے کے بارے میں امیرِ اہلسنت کے فرامین	323
مدنی مذاکرے کے متعلق مرکزی مجلس شوریٰ کے مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں	325

عنوان	صفحہ نمبر
روزانہ مدنی مذاکرہ سننے کی مدنی بہار	326
مدنی مذاکرے سے متعلق احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	328
شرعی احتیاطیں	328
تنظیمی احتیاطیں	333
مفید معلومات پر مبنی سوالات	336
مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرامین امیر اہلسنت	340
علاقائی دورہ	
علاقائی دورہ	342
دُرود شریف کی فضیلت	342
سرکارِ مدینہ اور نیکی کی دعوت	342
بازار میں نیکی کی دعوت	345
نیکی کی دعوت دینا صحابہ کا معمول تھا	345
نیکی کی دعوت سُن کر گانا چھوڑ دیا	346
مُصعَب بِن عُمیر اور نیکی کی دعوت	347
بزرگانِ دِین اور نیکی کی دعوت	347
نیکی کی دعوت دینے کا شرعی حکم	348
نیکی کی دعوت دینے کا فائدہ	349
”علاقائی دورہ“ سے مُراد	350
علاقائی دورے کے 13 فضائل و فوائد	351
1 نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت پانے کا ذریعہ	352
مبلغ محبوب ہی نہیں، محبوب گر بھی ہوتا ہے	353
2 فروغِ علم کا سبب	353
3 مساجد کی رونق کا سبب	354
4 نفل اعتکاف کی سعادت	354
5 اجتماع کی برکتیں	355
6 اجتماعی دُعا کی برکتیں	356
7 اسلامی بھائیوں کی تربیت	357
8 سلام کی سُنّت کو عام کرنے کا ذریعہ	357
9 صبر کا ثواب	358
10 دعوتِ اسلامی کی تشہیر	359
11 تکبر کا علاج	359
12 دعوتِ اسلامی کی ترقی	360
13 مدنی قافلے سفر کروانے کی مشین	360
ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار	361
علاقائی دورے کا طریقہ	361
ذِمّہ داریوں کی تقسیم اور کام	361
طریقہ کار	362
اعلانِ عصر	363
علاقائی دورہ کی ترغیب	364
علاقائی دورے کے آداب	365
نیکی کی دعوت سے پہلے کی دعا	366
نیکی کی دعوت (مختصر)	367
نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دعا	368
اعلانِ مَغرب	368
علاقائی دورہ کے اہم نکات	369

عنوان	صفحہ نمبر
مدنی مذاکروں سے ماخوذ مدنی پھول	371
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے منتخب مدنی پھول	372
علاقائی دورے کی مدنی بہار	373
ایک غیر مسلم کا قبولِ اسلام	374
علاقائی دورہ سے متعلق چند تنظیمی احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	374
تنظیمی احتیاطیں	374
مفید معلومات پر مبنی سوالات	376
نگرانِ شوریٰ کے متعلق فرامین امیرِ اہلسنت	378
ایک دن راہِ خدا میں	379
ایک دن راہِ خدا میں	380
دُرُود شریف کی فضیلت	380
اسلاف اور تبلیغِ علمِ دِین	380
اَطراف گاؤں میں نیکی کی دعوت دینا کیسا؟	383
جنّوں کے قبائل میں تبلیغ	385
اطراف گاؤں میں اِشاعتِ علمِ دِین اور صحابہ کرام	386
بزرگانِ دِین اور اِشاعتِ عِلمِ دِین	388
اِشاعتِ عِلم کے لئے گاؤں دیہات میں جانا کیسا؟	389
اطراف گاؤں اور دعوتِ اسلامی	390
”ایک دن راہِ خدا میں“ کیا ہے؟	390
”ایک دن راہِ خدا میں“ دینے کے چند نکات	391
”ایک دن راہِ خدا میں“ گزارنے کا شیڈول	392

عنوان	صفحہ نمبر
”ایک دن راہِ خدا میں“ گزارنے کے 14 فضائل و فوائد	395
1 نفل اعتکاف کی سعادت پانے کا ذریعہ	395
2 نیکی کی دعوت کی فضیلت پانے کا ذریعہ	395
3 فروغِ علمِ دِین کا بہترین ذریعہ	396
4 مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ	396
5 گناہوں سے بچنے کا ذریعہ	397
6 نیکیاں کمانے کا ذریعہ	398
7 نرمی و عاجزی کا سبب	398
8 صبر پر اجر	399
9 فارغ وقت کو کارآمد بنانے کا ذریعہ	399
10 جنّت کی بشارت پانے کا ذریعہ	400
11 دِینی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ	401
12 دعوتِ اسلامی کی تشہیر کا ذریعہ	401
13 چندے کے حصول کا ذریعہ	402
14 محبتوں میں اِضافے کا ذریعہ	402
مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول	403
مدنی بہار	405
ایک دن راہِ خدا میں دینے سے متعلق چند سوال جواب	407
ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کا جدول	412
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلق چار فرامین امیرِ اہلسنت	413

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
ہفتہ وار رسالہ مطالعہ		12 کمرے میں روشنی کا انتظام کر دیا	427
ہفتہ وار رسالہ مطالعہ	415	مطالعہ کی ضرورت	428
دُرودِ پاک کی فضیلت	415	1 علمِ دِین کے حصول کیلئے	428
کتابیں بیچنے کا دکھ	415	2 فرض علوم سیکھنے کیلئے	429
کتابوں سے محبت	417	3 ذمہ داری کماحقہ پورا کرنے کیلئے	429
کتابیں بیچنے سے بہتر عہدۂ قضا پایا	418	4 سُنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کے لئے	429
دو کلو سے زائد سونے کے بدلے کتاب	418	مطالعہ کے دِینی و دنیاوی فوائد	430
تقریباً سوا 11 لاکھ سے زائد مالیت کی کتاب	419	1 ذہنی تناؤ سے نجات	430
کتابیں پڑھنا کیسا؟	419	2 دماغی نقصان سے بچاؤ	430
کتابیں پڑھنے کا بنیادی مقصد	420	3 نیند کے لئے موثر	431
مطالعہ کی اہمیت	421	4 سماجی رابطوں میں بہتری	431
کتابیں پڑھنے سے محبت کے 12 واقعات	423	5 ذہانت میں اضافہ	431
1 بابا کیا کرتے ہو	424	6 اخلاقی تربیت	431
2 راحت مطالعہ کرنے میں ہی ہے	424	7 وقت کا بہترین استعمال	432
3 شادی کی پہلی رات مطالعہ	425	8 دنیا و آخرت میں کامیابی	432
4 قبر میں بھی مطالعہ	425	9 ایمان میں اضافہ	433
5 پچاس سالہ عادت	425	10 علم میں اضافہ	433
6 میرا پیٹ نہ بھرتا	426	کتاب کے فوائد ایک نظر میں	434
7 کھانا کھاتے ہوئے مطالعہ	426	دعوتِ اسلامی اور دِینی مطالعہ	434
8 پیدل چلتے مطالعہ	426	توجہ فرمایئے!	438
9 انتقال ہو گیا	426	کتبِ اَمیرِ اَہْلِ سنّت کی چند خصوصیات	439
10 دوست کے بیٹھنے کا احساس نہ ہوا	426	اَمیرِ اَہْلِ سنّت کا مطالعہ کتب کی ترغیب دلانا	440
11 ایک کتاب ایک رات میں پڑھ لی	427	دِینی مطالعہ کرنے کے 18 نکات	444

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بڑھانے کے چند اِقدامات	447	72 نیک اعمال ایک نظر میں	471
ریڈ اینڈ لسن ایپلی کیشن کا تعارف	448	چند نیک اعمال کے طبّی و سائنسی فوائد	473
ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کارکردگی شمار ہونے / نہ ہونے کے مدنی پھول	449	کیا نیک اعمال پر عمل مشکل ہے؟	478
		مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے	479
مرکزی مجلس شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت	451	نیک اعمال پر عمل کرنے کا فرضی شیڈول	479
		صبح 2 گھنٹے کا شیڈول	479
نیک اعمال		مغرب کی نماز کے بعد کا شیڈول	480
نیک اعمال	453	عشا کی نماز سے 2 گھنٹے کا شیڈول	480
درود شریف کی فضیلت	453	عادات میں شامل نیک اعمال	481
بزرگوں کی مدنی سوچ	453	ہفتہ وار نیک اعمال	481
اُخروی کامیابی کی فکر	454	ماہانہ نیک اعمال	481
انمول باتیں	455	سالانہ نیک اعمال	482
زندگی امانت ہے	458	دُعائے امیرِ اہلسنّت	482
بروزِ قیامت حسرت	459	نیک اعمال کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت	483
ابھی بھی وقت ہے	460	عاملینِ نیک اعمال کو امیرِ اہلسنت کی دُعائیں	485
حساب سے پہلے حساب کی تیاری	462	نیک اعمال کے بارے میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں	485
اَعمال کا حِساب کرنے سے مراد	462		
آج ”کیا کیا“ کِیا؟	463	نیک اعمال کی مدنی بہاریں	487
محاسبہ کیسے کیا جائے؟	464	نیک اعمال کی برکتیں	488
نیک اعمال کیا ہیں؟	466	نیک اعمال سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں پر مشتمل سوالات	491
نیک اعمال کی درجہ بندی	467		
نیک اعمال ایک نظر میں	467	شرعی احتیاطیں	491
نیک اعمال کے مقاصد	467	تنظیمی احتیاطیں	494
کیا نیک اعمال پر عمل ضروری ہے؟	468	مفید معلومات پر مبنی سوالات	497

عنوان	صفحہ نمبر
مختلف اراکینِ شوریٰ کے متعلق فرامینِ امیرِ اہلسنت	503
مدنی قافلہ	
مدنی قافلہ	505
درود شریف کی فضیلت	505
70 صحابۂ کرام کا مدنی قافلہ	505
راہِ خدا کے مسافروں کی آزمائش	506
راہِ خدا میں صحابہ کے سفر	507
راہِ خدا میں بزرگوں کے سفر	508
دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزم	511
مدنی قافلہ کیا ہے؟	511
راہِ خدا میں سفر کے مقاصد و اہمیت	512
مَدَنی قافلے میں سَفَر کے 14 فضائل و فوائد	515
1 طلبِ عِلمِ دِین کی فضیلت پانے کا ذریعہ	515
2 فرض نمازوں کے علاوہ نوافل پڑھنے کی سعادت	516
3 نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ	517
4 دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ	518
5 عاشقانِ رسول کی صحبت پانے کا ذریعہ	518
6 ایمان کی حفاظت کا ذریعہ	519
7 مدنی انقلاب کا ذریعہ	520
8 مدنی مقصد میں کامیابی پانے کا ذریعہ	521
9 راہِ خدا میں مشکلات پر صبر کا ثواب	521
10 مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ	523
11 دِینی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ	524
12 ہاتھوں ہاتھ قافلے تیار کرنے کا ذریعہ	525
13 امیر اہلسنت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ	525
14 مشکلات و مسائل حل ہونے کا ذریعہ	526
دوسروں کی صلاحیتوں سے مستفید ہونے کا ذریعہ	528
علاقے میں مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟	528
مدنی قافلے سے مدنی قافلہ کیسے تیار کریں؟	530
مدنی قافلے میں سفر کی نیتیں	533
مَدَنی قافلے کا مختصر جدول	534
مدنی قافلے کے متعلق فرامینِ امیر اہلسنت	539
مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ اہم باتیں	544
مارشل آرٹ کا ماہر مبلغ بن گیا	546
مدنی قافلہ سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں اور معلومات پر مبنی سوال جواب	547
شرعی احتیاطیں	547
تنظیمی احتیاطیں	554
مفید معلومات پر مبنی سوالات	558
نگرانِ شوریٰ کے متعلق فرمانِ امیر اہلسنت	562
مدنی کورسز	
مدنی کورسز	564
درود شریف کی فضیلت	564
تم برابر بھلائی پر رہو گے	564

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
فرشتے قبر کی زیارت کو آئیں گے	567	اللہ ورسول کی رضا	577
اصحابِ صُفّہ کا ذوقِ تعلیم	567	تلاوتِ قرآن کی سعادت	578
تکرارِ حدیث کا حلقہ	568	معرفت کے حصول کا ذریعہ	578
حضرت ابو موسیٰ اشعری کو نصیحت بھرا مکتوب (Letter)	569	تزکیۂ نفس	578
		اخلاقی فوائد	578
مفتی بصرہ کے علمی حلقے	569	اخلاقی تربیت کا ذریعہ	578
سکھانے کا انوکھا انداز	570	مہذّب شخصیت	579
حضرت ابو درداء کا حلقۂ علم	570	لوگوں کے دل جیتنے کا ذریعہ	579
مدنی کورسز	572	وقت کی پابندی	579
7 دن کا 12 دینی کام کورس	572	تنظیمی فوائد	579
12 دینی کام کورس کی خصوصیات	572	نیکی کی دعوت دینے میں آسانی	579
صدقہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو...؟	573	مدنی مقصد کے حصول کی کوشش	580
7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس	573	امیر اہلسنت کی دعائیں پانے کا ذریعہ	580
7 دن کے اصلاحِ اعمال کورس کی خصوصیات	574	جسمانی فوائد	580
فقہا کی تین نصیحتیں	574	ذہنی وجسمانی بیماریوں سے حفاظت	580
فرامینِ امیرِ اہلِ سنّت	575	مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول	581
7 دن کا فیضانِ نماز کورس	575		
نماز فحش باتوں سے بچاتی ہے	576	مدنی کورسز سے متعلقہ معلوماتی سوالات	581
فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ	576	مسجد میں موبائل چارج کرنا کیسا؟	590
مدنی کورسز کے فوائد	577	آخذ و مراجع تفصیلی فہرست	
بنیادی فوائد	577	آخذ و مراجع	594
فرائض کی ادائیگی	577	تفصیلی فہرست	594
عبادت میں اطمینان	577	المدینۃ العلمیۃ کی کل 710 کتب ورسائل	658

المدینۃ العلمیۃ کی کل 710 کتب و رسائل

المدینۃ العلمیۃ کی کتب و رسائل کے موضوعات و تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:

موضوعات	صفحات	تعداد	موضوعات	صفحات	تعداد
قرآن و متعلقات	21423	51	تذکرہ امیر اہلسنت	926	12
حدیث و متعلقات	9656	24	عقائد و متعلقات	2429	20
فقہ و متعلقات	14585	64	تصوف و اخلاقیات	27715	122
سیرت النبی و فضائل و مناقب	3518	15	تعلیماتِ اسلام	1895	11
			علوم و فنون	7344	37
سیرت صحابہ و اہل بیت	4058	19	بیانات	6425	23
سیرت صحابیات و صالحات	2932	22	نعتیہ دیوان	1581	06
سیرت اولیا و علما	8926	50	دعوتِ اسلامی و ثمرات	7914	125
تاریخ	422	04	متفرقات	3242	55
ملفوظاتِ امیر اہلسنت	3937	50	ٹوٹل	128928	710

☆☆☆......قرآن و متعلقات......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
6-1	معرفۃ القرآن (6 جلدیں)	2425	32	سورہ یٰسٓ شریف	16
16-7	تفسیر صراط الجنان (10 جلدیں)	6487	33	کنز الایمان مع خزائن العرفان	1185
19-17	پارہ سیٹ	604	34	کنز العرفان	1144
26-20	تعلیمات قرآن حصہ 1 تا 7	1909	35	تفسیر بیضاوی	392
29-27	تفسیر الجلالین مع حاشیۃ انوار الحرمین (3 جلدیں)	1251	36	تفسیر سورہ نور	135
			37	قرآن سیکھیں اور سکھائیں	120
30	القرآن الکریم N-I 25	549	38	فیضان یٰسٓ شریف مع دعائے نصف شعبان المعظم	20
31	القرآن الکریم N-I 25-A	549			

39	الأنوار الرضويه في القواعد التفسيريه ماخوذة من الزلال الأنقى من بحر سبقة الآتقى	67	44	فیضانُ التجوید	112
			45	عجائب القراٰن مع غرائب القراٰن	422
			46	آیاتِ قرآنی کے انوار	62
40	زبدۃ الاتقان فی علوم القرآن	266	47	رہنمائے مدرسین	87
41	الفوز الکبیر	165	48	مدنی قاعدہ	48
42	قرآنی سورتوں کے فضائل	17	49	قرآن سیکھئے (حصہ اوّل)	290
43	علم القرآن	244	50	معرفۃ القراٰن پارہ سیٹ (30 پارے)	2308

☆☆☆...... حدیث ومتعلقات ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
7-1	فیضانِ ریاض الصالحین (7 جلدیں)	5136	16	مسند امام اعظم	660
8	جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح فِيْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِح)	743	17	نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلۂ احادیثِ رسول (اَلْمَوَاعِظ فِي الْاَحَادِيْثِ الْقُدسِيَّة)	54
9	ریاض الصالحین عربی (منتخب ابواب)	108	18	الاربعین النوویة فی الاحادیث النبویة	155
10	انوار الحدیث	466	19	تیسیر مصطلح الحدیث	188
11	اَلتَّعْلِيْقُ الرَّضَوِی عَلٰی صَحِيْحِ الْبُخَارِی	458	20	نصابِ اصولِ حدیث	95
			21	مقدمة مشكوة	212
12	منتخب حدیثیں	246	22	نزهة النظر شرح نخبة الفكر	175
13	40 فرامین مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم	87	23	اربعین حنفیہ	112
14	احادیثِ مبارکہ کے انوار	66	24	شرح معانی الآثار مع حاشیتہ الجدیدۃ المسمّاۃ مبانی الابرار	575
15	فیضانِ چہل احادیث	120			

☆☆☆...... فقہ ومتعلقات ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
10-4	جَدُّ الْمُمْتَار عَلٰی رَدِّ الْمُحْتَار (7 جلدیں)	4000	3-1	بہارِ شریعت (3 جلدیں)	3996
			41	طلاق کے آسان مسائل	30

18-11	فتاویٰ اہلسنت (آٹھ حصے)	487
19	الفتاویٰ المختارہ	135
20	نور الایضاح مع حاشیۃ النور والضیاء	392
21	قانونِ شریعت	274
22	السراجیہ	114
23	فتاویٰ اہلسنت احکام زکوٰۃ	612
24	کرسی پر نماز پڑھنے کے احکام	34
25	فتاویٰ اہلسنّت: احکام روزہ واعتکاف	34
26	مختصر فتاویٰ اہلسنت	243
27	27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام	205
28	تجہیز وتکفین کا طریقہ	358
29	تلخیص اصول الشاشی	144
30	نماز کا مختصر طریقہ مع 40 مسنون دعائیں	58
31	کلمہ نماز کورس	37
32	معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح)	41
33	باتصویر نماز	36
34	خلاصۃ الفرائض	84
35	اذان کے فضائل ومسائل (شافعی)	29
36	میت کے غسل وکفن کا طریقہ	31
37	وضو کا طریقہ (شافعی)	41
38	قربانی کیوں کرتے ہیں؟	17
39	خواتین کے مخصوص مسائل	178
40	فیضانِ زکوٰۃ	150
42	چندہ کرنے کی شرعی احتیاطیں	47
43	کرنسی نوٹ کے مسائل (کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِمِ فِیْ اَحْکَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاھِم)	199
44	تراویح کے فضائل ومسائل	69
45	عشر کے احکام	48
46	نماز میں لقمہ دینے کے مسائل	39
47	حج وعمرہ کا مختصر طریقہ	48
48	کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِم	74
49	فیضانِ نماز	49
50	ٹی وی اور مووی	32
51	اَجْلَی الْاِعْلَام	70
52	اصول الشاشی مع احسن الحواشی	299
53	عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِیْدِ فِیْ تَحْلِیْلِ مُعَانَقَۃِ الْعِیْد)	55
54	نماز عید کا طریقہ (شافعی)	63
55	سیٹی بجانے کے احکام	16
56	ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقِ اِثْبَاتِ ہِلَال)	10
57	جنتی زیور	679
58	آڑھت کے بارے میں شرعی احکام	100
59	جمعہ کے فضائل ومسائل (شافعی)	24
60	غسل کا طریقہ (شافعی)	25

#	کتاب کا نام	صفحات
61	فاتحہ وایصالِ ثواب کا طریقہ (شافعی)	24
62	فرض علوم سیکھیے	817
63	باتصویر نماز (حصہ1)	17
64	آیئے وضو کریں	21

☆☆☆...... سیرت و تاریخ ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات
	سیرت النبی وفضائل ومناقب	
1	سیرتِ مصطفٰے	875
2	آخری نبی کی پیاری سیرت	147
3	سیرت الانبیاء	888
4	دلائل الخیرات	319
5	19 دُرود وسلام	16
6	نور کا کھلونا	32
7	حسن وجمالِ مصطفٰے	40
8	بچوں کے لئے "پیارے نبیوں کی زندگی" حضرت ادریس علیہ السلام	9
9	سیرتِ رسولِ عربی	758
10	مولد البرزنجی	26
11	فیضانِ معراج	134
12	آقا کے شہزادے وشہزادیاں	137
13	درود شریف کی برکتیں	16
14	مدنی آقا کے روشن فیصلے (اَلْبَاهِرُ فِيْ حُكْمِ النَّبِيِّ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ)	112
15	بچوں کے لئے "پیارے نبیوں کی زندگی" حضرت آدم علیہ السلام	9
	سیرت صحابۂ کرام و اہل بیت	
2-1	فیضانِ فاروقِ اعظم (جلد اول، دوم)	1720
3	فیضانِ صدیق اکبر	720
4	شانِ صدیق اکبر	17
5	حضرت عبد الرحمٰن بن عوف	132
6	حضرت سعد بن ابی وقاص	89
7	فیضانِ سعید بن زید	32
8	فیضانِ امیر معاویہ	56
9	کراماتِ صحابہ	346
10	سیرت ابو درداء	75
11	حضرتِ عثمان بھی جنتی جنتی	17
12	فضائل امام حسین	17
13	حضرت ابو عبیدہ بن جراح	60
14	حضرت طلحہ بن عبید اللہ	56
15	حضرت زبیر بن عوام	72
16	صحابۂ کرام کا عشق رسول	274
17	خلفائے راشدین	341
18	مولیٰ علی کے 72 ارشادات	17
19	امام حسین کے واقعات	17
	سیرتِ صحابیات وصالحات	
1	شانِ خاتونِ جنت	501

2	فیضانِ عائشہ صدیقہ	608
3	اُمہات المؤمنین	59
4	صحابیات وصالحات اور صبر	108
5	صحابیات وصالحات اور راہ خدا میں خرچ کرنا	56
6	صحابیات اور دین کی خاطر قربانیاں	55
7	ازواجِ انبیاء کی حکایات	260
8	صحابیات وصالحات اور صبر	108
9	فیضانِ بی بی مریم	91
10	فیضانِ حضرت آسیہ	36
11	فیضانِ امہات المؤمنین	367
12	فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ	84
13	صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول	144
14	بارگاہِ رسالت میں صحابیات کے نذرانے	48
15	صحابیات اور عشقِ رسول	64
16	صحابیات اور شوقِ علمِ دین	55
17	صحابیات اور شوقِ عبادت	76
18	فیضانِ بی بی ام سلیم	60
19	صحابیات اور پردہ	56
20	فیضانِ رابعہ بصریہ	96
21	صحابیات وصالحات کی 123 کرامات	164
22	صحابیات و صالحات کے اعلیٰ اوصاف جلد اول	436

سیرتِ اولیا وعلما

10-1	اللہ والوں کی باتیں (حِلْیَةُ الْاَوْلِیَاء وَ طَبَقَاتُ الْاَصْفِیَاء) (10جلدیں)	6209
11	غوثِ پاک کے حالات	106
12	حضرت سیّدُنا عمر بن عبد العزیز کی 425 حکایات	590
13	فیضانِ سید احمد کبیر رفاعی	33
14	شانِ رفاعی	17
15	فیضانِ سلطان باہو	32
16	شانِ حافظ ملت	17
17	صابر پیا کلیئری کی حکایات	16
18	فیضانِ محدث اعظم پاکستان	62
19	فیضانِ عثمان مروندی	43
20	فیضانِ بہاؤالدین زکریا ملتانی	74
21	فیضانِ حضرت صابر پاک	53
22	فیضانِ بابا بلھے شاہ	75
23	فیضانِ امام غزالی	103
24	فیضانِ شمس العارفین	79
25	فیضانِ پیر پٹھان	64
26	فیضانِ علامہ کاظمی	70
27	مفتی دعوتِ اسلامی	96
28	کراماتِ خواجہ	17
29	ارشاداتِ امام احمد رضا	17
30	فیضانِ سلطان سخی سرور	31
31	امام ابو حنیفہ کا حُسنِ سلوک	17
32	فیضانِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	17
33	اَلزَّمْزَمَةُ الْقَمَرِیَّة	93

#	کتاب کا نام	صفحات
34	فیضانِ داتا علی ہجویری	84
35	فیضانِ بابا فرید گنج شکر	115
36	سیرت بابا فرید	17
37	فیضانِ خواجہ غریب نواز	32
38	فیضانِ پیر مہر علی شاہ	33
39	اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں	49
40	شانِ امام احمد رضا	17
41	تذکرہ صدر الافاضل	25
42	فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی	71
43	فیضانِ مولانا محمد عبد السلام قادری	70
44	تذکرہ صدر الافاضل	25
45	فیضانِ حافظِ ملت	32
46	عطار کا پیارا	166
47	محبوبِ عطار کی 122 حکایات	208
48	فیضان امام بخاری	17
49	امام مالک کا عشقِ مدینہ	17
50	فیضانِ امام احمد بن حنبل	17
	تاریخ	
1	آئینۂ قیامت	108
2	محرم کے فضائل	17
3	سوانح کربلا	192
4	عاشقانِ حدیث کی حکایات (اَلرِّحْلَةُ فِي طَلَبِ الْحَدِيْث)	105

☆☆☆...... سیرت وملفوظاتِ امیر اہلسنت ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات
	فیضان مدنی مذاکرہ	
1	قسط1:وضو کے بارے میں وسوسے اور ان کا علاج	48
2	قسط2:مقدس تحریرات کے آداب کے بارے میں سُوال جواب	48
3	قسط3:پانی کے بارے میں اہم معلومات	48
4	قسط4:بلند آواز سے ذِکر کرنے میں حکمت	48
5	قسط5: گونگے بہروں کے بارے میں سُوال جواب	22
6	قسط6:جنتیوں کی زبان	31
7	قسط7:اِصلاحِ امت میں دعوتِ اسلامی کا کردار	28
8	قسط8:سرکار کا اَندازِ تبلیغِ دین	32
9	قسط9:یقینِ کامل کی بَرَکتیں	32
10	قسط10:وَلِیُّ اللہ کی پہچان	36
11	قسط11:نام کیسے رکھے جائیں؟	44
12	قسط12:مَساجد کے آداب	36
13	قسط13:ساداتِ کرام کی عظمت	30
14	قسط14:تمام دِنوں کا سردار	32
15	قسط15:اپنے لیے کفن تیار رکھنا کیسا؟	32
16	قسط16:نیکیاں چھپاؤ	106

17	قسط17:یتیم کسے کہتے ہیں؟	28
18	قسط18:تجدیدِ ایمان وتجدیدِ نکاح کا آسان طریقہ	27
19	قسط19:پیری مُریدی کی شرعی حیثیت	32
20	قسط20:قطبِ عالم کی عجیب کرامت	40
21	قسط21:سفرِ مدینہ کے بارے میں سُوال جواب	37
22	قسط22:نظر کی کمزوری کے اَسباب مَع علاج	30
23	قسط23:شریر جنات کو بدی کی طاقت کہنا کیسا؟	30
24	قسط24:بچوں کی تربیت کب اور کیسے کی جائے؟	32
25	قسط25:اَنبیاواولیا کو پکارنا کیسا؟	41
26	قسط26:تحفے میں کیا دینا چاہئے؟	41
27	قسط27:تنگدستی اور رِزق میں بے برکتی کا سبب	37
28	قسط28:حافظہ کمزور ہونے کی وُجُوہات	36
29	قسط29:صُلح کروانے کے فَضائل	44
30	قسط30:دِل جیتنے کا نسخہ	42
31	قسط31:جنّت میں مَردوں کو حوریں ملیں گی تو عورتوں کو کیا ملے گا؟	31
32	قسط32:نعت خوانی کے متعلق سُوال جواب	36
33	قسط33:بُرائی کا بدلہ اچھائی سے دیجیے	28
34	قسط34:شیطان کے لیے زیادہ سخت کون؟	31
35	قسط35:اِنسان کو فِرِشتہ کہنا کیسا؟	28
36	قسط36:تبرکات کا ثبوت	30
37	قسط37:سارے گھر والے نیک کیسے بنیں؟	38
38	قسط38:چھٹیاں کیسے گزاریں؟	28
39	قسط39:جمعہ کو عید ہو تو کیسا؟	33
40	قسط40:دِل کی سختی کے اَسباب وعلاج	28
41	قسط41:رفیقِ سفر کیسا ہو؟	38
42	قسط42:دَرزیوں کے بارے میں سُوال جواب	83
43	قسط43:تنگ وقت میں نماز کا طریقہ	38
44	قسط44:مسجد کی صفائی کی فضیلت	27
45	ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط6) درخت لگایئے ثواب کمایئے	24
50-46	ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (جلد1تا5)	2678

تذکرۂ امیرِ اہلسنت

1	قسط1:تذکرۂ امیرِ اہلسنت	49
2	قسط3:سنتِ نکاح	86
3	قسط5:علم وحکمت کے 125 مدنی پھول	102
4	قسط7:پیکرِ شرم وحیا	48
5	تعارفِ امیرِ اہلسنّت	100

#	کتاب کا نام	صفحات
6	تذکرۂ جانشینِ عطار	37
7	قسط2:ابتدائی حالات	48
8	قسط4:شوقِ علمِ دین	49
9	قسط6:حقوق العباد کی احتیاطیں	44
10	قسط8:فیضانِ مدنی مذاکرہ	80
11	قومِ جنّات اور امیرِ اہلسنّت	262
12	امیرِ اہلِ سنت کا پہلا سفرِ مدینہ	21

☆☆☆...... تصوف واخلاقیات ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات
2-1	جہنم میں لے جانے والے اعمال 2 جلدیں (اَلزَّوَاجِرعَنِ اقْتِرَافِ الْکَبَائِر)	1865
7-3	احیاءالعلوم مترجم (5جلدیں)	5522
10-8	قوت القلوب (اردو) (3جلدیں)	2176
11	منتخب الابواب من احیاء علوم الدین (عربی)	173
12	آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے)	275
13	نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّۃُ الْعُیُوْن وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْن)	142
14	شرح شجرہ قادریہ	215
15	اصلاحِ اعمال جلد اول (اَلْحَدِیْقَۃُ النَّدِیَّۃ شَرْحُ طَرِیْقَۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃ)	866
16	نیکی کی دعوت کے فضائل (اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْف وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَر)	98
17	بہارِ نیت (کتاب النیات)	159
18	راہِ علم (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم طَرِیْقَ التَّعَلُّم)	102
19	احیاء العلوم کا خلاصہ (لُبَابُ الْاِحْیَاء)	641
20	حکایتیں اور نصیحتیں (اَلرَّوْضُ الْفَائِق)	649
21	اچھے برے عمل (رِسَالَۃُ الْمُذَاکَرَۃ)	122
22	شکر کے فضائل (اَلشُّکْرُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ)	122
23	حُسنِ اخلاق (مَکَارِمُ الْاَخْلَاق)	102
24	آدابِ دِین (اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن)	63
25	آنسوؤں کا دریا (بَحْرُالدُّمُوْع)	300
26	فیضانِ احیاء العلوم	325
27	امامِ اعظم رحمۃُ اللہ علیہ کی وصیتیں (وَصَایَا اِمَامِ اَعْظَم)	46
28	ضیائے صدقات	408
29	جنت کی دو چابیاں	152
30	جلد بازی کے نقصانات	168
31	قصیدہ بردہ سے روحانی علاج	22
32	سنتیں اور آداب	125
33	بغض و کینہ	83
34	بہتر کون؟	139
35	شرح الصدور (مترجم)	586
36	152 رحمت بھری حکایات	326
37	منہاج العابدین	496
38	باطنی بیماریوں کی معلومات	352

39	آقا کا پیارا کون؟	63
40	وہ ہم میں سے نہیں	112
41	آئینۂ عبرت	133
42	بہشت کی کنجیاں	249
43	جہنم کے خطرات	207
44	اسلامی زندگی	170
45	راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَةِ الْجِيْرَانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاء)	40
46	حقوقُ العباد کیسے معاف ہوں؟ (اَعْجَبُ الْاِمْدَاد)	47
47	اَعرابی کے سوالات عربی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے جوابات	118
48	برائیوں کی ماں	112
49	نَجات دلانے والے اعمال کی معلومات	312
50	اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْاِرْشَاد)	31
51	انفرادی کوشش	200
52	عمامہ کے فضائل	517
53	شوہر کو کیسا ہونا چاہیے؟	47
54	بیوی کو کیسا ہونا چاہیے؟	45
55	غیرت مند شوہر	47
56	اللہ والوں کا اندازِ تجارت	68
57	یہ وقت بھی گزر جائے گا	39
58	بیٹی کی پرورش	72
59	اچھے ماحول کی برکتیں	56
60	بیٹے کی وصیت	36
61	والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوق لِطَرْحِ الْعُقُوق)	125
62	فیضانِ مرشد	46
63	اخلاق الصالحین	78
64	اسلامی شادی	202
65	دعا قبول ہونے کے اسباب	28
66	توکل	103
67	بہارِ دعا	124
68	اتحاف المسلم	349
69	شریعت و طریقت (مَقَالِ عُرَفَاء بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَّعُلَمَاء)	57
70	ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَة)	60
71	دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (اَلزُّهْدُ وَقَصْرُ الْاَمَل)	85
72	مکاشفۃ القلوب	692
73	سرمایۂ آخرت	200
74	تکبر	97
75	بدگمانی	57
76	قبر میں آنے والا دوست	115
77	فکرِ مدینہ	164
78	ریاکاری	170
79	توبہ کی روایات و حکایات	124
80	تربیتِ اولاد	187

81	شاہراہِ اولیا (مِنْهَاجُ الْعَارِفِيْن)	36
82	مختصر منہاج العابدین (تَنْبِيْهُ الْغَافِلِيْن) مُخْتَصَرُ مِنْهَاجِ الْعَابِدِيْن	281
83	بیٹے کو نصیحت (اَيُّهَا الْوَلَد)	64
84	76 کبیرہ گناہ	264
85	خوفِ خدا	160
86	مزاراتِ اولیاء کی حکایات	48
87	حرص	232
88	حسد	97
89	آدابِ دعا	49
90	تکلیف نہ دیجئے	219
91	ایک چپ سو سکھ (حُسْنُ السَّمْتِ فِي الصَّمْت)	37
92	آخرت کے حالات (اَلْبُدُوْرُ السَّافِرَة)	816
93	جیسی کرنی ویسی بھرنی	110
94	نیکیاں برباد ہونے سے بچایئے	103
95	بدشگونی	128
96	گناہوں کے عذابات (حصہ اول، دوم)	193
97	آسان نیکیاں	192
98	دِین و دنیا کی انوکھی باتیں جلد 1 (اَلْمُسْتَطْرَف فِي كُلِّ فَنٍّ مُسْتَظْرَف)	552
99	سایۂ عرش کس کس کو ملے گا؟ (تَمْهِيْدُ الْفَرْش فِي الْخِصَالِ الْمُوْجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْش)	28
100	فضائل دعا (اَحْسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء مَعَهٗ ذَيْلُ الْمُدَّعَاء لِاَحْسَنِ الْوِعَاء)	326
101	جامع شرائط پیر	87
102	پیر پر اعتراض منع ہے	59
103	کامل مرید	48
104	مقصدِ حیات	60
105	جنت کا راستہ	56
106	موت کا تصور	44
107	پیارے مرشد	48
108	صدقے کا انعام	60
109	ہمیں کیا ہو گیا ہے؟	116
110	صحابی کی انفرادی کوشش	124
111	گناہوں کی نحوست	112
112	سود اور اس کا علاج	92
113	ایک زمانہ ایسا آئے گا	51
114	فیضانِ علم و علما (فَضْلُ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاء)	38
115	علم و علماء کی شان	51
116	علما پر اعتراض منع ہے	34
117	سونے کا انڈہ	17
118	نیکیوں کے ثوابات (حصہ اول)	136
119	بادشاہ کی سڑی ہوئی لاش	17
120	ظاہری گناہوں کی معلومات (مع اسباب وعلاج)	130
121	98 سنتیں اور آداب	21
122	کھانے کی پانچ سنتیں	17

☆☆☆...... عقائد و متعلقات ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
1	شرح الفقہ الاکبر	213	11	تحقیقات	142
2	شرح العقائد مع حاشیۃ جمع الفرائد	384	12	بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت	135
3	کتاب العقائد	64	13	عقیدۂ آخرت	41
4	اعتقاد الاحباب (دس عقیدے)	200	14	اِقَامَةُ الْقِيَامَة	60
5	ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہیدِ ایمان)	74	15	اَلْفَضْلُ الْمَوْهَبِی	46
6	شفاعت کے متعلق 40 حدیثیں	27	16	انوار المنّان	93
7	اَلدَّعْوَةُ اِلَی الْفِكْر	148	17	تَمْهِيْدُ الْاِیمان	77
8	حق وباطل کا فرق	50	18	الحق المبین	128
9	عشقِ رسول	54	19	گلدستہ عقائد واعمال	244
10	فیضانِ مزاراتِ اولیاء (كَشْفُ النُّوْرِعَنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْر)	144	20	النور المبین فی قواعد عقائد الدین	105

☆☆☆...... تعلیماتِ اسلام ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
1	اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 1)	60	7	اسلام کے بنیادی عقیدے	122
2	اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 2)	104	8	دلچسپ معلومات سوالاً جواباً (حصّہ 1)	305
3	اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 3)	352	9	دلچسپ معلومات سوالاً جواباً (حصّہ 2)	361
4	فیضانِ اسلام کورس حصہ اوّل	79	10	مال وراثت میں خیانت مت کیجیے	42
5	فیضانِ اسلام کورس حصہ دوم	102	11	اسلامی مہینوں کے فضائل	345
6	اسلام قبول کرنے کی اہمیت وفضیلت	23			

☆☆☆...... علوم وفنون درسی کتب ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
1	جامع ابواب الصرف	235	2	انشاء العربیہ	84

3	مراح الارواح مع حاشیۃ ضیاء الاصباح	241	20	نصاب الصرف	343
4	دیوانِ الحماسۃ مع الحاشیۃ الجدیدۃ زُبدۃ الفصاحۃ	206	21	المقامات الحریریہ مع حاشیۃ المقالات العبیریّۃ	128
5	طریقہ جدیدہ حصہ 1,2,3	212	22	تعریفاتِ نحویہ	45
6	خاصیات ابواب	141	23	خلاصۃ النحو (حصہ اوّل ودوم)	212
7	عنایۃ النحو فی شرح ھدایۃ النحو	280	24	نحومیر مع حاشیۃ نحو منیر	203
8	کافیہ مع شرح ناجیہ	252	25	المحادثۃ العربیۃ	101
9	شرح الجامی مع حاشیۃ الفرح النامی	419	26	نصاب الادب	184
10	شرح مئۃ عامل	44	27	فیض الادب (مکمل حصہ اوّل، دوم)	228
11	مئۃ عامل (فارسی ترجمہ)	22	28	المرقاۃ	91
12	دروس البلاغۃ مع شموس البراعۃ	241	29	شرح تہذیب	305
13	مختصر المعانی	472	30	نصاب المنطق	168
14	تلخیص المفتاح مع شرحہ الجدید تنویر المصباح	219	31	المعلقات السبع مع الحاشیۃ الجدیدۃ معطرات الطبع	112
15	المطول مع حاشیۃ المؤول	398	32	القطبی	223
16	قصیدہ بردہ مع شرح خرپوتی	317	33	ھدایۃ الحکمۃ	116
17	اتقان الفراسۃ شرح دیوان الحماسہ	325	34	الرشیدیۃ مع الفریدیہ	127
18	صرف بہائی مع حاشیہ صرف بنائی	55	35	العربیہ للطالبین جلد اول	296
19	دیوانِ المتنبی مع الحاشیۃ المفیدہ اتقان المتلقی	88	36	العربیہ للطالبین (المستوی الثانی)	211
			37	جواہر المنطق	124

☆☆☆…… بیانات وغیرہ ……☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات			
1-8	اسلامی بیانات جلد 1 تا 8	3391	9	سنتوں بھرے بیانات جلد اول	560
			10	پیغام فنا	48

11	گلدستۂ درود و سلام	660	18	فیضانِ خطباتِ رضویہ	24
12	اصلاح کے مَدَنی پھول (جلد1)	372	19	ایک آنکھ والا آدمی	48
13	غریب فائدے میں ہے (بیان1)	30	20	گستاخِ رسول کا عملی بائیکاٹ	52
14	جوانی کیسے گزاریں؟ (بیان2)	44	21	احساسِ ذمہ داری	50
15	فیضانِ بیانات عطار جلد 1	609	22	رسائل دعوتِ اسلامی	422
16	شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات	159	23	اصلاح کے مدنی پھول (جلد2)	312
17	دل خوش کرنے کے طریقے	68		✿ ✿ ✿	

☆☆☆......نعتیہ دیوان......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات	#	کتاب کا نام	صفحات
1	حدائقِ بخشش	446	4	سامانِ بخشش	231
2	ذوقِ نعت	319	5	قبالۂ بخشش	384
3	بیاضِ پاک حجۃ الاسلام	37	6	مناقبِ عطار	164

☆☆☆...... دعوتِ اسلامی وثمرات ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات
1	بارہ مدنی کام	72
2	اسلامی بہنوں کے 8 دینی کام	44
3	مسجد درس	52
4	ہفتہ وار مدنی مذاکرہ	72
5	ہفتہ وار اجتماع	80
6	ہفتہ وار مدنی حلقہ	36
7	صدائے مدینہ	32
8	چوک درس	36
9	مدرسۃ المدینہ بالغان	72

10	اجتماعی سنّتِ اعتکاف کا جدول	195
11	بعدِ فجر مَدَنی حلقہ	46
12	مَدَنی انعامات (نیک اعمال)	72
13	مَدَنی قافلہ	80
14	یومِ تعطیل اعتکاف	24
15	12 دینی کام مجلد	648
16	دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات	43
17	قبر کھل گئی	48
18	گونگا مبلغ	55

19	دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں	220
20	گمشدہ دولہا	33
21	میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟	33
22	غافل درزی	36
23	مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟	33
24	مردہ بول اٹھا	32
25	کفن کی سلامتی	32
26	میں حیادار کیسے بنی؟	32
27	چل مدینہ کی سعادت مل گئی	32
28	بدنصیب دولہا	32
29	معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟	32
30	بے قصور کی مدد	32
31	ہیرونچی کی توبہ	32
32	عطاری جن کا غسلِ میّت	24
33	نومسلم کی دردبھری داستان	32
34	مدینے کا مسافر	32
35	خوفناک دانتوں والا بچہ	32
36	فلمی اداکار کی توبہ	32
37	ساس بہو میں صلح کا راز	32
38	قبرستان کی چڑیل	24
39	فیضانِ امیرِ اہلسنّت	101
40	قاتل امامت کے مصلے پر	32
41	شرابی کی توبہ	33
42	چند گھڑیوں کا سودا	32
43	سینگوں والی دلہن	32
44	بھیانک حادثہ	30
45	خوفناک بلا	33
46	پراسرار کتا	27
47	باکردار عطاری	32
48	چمکدار کفن	32
49	اسلحے کا سوداگر	32
50	جھگڑے باز سدھر گیا	32
51	جرائم کی دنیا سے واپسی	32
52	کینسر کا علاج	32
53	اجنبی کا تحفہ	32
54	انوکھی کمائی	32
55	بدچلن کیسے تائب ہوا؟	32
56	بری سنگت کا وبال	32
57	رسائل مدنی بہار	368
58	بداطوار شخص عالم کیسے بنا؟	32
59	جھگڑالو کیسے سدھرا؟	32
60	پانچ روپے کی برکت سے سات شادیاں	32
61	سنگر کی توبہ	32
62	مَدَنی قافلے والوں کے لیے انمول تحفہ	112
63	علاقائی دورہ	44

64	انفرادی کوشش	48
65	رمضان کے صبح و شام گزارنے کا طریقہ	780
66	تنظیمی کاموں کی تقسیم	50
67	مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے	73
68	مَدَنی مرکز کی آباد کاری کیسے ہو؟	64
69	وقفِ مدینہ	86
70	نیک بننے اور بنانے کے طریقے	696
71	جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ	470
72	فیصلہ کرنے کے مدنی پھول	56
73	سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پیغام عطار کے نام	49
74	اصلاح کا راز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم)	32
75	25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام	33
76	ماڈرن نوجوان کی توبہ	32
77	کرسچین کا قبولِ اسلام	32
78	صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ	33
79	کرسچین مسلمان ہوگیا	32
80	میوزکل شو کا متوالا	32
81	نورانی چہرے والے بزرگ	32
82	آنکھوں کا تارا	32
83	ولی سے نسبت کی برکت	32
84	بابرکت روٹی	32
85	اغوا شدہ بچوں کی واپسی	32
86	میں نیک کیسے بنا؟	32
87	شرابی، مؤذن کیسے بنا؟	32
88	بدکردار کی توبہ	32
89	خوش نصیبی کی کرنیں	32
90	ناکام عاشق	32
91	میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟	32
92	چمکتی آنکھوں والے بزرگ	32
93	حیرت انگیز حادثہ	32
94	نادان عاشق	32
95	سینما گھر کا شیدائی	32
96	ڈانسر نعت خواں بن گیا	32
97	گلوکار کیسے سدھرا؟	32
98	نشے باز کی اصلاح کا راز	32
99	کالے بچھو کا خوف	32
100	بریک ڈانسر کیسے سدھرا؟	32
101	عجیب الخلقت بچی	32
102	خوشبودار قبر	32
103	والدین کے نافرمان کی توبہ	32
104	ڈانسر بن گیا سنتوں کا پیکر	32
105	میٹھے بول کی برکتیں	32
106	اداکاری کا شوق کیسے ختم ہوا؟	32

#	کتاب کا نام	صفحات
107	ڈاکوؤں کی واپسی	32
108	مجوسی کا قبولِ اسلام	62
109	مدنی ماحول کیسے ملا؟	56
110	بیٹے کی رہائی	32
111	دلوں کا چین	32
112	ڈرامہ ڈائریکٹر کی توبہ	32
113	حیرت انگیز گلوکار	32
114	نورِ ہدایت	32
115	جواری وشرابی کی توبہ	32
116	اوباش دعوتِ اسلامی میں کیسے آیا؟	32
117	والدہ کا نافرمان امام کیسے بنا؟	32
118	سنّتِ رسول کی محبت	32
119	روحانی منظر	32
120	راہِ سنّت کا مسافر	32
121	اراکین شوریٰ کی مدنی بہاریں	32
122	دعوت اسلامی کے بارے میں دلچسپ معلومات	52
123	مفلوج کی شفایابی کا راز	32
124	شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل	16

☆☆☆...... متفرقات ......☆☆☆

#	کتاب کا نام	صفحات
2-1	عُیُونُ الْحِکَایات (مترجم، حصہ اول، دوم)	825
3	تاجروں کے لیے کام کی باتیں	60
4	الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے)	561
5	ویلنٹائن ڈے (قرآن وحدیث کی روشنی میں)	34
6	اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃ	46
7	اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَۃ	62
8	امتحان کی تیاری کیسے کریں؟	32
9	کامیاب طالب علم کون؟	63
10	تنگ دستی کے اسباب	33
11	بسم اللہ شریف کی برکتیں	17
12	فیضان شعبان	17
13	رہنمائی کرنے والا بھڑیا	8
14	وضو اور سائنس (شافعی)	20
15	کام کی باتیں	17
16	میٹھی عید اور میٹھی باتیں	17
17	کام کے اوراد	17
18	جانوروں کے بارے میں دلچسپ سوال جواب	17
19	باپ کی عظمت وشان	24
20	چالاک خرگوش	8

21	جوئے میں جیتا ہوا مال	17
22	نوجوان کی توبہ	17
23	امیر اہلِ سنّت سے بچوں کے بارے میں سوالات	17
24	اعلیٰ حضرت اور امیر اہل سنت	17
25	امیر اہلِ سنّت سے عورتوں کے بارے میں سوالات	17
26	عَیب چھپاؤ جنَّت پاؤ	21
27	فیضان رجب	17
28	اذان کی برکتیں	21
29	ماہ رمضان اور امیر اہلسنت	28
30	لالچی کبوتر	8
31	حافظہ کیسے مضبوط ہو؟	200
32	اپنی پریشانی ظاہر کرنا کیسا	17
33	گھریلو جھگڑوں کا علاج	17
34	60 حج کرنے والا حاجی	17
35	بے وقوف کی دوستی	8
36	6 مردوں کے واقعات	17
37	المدینۃ العلمیۃ تعارف، خدمات، مقاصد	94
38	باباجی اور گھر کے جھگڑے	1
39	کس کس کو عیب بتا سکتے ہیں	17
40	فیضانِ پنج سورہ	48
41	لاکھوں نیکیاں اور لاکھوں گناہ	17
42	کامیاب استاذ کون؟	43
43	نام رکھنے کے احکام	180
44	اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْھَارُ الْحَقِّ الْجَلِی)	100
45	کھانا کھانے اور کھلانے کے بارے میں سوال و جواب	40
46	کرونا اور دیگر وبائیں	69
47	عاشق میلاد بادشاہ	21
48	اللہ پاک کے 99 ناموں کی برکتیں	16
49	سردی کے بارے میں دلچسپ معلومات	17
50	صابر بوڑھا	17
51	امیر اہلِ سنَّت سے آسان شادی کے بارے میں سوال جواب	17
52	کنز المدارس بورڈ پاکستان	152
53	دو گُدڑیوں والا	21
54	امیر اہلِ سنّت سے نام رکھنے کے بارے میں سُوال جواب	17
55	بُخار کے فضائل	21
56	✿ ✿ ✿	

12 دینی کام عبادت ہیں

عبادت کیا ہے؟

عِبادت کا لُغوی معنیٰ ہے حد درجے کی عاجزی اختیار کرنا۔[1] اور اصطلاح میں عبادت اُس کام کو کہتے ہیں جس کے کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے اور وہ (عبادت) ثواب کی نیت پر موقوف ہوتی ہے۔[2] جبکہ میر سیّد شریف جُرجانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ عِبادت مُکَلَّف (بالغ مسلمان مرد و عورت) کا وہ کام ہے جو وہ اپنے رَبِّ کریم کی تعظیم کے لیے اپنے نفس کی خواہش کے خلاف کرے۔[3]

پیارے اِسلامی بھائیو! ہمیں کبھی بھی اللہ پاک کی عِبادت سے غافل نہیں ہونا چاہئے، اللہ پاک نے ہمیں آخری وَقت تک عِبادت کرنے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے:

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ (پ14، الحجر:99)	ترجمۂ کنزالایمان: اور مرتے دم تک اپنے رب کی عِبادت میں رہو۔

تفسیر صِراطُ الجِنان میں ہے: بندہ خواہ کتنا ہی بڑا ولی بن جائے وہ عِبادت سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ جب سَیِّدُ المُرسلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو آخری دم تک عِبادت کرنے کا حکم دیا گیا، تو ہم کیا چیز ہیں۔[4]

عِبادت میں گزرے مِری زِندگانی | کرم ہو کرم یا خدا یا اِلٰہی [5]

(1)...المفردات فی غریب القرآن، کتاب العین، ص 319

(2)...غمز عیون البصائر، الفن الاول، القاعدۃ الاولی، ص 78، دار الکتب العلمیہ

(3)...کتاب التعریفات، باب العین، ص 223

(4)...تفسیر صراط الجنان، پ14، الحجر، تحت الآیۃ: 99، 5/ 274

(5)...وسائلِ بخشش، ص 105، مکتبۃ المدینہ کراچی

12 دِینی کام عِبادت کیسے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا بنیادی مقصد ہے ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اس مقصد کے تحت نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لیے اور اِنفِرادی، اجتماعی اور معاشرتی اِصلاح کیلئے دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں بنیادی طور پر جو طریقہ اپنایا جاتا ہے وہ 12 مختلف کام ہیں جن کو عاشِقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوت اسلامی کے دِینی ماحول میں 12 دِینی کام کہا جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ سارے دِینی کام عِبادت ہیں کیونکہ ان کاموں کو کرنے والا اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اسلام کی خدمت سمجھ کر کرتا ہے۔ تفسیر صِراطُ الجنان میں ہے کہ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا، دِینِ اسلام کی تبلیغ و اِشاعت میں کوشش اور جد وجہد کرنا اللہ پاک کے دِین کی مدد کرنے کی صورتیں ہیں۔(1) نیکی پر کسی کی راہنمائی کرنا کتنی بڑی عبادت ہے اس کا اندازہ حضور خاتَمُ النَّبِیّین، سیّدُ المعصُومین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اس فرمانِ مقدس سے لگایا جاسکتا ہے کہ میرے آقا فرماتے ہیں: ”مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ“ یعنی جو نیکی کے کام پر رہنمائی کرے تو اس کے لیے بھی نیکی کرنے والے کی مثل ثواب ہے۔(2)

❀❀❀❀❀❀

❀❀❀❀

❀❀

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ26، محمد، تحت الآیۃ:7، 9/299، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)... ابوداود، کتاب الادب، باب فی الدال علی الخیر کفاعلہ، 3/112، حدیث:3037، دارالکتب العلمیہ بیروت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دن گزرتے جارہے ہیں!

اللہ پاک کے آخری نبی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! دن گزرتے جارہے ہیں، زندگیاں ختم ہورہی ہیں، جسم مٹی میں بوسیدہ ہورہے ہیں، دن اور رات پیغام رساں کی طرح (تیز رفتاری کے ساتھ) سفر کرتے ہوئے ہر دور کی چیز کو قریب اور ہر نئی چیز کو پرانا کرتے چلے جارہے ہیں۔ اے اللہ کے بندو! ان تمام باتوں میں ایسی عبرت ہے جو نفسانی خواہشات سے بے رغبت کرکے باقی رہنے والی نیکیوں کی طرف راغب کردے۔

(اعلام النبوۃ، الباب العشرون فی شرف اخلاقہ...الخ، ص192)

978-969-722-615-3

01013424

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net